ان اللہ لا یضیع اجر من احسن عملا

المنۃ للہ کہ نسخہ مطلوب مومنین کرام یعنی

تحفۃ العوام

بار دوازدہم

حسب فتاوی مجتہد العصر

جناب مولانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ

و تصحیح و اضافہ بعض مطالب صحیحہ

از مولانا سید مظفر حسن صاحب قبلہ

باہتمام پنّالال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی تیج کمار واقع نولکشور پریس لکھنؤ میں چھپا

قیمت للعہ

اعلان ضروری

کتاب تحفۃ العوام جو نہایت متداول و معتبر کتاب وظائف و اعمال میں ہے اور جس میں مسائل حلال و حرام کو نہایت تحقیق سے جمع کیا گیا ہے اگرچہ ایک عرصہ سے مطبع ہذا میں چھپتی رہی اور مومنین اس سے مستفید ہوتے رہے مگر بعض ادعیہ کا اسمیں اضافہ ضروری تھا جو مطبوعہ سابقہ میں نہ تھا۔ لہذا حقیر نے جناب مولانا عارف حسین صاحب صدر الافاضل مدرس مدرسہ سلطان المدارس سے استدعا کی کہ ادعیہ ضروریہ کا اضافہ فرما دیجیے مولانا نے باوجود مصروفیت اس کام کو اپنے ذمہ لیا اور ہدایت کی کہ مولانا محمد حسین صاحب قبلہ سے تحشیہ بھی کرالو۔ میں خدمت مولانا موصوف میں حاضر ہوا مولانا نے اس کا تحشیہ مطابق مختارات علامہ ابو الحسن اصفہانی مد اللہ ظلالہ علی رؤس المسترشدین فرما دیا۔ مولانا سید محمد صاحب قبلہ و مولانا سید حسن صاحب قبلہ نے توثیق بھی فرما دی۔ اب یہ کتاب ایسی جامع ہو گئی ہے جس سے مومنین فائدہ اٹھا کر مطبع کی اس اہم خدمت کی داد دیے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ فالحمد للہ علی ذلک

سید جعفر علی مصحح

تقریظ جناب مستطاب عمدۃ العلماء الاعلام نخبۃ الفقہاء العظام

حضرت مولانا محمد حسین صاحب مجتہد العصر والزمان ابن جناب

حجۃ الاسلام مولانا محمد ہادی صاحب اعلی اللہ مقامہ

صفحہ ۱۵۸ یعنی تا فصل بیان فطرہ حقیر نے تحفۃ العوام کو دیکھا اتنی مقدار کے اندر جتنے مسائل ہیں انکو حقیر نے مطابق فتاوای سرکار حجۃ الاسلام مرجع الانام رئیس الملۃ والدین آیۃ اللہ فی العالمین اعلم العلماء المجتہدین افضل الفقہاء والاصولیین العلامۃ الثانی السید ابوالحسن الاصفہانی مد اللہ علی رؤس العباد ظلالہ وزاد علی رغم الحساد فضلہ وافضالہ کر دیا ہے مقلدین سرکار موصوف کیلئے اسپر عمل کرنا صحیح اور موجب اجر وثواب بے حساب ہے۔

خادم الشریعۃ المطہرۃ

محمد حسین الرضوی بقلمہ

ابن حجۃ الاسلام فقیہ اہل البیت علیہم السلام مجتہد العصر والزمان مولانا مولوی سید محمد ہادی صاحب
قبلہ طاب ثراہ وجعل اللہ الجنۃ مثواہ

توثیق جناب اعلم العلماء وافقہ الفقہا مولانا سید محمد صاحب مجتہد العصر والزمان پرنسپل سلطان المدارس لکھنؤ

باسمہ سبحانہ۔ کتاب تحفۃ العوام نظر قاصر سے گزری اسمیں جو اعمال ادعیہ و وظائف وغیرہ مذکور ہیں ان کا بجالانا انشاء اللہ موجب اجر و ثواب ہے، البتہ مسائل فقہیہ و احکام شرعیہ میں مجتہد جامع الشرائط کی طرف رجوع لازم ہی عوام کو اپنی رائے پر عمل کرنا جائز نہیں ہی بلکہ تمام علماء و مجتہدین میں جو اعلم و افقہ و افضل ہو اسکی تقلید واجب ہے اور باوجود اعلم غیر اعلم کی تقلید جائز نہیں ہی خصوصاً جن مسائل میں غیر اعلم کی رائے اعلم کی رائے کے خلاف ہو اعلم کی رائے پر عمل ضروری ہے بغیر تقلید کے روزہ نماز جملہ عبادات اور معاملات کی صحت مشکل ہے الا یہ کہ احتیاط پر عمل کرے واللہ الموفق والمعین۔

سید محمد عفی عنہ بقلمہ

توثیق عالم المعی فاضل لوذعی جناب مولانا سید محمد حسن صاحب مجتہد العصر مدرس مدرسہ سلطان المدارس لکھنؤ

باسمہ سبحانہ۔ بے شک مسائل فقہیہ میں عوام الناس کو اعلم کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور تحقیق اعلم کے لئے ان علماء اعلام کی طرف رجوع کرنا چاہیے جو علماء عراق اور دیگر علماء کی علمی قابلیت کی کامل تحقیق کر چکے ہیں محض حسن ظن یا محض واحد کے قول یا تحریر پر اتکال و وثوق نہیں ہو سکتا ہے۔

حررہ راجی عفوہ

السید محمد حسن بقلمہ

تقریظ

باسمہ سبحانہ

برادران ایمانی واخلاء روحانی ! یہ کتاب مستطاب یعنی تحفۃ العوام اس مطبع عالی میں چند بار بہ ترمیم و تصحیح بعض افاضل کبار طبع ہو چکی ہے لیکن فی الحال مدیر صیغہ صحت مطبع چونکہ میں ہوں لہذا الحکم محکم جناب مالکان مطبع دام اقبالہم و ضاعف اجلالہم میں نے اس صحیفہ سامیہ کو من اولہ الی آخرہ دیکھا ہے اور تاریخہائے ولادت و وفات حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام و تاریخہائے سعد و نحس دوازدہ ماہ بالاختصار حسب مختار سرکار شریعتمدار سید المتکلمین آیۃ اللہ فی العالمین و حجۃ علی المجاحدین جناب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر والزمان حضرت مولانا و مقتدانا ناصر الملۃ والدین آقا سید ناصر حسین صاحب قبلہ مدظلہم العالی بدوام الایام واللیالی مندرج کی گئی ہیں اور چونکہ مسائل دین میں تقلید مجتہد حی لازم ہے لہذا بمقصد تکمیل کتاب جناب سرکار شریعتمدار سید العلماء الاعلام سند الفقہاء العظام فقیہ الدھر حضرت مجتہد العصر جامع المعقول و المنقول حاوی الفروع والاصول سیدنا و مولانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ متع اللہ المومنین بطول بقائہ ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ رفع اللہ درجاتہ فی فرادیس الجنان کی خدمت فیضدرجت میں ملاحظۂ ابواب مسائل کے لیے التماس کی اور جناب سرکار ممدوح نے کل مسائل مندرجہ کو حسب فتاوی اپنے درست فرمادیا بقیہ اعمال وادعیہ کو لفظ بہ لفظ میں نے کتب معتبرہ علماء اعلام نور اللہ ضرائحہم سے بہ تحقیق و تدقیق مطابق کر دیا ہے اور جو چیزیں عند التحقیق موضوع یا غیر معتبر تھیں انھیں خارج کر کے بجائے انکے بعض معتبرات کو لکھدیا ہے بلکہ بالاختصار بعض اضافات بھی کیے گئے ہیں تاکہ اہل علم و فضل کے لیے محل تامل و تردد نہ رہے اور مومنین متقین باطمینان خاطر عمل فرماکے ماجور و مثاب ہوں ۔ واللہ ولی التوفیق ۔

حررہ الاثم سید مظفر حسین احسن اللہ الیہ

فہرست ابواب و مطالب تحفۃ العوام

(مذہب شیعہ کی کتاب ہے حضرات اہل سنت احتیاطاً ملاحظہ نہ فرمائیں)

ان اللہ لا یضیع اجر من احسن عملا

المنۃ للہ کہ یہ نسخۂ لاجواب و صحیفۂ انتخاب جامع مسائل حرام و حلال
حاوی وظائف و اعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

تحفۃ العوام

فتاوائے سرکار شریعت مدار سید العلماء الاعلام سند الفقہاء العظام
مجتہد العصر جناب مولانا و مقتدانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ دام ظلہ العالی
ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر و الزمان

جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ

بہ تصحیح
و تنقیح و اضافہ بعض مطالب ضروریہ جناب مولانا مولوی سید مظفر حسین صاحب قبلہ

و باہتمام
پنّا لال سپرنٹنڈنٹ

بار دوازدہم

مطبع تیج کمار واقع لکھنؤ میں طبع ہوا

سنہ ۱۹۵۱ء



ہے سزاوار حمد وہ معبود
جسکی طاعت میں سب ہیں سر بسجود
شکر اُسکا ہو کس زبان سے ادا

اُس نے کیا کیا نہ کچھ کیا پیدا
لے ملائک سے تا بہ جن و بشر
آسمان و زمین و قضا و قدر

ہے صلوٰۃ و سلام کے لائق
وہ جو سب انبیا پہ ہے فائق
مرشد و فخر ہر نبی و ولی

یعنی حضرت محمدؐ عربی
ہو درود و سلام اُسپہ سدا
وہ جو تھا ناصر رسول خدا

مرتضیٰ وہ امام برحق ہے
مصطفےٰ کا وصی مطلق ہے
آل احمدؐ پہ ہو درود و سلام

ہیں جو ہر اک امام ابن امام
ایک کے بعد ایک تا مہدی
سب ہیں حجت خدا کے بعد نبیؐ

پس معلوم کرنا چاہیے کہ ہر مکلف پر واجب و لازم ہے کہ اپنے عقائد کو درست کرے یعنی اصول دین اور فروع دین اور نماز و روزہ دریافت کرے اور کتابیں اس مقدمہ میں عربی فارسی بہت ہیں اُن میں سے یہ خلاصہ بزبان اُردو اس احقر حاجی حسن علی نے تالیف کیا کہ مردم عوام کو فائدہ ہو اور اعمال مع ضروریات کہ جس کی حاجت ہوتی ہے لکھے کہ مومنین کو آسانی ہو اور نام اس خلاصہ کا تحفۃ العوام رکھا اب خدمت برادران ایمانی میں یہ ارذل الخلائق اذل الکونین سید تصدق حسین رضوی عرض کرتا ہے کہ بموجب حکم مالک مطبع دام اقبالہ میں نے اس کتاب کو بہت وسعت دی اور صدہا چیزیں ضروری اضافہ کیں چنانچہ ناظرین فہرست کتاب سے

اور نیز بروقت مطالعہ خود معلوم فرمالیں گے کہ کسقدر اضافہ ہوا ہے اور کیا کیا بکار آمد چیزیں درج کی گئی ہیں اگرچہ اسکی صحت میں احقر نے بڑا اہتمام کیا ہے تاہم عرض ہے کہ سہو وخطا پر عفو فرمادیں

مقدمہ حق سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنے تابعین کو معرفت تعلیم کرو پس والدین واسطے اولاد کے اس باب میں اولیٰ ہیں کہ جب لڑکا سن تمیز کو پہونچے اسکو نام خدا اور رسول اور ائمہ ہدیٰ صلوٰت اللہ علیہم کے سکھاویں اور جب سات برس کا ہو تب نماز تعلیم کریں اور جب نو برس گذریں اور نماز نہ پڑھے تو مارنا لازم ہے واضح ہو کہ مکلف کے معنی ہیں تکلیف دیا گیا اور تکلیف شرع بعد بلوغ کے ہوتی ہے پس بلوغ مرد کی نشانی یہ ہے سوتے میں احتلام کا ہونا یا ناف کے نیچے بالوں کا نکل آنا یا پورے پندرہ برس کا سن ہونا انمیں سے جو بات پہلے ظاہر ہو جائے مرد بالغ ہوگیا اور عورت کے بلوغ کی نشانی یہ ہے خون حیض کا آنا یا ناف کے نیچے بالوں کا نکل آنا یا پورے نو برس کا سن ہونا انمیں سے جو بات پہلے ظاہر ہو جائے عورت بالغہ ہوگئی پس اولیٰ چاہیے مکلف کو کہ اصول دین دریافت کرے بعد اسکے نماز اس لیے کہ پہلے ایمان حاصل ہوئے تب عبادت میں مصروف ہو اسواسطے ابتدا اصول دین سے کیجاتی ہے

باب پہلا اصول دین میں

وہ پانچ ہیں توحید اور عدل اور نبوت اور امامت اور قیامت اور اس میں پانچ فصلیں ہیں

فصل پہلی توحید میں اسمیں دو مطلب ہیں **مطلب اول** بیان میں صفات ثبوتیہ کے وہ آٹھ ہیں کہ جو خدا کی ذات کے لائق ہیں اول قدیم یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا دوسرے قادر ہے ہر چیز پر یعنی قدرت رکھتا ہے جیسے ایک اس عالم کو پیدا کیا ہے چاہے تو دوسرا اور پیدا کرے تیسرے عالم ہے یعنی جاننے والا ہے ہر چیز کا چوتھے حی یعنی ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہیگا پانچویں مرید ہے یعنی صاحب ارادہ ہے اور جو چیز واقع ہوتی ہے اسکے اختیار سے ہوتی ہے نہ از روے اضطرار کے جیسے کہ آگ جلانے کے وقت بے قابو ہوتی ہے چھٹے مدرک ہے یعنی دریافت کرنے والا ہے ہر چیز کے ظاہر وباطن کا باوجودیکہ آنکھ اور کان نہیں رکھتا ساتویں متکلم ہے یعنی پیدا کرنے والا کلام کا ہے جس چیز سے چاہے چنانچہ درخت کو قدرت دی تھی کہ موسیٰ علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام سے باتیں کرتا تھا آٹھویں صادق ہے یعنی کلام خدا کا

صفات ثبوتیہ

صفات سلبیہ

درست اور صحیح ہے مطلب دوسرا صفات سلبیہ میں کہ یہ خدا کی ذات پر لائق نہیں ہیں اوّل یہ کہ خداوند تعالے شریک اور مثل اپنی ذات میں نہیں رکھتا دوسرے مرکّب نہیں یعنی جسم اور عرض و جوہر سے نہیں بنا ہے مانند آدمی کے کہ آب و گل سے ترکیب پایا ہے تیسرے متحیز نہیں ہے یعنی ایک جگہ اور ایک مقام میں نہیں ہے وہ اپنی قدرت کاملہ سے ہر جگہ حاضر و موجود ہے مخصوص کوئی مقام و مکان نہیں رکھتا وہ لامکان ہے چوتھے اسکی ذات پر حلول روا نہیں ہے اور حلول اسے کہتے ہیں کہ ایک چیز دوسری میں سما جاوے جس طرح کہ آدمی کے بدن میں روح حلول کرتی ہے جب روح نکل جاتی ہے تب آدمی مرجاتا ہے پس حق تعالیٰ کے لیے یہ بات روا نہیں ہے پانچویں خدا محل حوادث نہیں ہے کہ احوال مختلف رکھتا ہووے کہ پہلے اور طرح تھا بعد اسکے اور طرح کا ہوگیا جیسے کہ جوان تھا بڈھا ہوگیا جاگتا تھا سوگیا اسکو حدوث کہتے ہیں کہ ایک حال سے دوسرا حال ہوجاوے پس حق تعالے اس عیب سے بری ہے چھٹے مرئی نہیں ہے یعنی خدا دیکھنے میں نہیں آتا ہے نہ آئے گا نہ دنیا میں نہ عقبیٰ میں ساتویں محتاج دوسرے کا ذات اور صفات میں نہیں ہے مثل مخلوق کے آٹھویں صفات زائد اسکی ذات پر نہیں ہیں سب صفات عین ذات اسکی ہیں مثل اسکے کہ آدمی جب لکھنے لگا تب کاتب ہوا کتابت کا فن اُسکی ذات سے زائد ہے پس خدا ایسا نہیں ہے **فصل دوسری** عدل میں یعنی خدا عادل ہے اور عدل کا حکم دیا ہے پس جو شخص جیسا فعل کریگا ویسا بدلا اور نتیجہ پاویگا جو افعال نیک کرے گا ثواب اور درجات بہشت پاویگا اور جو اعمال بد عمل میں لائیگا وہ داخل دوزخ ہوگا اور فعل خدا تعالیٰ کا سب موافق مصلحت اور حکمت کے ہے دروغ اور خلاف وعدہ کے اس سے واقع نہیں ہوتا ہے اور ظلم اور فعل بد اس سے صادر نہیں ہوتا اُسنے خود ظالموں پر لعنت کی ہے اور جو آپ ہی آدمی سے فعل بد کراوے بعد اسکے دوزخ میں ڈالے تو عین ظلم اُسکی طرف عائد ہوتا ہے معاذ اللہ پھر لعنت ظالموں پر کسواسطے کرتا پس جاننا چاہیے کہ بندہ اپنے فعل کا آپ مختار ہے بدی بندہ ہی کی ذات سے ہے **فصل تیسری** بیان میں نبوت کے مکلف اعتقاد کرے کہ سب انبیا خدا کی طرف سے خلق پر مبعوث اور مامور ہوئے ہیں اور سب برحق ہیں اور جو کتابیں اُنپر نازل ہوئی ہیں وہ سب خدا کی طرف سے ہیں اور جو معجزات اُن کے

بیان عدل

بیان نبوت

ہاتھوں سے واقع ہوئے ہیں سب صحیح اور درست ہیں اور وہ سب انبیا معصوم ہیں یعنی اول
عمر سے آخر عمر تک گناہ صغیرہ اور کبیرہ سے عمداً اور سہواً پاک اور منزہ ہیں اور کوئی صفت بد ان کی
ذات میں نہیں ہے مثل بغض و کینہ اور کج خلقی وغیرہ کے اور ایسے مرضوں سے بھی وہ سب
بری ہیں کہ جو موجب نفرت خلائق ہوں مانند کوڑھ و داغ سفید کے بدن میں اور اندھا بہرا
گونگا ہونا اور جو پیشہ برا ذات کا ہے مانند حجامی و جولاہہ پن اور حمامی وغیرہ کے وہ سب نہیں
کرتے اور کسی نبی سے کوئی خطا عمداً اور سہواً نہیں ہوئی جو فریق کہ خطا کے قائل ہیں وہ ایمان سے
بہرہ نہیں رکھتے ہیں اور جنکے پاس کتاب ہے وہ رسول ہیں اور جنکے پاس کتاب نہیں ہے وہ نبی ہیں انھیں
رسولوں کی کتابوں پر انکا عمل ہے اُن سب کے بعد جناب خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ اجمعین
بیٹے حضرت عبد اللہ بیٹے حضرت عبد المطلب بیٹے حضرت ہاشم بیٹے حضرت عبد مناف کے افضل
و اعلیٰ ہیں سب پیغمبروں سے دین اور قرآن ان کا باطل اور منسوخ کرنے والا ہے اور ادیان اور
کتابوں کا یعنی دین حضرت کا ناسخ ہے سب نبیوں کا اور تا قیامت یہ دین ایک حال پر برقرار رہیگا

فصل چوتھی بیان میں امامت کے جاننا چاہیے کہ انبیا کی طرح امام بھی منصوص من اللہ ہیں
یعنے خدا کی جانب سے مقرر ہوئے ہیں پس بعد جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے
بے فاصلہ جناب علی ابن ابیطالب علیہ السلام بحکم خدا وصی اور جانشین ہوئے اور امام ہوئے
اور پر تمام مخلوقات کے بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام حسن علیہ السلام امام ہیں بعد اُن کے بھائی
اُنکے حضرت امام حسین علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام امام ہیں
بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام
محمد تقی علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے انکے حضرت امام علی نقی علیہ السلام امام ہیں بعد اُن کے
بیٹے اُنکے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد
مہدی علیہ السلام امام ہیں پس یہ بارہ امام معصوم ہیں اور جناب رسالت مآب اور جناب فاطمہ زہرا
صلوات اللہ علیہما بھی دو معصوم ہیں انھیں کو چہاردہ معصوم کہتے ہیں اماموں میں سے گیارہ

معصوم شہید ہوئے اور جناب امام محمد مہدی علیہ السلام بارھویں امام بسبب ظلم ظالموں کے بامر خدا غائب ہوئے اور زندہ ہیں جب مصلحت ہوگی خدا کی تب ظاہر ہونگے تمام عالم کو عدل سے معمور کرینگے بعد اسکے کہ ظلم سے بھر گیا ہوگا اور سب امام مثل انبیا کے پاک و معصوم اور منزّہ ہیں عمداً اور سہواً کوئی خطا اُن سے صادر نہیں ہوئی اول عمر سے آخر عمر تک اور تمام انبیا اور رسولوں اور اوصیا کے ماں باپ مومن اور مومنہ ہیں پس جس نبی اور وصی کے ماں باپ مومن نہ ہوں گے وہ نبی اور وصی نہ ہوگا جیسا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے باپ تارخ تھے آذر بت تراش نہ تھا بلکہ یہ آپ کا چچا تھا چونکہ آذر نے حضرت ابراہیمؑ کو پالا تھا اور عرب کے لوگ چچا کو بھی باپ کہتے ہیں اس سبب سے کلام اللہ میں لفظ اب آیا ہے اور اسی طرح جو نبی اور وصی عاصی اور خاطی ہوگا وہ نبی اور وصی نہوگا اور اسیطرح وصی بھی چاہیے کہ معصوم ہو اگر عاصی مقام نبی پہ حکمرانی کرے وہ ظالم اور غاصب ہوگا اور ایمان لانا رجعت پر بھی واجب ہے یعنی جناب صاحب الامر علیہ السلام ظہور اور خروج فرمائینگے اسوقت مومن خاص اور کافر و منافق مخصوص سب زندہ ہونگے عالم کو پر از عدل و داد کریں گے ہر ایک اپنی داد انصاف کو پہونچے گا اور ظالم سزا پائینگے **فصل پانچویں** بیان میں قیامت کے مراد قیامت سے یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ خاک سے جسموں کو پیدا کریگا اور روحوں کو انہیں داخل کر کے زندہ کریگا مومن دیندار داخل بہشت ہونگے اور جو کافر و بدکار ہے اسے دوزخ میں جگہ ملے گی اور پہلی صور کی آواز سے مردے قبر سے زندہ ہو کر نکلیں گے دوسری آواز میں سب جاندار مر جائینگے سوائے ذات خدا کے کوئی باقی نہ رہیگا اور تیسری آواز میں صور کی پھر سب زندہ ہونگے حساب و کتاب سب کا ہوگا اور بعد اسکے کبھی نہ مرینگے جو قابل بہشت ہے جنت میں رہیگا اور جو قابل دوزخ ہے جہنم میں جلا کریگا اور جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ صلوات اللہ علیہم وقت موت اور بنا بر مشہور قبر میں ہر شخص کی تشریف لاتے ہیں مومن کو بشارت آسانی موت کی دیتے ہیں اور کافر و منافق کو شدت عذاب و عقاب کی خبر دیتے ہیں اور اسی طرح قیامت میں اپنے دوستوں کی شفاعت کرینگے اور دشمنوں کو دوزخ میں ڈالیں گے

بیان قیامت

باب دوسرا فروع دین کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ فروع دین چھ ہیں اول نماز دوم روزہ ماہ مبارک رمضان سوم زکوٰۃ

باب دوسرا فروع دین

چہارم خمس پنجم حج ششم جہاد۔ اول چار چیزوں کا بیان اس مختصر میں اپنی اپنی جگہ پر آوے گا اور حج کے اعمال بہت طولانی تھے اسوجہ سے نہیں لکھے گئے مگر حکم اُس کا یہ ہے کہ مرد[۱] بالغ ہو اور عاقل ہو یعنی دیوانہ وغیرہ نہ ہو اور آزاد ہو یعنی کسی کا غلام نہ ہو اور قرضدار[۲] بھی کسی کا نہو اور مستطیع بھی ہو یعنی اسقدر مقدور رکھتا ہو کہ سواری پر جاوے اور آوے اور راہ کی مدورفت کا خرچ رکھتا ہو اور اہل وعیال کے خرچ کو بھی اسقدر دے جاوے کہ اسکے واپس آنے تک وہ خرچ کفایت کرے اسوقت حج واجب ہوتا ہے اور جہاد اس زمانہ میں مفقود ہے کیونکہ اسمیں شرط ہے کہ امام کے ہمراہ یا امام کے حکم سے کافروں سے لڑے یا لڑنے جاوے اور تین شرطیں اور بھی ہیں یعنی بالغ اور عاقل اور آزاد ہو واضح ہو کہ عراق کے مجتہدوں خصوصاً جناب سرکار میرزا محمد حسن شیرازی نور اللہ مرقدہ کے نزدیک فروع دین[۳] دس ہیں چھ تو یہی جو مذکور ہوئے اور چار یہ ہیں ہفتم امر بالمعروف یعنی حتی الامکان لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم کرے اور احکام خدا کے جسقدر اسے معلوم ہوں تعلیم دے اور پند و نصیحت کرے ہشتم نہی عن المنکر یعنی جہاں تک ممکن ہو لوگوں کو بُری باتوں سے منع کرے اور عقاب خدا سے ڈراوے نہم تولاّ یعنی اہل بیت علیہم السلام سے اور اُنکے دوستوں سے دوستی رکھے دہم تبرّا یعنی اہل بیت علیہم السلام کے دشمنوں سے اور انکے دشمنوں کے دوستوں سے بیزاری رکھے

باب تیسرا بیان مین نجاسات و مطہرات و غسل و وضو و تیمم کے

اسمیں چار فصل ہیں فصل پہلی بیان نجاسات و مطہرات میں معلوم ہو کہ نجاسات دس ہیں اول پیشاب[۱] دوسرے گوہ[۲] بشرطیکہ یہ دونوں اُن حیوانوں کے ہوں کہ گوشت انکا نہ کھاویں اور خون جہندہ رکھتے ہوں تیسرے لہو[۳] یہ بھی اُن حیوانوں کا کہ جو خون جہندہ رکھتے ہوں یعنی جنکا خون اچھل کے رگ سے نکلتا ہو خواہ گوشت انکا کھاویں خواہ نہ کھاویں لیکن لہو سوائے خون حیض و استحاضہ و نفاس اور خون نجس العین مثل کافر اور سگ و خوک کے بقدر درہم بغلی معاف ہے یعنی

---

۱ وجوب حج کی چار شرطیں ہیں بلوغ عقل حریت استطاعت آخری شرط میں بہت سی چیزیں داخل ہیں جنکی تفصیل کا یہ محل نہیں منہ

۲ شرائط وجوب حج میں سے یہ نہیں ہے کہ قرضدار نہو البتہ مستطیع ہونا شرط ہے پس اگر اتنا مالدار ہے کہ زاد سفر اور ادائے نفقہ واجب و ادائے قرض پر قادر ہے یا قرض خواہ کو اسپر راضی کر سکتا ہے کہ وہ ابھی اپنا قرض نہ لے یا قرضخواہ کی ابھی مدت ادائے قرض نہیں آئی ہے تو اسپر بھی حج واجب ہو جائیگا ۱۲ منہ ظلہ

۳ فروع دین دس ہیں جو متن میں مذکور ہیں ۱۲ منہ ظلہ

انگوٹھے کے اوپر کی پور کے برابر اگر خون کپڑے یا بدن میں لگا ہو تو نماز پڑھ سکتا ہے مگر یہ خون بھی طاہر نہیں ہے اور خون زخموں اور دمّل کا جب تک وہ موقوف نہ ہو نماز میں معفو ہے فائدہ جو جانور حلال گوشت کہ بعد ذبح کے سرد ہو جائے پھر جو اسکے گوشت میں سے خون نکلے وہ پاک ہے چوتھے منی[1] نجس ہے پانچویں مردہ چھٹے مسکر یعنی جو چیز کہ مست کرنے والی ہو اور اصل میں روان ہو مانند شراب وغیرہ کے ساتویں جو چیز کہ مسکر کے حکم میں ہو وہ فقاع[3] یعنی بوزہ ہے اور شیرہ[2] انگور کہ جوش نیا ہو قبل اسکے کہ دو حصے اسکے کم ہوں یا سرکہ ہو جائے فائدہ بھنگ اور چرس اگرچہ کھانا پینا انکا حرام ہے مگر نجس نہیں ہیں آٹھویں کتا سوائے سگ آبی کے نویں سور سوائے سور آبی کے دسویں کافر خواہ حربی ہو خواہ ذمی خواہ اہل کتاب ہو اور مطہرات یعنی جو پاک کرنیوالے ہیں نجس چیز کو وہ بارہ ہیں اول پانی پاک و خالص دوسرے زمین وہ پاک کرتی ہے تہ کفش و موزہ اور تلوار[4] اور نوک عصا کو بشرطیکہ عین نجاست چھوٹ گیا ہو تیسرے آفتاب وہ پاک کرتا ہے بوریا و حصیر و زمین نجس کو ہر گاہ انکو خشک کرے اور پاک کرتا ہے اس چیز کو کہ قابل اٹھانے کے نہو مثل دیوار نجس اور درخت اور میوہ جو درخت پر ہو اسوقت کہ وہ چیزیں تر ہوں اور آفتاب انکو خشک کرے اور عین نجاست انمیں باقی نرہا ہو پاک ہونگی مثلاً کسی چیز میں گوہ یا خون لگا ہو جبتک کہ وہ دفع نہ ہووے آفتاب کیونکر پاک کریگا مثلاً لڑکے نے حصیر یا زمین پر موتا ہو اور غوطہ کرنا امکان نہیں اسپر پانی ڈالدے اور آفتاب اسکو خشک کرے پاک ہو جائیگا چوتھے آگ[5] وہ پاک کرتی ہی نجس چیز کو مگر جبکہ وہ چیز جل کر راکھ ہو جائے پانچویں استحالہ یعنی بدل جانا صورت اور نام نجس چیز کا مثل اسکے کہ منی سے جب بچہ پیدا ہوا وہ پاک ہے اور خون کہ وہ پیپ ہو گیا پاک ہے اور کتا نجس ہے جب نمک زار میں گرے اور نمک ہو جاوے پاک ہے چھٹے

---

[1] منی اور مردار اس حیوان کے نجس ہیں جو خون جہندہ رکھتا ہو خواہ حلال گوشت ہو یا حرام گوشت ۱۲ منہ [2] شیرۂ انگور جو جوش دینے سے سخت ہو گیا ہو اور دو تہائی نہ جلا ہو اور سکر بھی اسمیں نہ پیدا ہوا ہو علی الاحوط وہ نجس ہے ۱۲ منہ مد ظلہ [3] بعض وقائع آب نجس کبھی مطہر ہے جیسے آب قلیل بوقت ازالہ نجاست جب و نجاست سے متصل ہوگا تو نجس ہو جائیگا اور محل نجاست کو پاک کر دیگا ۱۲ منہ [4] تلوار اور مطلق عصا زمین سے نہیں پاک ہو سکتے البتہ وہ لکڑی جو راہ چلنے میں پاؤں کی جگہ استعمال ہوتی ہو جیسے لنگڑے کی بیساکھی اس کا وہ حصہ جو بوقت راہ روی زمین سے متصل ہے راہ چلنے میں زمین کی رگڑ سے بعد دور ہو جانے نجاست کے پاک ہو جائے گا ۱۲ منہ مد ظلہ [5] نجس لکڑی کا دھواں بھی پاک ہے کوئلہ میں اشکال ہے ۱۲ منہ۔

انتقال[1] یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا رہے مانند لہو آدمی کے جبکہ کھٹمل اور جوں کے پیٹ میں جاوے اُسوقت پاک ہے مگر جونک جو آدمی کا خون پیے اس خون کی طہارت ثابت نہیں ہے ساتویں انقلاب مانند اسکے کہ شراب سرکہ ہو جاوے آٹھویں نقص[2] مانند شیرۂ انگور کے جبکہ جوش کھاوے تب نجس ہوتا ہے اور جبکہ دو حصہ پکانے میں کم ہو جاوے پاک ہوتا ہے نویں اسلام کہ وہ پاک کرتا ہے کافر کو نجاست کفر سے جبکہ وہ مسلمان ہو جاوے پاک ہے دسویں زوال عین یعنی برطرف ہونا نجاست کا مانند اسکے کہ گھوڑے کے منھ میں لہو لگا ہو یا بعضے اعضا میں اسکے لگا ہو پس ایک دفعہ وہ خون برطرف ہو جاوے اثر اسکا نہ رہے تو پاک ہوتا ہے گیارھویں مسح بطاہر یعنی پاک چیز ناپاک جگہ پر لگنے سے پاک کرتی ہے جیسے جگہ براز کی ڈھیلے یا لتہ یا روئی یا پتھر کے تین مرتبہ پونچھنے سے پاک ہوتی ہے بشرطیکہ نجاست گرد نواح مخرج کے بھری نہو لیکن وہ ڈھیلے یا لتہ یا روئی یا پتھر خشک و پاک ہوں اور تین عدد ہوں یہ نہیں کہ ڈھیلا تین کونے کا ہو کر یہ کافی نہو گا اور موضع بول کو بجز آب خالص کے اور کسی شے سے مثل کلوخ وغیرہ کے پاک کرنا حرام ہے بارھویں تبعیت[3] ہے مانند اسکے کہ ایک شخص مسلمان کافر حربی کے لڑکے کو قید کر کے لاوے وہ لڑکا متابعت سے اس مرد مسلمان کی پاک ہو جاتا ہے اور اسیطرح جب شیرہ انگور جوش کھاوے نجس ہو جاتا ہے جب دو ثلث اسکے پکنے میں کم ہو جاویں چمچہ اور دیگ اور رخت و بدن سب پکانے والے کا پاک ہو جاتا ہے **فائدہ** جھوٹا کل جانوروں کا پاک ہے مگر شرط یہ ہے کہ اُنکے منھ میں نجاست خارجی نہ بھری ہو سوائے کافر اور سگ اور خوک کے کہ انکا جھوٹا نجس ہے مگر جوہے کے جھوٹا کھانے سے نسیان کا عارضہ ہوتا ہے اور جو حیوان کہ حالت حیات میں خون جہندہ رکھتا ہو خواہ اسکا گوشت حلال ہو خواہ حرام مگر جب اپنی موت سے مرجاوے تو جمیع اجزا اسکے نجس ہو جاتے ہیں مگر جن اجزا میں کہ حالت حیات میں حس نہو مثل بال اور استخوان اور شاخ اور سم کے کہ یہ پاک رہتے ہیں مگر سگ و خوک و کافر کے اجزا اسکے

---

[1] یعنی اس حیوان کا جزو ہو جائے جسکا خون پاک ہے اسکی مثال مچھر اور پسو بھی ہو سکتے ہیں ۱۲ منہ [2] یعنی دو حصے پکانے سے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے ۱۲ منہ [3] اسی طرح بواطن انسان سے عین نجاست کا زائل ہو جانا بھی طہر ہے جیسے کان کے اندر کا سوراخ یا منھ کا اندرونی حصہ وغیرہ یہ سب مقامات زوال عین نجاست سے پاک ہو جاتے ہیں بلکہ بعض علماء جیسے صاحب جواہر اعلی اللہ مقامہ فرماتے ہیں کہ حیوان اور بواطن انسان یہ دونوں اتصال نجاست سے نجس ہی نہیں ہوتے ۱۲ منہ دام ظلہ۔

غیر حس بھی نجس رہتے ہیں اسی طرح جانوران حلال گوشت کا بول و براز پاک ہے بشرطیکہ نجاست خارجی
ان سے ملحق نہو اور جانوران حرام گوشت کا بول و براز نجس ہے فائدہ چھوہارا اور کشمش کا حلوا میں
پکتے وقت ڈالنا نزدیک جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمۃ کے جائز ہے طریق طہارت بآب قلیل
جس ظرف کو کہ سگ یا خوک نے چاٹا ہو اور اسکو طاہر کرنا چاہیں لازم ہے کہ اول اس ظرف کو خاک
طاہر سے ملیں بعدہ تین مرتبہ پانی سے دھوئیں[۱] اور سات مرتبہ دھونا سنت موکدہ ہے اور اگر
آب کثیر مثل آب رواں یا حوض کے ہو تو بعد خاک طاہر ملنے کے ایک مرتبہ پانی میں اس ظرف کا ڈبونا کافی
ہے اور اگر کوئی کپڑا طفل شیر خوار کے بول سے نجس ہوگیا ہو بشرطیکہ وہ طفل پسر ہو اور دو برس سے اسکا
سن کم ہو اور غذا اسکی اکثر دودھ ہو تو اس کپڑے پر ایک مرتبہ پانی ڈالنا کافی ہے اور کپڑے کو نچوڑنے
کی بھی حاجت نہیں ہے اور سوائے طفل شیر خوار موصوف کے دو بار پانی ڈالیں اور ہر مرتبہ کپڑا نچوڑیں
اور اگر سوائے بول کے اور کسی نجاست سے نجس ہوا ہو تو بعد ازالہ نجاست کے ایک مرتبہ
پانی ڈالیں اور ایک مرتبہ نچوڑیں اور آب رواں و حوض میں بعد ازالہ نجاست کے ایک مرتبہ ڈبونا کافی
ہے نچوڑنا لازم نہیں ہے اور اگر مثل توشک و لحاف و تکیہ وغیرہ کے ہو کہ جسکا نچوڑنا مشکل ہو تو انپر پانی
ڈالنا اور ملنا کافی ہے اور جاننا چاہیئے کہ جب کوئی کپڑا نجاست رنگدار سے نجس ہو جائے مثل خون اور
براز زرد رنگ وغیرہ کے یا کچے رنگ مثل گیرو و نیل یا کسی جوہر وغیرہ کا رنگا ہوا کپڑا نجس ہو جائے
تو اس کپڑے کو اسقدر دھوئیں کہ اسکا رنگ چھٹنا اسوقت موقوف ہو جائے یعنی اُس کا ازالہ
نجاست یہی ہے بعدہ اسکو طاہر کرلیں اب جو رنگ نجاست کا اس کپڑے میں باقی رہگیا وہ
پاک ہے رنگ بالکل برطرف کرنے کی ضرورت نہیں ہے اسیطرح نجاست کی بو باقی رہجانے
میں بھی قباحت نہیں ہے اگر دیگ یا خم وغیرہ کو چاہیں کہ آب قلیل سے طاہر کریں تو قدرے پانی
اسمیں ڈالیں اور اُس ظرف کو حرکت دیں تاکہ پانی اسکے سب طرف میں پہونچ جاوے پھر وہ
پانی پھینک کر دوسرا پانی اور ڈالیں اور حرکت دیکر پھینکدیں تیسری دفعہ میں وہ ظرف پاک
ہو جائیگا اور اگر دیگ یا خم زمین میں گڑا ہو تو اسمیں پانی ڈال کر ہاتھ سے سب طرف پہونچا دیں

[۱] انشاء اللہ تعالے کوئی مضائقہ نہیں ہے ۱۲ [۲] یا اس ظرف میں پانی وغیرہ پیے تو جب بھی خاک سے انجنا لازم ہے ۱۲ منہ مفتی احمد علی صاحب مدظلہ

طریق طہارت بآب قلیل

بعد اسکے دوسرے چھوٹے ظرف سے وہ پانی نکال ڈالیں اور تین مرتبہ پانی ڈال کر یہی ترکیب کریں
مگر اس چھوٹے ظرف کو ہر مرتبہ طاہر کرنا چاہیے اور اپنے ہاتھ کو بھی اور اگر کسی قدر پانی اسکی تہ میں
رہجائے اسکو پاک لتہ سے اٹھالیں اور اس لتہ کو بھی ہر مرتبہ طاہر کرلیں یا بدل ڈالیں اور اگر
کپڑے متعدد نجس ہوں اور چاہیں کہ ایک ہی مرتبہ طاہر کرلیں تو بعد ازالہ نجاست کے کسی ظرف
میں مثل لگن یا کٹھرے کے ان کپڑوں کو رکھکر پانی ڈالیں اور مل کر اور نچوڑ کر پانی پھینکدیں
اسی طرح تین مرتبہ کریں طاہر ہوجائینگے مگر یہ شرط ہے کہ اول کپڑے رکھیں بعد ازاں پانی ڈالیں
نہ یہ کہ کٹھرے وغیرہ میں اول سے پانی بھرا ہو وزن آب کر واضح ہو کہ بحساب سیر انگریزی کے
جو اسی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہے آب کر کا وزن دس من ساڑھے چودہ سیر ہوتا ہے اور من چالیس
سیر کا مگر خیال رہے کہ پورے کر بھر پانی سے نجس چیز طاہر نہیں ہوسکتی اسلیے کہ ضرور ہے
کہ کسی قدر پانی اس نجس چیز میں رہجائیگا اور باقی پانی کم از کر رہیگا وہ خود نجس ہوجائیگا تو وہ
چیز طاہر کیونکر ہوگی ہاں اگر کوئی نجاست رقیق کر بھر پانی میں گرجائیگی تو وہ پانی پاک رہے گا
اسلیے کہ اسکی مقدار میں زیادتی ہوئی ہے نہ کمی پس چاہیے کہ پانی مقدار کر سے بہت زیادہ ہوتا کہ
آب کثیر کا اسپر اطلاق ہوسکے **فصل دوسری** بیان میں غسلوں کے۔ پس جاننا چاہیے کہ غسل واجب
چھ ہیں اول جنابت دوسرا حیض تیسرا نفاس چوتھا استحاضہ پانچواں مس میت چھٹا غسل میت
پس غسل جنابت دو طرح سے حاصل ہوتا ہے ایک تو منی نکلنے سے جاگتے یا سوتے میں دوسرے
جماع کرنا قبل میں یا دبر میں اگرچہ انزال نہو لیکن بقدر حشفہ سر ذکر داخل ہوا ہو پس جسوقت جنب
ہووے اسی وقت غسل کرے اسواسطے کہ جبتک نجس رہتا ہے رحمت خدا سے دور رہتا ہے
پس جبکہ ارادہ کرے غسل کا مکان مباح اور جائے پاک پر قرار لیوے اور آب پاک و مباح و
خالص بہم پہونچاوے پہلے نجاست اور چکنائی بدن سے دور کرے اور یہ امور واجب ہیں
پھر ہاتھوں کو کہنی تک تین مرتبہ دھوئے تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے

سے کر۔ ۱۱۲۰ رطل۔ رطل ۱۳۰ درہم۔ درہم ۱۹۰ رتی قدرے کم اس حساب سے کر کا وزن اسی روپیہ سیر کے حساب
سے ۹ من ۲۵ سیر ۱۵ چھٹانک کے برابر ہوا ۱۲ منہ

وزن آب کر

بیان غسلہائے واجب

اور یہ امور سنت ہیں بعد اسکے نیت کرے[1] کہ غسل جنابت کرتا ہوں میں واسطے رفع ہونے حدث
کے اور مباح ہونے نماز کے اور واسطے اُن چیزوں کے کہ جو غسل سے مباح ہوتی ہیں واجب قربۃً
الی اللہ اور غسل جنابت میں اختلاف ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ واجب لنفسہ ہے یعنی جس وقت
جنب ہو فوراً غسل کرے مگر فتوےٰ اسپر ہے کہ واجب لغیرہ ہے یعنی واسطے نماز واجب کے واجب
ہے مثل وضو کے پس اگر وقت نماز کا آگیا ہو یا اسکے ذمہ کوئی نماز قضا ہو تو یہی نیت کرے جو ابھی مذکور
ہوئی اور اگر ابھی وقت نماز نہ داخل ہوا ہو یا اسکے ذمہ کوئی نماز قضا بھی نہو اور چاہے کہ میں غسل
یا وضو کروں تو یہ نیت کرے غسل جنابت یا وضو کرتا ہوں میں واسطے رفع حدث کے قربۃً الی اللہ
یعنی لفظ واجب نہ کہے اور مباح ہونے نماز کا نام نہ لے پس یہ غسل اور وضو صحیح ہے سب کام
اس سے کرسکتا ہے اور جب وقت نماز کا داخل ہو تو نماز بھی پڑھ سکتا ہے اور واضح ہو کہ بعد غسل
جنابت کے نماز کے واسطے وضو کرنا حرام ہے اسی غسل سے نماز پڑھے ہاں اگر بعد غسل جنابت کے
کوئی نواقض وضو میں سے سرزد ہوگیا ہو مثل اسکے کہ ریح نکل گئی یا سوگیا تو غسل تو صحیح رہا مگر نماز
کے لیے وضو کرنا لازم ہوگیا اکثر ناواقف لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ جب غسل جنابت واجب لغیرہ
ہے یعنی واسطے نماز واجب کے واجب ہے تو جو شخص تارک الصلوٰۃ ہو یعنی نماز نہ پڑھتا ہو وہ چاہے
کہ غسل جنابت بھی نہ کرے اور اگر کرے تو نیت کیا کرے کیونکہ وہ نماز تو پڑھتا ہی نہیں ہے جواب
یہ ہے کہ جب نماز اسکے ذمہ قضا ہے تو اسکا ادا کرنا بھی اسکے ذمہ واجب ہے اور اس نماز کے ادا کرنے
کے لیے غسل بھی واجب ہوا پس دونوں امر یعنی غسل کرکے نماز کا پڑھنا اسپر واجب ہیں اور نیت بھی
غسل کی وہی ہے جو ذکر ہوئی اب اگر یہ غسل کرے اور نماز نہ پڑھے یا غسل بھی نہ کرے یا دین اسلام
ہی کو چھوڑ دے یا مرتد ہوجائے تو وہ جانے اور اسکا خدا پس نیت کرتے ہی فوراً سر و گردن کو
داہنے[2] ہاتھ سے تین مرتبہ دھووے بعد اسکے بدن داہنی جانب کندھے سے پانوں کی انگلیوں کے
سر تک تین مرتبہ دھووے اس طرح کہ پانی سب اعضا پر جاری ہو پھر بائیں طرف کندھے سے
پانوں کی انگلیوں کے سر تک تین مرتبہ دھووے ناف و آگا پیچھا دونوں طرف سے پانی ڈالنے میں

[1] جہاں جہاں نیت معتبر ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ امور مذکورہ کا صرف دل میں قصد کرے یوں زبان سے کہنے کی حاجت نہیں ۱۲ منہ مدظلہ [2] ایک ایک مرتبہ دھونا واجب ہے اور تین تین مرتبہ مستحب ہے، داہنے ہاتھ کی خصوصیت نہیں ہے ۱۲

دھووے اور پانی بدن پر اس طور سے جاری کرے کہ سب اجزائے بدن پر پہونچے اور پانوں اُٹھاوے کہ نیچے بھی تلووں کے جاری ہو اور اگر انگوٹھی چھلّا پہنے ہو تو ہلادے کہ پانی نیچے اس کے پہونچے یا نکال رکھے اور اگر کان یا ناک میں سوراخ ہوں تو ان میں بھی تنکے وغیرہ کے ذریعہ سے پانی پہونچاویں اور اس ترتیب کے غسل کو غسل ترتیبی کہتے ہیں اگر غسل ارتماسی کرے یعنی غوطہ لگا کے نہاوے پس بعد دور کرنے نجاست کے کنارے حوض یا نہر کے قرار لیوے اور ایک جزو اعضائے بدن سے مقدم رکھے مثلاً انگلی یا ایک پانوں پیش کرے اور نیت کرے اس جزو کو داخل آب کرے اور باقی بدن کو بلا فاصلہ تابع اُس جزو کے کرے پانی کے اندر جاوے اور پانوں کو اٹھاوے زمین سے کہ پانی نیچے تلووں کے گذر جاوے بہتر ہے کہ غسل ترتیبی کو اختیار کرے کہ یہ سہل ہے اور اسمیں خدشہ باقی نہیں رہتا اور درمیان غسل کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا کہنا ترک نکرے کہ شیطان دور ہوتا ہے اور غسل میں موالات نہیں ہے یعنی یہ ضرور نہیں ہے کہ سر کے دھونے کے ساتھ ہی جانب راست بدن کو دھوئے بخلاف وضو کے کہ اسمیں موالات ہے پس اگر سر و گردن کے دھونے کے بعد پھر کچھ دیر کے جانب راست بدن کو دھوئے اور پھر اسکے بعد پھر کچھ دیر کے جانب چپ بدن کو دھوئے تب بھی غسل صحیح ہے اور واضح ہو کہ غسل چاہے واجب ہو چاہے سنت ترکیب سب کی ایک ہے مگر نیت میں فرق ہے جس طرح کا غسل ہوگا ویسی اس کی نیت بھی ہوگی **احکام زنان** جاننا چاہیے کہ مرد اور عورت نیت میں غسل جنابت کی برابر ہیں اگر غسل حیض و نفاس و استحاضہ ہو تو عورت نام اسکا لیوے اور اگر عورت کو غسل جنابت و حیض وغیرہ یکبارگی واقع ہوں تو نیت غسل جنابت کی کافی ہے نام لینا سب کا کچھ ضرور نہیں ہے اسیطرح اگر مرد کو بھی غسل جنابت اور مس میت واقع ہوں تو نام لینا جنابت کا کافی ہے اور جس ترتیب سے غسل جنابت ہے اسیطرح سے غسل حیض کرے اور وضو غسل حیض میں واسطے پڑھنے نماز کے واجب ہے احتیاط یہ ہے کہ غسل سے پہلے وضو کرے

احکام ایّام حیض

کم نہیں تین دن سے دس سے زیاد	حیض کا خون اسکو رکھ تو یاد	اور دس دن سے جو زیادہ ہے

۵ کان و ناک کے سوراخ میں پانی پہونچانا احوط ہے ۱۲ منہ مدظلہ

۱۴ روز ۱۳۱۰ھ

وہ لہو خون استحاضہ ہے
اور کمتر کی حد نہیں اس کے
غسل واجب نہیں یہ سن لے تو
واسطے اسکے غسل ہے درکار
جو لہو آوے وہ نہیں ہے نفاس

کہتے ہیں جننے کے لہو کو نفاس
پاک جب ہووے غسل وہ کرلے
ہو لہو ساتھ جو ولادت کے
غور کر اسکو دل میں اے دیندار
بلکہ وہ خون استحاضہ جان

دس دن اکثر ہیں اسکو کر سے قیاس
ساتھ جننے کے گر نہ دیکھے لہو
یا ولادت کے بعد وہ آوے
وقت میں درد کے بلا وسواس
یا کوئی اور عارضہ پہچان

مسائل احکام زنان در نظم

احکام زنان در نظم

زن حائض کے سن لے اب احکام
اور ائمہ جو حق کے ہیں مقبول
اور پڑھنا بھی چار سورتوں کا
دوسرا حم سجدہ ہے
اور حرام اسپہ طوف کعبہ ہے
ہے حرام اسپہ یاد رکھ ہشیار
جیسے ہووے جنبی ہوئی کوئی زن
ہونا داخل بھی ہے حرام انھیں
خواہ جلدی ہو یا درنگ کریں
یوں ہی شرح صغیر میں ہی لکھا
اور جب پاک ہوویں فی الفور
ہے ان ایام کی نماز معاف

خط قرآن کا مس ہے اسپہ حرام
نہ لگاوے وہ انکے نام کو ہات (چھپانا[1])
ہی حرام اسپہ دو ل تجھے بتلا
اور والنجم تیسرا پہچان
جسطرح سے نماز و روزہ ہی
اس سوا اور غسل کی حاجت
یا جنب مرد و زن ہوں سن یہ سخن
اور مسجد میں اسطرح کوئی شے
پاک باہر سے چیز کچھ پھینکیں
پاک جب دن تلک تک عورت ہو
وہ کرے غسل ہے کہا جس طور
اور روزہ جو اسمیں وہ رکھے

اور نام خدا و نام رسول
ہے حرام اسپہ دل سے سن یہ بات
ایک الف لام میم سجدہ ہے
چوتھا اقرا باسم ہے تو جان
اور مسجد میں اسکا کرنا قرار
جسکی ہو اسکی ہے یہی حالت
کعبہ و مسجد مدینہ میں
جا کے رکھنا حرام انپر ہے
پر لے آنا درست ہے شے کا
نہ کرے روزہ و نماز کو وہ
پاک جبتک نہ ہو یہ سن لے صاف
ہے یہ واجب قضا بجا لاوے

واضح ہو کہ یہ چار سورے قرآن شریف کے جو مذکور ہوے انکے سوا اور تمام قرآن شریف پڑھنا جنب و حائض وغیرہ کو درست ہے بشرطیکہ یاد ہو یا دور سے قرآن میں دیکھ کے پڑھے اگر ممکن ہو اور دوسرا شخص ورق الٹتا جاوے اول سورہ الم سجدہ یہ اکیسویں پارہ اتل ما اوحی

[1] اس طرح ورق الٹنا کہ کتابت قرآن میں کوئی ایسا حصہ جسم کا نہ لگے جسمیں روح حلول کیے ہوے ہے حرام ہیں ہی ۱۲ منہ مدظلہ۔

ہیں بعد نصف کے واقع ہے دوسرا سورۃ حٰم سجدہ یہ چوبیسویں پارہ فَمَنْ اَظْلَمُ میں
قریب ثلث کے واقع ہے تیسرا سورۃ والنجم یہ ستائیسویں پارہ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ میں قریب ربع کے
واقع ہے چوتھا سورۃ اقرأ اسکا نام سورۃ علق بھی ہے یہ تیسویں پارہ عَمَّ میں قریب ثلث کے
واقع ہے واضح ہو کہ حیض اُس خون کو کہتے ہیں جو بعد بلوغ عورت کے رحم سے باہر آوے اور
وہ خون اکثر سیاہ اور گرم گرم آتا ہے اور تین دن سے کم اور دس روز سے زیادہ نہیں ہوتا پس
عورت بمجرد دیکھنے خون کے اگرچہ بصفت حیض نہو نماز و روزہ ترک کریگی لیکن اگر خون قبل تین
روز کے بند ہوگیا تو وہ خون حیض شمار نہ کیا جاویگا اور جو نمازیں اسنے بخیال حیض ترک کی تھیں
انکو ادا کریگی اور اگر عورت صاحب عادت عددیہ و وقتیہ ہے یعنی اسکو عادت ہے کہ مثلاً پہلی تاریخ
سے چھٹی یا ساتویں تاریخ تک برابر ہمیشہ خون آیا کرتا ہے اور اتفاق سے کبھی قبل عادت کے
موقوف ہوگیا تو چاہیے کہ وہ عورت استبرا کرے یعنی روئی کو اندر فرج کے رکھے اور تھوڑی
دیر صبر کرکے نکال کے دیکھے اگر روئی میں خون بھرا ہے تو ابھی حیض باقی ہے اور اگر روئی صاف
نکلے تو واجب ہے کہ فوراً غسل کرکے نماز پڑھے انتظار اپنی عادت کا نہ کرے اور نہ یہ
خیال کرے کہ پکا نہان دسویں دن ہوتا ہے دسویں ہی روز غسل کرنا چاہیے اگر ایسا کریگی تو گنہگار
ہوگی اور نمازیں اسکے ذمہ قضا رہینگی خلاصہ یہ ہے کہ جسوقت خون آنا موقوف ہو فوراً غسل کرے
اور نماز پڑھے اور معلوم رہے کہ سوائے غسل جنابت کے اور غسل سے بغیر وضو کے نماز
صحیح نہیں ہے پس چاہیے کہ عورت قبل کرنے غسل حیض وغیرہ کے اول وضو واسطے پڑھنے نماز
کے کرے بعدہ غسل کرے[1] **احکام استحاضہ** اس خون کے آنے کو ہندوستان کی عورتیں اکثر
پانوں کا چھٹنا بولتی ہیں پس جو خون کہ عورت کو ایام عادت حیض سے زیادہ آوے وہ خون
استحاضہ ہے مثلاً عورت کو عادت ہے کہ ہر مہینہ میں اسکو چار یا پانچ یا چھ روز خون حیض آتا ہے
تو اتنے روز وہ حائض شمار کیجائے گی اور اسکے بعد جو خون آیا کریگا اسکو استحاضہ میں محسوب کریگی
یا اگر عادت نہیں ہے اور بطور مختلف اسکو حیض آتا ہے اور دنوں کی قید نہیں رہتی ہے تو بعد
دس روز کے ہر طرح اس خون کا نام استحاضہ ہے اور اس کی تین قسم ہیں امتحان اسکا یہ ہے کہ عورت

[1] یا غسل کے بعد وضو کرے ۱۲ منہ مدظلہ

روئی اپنی فرج میں رکھے اور تھوڑی دیر صبر کرکے نکال کے دیکھے اگر خون روئی کے اوپر لپیٹ کے رہگیا ہے اور اندر روئی کا تر نہیں ہوا تو وہ استحاضہ قلیلہ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ عورت نماز پڑھے مگر ہر نماز کے واسطے علیحدہ علیحدہ وضو کرے یعنی پانچ نمازیں پانچ وضو سے پڑھے اور ہر مرتبہ روئی بھی بدلتی جائے اور اگر روئی اتنی ہی دیر میں بالکل خون میں ڈوب گئی مگر خون اس روئی سے پھوٹ کر جاری نہیں ہوا تو وہ استحاضہ متوسطہ ہے حکم اس کا یہ ہے کہ نماز صبح کے وقت وضو کرکے غسل استحاضہ کرے اور نماز صبح پڑھے باقی نمازیں ظہر و عصر و مغرب و عشاء الگ الگ چار وضو سے پڑھے اور روئی بدستور بدلتی جائے اور اگر روئی اس خون کو نہیں روک سکتی بلکہ خون اس روئی کو توڑ کر باہر جاری ہوگیا ہے اور باہر گدی رکھنے کی احتیاج ہے تو یہ استحاضہ کثیرہ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ ایک غسل صبح کی نماز کے لیے کرے اور ایک غسل ظہر و عصر کی نماز کے لیے اور ایک غسل مغرب و عشا کی نماز کے لیے باقی حکم وضو کا بدستور یعنی ہر نماز کے لیے الگ وضو کرتی جائے اور کپڑا باہر کا اور روئی اندر کی ہر مرتبہ بدلتی جائے اور ایام استحاضہ میں جس طرح نماز پڑھنے کا حکم ہے اسی طرح روزہ بھی قضا نہ کرے برابر روزہ رکھے جائے کہ صحیح ہے گویا یہ خون بمنزلہ ایک عارضہ کے ہے اور اسی لیے حیض سے اسکا حکم علیحدہ ہے جیسا کہ بیان ہوا

فصل تیسری بیان وضو میں

جب مکلف ارادہ وضو کا کرے اول اعضائے[1] بدن اور کپڑے چاہیے کہ پاک ہوں اور مکان مباح پر بیٹھے اور پانی پاک و مباح و خالص بہم پہونچاوے بعد اسکے مسواک کرے کہ بارہ فائدہ ہیں ایک[1] تو پاک کرنے والی دانتوں کی ہے آنکھوں[2] کو جلا دیتی ہے اور موجب[3] خوشنودی خدا ہے بلغم[4] کو دفع کرتی ہے حافظہ[5] زیادہ کرتی ہے دانتوں کو سفید کرتی ہے اور حسنات[6] مضاعف کرتی ہے اور جڑ[7] دانتوں کی مضبوط کرتی ہے بھوک[8] کو زیادہ کرتی ہے روشنی[9] چشم کو زیادہ کرتی ہے اور پانی بہنا آنکھوں سے موقوف کرتی ہے اور[10] ملائکہ خوشنود ہوتے ہیں فوائد مسواک کرنے کے بہت ہیں حضرات ائمہ علیہم السلام نے فرمایا دو رکعت نماز مسواک کرکے بہتر ہے ستر رکعت نماز سے کہ چوب مسواک پڑھی جاوے اور مسواک شاخ کی ہو اور

شناخت اقسام و احکام استحاضہ

احکام وضو

فوائد مسواک

[1] اگر اعضائے وضو نجس ہوں یا مکان وضو یا آب وضو غصبی ہو اور مالک کی اجازت نہ ہو یا آب وضو نجس یا مضاف ہو تو وضو صحیح نہیں ہے ۱۲ منہ مدظلہ

بعد مسواک کرنے کے تین مرتبہ کلی کرے کتاب محاسن میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہے جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو شیطان کا قابو وضو میں اسکے ہوتا ہے اور تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام میں وارد ہے کہ اگر کہے بندہ اول وضو میں بسم اللہ الرحمن الرحیم تو پاک ہونگے سب اعضا اسکے گناہوں سے۔ طریق وضو اول دو[1] مرتبہ دونوں ہاتھ پہنچے تک دھووے اسوقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا پھر تین مرتبہ کلی کرے اور یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ وَاَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ پھر ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّشُمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَهَا وَرَيْحَانَهَا وَطِيْبَهَا[2] پھر نیت کرے کہ وضو کرتا ہوں میں واسطے رفع حدث کے اور مباح ہونے نماز وغیرہ کے واجب قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ بعد اسکے ایک چلو پانی بے توقف منھ پر ڈالے فرق تھوڑا نیت اور پانی ڈالنے میں اور ابتدا جگہ جمنے سر کے بال سے کرے اور ٹھوڑی تک دھووے اور چوڑائی منھ کی اسقدر دھووے کہ جہاں تک انگوٹھا اور بیچ کی انگلی گھیرے اسوقت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ بعد اسکے ایک چلو پانی سے داہنے ہاتھ کو کہنی سے انگلیوں کے سر تک دھووے ایسا پانی ہو کہ جاری ہو جاوے اور دوسرے ہاتھ سے اعانت دے کہ پانی سب طرف پہونچ جائے مگر ہاتھ کہنی سے نیچے کی طرف جائے ایسا نہ ہو کہ نیچے سے اوپر کی طرف جائے اور اگر انگلی میں انگوٹھی وغیرہ ہو تو اسکو حرکت دے کہ پانی اسکے اندر جاری ہو جائے اور مرد کہنی کی پشت پر پانی ڈالے اور عورت کہنی کے شکم کیطرف پانی ڈالے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَالْخُلْدَ فِي الْجِنَانِ بِيَسَارِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کو بھی دھووے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّيْرَانِ

---

[1] اگر بعد بول یا خواب کے وضو کرے تو ایک مرتبہ دونوں ہاتھ دھوئے اور اگر بعد غائط کے وضو کرے تو دو مرتبہ دھوئے ۱۲ منہ [2] بعض کتب میں یہ فقرہ بھی ہے وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَرْضٰى عَنْهُ ۱۲ منہ مدظلہ۔

بیان مسح

جب دھو چکے پس آب وضو کو رومال وغیرہ سے خشک نہ کرے کہ مکروہ ہے اور اسی آب وضو
کی تری سے مسح پیش سر کا کرے کہ اوپر پیشانی کے ہے بقدر تین انگلیوں کے عرض میں اوپر سے
نیچے آوے اس طور پر کہ منھ کی تری سے نہ ملے جو کہ وضو کی تری ہے **فائدہ** اگر سامنے سر پر بال
ہوں تو مانگ نکال لیوے اور اگر تیل سر میں پڑا ہو تو موضع مسح پر سے پونچھ ڈالے اسلیے کہ تیل پر
مسح درست نہیں ہے اور اگر احیاناً مسح سر کرنے میں انگلیاں نیچے تک چلی آئیں اور پیشانی کے پانی
میں بھر جائیں تو پاؤں کا مسح ہتیلی سے کرے اور مسح سر کرنے میں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ

دعا مسح

بِرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَعَفْوِکَ پھر تمام ہتیلی داہنے ہاتھ سے داہنے پاؤں کا مسح کرے اور
اسی طور پر بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا مسح کرے اسوقت یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ
عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ جب وضو سے فارغ ہو کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ
وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَالْجَنَّۃَ **فائدہ** وضو میں موالات شرط ہے یعنی پے درپے افعال کا
بجالانا درمیان میں توقف نہ کرنا چاہیے اور مسح ہر دو پا میں ترتیب[2] ضرور نہیں ہے چاہے
پائے چپ کو مقدم کرے چاہے دونوں پر ساتھ ہی مسح کرے دوسری دعا یہ ہے کہ تفسیر
جناب امام حسن عسکری علیہ السلام میں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے
کہ اگر کہے بندہ آخر وضو یا آخر غسل جنابت میں یہ دعا پراگندہ ہوتے ہیں سب گناہ اسکے جیسے
کہ پراگندہ ہوتے ہیں پتے درخت کے پیدا کرے گا خدا تعالیٰ بعدد ہر قطرہ کے قطرات وضو یا
غسل سے اسکے فرشتے جو تسبیح و تقدیس و تہلیل کریں گے خدا کی اور صلوٰۃ بھیجیں گے محمد اور آل محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ثواب اسکا واسطے اس وضو کرنے والے اور غسل کرنے والے کے لکھینگے

ثواب دعا بعد وضو و غسل

دعا یہ ہے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ
اِلَیْکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّکَ وَخَلِیْفَتُکَ
بَعْدَ نَبِیِّکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاَنَّ اَوْلِیَاءَہٗ خُلَفَاءُکَ وَاَوْصِیَاءَہٗ اَوْصِیَاءُکَ اور مکروہ ہے

۱ مانگ نکالنا ضروری نہیں ہے بلکہ سر کے ان بالوں پر مسح کر سکتا ہے جو حد راس سے خارج نہ ہوں ۱۲ منہ ۲ اگرچہ ترتیب
مسح پا میں واجب نہیں ہے مگر احوط ہے کہ پائے راست کو مقدم کرے یا دونوں پر ایک ساتھ مسح کرے ۱۲ منہ مدظلہ

وضو کرنا اس پانی سے کہ جو آفتاب میں گرم ہوا ہو یا رنگ یا بو یا مزہ اُسکا تغیر پایا ہو اسیطرح مکروہ ہے وضو کرنا اس برتن سے کہ جس پر صورت حیوان کی نقش ہوئی ہو اور سنہرے رو پہلے برتن سے اور وضو کرنا اس پانی سے کہ جھوٹا اس حیوان کا ہو کہ گوشت کھانا اسکا مکروہ ہو مانند گھوڑے و خچر کے **فائدہ** ظروف طلائی و نقرئی مصرف میں لانا اور انمیں کھانا پینا وغیرہ مرد اور عورت دونوں پر حرام ہے اور وضو کا پانی جمع کرکے دوبارہ اس سے وضو کرنا جائز ہے مگر غسل کے پانی سے دوبارہ غسل اور وضو کرنے میں اجتناب احوط ہے اور **وضو کی** توڑنے والی چیزیں گیارہ ہیں اول پیشاب دوسرے پخانہ تیسرے پاد چوتھے سونا ایسا کہ بیخبر ہو جاوے اور دیکھنا سننا موقوف ہو جائے پانچویں جو چیز عقل کو زائل کردے مانند شراب و بوزہ وغیرہ کے چھٹے حیض ساتویں استحاضہ آٹھویں نفاس نویں چھونا مردہ بے غسل شدہ کا دسویں ہرگاہ یقین ہو کہ حدث صادر ہوا اور شک رکھتا ہو کہ وضو کیا یا نہیں کیا گیارھویں ہرگاہ یقین رکھتا ہو کہ حدث صادر ہوا اور وضو بھی کیا لیکن شک کرتا ہے کہ پہلے وضو کیا یا حدث پہلے ہوا۔

بیان قرآنی سجدوں کا سجدے قرآن مجید کے پندرہ ہیں مگر واجب انمیں چار ہیں پہلے سورۂ الم سجدہ میں بعد وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ کے دوسرے سورۂ حم سجدہ میں اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ پر اور مذہب اہل سنت میں وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ پر سجدہ کرتے ہیں یعنی ایک آیت بعد تیسرے سورۂ وَالنَّجْمِ کے آخر سورہ پر چوتھے سورۂ اِقْرَأْ کے آخر سورہ پر اور یہ سجدے واجب ہوتے ہیں جبکہ آیہ تمام پڑھا جائے یا تمام آیہ سنا جائے پس سامع و قاری دونوں پر سجدہ واجب ہے کہ فوری بجالائے اور اگر آیت سجدے کے بعض الفاظ پڑھے جائیں یا بعض الفاظ سنے جائیں یا فقط آنکھ سے اس آیہ کو دیکھے اور پڑھے نہیں تو سجدہ واجب نہیں ہوتا اور اس سجدہ میں طہارت اور رو بقبلہ ہونا شرط نہیں ہے باوضو ہونا کیسا بلکہ جنب حائض وغیرہ بھی سجدہ کریں اپنی اسی حالت میں البتہ جسپر سجدہ کریں وہ وہی چیز ہو جسپر سجدہ درست ہے

لہ اگرچہ دسویں اور گیارھویں صورتمیں وضو واجب ہے مگر ان دونوں کا شمار نواقض وضو میں [illegible] چنانچہ بعد اس شک کے اگر پھر یقین طہارت ہو جائے تو اب دوسرا وضو کرنا واجب نہ ہوگا ۱۲ منہ [illegible] ۲ـہ ان چیزوں پر سجدہ [illegible] صحیح ہوتا ہے حتی الامکان ان کی رعایت اولیٰ ہے ۱۲ منہ۔۔

اور اسکا بیان نماز کے سجدہ میں تفصیل ہے پس اگر ان چیزوں میں کوئی موجود نہو تو پاک کپڑے پر سجدہ کرے اور اگر یہ بھی نہو تو اپنی پشت دست پر غرضکہ اس سجدہ میں تاخیر جائز نہیں ہے اور سجدہ[1] میں جاکے اگر تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہہ لے کافی ہے یا ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ ۞

فصل چوتھی تیمم کے بیان میں

جاننا چاہیے جس شخص کو کہ پانی تلاش اور قیمت سے بھی میسر نہ ہو یا کوئی مرض لاحق ہو اور یقین رکھتا ہو کہ پانی ضرر کریگا یا خوف ہو کہ مرض پیدا کرے گا یا وقت نماز کا بہت تنگ ہو ایسا کہ وضو یا غسل کرنے تک نماز قضا ہو جائیگی[2] اسوقت بدل وضو یا غسل کے تیمم کرنا چاہیے مگر لازم ہے کہ اعضاے وضو قبل تیمم کے پاک ہوں پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہوں میں بدل وضو یا غسل کے واسطے مباح ہوتے نماز کے واجب قربۃً الی اللہ بس ساتھ ہی نیت کے دونوں ہتیلیوں کو زمین یا مٹی پاک و مباح پر مارے اس طور سے کہ آخر نیت اور اول ہاتھ مارنا ایک ہو پھر دونوں ہتیلیوں سے مسح پیشانی کا کرے جہاں سے بال جمتے ہیں ناک کے سر تلک اور دونوں جانب کی بھویں اور تمام پیشانی دونوں طرف مسح میں گھیر لے پھر بائیں ہاتھ کی ہتیلی سے داہنے ہاتھ کی پشت دست کو بند دست سے انگلیوں کے سر تلک مسح کرے پھر داہنے ہاتھ کی ہتیلی سے بائیں ہاتھ کی پشت کو بھی اسی طرح مسح کرے پھر دوسری ضرب مارے اور اس ضرب سے دونوں ہاتھوں کی پشت کو مسح کرے پہلے داہنے ہاتھ کی پشت کو پھر بائیں ہاتھ کی پشت کو جس طرح ابھی ذکر ہوا یہی ترکیب کر بلا ے معلّیٰ

---

[1] کوئی خاص دعا سجدۂ قرآن کے لیے واجب نہیں ہے جو دعائیں ذیل میں لکھی جاتی ہیں ان کا پڑھنا مستحب ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عُبُوْدِیَّۃً وَّرِقًّا سَجَدْتُ لَکَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَا مُسْتَنْکِفًا وَّلَا مُسْتَکْبِرًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ ۱۲ اور اوجہ یہ ہے کہ سجدہ قرآن میں یہ دعا پڑھے سَجَدْتُ لَکَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَا مُسْتَکْبِرًا عَنْ عِبَادَتِکَ وَلَا مُسْتَنْکِفًا وَّلَا مُتَعَظِّمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ

[2] ان صورتوں کے سوا اور بھی صورتیں جواز تیمم کی ہیں مثلاً یہ کہ پانی ایسے مقام پر ملتا ہے کہ اگر یہ لینے جائے تو اسکے عرض یا مال یا جان کے ضیاع کا خوف ہے یا پانی اتنا ہے کہ وضو یا غسل کرنے کے بعد اسکے پینے کے لیے نہیں رہتا جمیں ہلاکت کا خوف ہے خلاصہ یہ ہے کہ تین وقتوں میں تیمم جائز ہے اور اسکی بہت سی شکلیں ہیں ایک یہ کہ پانی اسکو دستیاب نہ ہو سکے اسکی متعدد صورتیں ہیں دوسرے یہ کہ پانی کے استعمال کرنے سے خوف ہو ہلاکت کا اس کی بھی بہت سی صورتیں ہیں تیسرے یہ کہ نماز کا وقت تنگ ہو کہ اگر وضو یا غسل کرے گا تو وقت نماز باقی نہ رہے گا لہذا جلدی سے تیمم کر کے نماز پڑھ لے ۱۲ منہ مدظلہ ۔

میں رائج ہے بموجب فتوائے جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمۃ کے اب واضح ہو کہ تیمم اشیائے مفصلہ ذیل پر جائز ہے پہلے خاک خالص پر اور خاک سے مراد یہ ہے کہ اس کو یکجا کر لیا ہو اگر یہ ممکن نہ ہو تو زمین[1] پر اس کے بعد ریگ یعنی بالو پر اسکے بعد سنگ یعنی پتھر پر اسکے بعد غبار[2] پر اسکے بعد گیلی مٹی[3] پر مگر خاک مقدم ہے سفید ہو یا سیاہ یا سرخ یا زرد اور خاک قبر و خاک مستعمل ریگ و سنگریزہ پر بھی جائز ہے بلکہ اینٹ اور سفال مگر خام یعنی غیر پختہ پر بھی صحیح ہے اور غبار سے مراد یہ ہے کہ جو کپڑے یا گھوڑے کے زین و ایال پر ہو اگر یہ غبار ان چیزوں سے علٰحدہ کرنا ممکن نہ ہو والا کپڑے پر سے غبار کو جمع کر کے تیمم کرے اور اگر پتھر میسر آئے ساتھ غبار یا ساتھ گیلی مٹی کے تو احوط یہ ہے کہ دونوں پر علٰحدہ علٰحدہ تیمم کرے اور یہ بھی لازم ہے کہ مقام تیمم کرنیکا غصبی نہ ہو اور اگر زمین بلند مانند ٹیلہ ہائے صحرا کے ہو تو اولیٰ ہے اور تیمم کے وقت انگلیاں جدا جدا ہوں اگر انگوٹھی چھلا ہاتھ میں ہو تو نکال رکھے اور تیمم آخر وقت کرے کہ شاید پانی ملجائے یا بیماری دفع ہو جائے اور اگر تیمم[4] اور چیزوں کے لیے مثل مس کتابت قرآن یا تلاوت قرآن یا سنتی نماز پڑھنے یا نماز قضا پڑھنے کے لیے کیا ہو تو اس سے دوسری نماز واجب یومیہ موجودہ بھی پڑھ سکتا ہے اور جن چیزوں سے غسل و وضو ٹوٹ جاتا ہے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے اور تیمم بدل غسل کرنے سے غسل اسکے ذمہ سے ساقط نہیں ہوتا جب عذر برطرف ہو غسل کرے۔

فائدہ اکثر لوگ تھیلی میں خاک بھر کے اسپر تیمم کرتے ہیں اور اس طرح کی تھیلی سفر میں اپنے ہمراہ رکھتے ہیں پس یہ تیمم درست نہیں اسلیے کہ خاک کے ہوتے ہوئے غبار پر تیمم درست نہیں اور خاک تھیلی میں موجود ہے پس چاہیے کہ تھیلی[5] سے خاک باہر نکال کے تیمم کرے پھر تھیلی میں بھر لے۔

باب چوتھا بیان ثواب نماز اور عذاب ترک نماز میں

واضح ہو کہ نماز ستون دین ہے اور بہترین عبادات ہے حدیث میں وارد ہے کہ نزدیک نہیں

[1] خاک زمین پتھر پر تیمم کر سکتا ہے اگر یہ نہ ملیں تو ریت پر یعنی بالو پر اگر وہ بھی نہو تو غبار پر ۱۲ منہ [2] پتھر پر تیمم کرنا کافی ہے انشاءاللہ منہ مدظلہ [3] [4] اگر یہ تیمم بہ نیت قربت مطلقہ ہو تو نماز واجب اس سے پڑھ سکے گا ۱۲ منہ [5] یعنی تھیلی میں جو خاک ہے اسپر تیمم کر لے اگر خاک کے باہر نکالنے کی ضرورت ہو تو باہر نکال کے ورنہ اسی تھیلی کو کھول کے خاک کو پھیلا کر اسی پر تیمم کرے ۱۲ منہ

ہوتا بندہ خدا سے بعد پہچاننے خدا کے ساتھ کسی چیز کے کہ بہتر نماز سے ہو یعنی نماز سے نزدیکی خدا کی حاصل ہوتی ہے اور فرمایا کہ پہلے جس چیز سے کہ بندہ سوال کیا جائیگا وہ نماز ہے اگر نماز قبول ہے اسکی تو سارے اعمال و عبادات اسکے قبول ہوں گے اور اگر نماز مقبول نہوگی تو کوئی عمل و عبادت اسکی مقبول نہ ہوگی اور نماز واجب ہے ہر بالغ و عاقل پر عورت کو نویں برس اور مرد کو پندرھویں برس یا جب علامت بلوغ کی ظاہر ہو کہ وہ احتلام[1] یا حیض کا ہونا یا موئے زہار کا نکلنا ہے اگرچہ سن مذکور سے پہلے یہ علامتیں ظاہر ہوں اور جسکی نمازیں بسبب کسی عذر کے قضا ہوئی ہوں عورت ہو یا مرد جلدی ادا کریں کہ دنیا سے مشغول الذمہ نہ جاویں **فائدہ**[2] کتاب مصباح کفعمی میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے در بارہ کفارہ نماز منقول ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سنا میں نے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ میری امت میں سے جس شخص کی نمازیں ایام جہالت میں ترک ہوئی ہوں اور وہ شخص اس فعل پر اپنے نادم اور منفعل ہو اور مقدار نماز ترک شدہ کی بھی نہ جانتا ہو پس اسکو چاہیے کہ شب دوشنبہ کو پچاس رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کے بعد سلام پھیرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے ایک ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد کل نمازوں کے سو مرتبہ پڑھے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اور سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ بعد اسکے توبہ و تضرع و زاری درگاہ خدا میں کرے تو حق تعالےٰ اسکو معاف کریگا اگرچہ سو برس کی نمازیں اس سے ترک ہوئی ہوں

کفارہ نماز گیارہ

ثواب اور فوائد نماز پڑھنے کے بہت ہیں انمیں سے چالیس فائدے یہ ہیں کتاب جامع الاخبار میں وارد ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا نماز پنجگانہ موجب خوشنودی خدا ہے اور دوستی[1] فرشتوں کی ہے اور طریقہ پیغمبروں کا ہے اور نور معرفت[2] ہے اور جزو[3] ایمان ہے اور دعا اور اعمال قبول ہوتے ہیں اور برکت ہوتی ہے رزق میں اور راحت بدن ہے اور

چالیس فوائد نماز میں

[1] اگر لڑکی کو نو برس سے قبل خون آئے تو وہ خون حیض نہیں ۱۲ منہ [2] اس حدیث سے یہ سمجھنا چاہیے کہ اس عمل سے اس کی قضا نمازیں ساقط ہو جائیں گی کیونکہ جس پر نمازیں قضا ہیں اور وہ نہیں جانتا کہ کتنی ہیں تو اتنی نمازیں اس کو پڑھنی چاہییں کہ یقین یا ظن غالب اس کو ہو جائے کہ اب کوئی نماز اس پر باقی نہیں رہی ۱۲ منہ مدظلہ۔

ہتھیار[9] ہے دشمنوں پر اور[10] ناگوار ہے شیطان پر اور نماز[11] شفیع ہے درمیان صاحب نماز اور ملک الموت کے اور چراغ[12] ہے قبر میں اور فرش[13] ہے نیچے دونوں پہلو کے اور جواب[14] ہے نکیرین کا اور ہمنشین[15] ہے خوشی اور مصیبتوں میں اور مصاحب[16] ہے قبر میں اور دن قیامت کے اور فرمایا واسطے ہر چیز کے زینت ہے پس زینت[1] اور آراستگی دین کی پانچ وقت کی نماز ہے اور واسطے ہر چیز کے رکن ہے اور رکن ایمان کا نماز ہے اور واسطے ہر چیز کے چراغ ہے اور چراغ دل مومن کا نماز ہے اور واسطے ہر چیز کے ایک قیمت ہے پس قیمت بہشت کی پانچوں نمازیں ہیں[21] اور واسطے ہر چیز کے ایک پروانہ نجات ہے پس پروانہ نجات مومن کے لیے آتش جہنم سے پانچوں نمازیں ہیں اور[22] رونق دنیا و آخرت کی نماز ہے اور نماز[23] سے جدا ہوتا ہے مومن کافر سے اور مخلص منافق سے اور[24] فرمایا نماز ستون ہے دین کا اور پشت[25] و پناہ ہے بدن کی اور آرائش ہے اسلام کی اور مناجات[26] ہے پیارے دوست کے واسطے اور نماز[27] سے حاجت برآتی ہے اور نماز[28] توبہ ہے توبہ کرنے والے کی اور[29] شکر گزاری ہے احسان کی اور برکت ہے مال کی اور کشائش ہے رزق میں اور نور[32] ہے چہرے کا اور[33] عزت ہے مومن کی اور اسی[34] نماز سے فرشتے طلب آمرزش کرتے ہیں اور یہی[36] نماز ناک رگڑتی ہے ملحدوں کی اور یہی[37] نماز قہر ہے شیاطین پر اور[38] کفارہ ہے تمام گناہوں کا اور قلعہ[39] ہے تمام مال کا اور بسبب[40] نماز کے قبول کیجاتی ہے گواہی اور[41] نماز رونق اور آبادی ہے مسجدوں کی اور یہی نماز[42] مہر ہے حوران خوش چشم کا اور اسی[43] نماز سے لگائے جاتے ہیں درخت بہشت میں اور اسی[44] نماز سے خدا نثار کرتا ہے رحمت کو اپنی نماز پڑھنے والوں پر اور فرمایا جنے ایک نماز کو ترک کیا یہانتک کہ وقت گزر جائے وہ عذاب کیا جائیگا ایک حقبہ اور ہر حقبہ اسی برس کا ہوتا ہے اور ہر برس تین سو ستر دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ہوگا موافق شمار مروج دنیا کے

بیان ترک نماز میں

نماز ایک جس شخص نے ترک کی
تو گویا کہ خون ایک نبی کا کیا
دیا چار وقتوں کو گر ہاتھ سے
کیا عین کعبہ میں اے ہوشیار

تو خون اسنے اپنا کیا بے چھری
ہوئی تین وقتوں کی جس سے قضا
تو ایسا ہی جیسا کہ اس شخص نے
جو تارک ہوا پانچ اوقات کا

اگر دو نمازوں کا تارک ہوا
تو کعبے کو اس شخص نے ڈھا دیا
زنا اپنی مادر سے ہفتاد بار
بیاں کیا کروں اسکے حالات کا

ندا اسکو کرتا ہے یوں بے نیاز
غضب کا ہوا اب سزاوار تو
مرے آسمان و زمیں سے نکل
سبک اور ضائع کرے جو نماز

یہ تو نے جو کی ترک میری نماز
بہت میں بھی بیزار ہوں تجھسے اب
کہیں اور رہ جا کے اے بدعمل
نہیں مجھ سے اور میری امت سے وہ

ہوا میری طاعت سے بیزار تو
خدا اور اپنے لیے کر طلب
یہ ارشاد کرتے ہیں شاہ حجاز
بہت دور ہے حق کی رحمت سے وہ

باب پانچواں بیان نماز وغیرہ میں

باب پانچواں
بیان فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ

ثواب نماز اور عذاب ترک نماز بیان ہوا اب اس باب میں کیفیت نماز کی بیان کی جاتی ہی اور اسمیں چار فصلیں ہیں **فصل اوّل** فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ خاک تربت میں کتاب مصباح میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وارد ہے چاہیے کہ مومن خالی نہو پانچ چیز سے کنگھی ۱ و مسواک ۲ و سجادہ ۳ و انگشتری ۴ و تسبیح ۵ سے کہ چونتیس دانہ ہوں ہر گاہ اُسکو پھراوے ذکر خدا کرے ہر دانہ میں چالیس حسنے اسکے واسطے لکھے جاتے ہیں اگر ذکر نہ کرے خالی پھراوے ہر دانہ میں بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں حدیث میں ہے کہ جو تسبیح خاک تربت پر ایک تسبیح پڑھے خدا واسطے اسکے چار سو نیکیاں لکھتا ہے اور چار سو گناہ مٹاتا ہے چار سو حاجات بر لاتا ہے چار سو درجے اُسکے بلند کرتا ہی سات طبق تک پھاڑتا ہے آسمانوں کو یعنی وہ نماز درگاہ الٰہی میں مقبول ہوتی ہے خوشنودی خدا سے فائدہ سوائے زمین کے یا نباتات کے جو زمین سے اُگے اور کسی چیز پر سجدہ نہیں ہو سکتا اور نباتات میں بھی شرط ہے کہ اسکو عادۃً کھاتے پہنتے نہوں پس مثل اروی اور پوست کے پتوں پر کہ انکو کھاتے ہیں سجدہ درست نہیں اور تانبے لوہے۔ سونا۔ چاندی اور جو چیز معدنی ہو مثل عقیق وغیرہ کیچ گچ۔ چونہ۔ ظروف گلی پختہ۔ اینٹ پختہ۔ کاغذ تحریر شدہ پر بھی درست نہیں اور پشت کف دست پر بھی سجدہ درست نہیں البتہ اگر زمین بہت گرم ہو اور پیشانی جلنے کا خوف ہو اور کوئی چیز سجدہ کے قابل نہو تو بدرجہ مجبوری کپڑا بچھا کے سجدہ کرے اور اگر کپڑا بھی نہ ہو اس وقت پشت کف دست پر اپنی سجدہ جائز ہوگا اور سادہ کاغذ بغیر اہار پر اور پتھر پر سجدہ جائز ہے علی الاقرب مگر ایسا پتھر نہو جو عادۃً کھاتے ہوں بلکہ سنگ مرمر جسکا چونہ کھایا جاتا ہے اسپر بھی سجدہ کرنا کیا ضرور اور جب سجدہ گاہ پر پیشانی کا میل جما ہوگا اُسپر سجدہ درست نہیں ہے

فصل دوسری نماز پنجگانہ کے بیان میں معلوم ہو کہ نماز واجب ہر روزہ سترہ رکعت ہیں صبح کی دو ظہر کی چار عصر کی چار مغرب کی تین عشا کی چار رکعت ہیں اور صبح کی دونوں رکعت اور مغرب کی اول دو رکعت اور عشا کی اول دو رکعت پکار کے پڑھے اور باقی رکعتیں آہستہ پڑھے اور سفر میں گیارہ رکعتیں ہیں چار رکعتی نمازیں سے دو قصر کرے صبح و مغرب میں قصر نہیں ہے **فائدہ** پوشیدہ نہ رہے کہ مطلق سفر موجب افطار صوم و قصر نماز نہیں ہے بلکہ اسمیں مراعات چند امروں کی ضرور ہے اول یہ کہ مقصود مسافت شرعی ہو یعنی آٹھ فرسخ کا کہ بحساب انگریزی ایک فرسخ[۱] تین میل کا ہوتا ہے یا اس سے زیادہ طے کرنا ہو اور اگر مقصود یہ ہو کہ فقط چار فرسخ تک جائے لیکن پھر وہاں سے اسی روز عود کرنا بھی ملحوظ ہو تو بھی قصر کرنا ظاہرا واجب ہوگا کیونکہ آمد و رفت میں آٹھ فرسخ ہو جائینگے اور قصر میں فقط یہی شرط نہیں ہے کہ آٹھ فرسخ طے کرے بلکہ یہ بھی لازم ہے کہ پہلے سے آٹھ فرسخ طے کرنے کا عزم رکھتا ہو پس اگر پہلے چار فرسخ جانے کا قصد ہو اور وہاں پہونچ کر دو فرسخ یا چار فرسخ اور طے کرے تو قصر لازم نہ ہوگا اور اسی طرح اگر کچھ قصد نہو اور بدون قصد راہ طے کرے تا اینکہ مسافت شرعی تمام ہو تو بھی قصر اسکے ذمہ پر عائد نہوگا دوسرے یہ کہ وہ سفر مباح ہو اور مقصود اس سفر سے لہو و لعب نہو مثل سیر و شکار کے اور اگر سیر و شکار سے مقصود تجارت ہو یا کوئی ضرورت شرعی اسکی جانب داعی ہو تو البتہ افطار صوم کرے اور قصر نماز بھی کرے تیسرے مراعات حد ترخص شرط قصر و صوم ہے پس جسوقت سے اذان شہر یا شہر پناہ اور عمارات شہر محسوس نہوں جب سے قصر کرے اور جس شہر میں کہ شہر پناہ بھی ہو اور اذان بھی کہی جاتی ہو تو اسمیں احوط یہ ہے کہ جس مقام سے شہر پناہ بھی محسوس نہو اور آواز اذان بھی گوش زد نہو جب سے افطار کرے اور قصر نماز بھی کرے اور اسیطرح جب سفر سے معاودت کرے تو بعد مشاہدہ شہر پناہ یا سننے آواز اذان کے اتمام کرے چوتھے یہ کہ مسافر کثیر السفر نہو مثل صحرا نشینوں و ملاحوں اور ان تاجروں کے جو تجارت کیلیے شہر بشہر پھرا کرتے ہیں اور جو لوگ کہ خانہ بدوش ہوں اور اپنے شہر میں دس روز تک مقام نہ کرتے ہوں انپر پوری نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا واجب ہوگا کہ سفر میں

[۱] فرسخ - ۳ میل شرعی میل شرعی دو ہزار گز - میل انگریزی - ۱۷۶۰ گز اس حساب سے آٹھ فرسخ شرعی ۲۴ میل انگریزی ۲ فرلانگ ۸۰ گز کے برابر ہوئے یا یوں کہا جائے کہ آٹھ فرسخ ۲۴ میل انگریزی اور ۴۸۰ گز کے برابر ہوئے یہ مسافت ہے ۱۲ منہ -

ہوں البتہ اگر کوئی کثیر السفر کسی شہر میں خصوصاً اپنے شہر میں دس روز تک مقیم رہے اور پھر سفر
کرے تو اس سفر میں قصر و افطار اسپر بھی لازم ہوگا[1] پانچویں یہ کہ اثنائے مسافت شرعی میں
اگر اسکا کوئی امکان ہو کہ اس مکان میں اس نے چھ مہینہ تک بود و باش[2] کی ہو تو بھی قصر نہیں کر سکتا
اور اسی طرح اگر اثنائے راہ میں نیت اقامت دس روز کی کرلے تو بھی قصر نہ کرے گا
اور اگر راہ میں نہ کوئی منزل مملوک ہو کہ اسمیں چھ مہینے تک سکونت کر چکا ہو اور نہ نیت
دس روز مقام کرنے کی کی ہو تو البتہ قصر کرے اور اگر مسافت شرعی کے بعد نیت اقامت
دس روز کی کرلی یا وہاں پر اسکا کوئی مکان مملوک ہو کہ اسمیں چھ مہینے تک سکونت کر چکا ہو تو
اثنائے راہ میں البتہ افطار اور قصر نماز کرے لیکن جب اس مقام پر پہونچے تو اتمام کرے اور
اگر اقامت اور سفر میں متردد ہو اور یہ معلوم نہو کہ دس روز تک رہنا ہوگا یا نہیں تو اسے بھی قصر و
افطار کرنا چاہیے تا انیکہ تیس روز تمام ہوں اور وہ شخص اگر بعد تیس روز گزرنے کے بھی اقامت
وسفر میں متردد ہو تو پھر البتہ اتمام لازم ہوگا اور قصر نماز و صوم میں شب سے نیت[3] سفر ہونا
شرط ہے اور روزہ میں نہیں کہ اگر قبل زوال سفر کرے تو قصر کرنا اظہر ہو خواہ شب سے نیت کی
ہو یا نہیں اور احوط[4] یہ ہے کہ اگر قبل زوال سفر ہو بدون نیت تو امساک بھی کرے اور قضا
بھی اس روزہ کی کرے بلکہ خواہ نیت شب سے کی ہو یا نہ کی ہو اور سفر قبل زوال نہ ہو بلکہ
بعد زوال ہو تو امساک بھی کرے اور قضا بھی اُس صوم کی کرے اور حتماً امکن شب کو نیت کرنا
اور قبل زوال سفر کرنا بہتر ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ سفر میں پیادہ جانا یا سواری پر جانا یا ریل پر
جانا سب برابر ہے **فصل تیسری** بیان نماز میں پس جسوقت آدمی ارادہ نماز کا کرے پہلے
چاہیے بدن و کپڑا پاک ہو پھر وضو یا غسل یا تیمم جسکی حاجت ہو بجا لائے اور وقت نماز اور
سمت قبلہ مشخص کرکے قبلہ رو کھڑا ہو اول اذان کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ
لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مرتبہ

بیان نماز

[1] جب تک دوبارہ وہ کثیر السفر نہ ہو جائے ۱۲ منہ [2] بقصد وطن چھ ماہ یا چھ ماہ سے زائد بود و باش کی ہو ۱۲ منہ مدظلہ [3] علی الاقوی شب سے نیت سفر کرنا قصر صوم و صلوٰۃ میں شرط نہیں ہے البتہ قصر صوم میں زوال سے پہلے سفر کر لینا شرط ہے پس اگر بعد زوال سفر کریگا تو روزہ اُسکو باقی رکھنا چاہیے اور قضا لازم نہیں ہی بلکہ احوط ہے ۱۲ منہ [4] یہ احتیاط واجب نہیں ہے ۱۲ منہ

بعد اسکے اَشْهَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰهِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِیْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ لازم ہے کہ اذان کے فصول ٹھہر ٹھہر کے کہے اور اقامت کے فصول میں نہ ٹھہرے اور درمیان اذان و اقامت کے لمحہ توقف کرے بہتر ہے کہ بیٹھ جائے اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّاَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّاجْعَلْ لِیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پھر کھڑا ہو کہ اقامت کہے جو فصول کہ اذان میں ہیں کہے لیکن اقامت میں اول دو مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ہے اور بعد حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ کے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ کہے اور اَشْهَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ کہنا صاحب منتخب الاعمال نے اقامت میں بھی لکھا ہے واضح ہو کہ بعد اذان اور اقامت کے سات تکبیریں[۲] کہنا سنت ہیں اس طرح پر کہ اول تین مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ میں ہاتھ مقابل کانوں کے بلند کرے پس یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پھر دو مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَیْكَ ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ لَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَیْكَ وَلَا مَهْرَبَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانَیْكَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ پھر ایک مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ پھر رو بقبلہ ہو کر نیت[۳] نماز کی کرے مثلاً اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ

[۱] شہادت ولایت وخلافت حضرت امیر علیہ السلام جزو اقامت و اذان نہیں بلکہ جزو ایمان ہے اور اذان میں بدون قصد جزئیت اس کلمہ کا کہنا شرعاً جائز بلکہ بعض وجوہ سے ضروری ہے ۱۲ منہ مدظلہ [۲] قبل نماز کے سات تکبیریں کہنا چاہیے اور جس میں سے جس ایک کو چاہے تکبیرۃ الاحرام قرار دے وہ واجب ہوگی اور باقی مستحب ۱۲ منہ [۳] وضو یا نماز بلکہ ہر عبادت کی نیت میں قصد مخصوص معتبر ہے زبان سے تلفظ ضروری نہیں ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

نیت نماز و وضو کا (margin)

طریق پڑھنے نماز پنجگانہ کے

اَدَاءً لِوُجُوبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ یا جو وقت کی نماز ہو اسکا نام لے یا یوں کہے نماز ظہر یا عصر پڑھتا ہوں میں اسواسطے کہ واجب ہے ادا قربۃً الی اللہ بعد اس نیت کے تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہاتھوں کو اٹھاوے کانوں تک اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمِنْھَاجِ عَلِیٍّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ حَنِیْفًا مُسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پھر آہستہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پس ہر نماز میں بسم اللہ باآواز بلند کہے اور حالت قیام میں جائے سجدہ کی طرف نظر رکھے دونوں ہاتھ رانوں پر مقابل زانو کے رکھے انگلیاں باہم ملا کے رکھے اور پاؤں بقدر ایک بالشت[1] کے آپس سے دور رکھے اور پاؤں کے انگوٹھوں کا سر جانب قبلہ رکھے کسی جانب کجی نہو اگر عورت ہو تو ہاتھوں کو سینہ پر رکھے پھر سورۂ الحمد پڑھے غور اور ملاحظہ کرے کہ حروف باہم مشتبہ نہو دیں رعایت تشدید و مد متصل کی کرے بعد اتمام الحمد کے اندک صبر کرے دوسرا سورہ مقرر کر کے شروع کرے بہتر و افضل ہے کہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے پھر بقدر ایک سانس کے صبر کر کے ہاتھوں کو برابر منہ کے کانوں تک اٹھاوے کہ ہتیلیاں قبلہ رو رہیں اور کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ

بیان نشست و برخاست

پھر رکوع میں جائے دونوں ہتیلی سے ہاتھ کی سر گھٹنوں کے بطور لقمہ کے پکڑلے انگلیاں آپس سے کھلی رکھے گھٹنوں کو پیچھے کی جانب دباوے اسقدر خم ہو کر برابر رکھے پشت کو کہ اگر قطرہ پانی کا پیٹھ پر پڑے کسی جانب حرکت نہ کرے اور سر کو نہ جھکاوے برابر پشت کے رکھے اور حالت رکوع میں پاؤں کی طرف دیکھے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہہ کر سیدھا کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے پھر ہاتھ اٹھا کر حالت قیام میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور سجدہ میں جاوے اول ہاتھ پہنچاوے ہتیلیاں زمین پر ٹیکے انگلیاں آپسمیں ملا کے رکھے اور حالت سجدہ میں بازو کشادہ رکھے رکوع اور سجدوں میں کوئی عضو دوسرے عضو سے ملا کے نہ رکھے اور عورت رکوع اور سجدوں میں اعضا باہم ملا کے رکھے ہاتھوں کو مع کہنی زمین پر

---

[1] پاؤں کا تین انگل سے لے کر ایک بالشت تک دور رکھنا مستحب ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

پہونچادے اور بازو ملا کے رکھے اور دونوں ہاتھ برابر منھ کے رکھے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ تین مرتبہ کہے اور حالت سجدہ میں ناک کی جانب نظر رکھے اور ساتوں عضو زمین پر پہونچادے پیشانی اور دونوں ہتیلی اور دونوں گھٹنے اور سرے دونوں انگوٹھے پاؤں کے اور نوک ناک کی اور سجدہ اس چیز پر کرے کہ زمین سے اُگی ہو اور عرف و عادت میں کھاتے پہنتے نہوں پس سجدہ سے سر اُٹھا کر درست ہو کر بیٹھے اس طور سے کہ بائیں ران پر بیٹھے اور پشت پا داہنی شکم پر بائیں پانوں کے رکھے اور عورت چوتڑوں پر بیٹھے اور زانوؤں کو زمین سے بلند رکھے اس طرح سے کہ تلوے زمین پر ہوں اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے ہاتھ کانوں تک اُٹھادے پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر دوسرا سجدہ بطور اول بجالائے بعد اسکے بیٹھے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اندک صبر کرکے پھر اُٹھے اول زانو اُٹھاوے پھر ہاتھ اور کہے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ اور عورت اول ہاتھ اُٹھاوے پھر زانو پس جب کھڑا ہووے دوسری رکعت پڑھے بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد قل ہو اللہ کے کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ تین بار کہے اور قنوت پڑھے ہاتھوں کو برابر منھ کے اُٹھاوے کہ ہتیلیاں طرف آسمان کے ہوں اور ہتیلیوں کی طرف دیکھے اور یہ قنوت پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر دعائے قنوت کے اول کلمات فرج پڑھے بہتر ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَمَا فَوْقَھُنَّ وَمَا تَحْتَھُنَّ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور رکوع و سجود بطور رکعت اول کے بجالائے اور بعد فراغ دونوں سجدوں کے درست ہو کر بیٹھے اور تشہد پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اگر نماز دو رکعتی ہو تو تشہد کے بعد سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ

بیان قنوت

بیان تشہد

---

[1] اعضائے سبعہ پر سجدہ واجب ہے اور وہ ساتوں عضا یہ ہیں پیشانی دونوں ہتیلیاں دونوں گھٹنوں کی چپنیاں پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کے سرے اور بوقت سجدہ ناک کا مٹی پر ہونا مستحب ہے ۱۲ منہ [2] مراد یہ ہے کہ زمانِ غیبت میں ترک کرے ۱۲ منہ

اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور یہ سلام پہلا داخل تشہد ہے اور دوسرا جانب قبلہ کہے گوشۂ چشم سے جانب
راست اشارہ کرے سلام تیسرا سنت ہے پس اگر نماز تین یا چار رکعتی ہے بعد تشہد کے اُٹھے
ایک رکعت یا دو رکعت باقی بجا لائے چاہے سورۂ الحمد پڑھے چاہے یہ تسبیح اربعہ تین مرتبہ پڑھے
سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللہَ اور رکوع وسجود بطور
اول کرے اور تشہد وسلام کہکے تین بار اَللہُ اَکْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ ہاتھ اُٹھاوے کانوں تک جب
تکبیر کہے ہاتھ اُٹھاوے ہتھیلیاں طرف قبلہ کے ہوں اور بعد سلام کے جس طرح سے کہ بیٹھا
ہے تسبیح جناب سیدۂ کونین علیہا السلام پڑھے کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے
ہیں کہ تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام پیچھے ہر نماز کے دوست تر ہے نزدیک میرے ہزار رکعت
نماز سے کہ ہر دن پڑھے چونتیس مرتبہ اَللہُ اَکْبَرُ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ
سُبْحَانَ اللہِ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہے۔ تو حق تعالیٰ اُسکو بخش دیگا فائدہ مسائل
متفرقات متعلق نماز میں اگر دانت یا ناک سے خون نکل رہا ہے اور قطع نہیں ہوتا اور وقت نماز
تنگ ہو تو ایسی حالت میں نماز پڑھنا درست ہے اور اس طرح کا خون ایسے عذر کے ساتھ معفو ہو اور تدبیر
یہ کرے کہ رومال سے پونچھتا جائے اور اگر اثنائے نماز میں دانت یا ناک سے خون نکلنے لگے تو
اسی طرح نماز کو جس طرح ممکن ہو تمام کرے اور اگر وقت صلوٰۃ وسیع ہو تو بعد طہارت اعادہ نماز
کا کرے اگر نماز میں دوسرا سورہ پڑھنا فراموش ہو جائے اور رکوع میں یا بعد رکوع یاد آئے تو
نماز درست ہو بعد گذر جانے محل کے اسکا کچھ اعتبار نہیں اگر مثلاً وقت نماز ظہر کا ہے اور مصلّی
نے سہواً نیت نماز عصر کی کر کے قرأت شروع کی اور اسکو قبل رکوع یا بعد رکوع یاد آیا تو چاہیے
کہ فوراً نیت بدل کر نماز تمام کرے اور بعد فراغ احتیاطاً اعادہ بھی کرے عورت اور مرد کا خواہ محرم
ہوں خواہ نامحرم باہم بغیر فاصلہ یا بغیر حجاب نماز پڑھنا درست نہیں لازم ہو کہ یا درمیان میں حجاب
ہو یا عورت مرد میں فاصلہ دس ہاتھ کا ہو یا عورت پیچھے مرد کے نماز پڑھے کہ ان صورتوں میں نماز

۱؎ بہ نیت تعقیب ۱۲ اس ۲؎ اعادہ نماز ضروری نہیں ہے ۱۲ منہ مدظلہ ۳؎ اس صورت میں اعادہ ضروری نہیں ہو البتہ اگر وقت
مختص ظہر میں نماز عصر نسیاناً پڑھ لی اور بعد ختم نماز یاد آیا تو اول نماز ظہر پڑھے پھر نماز عصر کا اعادہ کرے اور اگر وقت مشترک میں
نماز عصر نسیاناً پڑھ لی اسکے بعد یاد آیا تو صرف نماز عصر پڑھنے ظہر ہی کافی ہوگی جو کہ پہلے پڑھ چکا ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

دونوں کی درست ہے اگر وقت نماز کا بالکل تنگ ہو تو منتہائے اختصار کی یہ صورت ہے کہ نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور سورۂ الحمد اور رکوع اور سجود میں ایک ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تشہد اور سلام مختصر پر اکتفا کرے اسطرح اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اگر آب خالص میں کسی قدر کیوڑا یا گلاب برائے خوشبو ملا ہو تو اس سے وضو صحیح ہے بشرطیکہ وہ پانی اطلاق لفظ آب سے خارج نہ ہو یعنی اس پانی کو کیوڑا یا گلاب سے تعبیر نہ کریں اور بعد الحمد جو دوسرا سورہ پڑھتے ہیں پس چاہیے کہ سورۂ الم ترکیف یا لایلاف یا الم نشرح یا والضحیٰ کو تنہا نہ پڑھے اسلیے کہ حکم ایک سورہ کامل کے پڑھنے کا ہے اور یہ سورے فی نفسہ کامل نہیں ہیں بلکہ الم ترکیف اور لایلاف دونوں ملکر ایک سورہ ہے اور والضحیٰ اور الم نشرح مل کر ایک سورہ ہے اگر نماز میں پڑھے تو اسی ترکیب کے ساتھ پڑھے اگر مصلّی نے بعد الحمد کوئی سورہ پڑھنا شروع کیا تو نصف سورہ تک پہونچنے کے قبل اگر چاہے تو اس سورہ کو ترک کر کے دوسرا سورہ پڑھ سکتا ہے مگر دوبارہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کے لیکن اگر سورۂ قل ہو اللہ کو شروع کیا ہے تو اس سے عدول حرام ہے یعنی اسکو ترک نہیں کر سکتا ہے اگرچہ رکعت اول ہو اور اگر اثنائے نماز میں قے آجا دے تو نماز باطل نہیں ہوتی مگر شرط ہے کہ مصلّی سکوت طویل یا کوئی اور کام نہ کرے اور قبلہ سے منحرف نہو جائے اور واضح ہو کہ مذہب حقہ اثنا عشریہ میں نماز ظہر قضا نہیں ہوتی جبتک کہ غروب آفتاب میں پانچ رکعتوں کا وقت باقی رہے یعنی چار رکعتیں ظہر کی پڑھ کے ایک رکعت عصر کی بھی وقت میں پڑھ لی جائے پس اگرچہ تین رکعت باقی عصر کی خارج وقت میں بھی پڑھی جائینگی تب بھی دونوں نمازیں ادا اور صحیح محسوب ہونگی اسی طرح نماز مغرب و عشا نصف شب تک ادا ہے بشرطیکہ چار رکعتوں کا وقت نصف شب کے آنے میں باقی رہے کہ تین رکعت عشا کی بعد نصف شب حقیقی کے پڑھی جائینگی تب بھی دونوں نمازیں ادا محسوب ہونگی اور یہ بھی معلوم رہے کہ نماز میں مرد پر اسی قدر واجب ہے کہ قبل اور دبر اور ہر دو خصیہ کا ستر کرے اور عورت پر کل بدن چھپانا واجب ہے سوائے منھ اور ہر دو کف دست اور ہر دو کف و پشت پا کے اگرچہ اکیلا مکان ہو خواہ مکان تاریک ہو خواہ حجرہ بند ہو خواہ شب ہو اور مرد کی جامہ حریر محض اور جامہ طلا باف میں نماز باطل ہے

لیکن گوٹ حریر محض کی دو تین انگل تک جائز ہے اور مرد مصلّی کے پاس اگر زیور طلائی بطور مخفی ہو مثل اسکے کہ اشرفی طلائی ازار بند میں بندھی ہو یا کلی یا بالی طلائی جیب وغیرہ میں رکھی ہو تو نماز درست ہے مگر عورت کے واسطے زیور طلا اور جامہ حریر محض سب درست ہے **بیان مکروہات مکان مصلّی** مکروہ ہے نماز پڑھنا حمام میں حمام سے مراد اندر کا درجہ ہے جہاں نہاتے ہیں نہ کہ باہر کا درجہ جس کو جامہ کن کہتے ہیں اور اس مکان میں جسمیں شراب یا اور کوئی نشہ کی چیز رکھی ہو اور جس میں تصویر ذی روح اور سایہ دار رکھی ہو یا آگے چراغ جلتا ہو یا آگ سامنے رکھی ہو یا قرآن شریف آگے کھلا ہوا رکھا ہو یا بول و براز آگے مصلّی کے پڑا ہو یا جہاں حیوان ذبح کیے جاتے ہوں یا جس مکان میں تصویریں دیوار پر لٹکتی ہوں یا دیوار پہ کھنچی ہوں مگر یہ کہ لٹکی ہوئی تصویروں کو اُلٹا کر دے یا جس گھر میں کتا ہو مگر سگ معلم و شکاری کا ہونا حرج نہیں یا مصلّی کے منھ کے آگے محض لوہا ہو یا ہتیار ہوں مثل تلوار و بندوق وغیرہ کے یا سامنے کوئی مرد یا عورت ہو خفتہ ہو یا بیدار یا قبرستان میں خصوصاً جبکہ کوئی قبر سامنے ہو اور سوائے اُنکے بھی اور مقامات ہیں جہاں نماز پڑھنا مکروہ ہے اور یہ ضروری تھوڑا سا انتخاب انھیں کا ہے

بیان مکروہات مکان مصلّی

باب چھٹا تاکید تعقیبات اور سوال کرنا حاجات کا بعد نماز کے

باب چھٹا

جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہے کہ دعا بعد نماز فریضہ بہتر ہے نماز نافلہ سے اور تعقیبات طلب روزی میں بہتر ہے تردد کرنے اور پھرنے شہر شہر کے شرح نفلیہ میں وارد ہے کہ ہر گاہ نماز فجر سے فارغ ہو پس منھ کر و طرف پروردگار اپنے کے ساتھ دعا کے جو سوال کرو گے وہ عطا کرے گا اور فرمایا ہر گاہ بندہ نماز سے فارغ ہو کر حاجت طلب کرے خدائے تعالیٰ کہتا ہے فرشتوں سے کہ نظر کرو طرف اس بندے میرے کے کہ فریضہ میرا ادا کیا اور حاجت کا اپنی مجھ سے سوال نہ کیا گویا بے نیاز ہے مجھ سے تم نماز اسکی اسکے منھ پر مارو اور فرمایا اے فرزند آدم یاد کر مجھے بعد صبح ایک ساعت بعد عصر ایک ساعت تاکفایت کروں میں مہمات تیرے کی اور کارسازی کروں تیرے کاموں کی اور جو بعد نماز صبح بیٹھے جا نماز پر جب تک کہ آفتاب نکلے نگاہ

تاکید تعقیبات بعد نماز صبح برآمدن آفتاب و بعد عصر

۱ بعض مذکورات کی کراہت ثابت نہیں ہے تاہم ان کل مقامات پر نماز کا نہ پڑھنا اچھا ہے ۱۲ منہ دام ظلہ

رکھے گا حق تعالےٰ جہنم سے اسکو اور فرمایا جب نماز سے فارغ ہو بعد تکبیرات[5] کے یہ دعا پڑھے
اور ترک نہ کرے اسے کہ شکر نعمت حق تعالےٰ کا ادا کیا ہوگا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ
وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وارد ہے کہ جو بعد نماز کے زانو نہ بدلے اور تین بار یہ استغفار
پڑھے حق تعالےٰ اُسکے سب گناہ بخشے گا اگرچہ مانند کف دریا کے ہوں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِي
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ وارد ہے کہ جو بندہ بعد نماز
صبح تین بار یہ کہے خدائے تعالےٰ ستر طرح کی بلا اُس سے دفع کریگا کمتر انمیں سے اژدہر۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ وارد ہے کہ جو شخص بعد ہر نماز
کے کہے عمداً ترک نہ کرے کھولے گا حق تعالیٰ آٹھ دروازے بہشت کے کہ داخل ہووے جس
دروازے سے چاہے اَللّٰھُمَّ اھْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ
مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وارد ہے کہ دعا نہ کی کسی نے مگر ساتھ اس دعا کے بعد ہر نماز
کے کہ بخشا گیا وہ گناہوں سے اگرچہ بعدد ستارہائے آسمان اور قطرہ ہائے باران اور ریگ زمین
اور ذرہائے خاک کے ہوں یہ دعا جناب پیغمبر خدا کی ہے يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ
لَا يُغَلِّطُهُ السَّائِلُونَ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ اَذِقْنِي بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ
وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وارد ہے ایک شخص نے شکایت کی حضرت سے بیماری اور تنگدستی کی
فرمایا کہ بعد نماز فریضہ کے کہہ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيرًا جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعد نماز فریضہ یہ مناجات کہے اِلٰهِي هٰذِهٖ صَلَاتِي
صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِنْكَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِنْكَ فِيهَا اِلَّا تَعْظِيمًا وَطَاعَةً وَاِجَابَةً لَكَ
اِلٰى مَا اَمَرْتَنِي بِهٖ اِلٰهِي اِنْ كَانَ فِيهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِنْ رُكُوعِهَا اَوْ سُجُودِهَا اَوْ قِيَامِهَا
اَوْ قُعُودِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِي وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُولِ وَالْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِينَ جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح و شام کے

[5] یعنی تین مرتبہ اللہ اکبر کہکر جیسا کہ حاشیہ صفحہ [illegible] پر سابقاً تحریر ہوا ۱۲۔

یہ کلمات کہے حق تعالیٰ فرشتوں کو وحی کرتا ہے کہ لکھو میرے بندہ کے لیے بخشش گناہوں سے کیونکہ اقرار کرتا ہے کہ گناہ سوائے میرے نہ بخشے گا کوئی اُسکے سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ کتاب ثواب الاعمال میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہے کہ جو شخص کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ لکھے گا خدا تعالیٰ اسکے واسطے تین ہزار نیکیاں اور مٹاوے گا تین ہزار گناہ اسکے اور بلند کریگا تین ہزار درجے بہشت میں اور ایک مرغ پیدا کریگا بہشت میں کہ تسبیح الٰہی کرے اور ثواب اسکا واسطے اُسکے ہوگا اور فرمایا جو شخص ہر نماز فریضہ کے بعد زانو بدلنے سے قبل یہ تسبیحات پڑھے پھر سوال کرے خدا سے عطا کریگا حاجت اسکی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مفتاح الاسلام جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ جو کوئی یہ دعا صبح پڑھے اگر اس دن میں مریگا تو داخل بہشت ہوگا اور جو شام کو پڑھے اگر اس شب کو مرے گا تو داخل بہشت ہوگا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ الْمُصْطَفَيْنَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِيْ وَاَوْلِيَآئِيْ عَلٰى ذٰلِكَ اَحْيٰى وَعَلَيْهِ اَمُوْتُ وَعَلَيْهِ اُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ایضاً بعد ہر نماز واجب کے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ایضاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَارْزُقْنِي الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِيْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ ایضاً بعد ہر نماز کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ایضاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ ایضاً اگر اس دعا کو بعد ہر نماز واجب کے دس مرتبہ پڑھے تو چالیس ہزار گناہ اسکے عفو ہونگے اور

بعد نماز صبح و شام پڑھنے سے داخل بہشت ہوگا — ثواب تسبیح — بعد نماز صبح و شام پڑھنے سے داخل بہشت ہوتا ہے

چالیس ہزار حسنہ اسکے لیے لکھے جائیں گے اور گویا اُسنے بارہ مرتبہ ختم قرآن شریف کا کیا ہوگا
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا **ایضًا** مروی ہے کہ جو شخص ایمان بخدا اور روز قیامت رکھتا ہو چاہیے کہ ترک کرے
بعد نماز واجب کے ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد کا پڑھنا دیگر چند دعائیں وہ لکھی جاتی ہیں
کہ بعد ہر نماز اگر انکے پڑھنے کے ثواب لکھے جائیں تو اس مختصر میں گنجائش پذیر نہ ہوں اور
بڑے بڑے مطالب دین و دنیا پر مشتمل ہیں **اول** تین مرتبہ اس دعا کا پڑھنا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاءً اَوْ سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ
اَعْلَمُ اَوْ لَا اَعْلَمُ وَاِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ كَشَّافُ
الْكُرُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ **دوم** ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھنا رَضِيْتُ بِاللّٰهِ
رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ وَّلِيًّا وَّاِمَامًا
وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً
فَارْضِنِيْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **سوم** ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھنا کہ سوائے ثواب
بیحد کے توسیع رزق کے واسطے بہت مجرب ہے اور عجب مضامین عالیہ پر مشتمل ہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَالتَّصْدِيْقَ بِنَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالشُّكْرَ
عَلَى الْعَافِيَةِ وَالْغِنٰى عَنْ شِرَارِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَ
قُعُوْدَنَا وَرُكُوْعَنَا وَسُجُوْدَنَا وَتَسْبِيْحَنَا وَتَضَرُّعَنَا وَلَا تَضْرِبْ بِنَا بِوُجُوْهِنَا يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَاَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَاءِ وَبُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَ
فُرُوْجَنَا مِنَ الْفُجُوْرِ وَاَعْيُنَنَا مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِيْلًا وَّفَرَجًا قَرِيْبًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّتَوْبَةً
نَّصُوْحًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْيًا
مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّوَلَدًا صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِيْلًا وَّعَمَلًا

مَقْبُوْلًا وَّدُعَآءً مُسْتَجَابًا وَّکَسْبًا طَیِّبًا وَّنَعِیْمًا مُّقِیْمًا وَّجَنَّةً وَّحَرِیْرًا وَّنَضْرَةً وَّسُرُوْرًا
اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ
کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَبَارِکْ لَنَا فِیْهِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اس دعاے
عظیم الشان کو اگر بعد ہر نماز کے پڑھنا مشکل ہو تو بعد نماز صبح کے کسی طرح ترک نہ کرے چہارم
براے رفع بلیات اور قضاے حاجات کے نہایت مجرب ہے اور حضرت صاحب الزمان
علیہ السلام سے منقول ہے ہر روز ایک مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسِرَّآئِرِنَا فَاَصْلِحْهَا
وَاَنْتَ عَالِمٌ بِحَوَآئِجِنَا فَاقْضِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ
بِاَعْدَآئِنَا فَاَهْلِکْهُمْ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاضِنَا فَاشْفِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا
فَاکْفِهَا یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پنجم
اگر ایک سال تک اس دعا کو تین مرتبہ ایک وقت مقرر میں ہر روز برابر پڑھے اور ناغہ نہو تو وہ
شخص نہ مریگا جبتک جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھ لیگا سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ
الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ
الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی واضح ہو کہ مذہب حقہ اثنا عشری
میں اسقدر وظائف و اعمال ہیں کہ نہ یہ مختصر انکے لکھنے کی گنجائش رکھتا ہے نہ ہر شخص اُنکے
عشر و عشیر کو بھی بجا لاسکتا ہے پس بعد وظائف کے جو کچھ ہو سکے انکی تمامی پر یہ کہے سُبْحَانَ
رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بعد
اس کے ہاتھ اُٹھا کے دعا مانگے پس اول دس مرتبہ کہے یَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ کہے یَا رَبِّ اور
پوری ایک سانس کہے یَا رَبِّ یَا اَللّٰهُ پھر مومنین اور مومنات عزیز و بیگانہ زندہ و مردہ خصوصاً
اپنے والدین کے واسطے دعاے مغفرت وغیرہ مانگے اسکے بعد اپنے واسطے دعا مانگے بعد
اسکے سجدہ شکر بجا لائے فرمایا بہتر ہے کہ بندہ سجدہ میں تین مرتبہ کہے اِنِّیْ ظَلَمْتُ
نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ یَا مَوْلَایَ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام

اور عظیم علیہ القدر العظیم ہو امر...

دعا ... تعقیب

سے وارد ہے کہ ہرگاہ بندہ سجدہ میں یَارَبِّ یَارَبِّ کہے جبتک کہ سانس وفا کرے پروردگار فرماتا ہے لبیک کیا حاجت رکھتا ہے تو پس دہنا رخسار سجدہ گاہ پر رکھ کر تین مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَارَبَّاہُ یَاسَیِّدَاہُ کہے پھر بایاں رخسار رکھے اور تین مرتبہ یہی کہے پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھے اور سو مرتبہ شُکْرًا شُکْرًا کہے حاجت اپنی طلب کرے خدا سے واسطے کشائش رزق کے مجرب ہے کہ چودہ مرتبہ یَا وَہَّابُ ہر نماز کے بعد سجدہ میں کہے **فائدہ** کتاب کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص بعد حاجت طلب کرنے کے کہے مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالےٰ فرماتا ہے کہ میرے بندہ نے قرار ضرر کا اپنی طرف دیا اور اپنے کام کو مجھ پر چھوڑا اے فرشتو کہ موکل ہو قضاے حاجت پر اس بندہ کی جلد حاجت روا کرو اور بعد نماز کے زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے جو باب زیارات میں مذکور ہوگی **فصل بیان واجبات وارکان ومبطلات نماز وغیرہ میں** جاننا چاہیے کہ واجبات نماز کے بارہ ہیں پہلے قیام دوسرے نیت[1] تیسرے تکبیرۃ الاحرام چوتھے قرأت[2] سورہ حمد پانچویں بعد سورہ حمد کے جو سورہ یاد ہو اسکا پڑھنا چھٹے رکوع ساتویں ہر سجدہ دونوں سجدوں میں سے آٹھویں ذکر رکوع وسجود نویں ترتیب[3] یعنی ایک چیز کے بعد دوسری چیز کا عمل میں لانا جیسے بعد رکوع کے سجدہ کرنا وغیرہ وغیرہ دسویں موالات[4] یعنی پے درپے کرنا یہ نہیں کہ مثلاً رکوع کے بعد چپکا دیر تک کھڑا رہ کے پھر سجدہ کیا گیارھویں تشہد[5] بارھویں سلام[6] اور رکن نماز کے پانچ ہیں پہلے تکبیرۃ الاحرام دوسرے قیام وقت تکبیرۃ الاحرام بلکہ استقرار وطمانینت بھی تیسرے قیام متصل بر کوع یعنی حالت قیام سے رکوع میں جانا چوتھے رکوع پانچویں دونوں سجدے ملا کے پس جاننا چاہیے کہ رکن وہ چیز ہے جسکے ترک کرنے سے عمداً ہو خواہ سہواً نماز باطل ہو جاتی ہے پس اگر کوئی شخص نیت یعنی قصد نماز یا تکبیرۃ الاحرام کو سہو کرے تو نماز اسکی باطل ہے جہاں پر یا جب یاد آجاے نماز کا اعادہ کرے اور اگر رکوع سہو کیا اور پہلے سجدہ کرنے کے یاد آگیا تو کھڑا ہو جاے اور رکوع کر کے پھر سجدہ کرے اور اگر سجدہ گاہ پر پیشانی پہونچ گئی اور رکوع کا نہ کرنا یاد آیا اب نماز باطل ہوگئی از سر نو پڑھے اور واجبات غیر رکنی میں سے اگر کسی کو عمداً ترک کیا تو نماز باطل ہے اور

[1] نیت اگرچہ رکن نہیں ہے لیکن عمداً یا سہواً اسکو ترک کرنے سے نماز باطل ہے ۱۲ منہ۔

واجبات وارکان نماز

تعقیبات سجدہ

اگر سہواً ترک ہو گیا اور بعد گذرنے محل کے یاد آیا تو بابت ہر ایسی زیادتی یا کمی کے بعد نماز کے دو سجدے سہو کے بقصد قربت کرے اور سجدہ سہو کا ذکر آگے آئیگا **فائدہ** اگر کوئی شخص اپنے لباس میں اثنائے نماز میں نجاست بھری دیکھے اور اس کپڑے کو پھینکدینا ممکن نہو تو نماز کو قطع کرے اور دوبارہ پڑھے بعد تبدیل لباس یا تطہیر کے اسی طرح اگر بعد نماز[ا] کے یاد آئے یا معلوم ہو کہ نجس لباس سے نماز پڑھی ہے تو نماز کا اعادہ کرے اور اگر وقت نماز کا گذر گیا ہو تو قضا کرے اسی طرح حرام گوشت جانور کا کوئی جزو اگر مصلی کے پاس ہو گا تو نماز صحیح نہو گی جیسے ہاتھی دانت کے بوتام یا اور کوئی چیز مگر سیپ[۳] کے بوتام نزدیک جناب شیخ علیہ الرحمۃ کے نماز میں جائز ہیں وہ فرماتے ہیں یہ اس حیوان کا خول ہے جزو اسکا نہیں ہے اسی طرح بعد رکوع کے سیدھا ہو کر سجدہ میں جانا واجب ہے اگر عمداً سیدھا نہ ہوگا اور جھکا ہوا سجدہ میں جائے گا تو نماز باطل ہو جائے گی **مبطلات نماز** یعنی جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے پہلے بغیر وضو و تیمم و غسل کے نماز کا پڑھنا دوسرے سکوت طویل یعنی نماز میں اسقدر سکوت کرے کہ لوگ معلوم کریں کہ نماز نہیں پڑھتا ہے تیسرے قہقہہ مار کے ہنسنا عمداً ہو یا سہواً چوتھے ریح وغیرہ کا نکل جانا پانچویں بغیر تقیہ کے ہاتھ باندھ کے نماز پڑھنا چھٹے حالت اختیار میں قبلہ سے منحرف ہو جانا ساتویں کلام کرنا اگرچہ دو حرفی ہو آٹھویں رونا واسطے امر دنیا یا میت کے عمداً یا سہواً اگر رونا خوف خدا سے اور حال سید الشہدا اور اہل بیت پر کر اس سے نماز باطل نہو گی نویں بعد سورۂ حمد کے بغیر تقیہ

مبطلات نماز

[ا] اگر اثنائے نماز میں اپنے کپڑے پر ایسی نجاست دیکھی جو نماز میں عفو نہیں ہے اور اس نجاست کا علم قبل سے ہو لیکن بھولے سے نماز پڑھلی یا قبل سے علم نہ ہو مگر یہ علم ہو کہ نجاست نماز سے پہلے کی ہے تو اس نماز کو قطع کر کے پھر سے اعادہ کرے اور اگر قبل سے ہونا اور اثنائے نماز میں نجس ہو جانا دونوں محتمل ہوں اور اگر بدون اس کے کہ منافی نماز عمل میں لائے اس نجاست کا دور کرنا یا کپڑے کا اُتارنا ممکن ہو تو ایسا ہی کرے اور نماز کو تمام کرے ورنہ نماز کو قطع کر کے پھر سے اعادہ کرے اور ان سب صورتوں میں اگر بسبب تنگی وقت کے اعادہ نہ ہو سکتا ہو تو اسی طرح نماز کو تمام کرے اور احتیاطاً قضا بھی کرے ۱۲ منہ

[۲] اگر پہلے سے نجاست کا علم ہوا اور نماز بھولے سے پڑھ لی پھر بعد ختم نماز یاد آیا کہ کپڑا یا بدن نجس تھا پس اگر وقت نماز باقی ہے تو اعادہ کرے اور اگر وقت گذر چکا ہے تو قضا پڑھ لے اور اگر نماز پڑھ لینے کے بعد نجاست کا علم ہو تو نہ قضا واجب ہے نہ اعادہ خواہ وقت باقی ہو یا گزر گیا ہو ۱۲ [۳] سیپ کے بوتام سے نماز جائز ہے ۱۲ منہ مدظلہ

کے آمین کہنا دسویں اثنائے نماز میں کچھ کھانا پینا گیارھویں واجبات نماز کو عمداً ترک کرنا بارھویں زیادہ یا کم کرنا کسی رکن نماز کا عمداً یا سہواً تیرھویں آٹھ صورتیں شک کی جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے اور انکی تفصیل آگے مذکور ہے چودھویں مکان و لباس غصبی میں نماز پڑھنا اور واضح ہو کہ نماز کو کسی حالت میں توڑنا جائز نہیں ہے بلکہ حرام ہے مگر چند مقام پر جائز ہے سانپ یا بچھو یا اور کوئی جانور جس سے خوف ہلاکت کا ہو اسکے قریب آتا ہو یا لڑکا کنوئیں میں گرتا ہو یا چور اسباب مصلی کا چرائے لیے جاتا ہو غرض ایسے ہی مواقع اضطراری میں قطع نماز جائز ہے مگر بعد اس کے اعادہ لازم ہے

باب ساتواں بیان شکیات نماز وغیرہ وسجدۂ سہو میں

پانچ صورتیں شک کی وہ ہیں جنمیں شک کا اعتبار نہیں اور نماز صحیح ہے پہلے شک کرنا مصلی کا بعد از محل جیسے سجدہ میں شک ہوا کہ رکوع کیا ہے یا نہیں دوسرے شک بعد سلام تیسرے شک بعد از وقت جیسے شام کو شک ہوا کہ ظہر کی مثلاً نماز پڑھی تھی یا نہیں چوتھے شک کثیر الشک جسکو عرف میں لوگ کہیں کہ یہ شخص بڑا شکی ہے پانچویں شک امام و ماموم انہیں سے کسی کے شک کا ساتھ حفظ دوسرے کے اعتبار نہیں یعنی اگر امام کو شک ہو کسی فعل میں تو قول پر ماموم کے یعنی جو پیچھے نماز پڑھتا ہے اعتماد کرے اور اگر ماموم کو شک ہو تو قول پر امام کے اعتماد کرے اور آٹھ صورتیں شک کی وہ ہیں جنمیں نماز باطل ہے از سر نو پڑھے پہلے شک نماز دو رکعتی میں جیسے صبح کی اور ظہر اور عصر اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں اور سفر میں پانچوں وقت کی نمازوں میں اگر شک ہو تو نماز باطل ہے اسلیے کہ سفر میں کل نمازیں چو رکعتی دو رکعتی رہجاتی ہیں دوسرے شک نماز سہ رکعتی میں جیسے مغرب کی نماز ہے تیسرے شک نماز چو رکعتی میں جسمیں پہلی رکعت کا پانوں درمیان میں ہو یعنی نماز چو رکعتی میں ایسا شک ہو کہ پہلی رکعت تھی یا دوسری یا پہلی تھی یا تیسری یا پہلی تھی یا چوتھی یہ بھی نماز باطل ہے چوتھے شک نماز چو رکعتی میں جسمیں دوسری رکعت کا پانوں درمیان میں ہو مگر قبل اکمال دونوں سجدوں

لہ یعنی نماز صحیح کو ۱۲۔

کے یعنی دوسری رکعت کے دونوں سجدے تمام نہ ہوے تھے کہ شک ہوا کہ یہ رکعت دوسری تھی
یا تیسری یا چوتھی یہ نماز بھی باطل ہے اور اگر بعد پورے ہونے دونوں سجدوں کے شک
ہوگا چو رکعتی نماز میں تو اسکا تدارک آگے لکھا ہے پانچویں شک نماز چو رکعتی میں اگر ہو کہ یہ
رکعت دوسری تھی یا پانچویں تو نماز باطل ہو چھٹے شک نماز چو رکعتی میں اگر ہو کہ یہ رکعت
تیسری تھی یا چھٹی تو بھی نماز باطل ہے ساتویں نماز چو رکعتی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت چوتھی
تھی یا چھٹی تو بھی نماز باطل ہے آٹھویں اگر کسی کو عدد رکعات میں شک ہو اور نہ جانے کہ
کے رکعتیں پڑھی ہیں اس صورت میں بھی نماز باطل ہے اب وہ آٹھ صورتیں ہیں جن میں نماز باطل
نہیں ہے بلکہ اس کا تدارک کرنا چاہیے یہ ہیں پہلے نماز چو رکعتی میں اگر شک ہو مگر بعد تمام ہونے
دونوں سجدوں کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا تیسری تو بنا تین پر رکھ کے ایک رکعت اور پڑھے
اور نماز کو تمام کر کے ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھے خواہ دو رکعت بیٹھ[1] کے دوسرے اگر نماز
چو رکعتی میں شک پڑے مگر بعد تمام ہونے دونوں سجدوں کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا
تیسری تھی یا چوتھی تو بنا چار پر رکھ کے نماز کو تمام کر دے اور پہلے دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے
اور بعدہ دو رکعت بیٹھ کے بھی پڑھے تیسرے اگر نماز چو رکعتی میں شک ہو مگر بعد کامل ہونے
دونوں سجدوں کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا چوتھی تو بنا چار پر کر کے نماز کو تمام کرے اور
دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے چوتھے نماز چو رکعتی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت تیسری تھی یا چوتھی
اب اس شک میں کوئی قید نہیں ہے چاہے جس مقام پر شک پڑے یہ شک صحیح ہے پس
بنا چار پر رکھ کے نماز کو تمام کرے اور مثل صورت اول کے ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھے
یا دو رکعت بیٹھ کے مگر یہاں دو رکعت بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے پانچویں نماز چو رکعتی میں اگر شک ہو
کہ یہ رکعت تیسری تھی یا چوتھی یا پانچویں پس فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کر کے مثل صورت
دوم پہلے دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے بعد ازاں دو رکعت بیٹھ کر چھٹے نماز چو رکعتی میں اگر شک
ہو کہ یہ رکعت تیسری تھی یا پانچویں پس فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کر کے مثل صورت سوم
دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے ساتویں نماز چو رکعتی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت چوتھی تھی یا پانچویں

---

[1] مگر دو رکعت بیٹھ کے پڑھنا افضل ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

اسکی دو صورتیں ہیں اگر یہ شک حالت قیام میں ہوا ہو فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کرکے ایک رکعت کھڑے ہوکر پڑھے یا دو رکعت بیٹھ کر اور اگر یہ شک بعد کامل ہونے دونوں سجدوں کے ہو پس نماز کو تمام کرکے دو سجدے سہو کے بقصد واجب کرے آٹھویں نماز چو رکعتی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت پانچویں تھی یا چھٹی پس فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کرکے دو سجدے سہو کے بقصد واجب کرے **فائدہ** ان شکوں کی جو تدبیریں لکھی گئی ہیں پس معنی شک کے یہ ہیں کہ دونوں رخ شک کے برابر ہوں جیسے مثلاً دو اور تین میں شک ہو تو جتنا گمان دو پر ہو اتنا ہی تین پر بھی اور اگر کوئی جانب گمان کا قوی ہو تو اسی پر عمل کرے اسی واسطے لکھا ہے کہ جب شک ہو تو غور کرکے اسپر عمل کرے جب ایک پہلو ذہن میں قائم نہو سکے تو اسکا نام شک ہے **واضح** ہو کہ اکثر ناواقف جب عدد رکعات میں شک ہوتا ہے تو نماز تمام کرکے ایک اور نماز پڑھ لیتے ہیں یعنی اسی نماز کا اعادہ کر لیتے ہیں یہ ہرگز نہ چاہیے اس لیے کہ اگر ایسا کریگا تو گویا اپنے نماز ہی نہیں پڑھی اور گنہگار ہوا پس چاہیے کہ جب شک ہو موجب حکم شارع عمل کرے **ترکیب نماز شک** بعد تمام کرنے نماز کے تھوڑا غور کرے جب شک پورا رہے اور کسی طرف ظن غالب نہ ہو تو بغیر بات یا کوئی کام کیے نماز احتیاط بموجب تفصیل بالا شروع کردے نیت یہ کرے کہ ایک رکعت نماز احتیاط کی واسطے شک کے جو مجھ کو مثلاً نماز ظہر میں ہوا ہے پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام کہہ کے فقط سورۂ الحمد پڑھے دوسرا سورہ نہ پڑھے اور عوض الحمد کے تسبیحات اربعہ بھی نہ پڑھے اور قنوت بھی نہ پڑھے اور اذان و اقامت کچھ نہ کہے اور تشہد اور سلام مختصر جیسا کہ بیان سجدۂ سہو میں آگے مذکور ہے پڑھے **بیان سجدۂ سہو وغیرہ** کا جان تو کہ سجدے سہو کے پانچ جگہ واجب ہوتے ہیں اول کلام ہے کہ نماز میں سوائے قرآن و دعا یات کرے بھولے سے تو بعد نماز کے دو سجدے سہو کے کرے دوسرے شک کرے چوتھی اور پانچویں رکعت میں بعد اکمال دونوں سجدوں کے تیسرے سجدے سہو کے واجب ہوتے ہیں پہلے تشہد کے بھولنے سے اور صلوات کے بھولنے سے بشرطیکہ محل ہر ایک کا گذر گیا ہو پس اس صورت میں واجب ہے کہ جو بھولا ہو بعد تمام کرنے نماز کے بجا لائے بعد اسکے دو سجدے سہو کے کرے اگر دو چیزیں بھولا ہو اُسی ترتیب سے کہ جس طور

ترکیب نماز شک

بیان سجدۂ سہو وغیرہ

اسے بھولا ہو بعد سلام کے بجا لائے پھر ہر ایک کے لیے دو سجدے سہو کے کرے مثلاً نماز ظہر میں تشہد اول بھول گیا اور ایک سجدہ تیسری رکعت سے فراموش کیا تو پہلے تشہد بجا لائے اور نیت اس طور پر کرے کہ تشہد فراموش کیا ہوا نماز ظہر کا بجا لاتا ہوں میں ادا واجب تقرب بخدا اگر وقت نماز گزر گیا ہو بجائے ادا قضا کہے اسکے بعد دو سجدے سہو کے کرے پھر وہ سجدہ جو فراموش کیا تھا بجا لائے اسکے بعد دو سجدے سہو کے کرے چوتھے سجدے سہو کے واجب ہوتے ہیں واسطے بھولنے سجدے پہلے کے پانچویں جب کہ سلام بھولے سے بے موقع پڑھ جاوے جیسے پہلی دو رکعت کے بعد تشہد پڑھ کے نماز سہ رکعتی یا چار رکعتی میں کھڑا ہو جانا چاہیے تھا اور اس نے بھولے سے سلام پڑھ دیا اس خیال سے کہ نماز تمام ہو گئی مگر ساتھ ہی سلام پڑھ دینے کے خیال آگیا اور کھڑا ہو گیا تو اب بعد نماز تمام کرنیکے دو سجدے سہو کے کرے پس ان پانچ مقام پر تو سجدے سہو کے واجب ہیں چھٹے جس وقت کہ بھولے سے کھڑا ہو بیٹھنے کے مقام میں اور بیٹھے کھڑے ہونے کے مقام میں تو اس صورت میں سجدے سہو کے احوط ہیں ساتویں واسطے ہر ایک کمی اور زیادتی کے کہ نماز میں ہو وے اسمیں بھی سجدہ سہو بجا لانا بہتر ہے آٹھویں اس مقام میں کہ شک ہو درمیان تین اور چار رکعت کے اور ظن کا غلبہ ہو طرف رکعت چوتھی کے تو نماز کو تمام کرے اور بعد پڑھنے نماز احتیاط کے احتیاطاً سجدے سہو کے بھی بجا لائے نویں اس مقام میں کہ شک کرے زیادتی و کمی افعال نماز میں مانند اسکے کہ شک کرے کہ تین بار ایک سجدہ کیا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ اسمیں سے ایک چیز مجھ سے صادر ہوئی تو اس صورت میں بھی احتیاطاً سجدے سہو کے کرے اور کیفیت سجدۂ سہو کی یہ ہے کہ اول اس شے کو جو ترک ہو گئی ہو بجا لائے یا اگر کلام بیجا یا سلام بیجا یا عدد رکعات کے لیے سجدۂ سہو کے کرنا ہیں تو اول ہی سے یہ نیت کرے کہ دو سجدے سہو کے بجا لاتا ہوں میں بسبب فلاں سہو کے واجب قربۃً الی اللہ اور اگر ان پانچ صورتوں کے سوا ہو تو فقط قربۃً الی اللہ کہے پھر اللہ اکبر کہکے سجدہ میں جائے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس سر سجدہ سے اٹھاکے قدرے ٹھہر کر دوسرا سجدہ کرے اور یہی دعا پڑھے بعد ازاں بیٹھ کر یہ تشہد

خفیف پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور یہی تشہد خفیف نماز شک میں بھی پڑھے اور قیام بعد از رکوع واجبات سے ہے اگر اسکو عمداً ترک کریگا تو بھی نماز باطل ہو جاوے گی یعنی چاہیے کہ بعد رکوع کے سیدھا ہو کر سجدے میں جاوے۔

باب آٹھواں فضیلت نماز نوافل شب و روز میں

جناب امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا کہ علامت مومن کی پانچ چیزیں ہیں اول اکاون رکعت نماز فرض و نافلہ پڑھنا دوم زیارت جناب امام حسین علیہ السلام اربعین کے دن پڑھنا سوم انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہننا چہارم سجدہ میں منھ خاک پر رکھنا پنجم بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز میں باواز بلند پڑھنا جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعد نماز بعض بندے کی نصف بعض کی تیسرا حصہ بعض کی چوتھائی حصہ بعض کی پانچواں حصہ جسقدر کہ حضور قلب سے نماز پڑھی جاتی ہے ملائکہ آسمان پر لیجاتے ہیں اور نہیں لیجاتے اور بدرجۂ قبول نہیں پہونچاتے ہیں کہ جو حضور قلب سے نہ پڑھی ہو اسی واسطے حکم ہوا ہے بندوں پر کہ نماز نوافل بجالاویں کہ اگر نماز واجبی میں بسبب شغل دنیوی کے نقص ہووے اور نماز نافلہ حضور قلب سے پڑھی جاوے تو قائم مقام نماز واجبی کی ہو کر درجۂ قبولیت پاوے اور منقول ہے کہ حق سبحانہ و تعالےٰ فرماتا ہے کہ تقرب حاصل کریں بندے میرے مجھ سے ساتھ پڑھنے نماز نافلہ کے تاوقتیکہ محبوب میرے ہوویں پس جب محبوب ہووے اسوقت بمنزلۂ آنکھ اور کان اور زبان و ہاتھ انکے کے میں ہونگا جو کچھ مجھ سے طلب کرینگے قبول کرونگا اگر سوال کریں گے مجھ سے عطا کرونگا میں انکو حدیث میں وارد ہے کہ نماز نافلہ پڑھنے والے کا منھ مانند چودھویں رات کے چاند کے ہوگا روز محشر میں اور قبر نورانی اور ریحان بہشت سے معطر ہوگی پس ادعیہ نماز نافلہ کی بہت ہیں مگر ہر ایک کو یاد کرنا ممکن نہیں اسواسطے مختصر لکھا کہ کل مومن و مومنہ بجالائیں ایک لحظہ کی مشقت میں بہشت حاصل کریں اور مطالب دینی و دنیوی بر آئیں پس واضح ہو کہ نماز نافلۂ ظہر اول وقت پیش از نماز ظہر کے آٹھ رکعت ہیں اور پیش از عصر آٹھ رکعت ہر دو

رکعت بیک سلام ہیں جو سورہ یاد ہو پڑھے اور چار رکعت نماز نافلہ بعد نماز مغرب کے ہیں گھر میں ہو خواہ سفر میں ہو ترک نکرے اگر ترک کرے تو قضا کرے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے دوسری رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ پڑھ کے سلام پڑھے اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے یہ آیت پڑھے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور درمیان مغرب اور عشا کے بعد نافلہ مغرب دو رکعت نماز غفیلہ وارد ہے رکعت اول میں بعد الحمد کے پڑھے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ دوسری رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا

---

۵۲ بہ نیت استحباب ۱۲ منہ ۵۳ نماز غفیلہ کی شرعیت میں اشکال ہے احوط ترک ہے البتہ اگر نافلہ نماز مغرب کی آخری دو رکعتوں کو اس ترکیب سے پڑھے جو نماز غفیلہ کی مذکور ہے تو انشاء اللہ کوئی مضائقہ نہیں ۱۲ منہ مدظلہ۔

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ بعدہ
ہاتھ اُٹھا کے بجائے قنوت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا
إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ
نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَى طَلِبَتِي تَعْلَمُ حَاجَتِي وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس بعد ختم نماز سوال کرے
خدا سے حاجت اپنی کہ روا ہوگی دیگر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ
جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے وصیت فرمائی
ہے کہ دو رکعت نماز درمیان مغرب و عشا کے جو پڑھے ہر مہم اسکی کفایت ہوگی اور وہ متقیوں
میں سے ہوگا اگر ہر سال میں پڑھے وہ محسنین میں سے ہوگا اگر ہر شب جمعہ پڑھے وہ مخلصین
میں سے ہوگا اور اگر ہر شب پڑھے برابری اور ہمنشینی میری کریگا بہشت میں حساب نکریگا اسکا
کوئی مگر خدائیتعالیٰ پس پہلی رکعت میں بعد الحمد کے تیرہ مرتبہ اذا زلزلت الارض اور دوسری
رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ قل ہو اللہ اور بعد فراغ نماز عشا کے دو رکعت نماز نافلہ وتیرہ
بیٹھ کے پڑھے **فضائل نماز شب** جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت
ہے کہ جو کوئی نماز شب تمام پڑھے تو جائے نماز سے نہ اُٹھیگا کہ حق تعالے گناہ پچاس برس کے
کہ گذرے ہونگے اور گناہ پچاس برس آئندہ کے اسکے بخشدیگا اور لکھے گا حق سبحانہ و تعالے
عوض ہر رکعت کے عبادت ہزار سالہ اُسکے نامہ عمل میں اور وہ شفاعت کریگا ستر شخص کی اپنے
عزیزوں میں سے کہ قابل جہنم ہوں اور برلاویگا اسکی ہزار حاجت دنیا و آخرت کی کہ کمتر انمیں سے
گناہوں سے پاک ہونا ہے جیسا کہ ماں کے پیٹ میں سے پیدا ہوا اور عذاب قبر سے بے دہشت
ہوگا اور برأت لکھدینگے اسکے واسطے آتش دوزخ سے اور نفاق سے دوسری حدیث میں
جناب امیر علیہ السلام سے وارد ہے کہ جو شخص نماز شب پڑھے تو عطا کریگا خدائیتعالیٰ اس چیز کو کہ کسی
نے آنکھ اور کان سے نہ دیکھی ہو نہ سنی ہو اور جب قبر سے باہر نکلے گا تو ستر ہزار فرشتے پس و پیش
اُسکے آوینگے اور بشارت دینگے اسکو ساتھ بہشت کے اور ہمراہی کرینگے اُسکی تا بہشت
جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ نماز شب جو شخص پڑھے خوبصورت

ہوتا ہے مانند دن کے اور نیک خو ہوتا ہے اور روزی کشادہ ہوتی ہے اور غم دور ہوتا ہے اور آنکھیں روشن ہوتی ہیں اگر بیمار ہو تو برکت سے نماز شب کی نجات پاتا ہے اور تیسرا حصہ رات کا جب ہوتا ہے تو ایک ساعت ہے اسمیں کہ اسوقت جو حاجت طلب کرے روا ہوگی جب نماز شب کو اُٹھتا ہے تو فرشتے اسکے لیے دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو وہ عمل کرتا ہے جو پیغمبر اور صدیق کرتے تھے اگر یقین ہو کہ آخر شب میں آنکھ نہ کھلے گی جسوقت سووے نماز شب پڑھ کے سو رہے اگر دو گھڑی پیش از صبح کے بھی اُٹھے تو گیارہ رکعت نماز شب بجا لائے سورہ ہائے کوچک سے پہلی دو رکعت میں بعد الحمد کے تیس مرتبہ قل ہو اللہ اگر نہ ہو سکے تو پہلی دو رکعت میں بعد الحمد کے ایک مرتبہ قل ہو اللہ دوسری رکعت میں بعد الحمد کے ایک مرتبہ قل یا ایہا الکافرون اور باقی چھ رکعات میں جو سورہ چاہے پڑھے جب آٹھ رکعت نافلۂ شب سے فارغ ہو تو تسبیح جناب فاطمہ پڑھے پھر دو رکعت نماز شفع بجا لائے ہر رکعت میں بعد الحمد قل ہو اللہ ایک مرتبہ یا پہلی رکعت میں قل اعوذ برب الفلق دوسری میں قل اعوذ برب الناس پڑھے بعد سلام اور تسبیح کے یہ دعا پڑھے اِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصَدَكَ فِيهِ الْقَاصِدُونَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِيرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اور اس نماز شفع کو بلا قنوت پڑھے کیونکہ اس نماز میں قنوت نہیں ہے بعد اسکے ایک رکعت نماز وتر پڑھے بعد الحمد کے تین بار قل ہو اللہ اور تین بار قل اعوذ برب الفلق اور تین بار قل اعوذ برب الناس پڑھے پھر ہاتھ اُٹھا کر یہ دعائے قنوت پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

وقت نماز شب

دعائے قنوت

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا اَللّٰہُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر ستر مرتبہ یا سو مرتبہ یہ استغفار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سات مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لِجَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ وَ اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پھر کہے رَبِّ اَسَاْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَھٰذِہٖ یَدَایَ یَا رَبِّ جَزَآءً بِمَا کَسَبَتْ وَھٰذِہٖ رَقَبَتِیْ خَاضِعَۃً لِمَا اَتَیْتُ وَھَا اَنَا ذَا بَیْنَ یَدَیْکَ فَخُذْ لِنَفْسِکَ مِنْ نَفْسِی الرِّضَا حَتّٰی تَرْضٰی لَکَ الْعُتْبٰی لَا اَعُوْدُ پھر تین سو مرتبہ کہے اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اسکے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ اسکے بعد چالیس مومن کے لیے نام بنام دعا کرے کہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّفُلَانٍ پس سعی کرے کہ آنسو بھر آویں آنکھ میں کہ خدائے تعالیٰ بخشدیگا اور آتش جہنم اسپر حرام ہوگی ہرگز خوار نہ دیکھے گا ہر قطرہ اشک دریائے آتش کو بجھاتا ہے بعد اسکے رکوع اور سجدے کرکے نماز کو تمام کرے کیونکہ یہ نماز وتر ایک ہی رکعت کی نماز ہے بعد اسکے دعا مانگے کہ دعا اسوقت کی مستجاب ہے اور یہ بھی جان تو کہ نماز شب بلکہ کل نمازیں سنتی بیٹھ کر بھی پڑھ سکتا ہے پس بعد انفراغ نماز شب کے قریب صبح صادق دو رکعت نماز نافلہ صبح پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے قل یا ایہا الکافرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ پڑھ کے حاجت طلب کرے پھر سجدۂ شکر کرکے نماز صبح بجا لائے

باب نواں بیان ثواب و طریق نماز حضرت جعفر طیارؓ میں

روایات معتبرہ میں وارد ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہر روز یہ نماز پڑھے بہتر ہے واسطے تیرے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہو اور جو گناہ کہ درمیان دو نماز کے صادر ہوئے ہوں گے وہ سب بخشے جائیں گے اگر ہر جمعہ میں پڑھے یا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ یا برس دن میں ایک مرتبہ پڑھے تو گناہ اسکے خدا بخشدیگا تیسری روایت میں وارد ہو فرمایا اگر ہو سکے ہر روز یہ نماز پڑھے اگر نہ ہو سکے ہفتہ میں اگر یہ بھی ممکن نہو مہینے میں پڑھے اگر یہ بھی دشوار ہو برس دن میں پڑھے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھے کہ خدا تعالیٰ گناہان

نماز جعفر طیار برائے حاجات ضروری

برائے حاجت

صغیرہ و کبیرہ تازہ و کہنہ اور عمداً و سہواً اسکے بخشے گا اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ نماز پڑھ کے دعا
کرے فوراً حاجت بر آوے گی طریق نماز یہ ہے کہ اول نیت کرے کہ چار رکعت نماز حضرت جعفر طیارؑ
کی پڑھتا ہوں میں سنت قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام کہے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ
اذا زلزلت الارض پڑھے بعد اسکے پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے رکوع میں جائے اور دس مرتبہ رکوع میں بھی یہی تسبیحات
اربعہ پڑھے اور سیدھا کھڑا ہو کر دس مرتبہ پھر یہی تسبیح پڑھکر سجدے میں جائے اور دس مرتبہ
سجدے میں بھی یہی تسبیح پڑھے پھر سجدے سے اُٹھ کے بیٹھے اور دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے
پھر دوسرے سجدہ میں جاکر دس مرتبہ یہی پڑھے اور دوسرے سجدے سے اُٹھے تو دس مرتبہ
یہی پڑھے اور کھڑا ہو دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ والعادیات پڑھ کر پندرہ مرتبہ
تسبیح مذکورہ پڑھ کر قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے جس طور سے اول رکعت میں بیان ہوا
رکوع اور سجود میں تسبیحات اربعہ پڑھے اور تشہد اور سلام کہکر دونوں رکعت تمام کرے بعد اسکے اور
دو رکعت پڑھے اب نیت کی حاجت نہیں وہی نیت اول کافی ہے پہلی رکعت میں بعد الحمد
کے سورۂ اذا جاء دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ پڑھے جس طور سے مذکور
ہوا تسبیحات اربعہ پڑھے اور سنت ہی کہ آخر سجدے میں چوتھی رکعت کے بعد تسبیحات اربعہ
پڑھ کے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ
وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ
سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْفَضْلِ
سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ وَالطَّوْلِ وَالْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِيْ تَمَّتْ
صِدْقًا وَعَدْلًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ پس حاجت طلب کرے وارد ہی کہ بعد فراغ
نماز کہے یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ بقدر ایک سانس رَبِّ رَبِّ
بقدر ایک سانس یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بقدر ایک سانس یَا حَیُّ یَا حَیُّ بقدر ایک سانس یَا رَحِیْمُ
یَا رَحِیْمُ بقدر ایک سانس یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ بقدر ایک سانس یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سات مرتبہ بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ
وَاُمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَجْدِكَ وَاُثْنِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَّبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ
وَاَنّٰى لِخَلِيْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَيَّ زَمَنٍ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا
بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ
عَلَيْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وارد ہے ہرگاہ کسی کو حاجت ضروری ہو نماز جعفر طیار پڑھ کر یہ دعا
پڑھے اور حاجت اپنی طلب کرے خدا سے انشاء اللہ تعالیٰ بعنایات الٰہی بر آوے گی اور اگر
سورہ ہائے مذکورۂ بالا یاد نہ ہوں تو چاروں رکعتوں میں سورۂ قل ہو اللہ پڑھ سکتے ہیں

باب دسواں بیان میں نکالنے آب چاہ کے

باب دسواں
احکام چاہ

جو وقت کہ کوئی چیز کنوئیں میں گرے موافق مقررہ شرع کے ڈول پانی کے کھینچیں بعد نکالنے
اُس چیز کے لیکن اگر پانی متغیر ہوا ہو اس چیز کے گرنے سے پس اول اسقدر کھینچیں کہ تغیر اُسکا
برطرف ہو جائے بعد اسکے مقدار مقررہ اس چیز کی کھینچیں اور ڈول معتاد اس کنوئیں کے ہو یا
موافق معتاد اس شہر کے ہو اس سے پانی کھینچیں پس[1] اگر اونٹ یا بیل کنوئیں میں مرے یا شراب
یا تاڑی وغیرہ یا منی یا خون حیض ونفاس یا استحاضہ کنوئیں میں گرے تو تمام پانی نکال ڈالے
بعض نے کہا خون کافر اور سور اور کتے کا بھی یہی حکم ہے اور جو سب پانی نکالنا ممکن نہو تو واجب
ہے چار مرد باری سے کھینچیں صبح صادق سے شام تک اسطرح سے کہ اول دو مرد کھینچیں جب
وہ تھک جاویں تب دو اور کھینچیں عورت و خنثیٰ و اطفال نہ ہوں اور اگر گھوڑا یا گدھا یا خچر یا گائے
مرجائے تو بقدر ایک کُر پانی کھینچیں اور اسمیں سارا پانی نکالنا احوط لکھا ہے اور مقدار کُر ساڑھے
تین بالشت لمبائی اور اسی قدر چوڑائی اور اتنی ہی گہرائی ہے متعارف بالشت سے اور وزن آب

[1] آب چاہ ملاقات نجاست سے نجس نہیں ہوتا جب تک کہ تغیر نہ ہو جو مقداریں نزح آب کی مرقوم ہیں وہ بنا بر
استحباب کے ہیں جسمیں اکثر موافق روایات ہیں اور بعض ایسی ہیں جنکے متعلق روایات نہیں ملتے مگر موافق مشہور ہیں
اگر اس پر عمل در آمد کیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ۱۲ منہ

گز کا انگریزی من سے دس من ساڑھے چودہ سیر ہوتا ہے اور من چالیس سیر کا اور سیر اسی روپیہ چہرہ دار کا اگر آدمی مسلمان کنویں میں مرجائے تو ستر ڈول کھینچیں خواہ مرد ہو خواہ عورت جوان ہو یا لڑکا اگر کافر مرجائے تو بہتر ہے تمام پانی کھینچیں اگر کافر کنویں میں اُترے تو اُسمیں اختلاف کیا ہی بعض نے کہا ہی بملاقات نجاست آب چاہ نجس نہیں ہوتا ہے بعضوں نے کہا ہی سارا پانی نکالیں بعض نے کہا ہی چالیس ڈول کھینچیں اسواسطے کہ کتاب حلیۃ المتقین میں لکھا ہی کہ اگر وہ چیز کنویں میں گرے جسکی شرع میں تصریح نہو تو تمام پانی کھینچیں چالیس ڈول بھی لکھا ہی اگر خون اتنا کہ ذبح کرنے بکری سے نکلتا ہے گرے پچاس ڈول کھینچیں اگر گوہ گیلا یا سوکھا کنویں میں گرے تو پچاس ڈول کھینچیں اگر چھتر نکل جائے باہر نکال کر دس ڈول کھینچیں ظاہرا یہیں بھی لکھا ہی اگر خون مانند ذبح مرغ کے گرے دس ڈول کھینچیں مگر احوط ہے کہ خون برابر ذبح مرغ اور کبوتر یا مثل انکے کے لیے بیس یا تیس ڈول کھینچیں اگر کتا یا بلی یا اور جانور مرے کہ جثہ میں اُنکے برابر ہو یا وسط میں ہو تو مشہور ہی کہ چالیس ڈول کھینچیں اور واسطے مرنے کتے کے بہتر ہے کہ تمام پانی کھینچیں اگر چینا نکلے تو ساٹھ ڈول کھینچیں اگر گوسفند گرے بہتر ہے کہ چالیس ڈول کھینچیں مگر جب کہ مرجائے اور اگر زندہ نکلے تو کچھ نہیں اگر پیشاب مرد کا گرے تو چالیس ڈول کھینچیں اور روایت صحیح میں وارد ہی کہ تمام پانی نکالیں اور واسطے بول لڑکے کے کہ دودھ نہ پیتا ہو جب تک کہ بالغ نہو سات ڈول کھینچیں اگر شیر خوار ہو تو ایک ڈول لکھا ہے اور روایت صحیح میں وارد ہی کہ واسطے بول دختر کے تمام پانی کھینچیں اگر جنب کنویں میں اُترے اور بدن اُسکا پاک ہو تو سات ڈول کھینچیں اور واسطے جانور کے کبوتر سے شتر مرغ تک سات ڈول کھینچیں اور اگر چوہا مرجاوے اور بکھر گیا ہو سات ڈول ورنہ اگر پوست یا پیٹ پھٹا ہو پانچ ڈول کھینچیں ظاہرا اگر چھپکلی مرجائے تو سات ڈول کھینچیں اگر چڑیا یا مثل اسکے مرجائے تو بہتر ہے کہ تین ڈول کھینچیں اگر سانپ یا بچھو مرے تو تین ڈول اگر گوہ گھر کی مرغی کا گرے تو پانچ ڈول اگر گوہ اس جانور کا گرے کہ گوشت اُسکا کھاویں نجس نہو گا اگر کئی چیزیں نجاست سے کنویں میں گری ہوں تو موافق مقررہ ہر نجاست کے ڈول کھینچیں

ــــــــــ

۱؎ گذشتہ حاشیہ میں تفصیل ذکر ہو چکی ۱۲ منہ مدظلہ

باب گیارھواں

باب گیارھواں بیان دعائے ہلال و نماز وغیرہ و تاریخہائے نحس ہر ماہ

جاننا چاہیے کہ جسوقت نظر پڑے طرف ماہ نو کے حرکت نہ کرے جب تک کہ سات مرتبہ سورہ الحمد نہ پڑھ چکے اسواسطے کہ درد چشم کے لیے امان ہے اور جو شخص ادرک پنیر کھائے حاجتیں روا ہونگی اور جو چیزیں کہ ہر ماہ نو میں دیکھنا چاہیے وہ بیان ہوتی ہیں اور ہر مہینے میں جو تین تاریخیں نحس اکبر ہیں وہ ہر مہینے کے اوپر لکھی ہیں اور کوئی کام کرنا ان تاریخوں میں اچھا نہیں

محرم سورہ کہف یا سبزہ یا سونا یا چاندی یا فیروزہ دیکھے	صفر سورہ حمعسق یا آئینہ یا آب یا انگوٹھی یا ہتھیلی دیکھے	ربیع الاول قد سمع اللہ یا آئینہ یا آب رواں یا روے خوب
ربیع الثانی سورہ تبارک الذی یا جواہر یا اسپ یا گوسفند	جمادی الاول سورہ مزمل یا روے پسران یا روپیہ یا چاندی	جمادی الاخری سورہ مدثر یا فرزند یا بوڑھا
رجب سورہ یسین یا پھول یا قرآن مجید یا ہتھیلی	شعبان سورہ جن یا سبزہ یا کپڑا انگین یا منہ پسر نکوکار کا	ماہ رمضان سورہ محمد یا تلوار یا اہل و عیال یا بوڑھا محتشم
شوال سورہ فتح یا ہتھیلی یا آب فیروزہ یا سبزہ	ذیقعدہ سورہ نسا یا آئینہ یا صحرا یا پہاڑ یا روئے پسر خوبصورت	ذیحجہ سورہ حجر یا نیکو صورت یا آب رواں یا روے دختر خوبصورت

اور روایت ہے ہر مہینے میں یہ تاریخیں نحس اصغر ہیں ہر کام میں پرہیز لازم ہے تیسری پانچویں تیرھویں سولھویں اکیسویں چوبیسویں پچیسویں دعائے ہلال اشارہ کرے طرف چاند کے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّآئِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِکَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِکَ الْبُھَمَ وَجَعَلَکَ اٰیَۃً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِہٖ وَعَلَامَۃً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِہٖ وَامْتَھَنَکَ بِالزِّیَادَۃِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَۃِ وَالْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ لَہٗ مُطِیْعٌ وَاِلٰی اِرَادَتِہٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَہٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ اَمْرِکَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِکَ جَعَلَکَ مِفْتَاحَ شَھْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکَ وَخَالِقِیْ وَخَالِقَکَ وَمُقَدِّرِیْ

۱ واضح ہو کہ تیرھویں رجب کی نحوست بسبب ولادت باسعادت جناب امیرؑ کے زائل ہوئی ۱۲

تاریخہائے نحس اصغر

دعائے ہلال

وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ
بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ
مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ
وَخَيْرٍ لَا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ
اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَ
احْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُّبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ
جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور یہ نقوش[1] مشہور ہیں کہ چاند دیکھنے کے وقت دیکھے

نقوش برائے دیدن ماہ نو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُوسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ	اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	لا اله الا الله
عيسىٰ روح الله	محمد رسول الله
يا الله يا رحمٰن	يا رحيم يا كريم
يا قادر ۵۱۳ ۹	يا الله ۹۵ هے
يا حى لده ولد	۹۴۵ هـ هـ محمد ۵۵۹۲
۵ ع ۱۲ يا قيوم ۱۴ ۱۱۳	۲۹۱۴ لا ع ع ۵ ۱۱۲۱۴ ۸۰۲۲

۱۲۲۳ ۱۲۲۴ [illegible]

لا اله الا الله محمد رسول الله
صلى الله عليه وآله الطاهرين
على ولى الله وصى رسول الله
صلى الله عليه حقا حقا حقا
لا اله الا الله ابراهيم خليل الله

ه ه هه ۶۶۶۶۶۶۶ لا هى ص عم

بسم الله الرحمٰن الرحيم ۱۱ اصند

مد سوہ الس مهطر مهطر علج وح سلج ملح صلحا

هلج	هلج	هلج
هلج	هلج	هلج
هلج	هلج	هلج
[illegible]	هلج	هلج هلج

هلج	هلج	هلج	هلج
هلج	هلج	هلج	هلج

دعا و نماز روز اول ہر ماہ روایت ہے کہ پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے تیس بار قل ہو اللہ دوسری رکعت میں بعد الحمد تیس بار انا انزلناہ پڑھے بعدہ کچھ تصدق دیوے گویا اُسنے سلامتی اس ماہ میں خریدی کہ جمیع آفات سے محفوظ رہے گا بعد نماز یہ آیات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ

[1] نقوش مذکورہ کسی معتبر کتاب میں آج تک نظر قاصر سے نہیں گذرے ۱۲ س

یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ
من یشاء من عبادہ وھو الغفور الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم سیجعل اللہ
بعد عسر یسرا ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل وافوض
امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین ؕ
اور جو کہ تین روز تیرھویں و چودھویں و پندرھویں کو روزہ رکھے لکھا جاویگا نامہ اعمال میں
اُسکے عوض روزہ اول کے ثواب روزہ دس ہزار برس کا اور دوسرے روزے میں
ثواب روزہ تیس ہزار برس کا اور تیسرے روزے میں ثواب روزہ سو ہزار برس کا۔

باب بارھواں بیان میں تاریخہائے نیک و بد ہر ماہ کے

علی بن طاؤس نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ پہلی تاریخ مبارک
ہے پیدا کیا اس روز خدا نے آدمؑ کو اور مبارک ہے واسطے طلب حاجات کے اور جانا نزدیک
بادشاہ کے اور طلب علم اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا اور خرید و فروخت باہم کرنا و
جانور کا لینا خوب ہے اور اگر بندہ یا حیوان گم ہوجائے تو آٹھ روز میں ہاتھ آئیگا اگر بیمار ہوجائے
شفا پائیگا اگر فرزند اس دن پیدا ہوگا تو بابرکت و فراخ روزی ہوگا اور خواب پہلی شب کا
صحیح نہیں ہے دوسری تاریخ نیک ہے حضرت حواؑ پیدا ہوئیں شایستہ ہے خواستگاری عورت
کرنا گھر بنا کرنا تمسکات و قبالجات لکھنا طلب حاجات کرنا اور اختیار کرنا کاروبار کا بہتر ہے
اور جو اس دن میں اول روز بیمار ہوجائے سبک ہوگی بیماری بہ نسبت آخر روز کے اور جو فرزند
اس دن پیدا ہوگا نیک تربیت پائیگا اور خواب دوسری شب کا صحیح نہیں ہے تیسری
تاریخ نحس ہے جناب آدمؑ و حواؑ بہشت سے زمین پر اتارے گئے حتی الامکان ہر کام سے
پرہیز کرے جو بندہ کہ اس دن بھاگے ہاتھ آئیگا جو کہ بیمار ہوگا مشقت میں پڑیگا اگر فرزند پیدا
ہوگا روزی اسکی فراخ و عمر دراز ہوگی یہ روز گراں ہے کسی کام کے لیے خوب نہیں اور خواب
کی اس شب کے تعبیر برعکس ہے چوتھی تاریخ نیک ہے حضرت ہابیل بن آدم پیدا ہوئے ہیں

نیک ہی براے زراعت و بناے عمارت و شکار و جانور لینے کے اور سفر کرنا مکروہ ہے خوف
قتل ہی یا مال اسکا چور لیجا دیں یا کوئی بلا نازل ہو اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہوگا شایستہ و مبارک
ہوگا تا زندگی اور جو کہ بھاگ جاے ملنا اسکا دشوار ہوگا ایسی جگہ پناہ لیگا کہ ہاتھ نہ آویگا اور
اس شب کا خواب صحیح ہے مگر تعبیر اسکی دیر میں ظاہر ہوتی ہی پانچویں تاریخ نحس ہی کہ قابیل
اسی روز پیدا ہوا ہے اور اسی روز قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا کوئی کام اس دن
نکرے نہ گھر سے نکلے اور اگر اس روز قسم جھوٹ کھاے گا سزا پائیگا اور جو اس روز پیدا ہوگا
حال اسکا نیک ہوگا اور اس شب کا خواب صحیح ہے مگر تعبیر بدیر ظاہر ہوگی چھٹی تاریخ شایستہ ہے
واسطے بر آنے حاجات کے اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا دریا و صحرا کا خوب ہے پھر آئیگا
طرف اپنے اہل کے جنکو کہ دوست رکھتا ہی اور نیک ہے خرید جانور کے لیے اور جو کہ اس روز
پیدا ہوگا نیک تربیت پائیگا آفات سے سلامت رہیگا اور براے شکار و طلب معاش اور
ہر حاجت کے شائستہ ہی اور خواب اگر دیکھے بعد ایک روز یا دو روز کے اثر ظاہر ہوگا کیونکہ اس شب
کا خواب سچا ہوتا ہے ساتویں تاریخ ہمہ کار کو شائستہ ہے جو کہ مشق کتابت اس روز شروع
کرے بہ نیکی کمال کو پہونچے اور جو بناے عمارت دعوی کریگا عاقبت و انجام نیکو تر ہوگا اور
جو لڑکا پیدا ہوگا تربیت نیک پائیگا روزی فراخ ہوگی شکار و طلب روزی کرنا بھی وارد ہی اور
اس شب کا خواب سچا ہوتا ہے آٹھویں تاریخ شائستہ ہی ہر حاجت کے لیے خرید و فروخت کے لیے
بھی اگر بادشاہ پاس جاے حاجت روا ہوگی اور مکروہ ہے اس روز سفر دریا و خشکی کرنا لڑائی پر
جانا اور جو لڑکا پیدا ہوگا شائستہ ہوگا اور جو کہ بھاگے گا اُسکو کوئی نہ پاسکے گا مگر بمشقت بسیار
اور جو کہ راہ بھول جاویگا نہ پائیگا مگر بمشقت بسیار اور جو کہ اس روز بیمار ہوگا سختی اٹھاویگا اور
اس شب کا خواب سچا ہے نویں تاریخ نیک ہی جس امر کے لیے ارادہ کرے خوب ہوگی پس ابتدا
کرے اس دن کاموں کی قرض لے زراعت کرے درخت لگاے اور اگر دشمن سے لڑے
غالب آئیگا جو کہ سفر کرے مال بہت پائیگا اور خیر و نیکی دیکھے گا اگر دشمن سے گریز کرے تو نجات
پائیگا اور جو کہ بیمار ہوگا بیماری اسکی سنگین ہوگی جو کہ اس روز کھو جاے بزودی ہاتھ آئیگا اور
جو فرزند پیدا ہویگا شائستہ ہوگا اور بہمہ حال توفیق پائیگا اور اس شب کے خواب کی تعبیر

برعکس ہے و بروایتے اس شب کے خواب کی تعبیر اُسی روز ظاہر ہوگی دسویں تاریخ نیک ہے
برائے خرید و فروخت اور سفر کرنا خوب ہے اس روز حضرت نوحؑ متولد ہوئے جو لڑکا پیدا ہوگا بہت
منعم و فراخ روزی ہوگا اور گم شدہ پیدا ہوگا بھاگا ہوا ہاتھ آئیگا اور جو کہ اس روز بیمار ہوئے سزاوار
ہے کہ وہ وصیت کرے اور زراعت اور خریدنا اور بیج کا بونا نیک ہے اور اس شب کا خواب جھوٹا
ہوتا ہے اور بروایتے اس شب کے خواب کی تعبیر بیس روز میں ظاہر ہوگی گیارھویں تاریخ شایستہ
ہے ہر کام کے لیے حضرت شیثؑ کے تولد کا روز ہے بیچ خرید و فروخت و سفر کرنا بہتر ہے مگر پرہیز
کرے جانے سے بادشاہ پاس اور جو بھاگ جاوے بزودی ہاتھ آئیگا اور جو کہ بیمار ہوگا امید ہے
کہ بزودی شفا پائیگا اور جو لڑکا پیدا ہوگا بہ نیکی زندگی کریگا و لیکن نہ مریگا جبتک کہ پریشانی نہ
دیکھے اور خواب اس شب کا صحیح ہے مگر تعبیر اسکی دیر میں ظاہر ہوگی اور بروایتے تین روز میں ظاہر ہوگی
بارھویں تاریخ شایستہ ہے خواستگاری عورت کیلیے دکان کھولنا شریک ہونا سفر دریا کرنا خوب
ہے اور اس روز دو آدمی آپس سے جدا نہوں اور جو بیمار ہوگا امید شفا ہے اور جو لڑکا کہ پیدا ہوگا
باسانی تربیت پائیگا اور عمر اسکی بہت دراز ہوگی اور پریشان نہ رہے گا اور بھاگا ہوا ہاتھ آئیگا اور
خواب اس شب کا صحیح ہے مگر تعبیر اسکی بدیر ظاہر ہوگی تیرھویں تاریخ نحس ہے پرہیز کر لڑنے سے
اور بادشاہ پاس جانے و سر تراشی و روغن سر میں ملنے سے اور جو بھاگے ہاتھ نہ آئیگا اور بیمار سختی
میں پڑیگا اور فرزند جو پیدا ہوگا چنداں زندگانی نکریگا اور خواب جو دیکھے گا اثر اسکا نو روز تک
میں ظاہر ہوگا اور بروایتے اس شب کا خواب جھوٹا ہوتا ہے چودھویں تاریخ نیک ہے ہر کام
کے لیے جو فرزند اس روز پیدا ہوگا ظالم ہوگا اور طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر کرنا اور قرض لینا
اور کشتی پر سوار ہونا نیک ہے اور بھاگا ہاتھ آئیگا بیمار صحت پائیگا اور بروایتے فرزند جو پیدا ہوگا اُسکی
عمر دراز ہوگی اور طلب علم میں رغبت کریگا اور آخر عمر بہت مالدار ہوگا خوشنویس و عقلمند ہوگا اور خواب
جو دیکھے گا بعد چھبیس یا چالیس روز کے اثر اسکا ظاہر ہوگا اور بروایتے خواب اس شب کا جھوٹا ہوتا
ہے پندرھویں تاریخ نیک ہے ہر امر کے لیے مگر قرض دینا و لینا بد ہے جو کہ بیمار ہوئے گا جلد
صحت پائیگا جو کہ بھاگے گا جلد ہاتھ آویگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا گونگا یا زبان میں اُسکی کچھ عیب
ہوگا اور جو کہ خواب دیکھے گا بعد تین روز کے اثر اسکا ظاہر ہوگا اور بروایتے تعبیر اسکی برعکس ظاہر

ہوگی سولھویں ۱۶ تاریخ نحس ہو کسی کام کے لیے خوب نہیں مگر عمارت بنا کرنا خوب ہو جو کہ سفر کرے
ہلاک ہوگا اور جو کہ بھاگے گا بزودی پھریگا جو کہ راہ گم کریگا سلامت رہیگا جو کہ بیمار ہوئیگا
شفا پاویگا جو فرزند کہ پیش از زوال پیدا ہوگا دیوانہ ہوگا اگر بعد زوال پیدا ہوگا تو انجام اسکا اچھا
ہوگا اور خواب دیکھے گا بعد دو روز کے اثر اسکا ظاہر ہوگا اور بروایتے دیر میں ظاہر ہوگا۔
سترھویں تاریخ میانہ ہے پرہیز کرنا زراعت اور قرض دینے لینے سے اگر قرض دیگا وصول نہوگا
جو فرزند کہ پیدا ہوگا حال اسکا نیکو ہوگا اور روایت میں ہے کہ یہ روز گراں ہو طلب حاجات
نکرے و بروایتے شاخ لگانا اسدن موجب شفا ہو اور اس شب کا خواب سچا ہے مگر تعبیر
دیر میں ظاہر ہوگی اٹھارھویں ۱۸ تاریخ مبارک ہے جمیع کام کیلیے خرید و فروخت و زراعت و سفر
کرنا بہتر ہو اور جو کہ دشمن سے دشمنی کرے گا غالب آئیگا اسپر اگر کچھ مال قرض دیگا وصول ہوگا
بیمار شفا پائیگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا حال اسکا نیک ہوگا اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس
ہے انیسویں ۱۹ تاریخ مبارک ہو حضرت اسحق پیدا ہوے ہیں شائستہ ہے سفر کے لیے اور
طلب روزی اور سعی کارہا اور حصول علم کے لیے بھی اور بد ہے خرید غلام اور جانور کیلیے اور
بھاگا اور گم شدہ بعد پندرہ روز کے پھر یگا فرزند جو پیدا ہوگا توفیق خیر پائیگا اور اس شب کے
خواب کی تعبیر برعکس ہو بیسویں ۲۰ تاریخ میانہ ہے نیک ہو واسطے سفر کرنے کے اور برلانے
حاجات کے اور عمارت بنا کرنا اور درخت لگانا اور جانور کا لینا اور جو کہ بھاگے گا ہاتھ آنا اُسکا
مشکل ہو جو کہ راہ بھول جائیگا ہلاکت اُٹھائیگا جو کہ بیمار ہوگا بیماری اُسکی سخت گذریگی
جو فرزند پیدا ہوگا بمشقت زندگانی کریگا اور اس شب کا خواب صحیح اور مؤثر ہے اکیسویں ۲۱
تاریخ نحس اور بہت بد ہے پس اس روز طلب حاجات نکر بادشاہ کے روبرو نہ جا جو کہ سفر کرے
خوف ہلاکت ہے جو فرزند کہ پیدا ہوگا پریشان و فقیر ہوگا حیوانات کا ذبح کرنا خوب ہے اور اس شب
کا خواب جھوٹا ہو بائیسویں ۲۲ تاریخ شائستہ ہے واسطے برآنے حاجات و خرید و فروخت کے
اور بادشاہ پاس جانا اور تصدق کرنا اس دن مقبول ہے اور بیمار بزودی شفا پائے گا
اور مسافر بعافیت پھریگا اور اس شب کا خواب سچا ہے اور تعبیر اسکی بہت نیک ظاہر ہوگی
تئیسویں ۲۳ تاریخ حضرت یوسف کا روز تولد ہے نیک ہو برائے طلب حوائج عورت کو جاہنا

تجارت کرنا بادشاہ پاس جانا خوب ہے اور جو کہ اس روز سفر کرے گا غنیمت پاویگا خیر
بہت دیکھے گا جو فرزند پیدا ہوگا نیکو تربیت پائیگا اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے
چوبیس ۲۴ تاریخ بہت نحس ہے فرعون پیدا ہوا ہے پس کسی کام کا ارادہ نہ کرے جو فرزند کہ پیدا
ہوگا سختی میں بسر کریگا اور توفیق خیر نہ پائیگا اور آخر عمر میں مارا جائیگا یا غرق ہوگا یا بیمار ہوگا
اور بیماری طول کھینچے گی اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے پچیسویں ۲۵ تاریخ نحس ہے پس
حفظ کر کسی کام کا ارادہ نہ کر کہ حق تعالی نے اس دن اہل مصر کو ہمراہ فرعون مبتلائے بلا کیا اور
بیمار کا حال بد ہوگا اور فرزند جو پیدا ہوگا فراخ روزی ہوگا لیکن بلائے سخت مبتلا ہوگا اور
آخر میں نجات پائیگا ایک روایت میں آیا ہے جو کہ اس روز بیمار ہوگا صحت پائیگا یا بمشکل
صحت پائیگا اور بروایت سلیمان شر سے اس روز کے پناہ خدا بنماز و دعا و تصدق لے اور اس
شب کا خواب جھوٹا ہے چھبیسویں ۲۶ تاریخ شائستہ ہے برائے سفر اور امر کے لیے جسکا کہ ارادہ کرے
مگر عورت کا چاہنا بد ہے اور اس روز جو کہ تزویج کرے گا درمیان زوجہ و شوہر کے جدائی
ہو جائیگی اسواسطے کہ اس روز دریا پھٹ گیا ہے واسطے حضرت موسیٰ کے اور اگر سفر سے کوئی پھرے
تو گھر میں داخل نہ ہوگا جو بیمار ہوئے گا حال اسکا بد ہوگا جو فرزند پیدا ہوگا عمر اسکی دراز ہوگی اور اس
شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے ستائیسویں ۲۷ تاریخ برائے ہمہ کار خوب ہے جو فرزند کہ
اس روز پیدا ہوگا خوش روزی اور طویل عمر باخیر ہوگا اور محبوب دلہائے مردم ہوگا اور
برائے سفر بہت نیک اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے اٹھائیسویں ۲۸ تاریخ سفر کو
نیک ہے اس روز حضرت یعقوبؑ پیدا ہوے ہیں جو فرزند پیدا ہوگا غمہائے عظیم اسکو پہونچیں گے
اور کسی مرض یا ضعف چشم میں مبتلا ہوگا جو خواب دیکھے گا اثر اسکا اسی روز ظاہر ہوگا بروایتے
تعبیر برعکس ظاہر ہوگی انتیسویں ۲۹ تاریخ خوب ہے جو فرزند کہ پیدا ہوگا بردبار ہوگا جو سفر کریگا
مال پائیگا اور اس روز وصیت نامہ نہ لکھے دوستوں کے دیکھنے کو جائے جو خواب دیکھے گا
اثر اس کا اسی روز ظاہر ہوگا بروایتے اس شب کا خواب جھوٹا ہے تیسویں ۳۰ تاریخ نیک ہے
خرید فروخت شادی نکاح کرنا خوب ہے جو فرزند پیدا ہوگا بردبار و مبارک ہوگا جو
بھاگے گا ہاتھ آئے گا اگر کوئی چیز کھو دے گا ہاتھ آئے گی اگر قرض دے گا جلد وصول ہوگا

اور اس شب کا خواب راست و صحیح و موء ثر ہے

باب تیرھواں بیان ایّام ہفتہ کے نیک و بد میں

روز جمعہ دن اُسکا بہ زہرہ اور رات متعلق بہ قمر ہے یہ مبارک ترین روز اور بہترین عید ہے اور سنت ہے سر تراشنی اور ناخن اور شارب لینا حمام جانا اور پیش از زوال سفر نکرے مگر بعد نماز جمعہ مبارک ہے اور شاخ لگانا منع ہے بعض احادیث میں ہے کہ اُس روز ایک ساعت ہے کہ اگر اسمیں شاخ واقع ہو تو خون نہ تھمے گا اور موجب ہلاکت ہوگا اور حدیث معتبر میں ہے کہ ہرگاہ زیادتی خون کی بدن میں ہو تو آیۃ الکرسی پڑھ کے شاخ لگائے اور بعض روایات میں ہے کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث پیدا ہونے مرض جذام کا ہے اور سر تراشی سنت ہے اور فرمایا کہ خواستگاری و نکاح کرنا خوشبو لگانا کپڑے نئے پہننا اور قطع کرنا سر دھونا سنت ہے اور بعضے غسل کرنا سنت جانتے ہیں اور بعضے واجب[1] روز شنبہ دن اسکا متعلق ہے زحل اور رات متعلق بمریخ ہے مبارک ہے برائے جمیع کارہا خصوصاً سفر کرنا حدیث معتبر میں ہے کہ اگر اس روز پتھر اپنی جگہ سے جدا ہوگا خدا اسکو اپنی جگہ پر پھیر لائیگا وارد حدیث ہے کہ جو ناخن و شارب بروز شنبہ و پنجشنبہ لیوے تو درد دندان و درد چشم سے آرام رہیگا بروایتے شاخ لگانا بروز شنبہ موجب ضعف ہے اور نیا کپڑا قطع کرنا بد ہے روز یکشنبہ دن اُس کا بہ شمس اور رات بعطارد متعلق ہے میانہ ہے برائے اکثر کارہا موافق حدیث معتبر شاخ لگانا وقت عصر بہت نافع ہے اور برائے بنائے عمارت و عروسی خوب ہے اور سر تراشی اور حمام جانا اور ناخن کاٹنا اور نیا کپڑا قطع کرنا بد ہے روز دوشنبہ دن اُسکا بہ قمر اور رات بہ عطارد متعلق ہے نحس ترین روز ہائے ایام ہے تمام سال میں روز عاشورا سب دنوں سے نحس ہے اور ہفتہ میں روز دوشنبہ کہ بنی امیہ نے عید کی بسبب شہادت شہید کربلا کے اور اسی روز رسول خدا صلعم نے دنیا سے رحلت فرمائی کسی کام کو مبارک نہیں اور بعض روایات میں ہے کہ وقت عصر شاخ لگانا خوب ہے اور سفر کرنا اور کسی حاجت کے لیے جانا منع ہے مگر ناخن کاٹنا نیا کپڑا

[1] قول اصح یہ ہے کہ سنت موکدہ ہے ۱۲

قطع کرنا شاخ لگانا خوب ہی اگر اس دن کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو نماز صبح کی رکعت
اول میں سورۂ ہل اتیٰ پڑھے **روز سہ شنبہ** دن اسکا بمریخ اور رات بزہرہ متعلق ہی میانہ
ہے برائے اکثر کارہا اور سفر کرنا اور برائے حاجت جانا خوب ہے کہ اس روز خدا نے لوہا واسطے
حضرت داؤدؑ کے نرم کر دیا وارد حدیث ہی کہ اس روز ایک ساعت ہی اگر اسمیں اتفاق شاخ
لگانے کا ہوگا تو خون نہ تھمے گا اور اسکو ہلاک کریگا اور سر تراشی اور نیا کپڑا قطع کرنا بہت
بد ہے **روز چہارشنبہ** دن اسکا بعطارد اور رات بزہرہ متعلق ہی نحس ہی برائے اکثر کارہا
اور منع ہے شاخ لگانا نورہ لگانا سفر کرنا اور حدیث میں ہی کہ شاخ لگانا روز چہارشنبہ بہتر ہی
ہر گاہ قمر در عقرب ہو اور دن پینے مسہل و دوا کا ہے اور ناخن کاٹنا اور حمام جانا اور نیا کپڑا
قطع کرنا خوب ہی **روز پنجشنبہ** دن اسکا بمشتری اور رات اسکی بشمس متعلق ہی مبارک ہی
برائے ہمہ کار خصوصاً شاخ لگانا اور سر تراشی کرنا اور ناخن لینا موافق حدیث خوب ہی مگر
چاہیے کہ ایک ناخن برائے جمعہ رہنے دے کہ اس روز وہ ناخن تراشے کہ اسی طرح وارد
حدیث ہے اور جو روز پنجشنبہ آخر ماہ اول روز شاخ لگا وے درد بدن سے کھینچتا ہے
اور حضرت علیؑ سے مروی ہی کہ جو بندہ مومن روز پنجشنبہ کو بعد ظہر سے روز جمعہ تک مرے
فشار قبر سے امین ہوگا اور شفاعت اسکی واسطے گنہگاران کے بعد دمرمان قبیلہ ربیعہ اور
قبیلہ مضر کے مقبول ہوگی اور اس روز واسطے زیارت قبور مومنین کے جانا مستحب ہے
اور اس روز زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی پڑھنا باعث ثواب عظیم ہے
اور زیارت آپ کی باب زیارت میں مرقوم ہی اور اُس روز چار رکعت نماز وارد ہی
دو دو رکعت کر کے دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ الحمد سات مرتبہ اور سورۂ انا انزلناہ
ایک مرتبہ جب چاروں رکعت پڑھ چکے تو سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ کہے کہ عطا کریگا خدا اسکو جنت میں ستر ہزار قصر

باب چودھواں۔ یہ جدول تاریخہائے سعد ونحس و ولادت و شہادت حضرات معصومین علیہم السلام حسب مختار سرکار شریعتمدار حجۃ الاسلام جناب مولانا و مقتدانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ دام ظلہ العالی بدوام الایام واللیالی تحریر کی گئی ہے۔ فقط۔

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت (ماہ محرم الحرام)	تاریخ	نیک یا بد	کیفیت (ماہ صفر المظفر)
۱	بد	صرف دعا کیلیے نیک ہے، کیونکہ اسی تاریخ دعائے جناب زکریا قبول ہوئی (اقبال الاعمال)	۱	بد	نحس اکبر ہے سر امام حسینؑ داخل دمشق ہوا حضرت زیدؑ شہید ہوئے (تقویم المحسنین)
۲	بد	اس تاریخ جناب امام حسینؑ وارد کربلا ہوئے (ارشاد جناب مفید)	۲	بد	
۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار) پسر سعد بہر قتل امام حسینؑ وارد کربلا ہوا۔	۳	بد	روز ظلم مسلم بن عقبہ سے باب کعبہ جلگیا دیواریں شق ہو گئیں (تواریخ [illegible])
۴	بد		۴	بد	
۵	بد	نحس اصغر ہے۔ (دیجار)	۵	بد	نحس اصغر ہے۔ (دیجار)
۶	بد	تیس ہزار اشقیا قتل امام حسینؑ کیلیے جمع ہو چکے تھے کربلا میں (لہوف)	۶	بد	
۷	بد	امام حسینؑ پر پانی بند ہوا۔ (ارشاد جناب مفید)	۷	بد	
۸	بد		۸	بد	
۹	بد	اس تاریخ کو تاسوعا کہتے ہیں امام حسینؑ نرغۂ اعدا میں گھر گئے۔	۹	بد	
۱۰	بد	روز عاشورہ نحس ترین ایام ہے فضائل روز عاشورہ سب غلط اور واہیات [illegible]	۱۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۱	بد	نحس اکبر ہے حضرت آدمؑ کی وفات ہوئی (تقویم المحسنین وبجار)	۱۱	بد	
۱۲	بد		۱۲	بد	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے۔ (دیجار)	۱۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۴	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)	۱۴	بد	
۱۵	بد		۱۵	بد	
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)	۱۶	بد	نحس اصغر ہے۔ (دیجار)
۱۷	بد		۱۷	بد	
۱۸	بد		۱۸	بد	
۱۹	بد		۱۹	بد	
۲۰	بد		۲۰	بد	بروایت تقویم المحسنین نحس اکبر ہے اور روز اربعین ہے زیارت امام حسینؑ مستحب ہے (مصباح طوسی)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)	۲۱	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۲	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)	۲۲	بد	
۲۳	بد		۲۳	بد	حکومت بنی عباس شروع ہوئی (مصباح کفعمی)
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)	۲۴	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۵	بد	روز شہادت جناب امام زین العابدین علیہ السلام ہے (جناب مفید)	۲۵	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۶	بد		۲۶	بد	
۲۷	بد		۲۷	بد	
۲۸	بد		۲۸	بد	روز وفات جناب رسالتمآب اور روز وفات امام حسنؑ ہے (مصباح طوسی)
۲۹	بد		۲۹	بد	
۳۰	بد		۳۰	بد	

نحس اصغر تاریخیں ۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-
نحس اکبر تاریخیں ۱۰-۱۱-۱۴-۲۲-

نحس اصغر تاریخیں ۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-۲۵-
نحس اکبر تاریخیں ۱-۱۰-۲۰-

ماہ ربیع الاولیٰ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	ہجرت رسالتمآبؐ بجانب مدینہ و استراحت امیرالمومنینؑ بر فرش خوابِ رسولؐ (مصباح طوسی)
۲	بد	
۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۴	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۵	بد	نحس اصغر و انتقال جناب سکینہ بنت الحسینؑ (تہذیب الاسماء نووی)
۶	نیک	
۷	نیک	
۸	بد	روز وفات جناب امام حسن عسکری علیہ السلام (دیجار)
۹	نیک	روز قتل پسر سعد و عید شجاع روز مسرت ہے۔
۱۰	بد	نحس اکبر ہے روز وفات جناب عبدالمطلبؑ، اسی تاریخ جناب رسالتمآبؐ نے ام المومنین خدیجہ سے عقد فرمایا (تقویم المحسنین و مصباح طوسی)
۱۱	نیک	
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۴	نیک	یزید بن معاویہ قتل ہوا روز سرور ہے (مصباح طوسی)
۱۵	نیک	
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۷	نیک	روز ولادت باسعادت جناب رسالتمآبؐ و امام جعفر صادقؑ ہے (دیجار)
۱۸	نیک	
۱۹	نیک	
۲۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۲	نیک	
۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	نیک	
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	

نحس اصغر تاریخیں ۳ - ۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۵

نحس اکبر تاریخیں - ۴ - ۱۰ - ۲۰

ماہ ربیع الآخریٰ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۴	نیک	
۵	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۶	نیک	
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	نیک	ولادت باسعادت امام حسن عسکریؑ ہے (مصباح طوسی)
۱۱	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۲	نیک	نماز حضر و سفر کا فرض مستقر ہوا۔ (مصباح طوسی)
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	
۱۹	نیک	
۲۰	نیک	
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۲	نیک	معتضد عباسی کا ۲۸۹ھ میں انتقال ہوا (تاریخ الخلفاء)
۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	

نحس اصغر تاریخیں ۳ - ۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۵ -

نحس اکبر تاریخیں ۱ - ۱۱ - ۲۸ -

ماہ جمادی الاولیٰ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	ہارون رشید کا انتقال ہوا۔ (مجالس شوشتری)
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے۔ (بحار)
۴	بد	
۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۶	نیک	
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۱	بد	نحس اکبر ہے ؍
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	بد	
۱۵	نیک	ولادت باسعادت امام زین العابدین ہے (مصباح طوسی)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	
۱۹	نیک	
۲۰	نیک	
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک	
۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے ؍
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	

نحس اصغر تاریخیں ۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-۲۵
نحس اکبر تاریخیں ۱۰-۱۱-۲۰-

ماہ جمادی الاخریٰ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے یہ روز وفات جناب سیدہ ہے (مصباح طوسی)
۴	نیک	
۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۶	نیک	خلیفہ اول مبتلائے مرض الموت ہوئے (صواعق ابن حجر)
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	نیک	
۱۱	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۲	بد	نحس اکبر ہے ؍
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	عبد اللہ بن زبیر سنہ ۷۳ھ میں قتل ہوئے (مصباح طوسی)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	جناب آمنہ والدہ ماجدہ جناب پیغمبر خدا حاملہ ہوئیں (حیوٰۃ القلوب)
۱۹	نیک	
۲۰	نیک	روز عید ہے ولادت باسعادت جناب فاطمہ زہرا ہے (مصباح طوسی)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک	بقول واقدی شب کو خلیفہ اول کا انتقال ہوا (صواعق ابن حجر)
۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے ؍
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	خلیفہ اول کا انتقال ہوا بنا بر قول راجح (مصباح طوسی)
۲۸	نیک	
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	

نحس اصغر تاریخیں ۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-۲۵-
نحس اکبر تاریخیں ۱-۱۱-۱۲-

ماہ رجب المرجب

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	ولادت باسعادت امام محمد باقرؑ ہے ۵۷ھ جناب نوح کشتی پر سوار ہوئے
۲	نیک	[illegible]
۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار) و روز وفات امام علی نقیؑ ہے (مصباح طوسی)
۴	نیک	
۵	نیک یا بد	نحس اصغر ہے (دیجار) روز ولادت امام علی نقیؑ ہے سنہ ۲۱۴ھ (مصباح طوسی)
۶	بد	
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	نیک	ولادت باسعادت امام محمد تقیؑ ہے سنہ ۱۹۵ھ (مصباح طوسی)
۱۱	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۲	بد	نحس اکبر ہے 〃
۱۳	نیک	روز عید عظیم ہے جناب امیر المومنینؑ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے (مصباح طوسی)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	عقد سیدۂ عالم امیر المومنینؑ سے ہوا جناب رسالتمآب شعب ابی طالب سے باہر [illegible]
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۷	نیک	
۱۸	بد	وفات جناب ابراہیم صاحبزادہ جناب رسولخدا ہے (مصباح طوسی)
۱۹	نیک	معتمد عباسی کا سنہ ۲۷۹ھ میں انتقال ہوا (تاریخ الخلفا)
۲۰	نیک	
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۲	نیک	معاویہ نے انتقال کیا (مصباح طوسی)
۲۳	بد	دست خوارج سے امام حسنؑ مجروح ہوئے۔ 〃
۲۴	نیک	جنگ خیبر فتح ہوئی جعفر طیار ملک حبشہ سے آئے 〃
۲۵	بد	نحس اصغر ہے (دیجار) وفات جناب امام موسی کاظمؑ ہے۔ 〃
۲۶	بد	ولید بن عقبہ نے جناب امام حسینؑ کو بیعت یزید کیلیے طلب کیا وفات ابوطالب۔ 〃
۲۷	نیک	روز مبعث ہے عید عظیم ہے اسی کی شب کو معراج ہوئی (دیجار)
۲۸	بد	جناب امام حسینؑ نے بخوف اعدا مدینہ سے سفر غربت اختیار کیا (اعلام الوری)
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	

نحس اصغر تاریخیں ۳ - ۵ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵ -

نحس اکبر تاریخیں - ۱۱ - ۱۲ -

ماہ شعبان المعظم

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	
۲	نیک	صوم ماہ رمضان سنہ ۲ھ میں فرض ہوا (تقویم المحسنین)
۳	نیک	ولادت باسعادت امام حسین علیہ السلام ہے (مصباح طوسی)
۴	بد	نحس اکبر ہے۔ (تقویم المحسنین)
۵	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۶	نیک	
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	نیک	
۱۱	نیک	
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۴	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۵	نیک	ولادت باسعادت امام عصرؑ ہے شب بھی بہترین شب ہے (دیجار)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	
۱۹	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۰	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۲	نیک	
۲۳	نیک	
۲۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۴	بد	نحس اصغر ہے۔
۲۵	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	نیک	
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	

نحس اصغر تاریخیں ۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۵

نحس اکبر تاریخیں ۴ - ۱۴ - ۲۰ - ۲۶

ماہ رمضان المبارک

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	روز ولیعہدی امام رضاؑ ہے شب صحف ابراہیم کا نزول ہوا (تقویم المحسنین) (کافی)
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے (دجار) نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۴	نیک	
۵	نیک بھی بد	نحس اصغر ہے (دجار) سنہ ۲۰۱ھ میں امام رضاؑ کے ہاتھ پر مومنین نے بیعت کی (عیون)
۶	نیک	امام رضاؑ سنہ ۲۰۱ھ میں ولیعہد ہوئے آپ کے نام کا سکہ جاری ہوا (تواریخ [illegible])
۷	نیک	امام رضاؑ کے نام وثیقہ ولیعہدی لکھا گیا (کشف الغمہ)
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	بد	روز وفات ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ ہے نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۱	نیک	
۱۲	نیک	نزول انجیل ہوا (تہذیب) جناب رسالتمآبؐ نے صحابہ میں مواخات فرمائی ([illegible])
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (دجار)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	روز عید ہے ولادت باسعادت امام حسنؑ ہے (تواریخ شرعیہ)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (دجار)
۱۷	نیک	جنگ بدر فتح ہوئی بقول مورخین اہلسنت عائشہ کا انتقال ہوا ([illegible])
۱۸	نیک	زبور کا نزول ہوا (تہذیب)
۱۹	بد	سر مبارک امیر المومنینؑ پر ضربت لگی روز مصیبت ہے (دجار)
۲۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین) مکہ فتح ہوا۔ امیر المومنینؑ نے بت شکنی کی ([illegible])
۲۱	بد	امیر المومنینؑ نے رحلت کی نحس اصغر بھی ہے (دجار)
۲۲	نیک	
۲۳	نیک	رات شب قدر ہے نزول قرآن ہوا۔
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (دجار) نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے (دجار)
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	نیک	
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	

نحس اصغر تاریخیں ۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵ -

نحس اکبر تاریخیں ۱۰ - ۲۰ - ۲۴ -

عـــہ ۵ نزول توریت ہوا۔ (تہذیب)

ماہ شوال المکرم

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	روز عید فطر ہے پسر عاص ہلاک ہوا (تواریخ شرعیہ)
۲	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۳	بد	نحس اصغر ہے (دجار)
۴	نیک	
۵	بد	نحس اصغر ہے (دجار) متوکل ہلاک ہوا (تاریخ الخلفا)
۶	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۷	نیک	
۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۹	نیک	
۱۰	نیک	
۱۱	نیک	
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (دجار)
۱۴	نیک	
۱۵	بد	روز وفات امام جعفر صادقؑ ہے حضرت حمزہ جنگ احد میں شہید ہوئے (دجار)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (دجار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	
۱۹	نیک	
۲۰	بد	ہارون رشید نے امام موسیٰ کاظمؑ کو مقید کیا۔ (کافی)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے۔ (دجار)
۲۲	نیک	
۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (دجار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	نیک	
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	

نحس اصغر تاریخیں ۳ - ۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۵ -

نحس اکبر تاریخیں ۲ - ۶ - ۸ -

ماہ ذی القعدہ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۴	نیک	
۵	بد	نحس اصغر ہے۔ (دیجار)
۶	بد	نحس اکبر ہے۔ (تقویم المحسنین)
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۱	نیک	روز ولادت باسعادت جناب امام رضاؑ ہے (اعلام الوریٰ)
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	
۱۹	نیک	
۲۰	نیک	
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۲	نیک	
۲۳	بد	روز شہادت امام رضاؑ ہے (مصباح طوسی)
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۵	نیک	زمین بچھائی گئی کعبہ نصب ہوا ابراہیمؑ و عیسیٰؑ متولد ہوئے ظہور امام عصرؑ ہوگا
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۹	بد	احتمال وفات امام محمد تقیؑ ہے۔
۳۰	بد	احتمال وفات امام محمد تقیؑ (دیجار)

نحس اصغر تاریخیں ۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴

نحس اکبر تاریخیں ۶-۱۰-۲۵

ماہ ذی الحجہ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے اور اسی روز خلیل ہوئے عقد سیدہ عالم امیر المومنینؑ سے ہوا۔
۲	نیک	
۳	نیک	توبہ آدمؑ قبول ہوئی خلیفہ اول ادائے سورہ برائت سے معزول اور امیر المومنینؑ منصوب ہوئے (تاریخ شرعیہ)
۴	بد	
۵	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۶	اجتماع نیک و بد	بروایت مصباح طوسی تزویج جناب سیدہؑ اور بروایت کافی روز [illegible]
۷	بد	روز وفات امام محمد باقرؑ ہے (دروس شہید اول)
۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۹	بد	روز شہادت جناب مسلم ابن عقیل ہے (دیجار)
۱۰	نیک	عید اضحیٰ ہے روز قربانی و سر تراشی ہے۔
۱۱	نیک	
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	عید غدیر ہے خلیفہ ثالث مقتول ہوئے۔
۱۹	نیک	شب میں رخصتی سیدہ عالم بخانہ امیر المومنینؑ ہوئی (تحفۃ الزائر)
۲۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (دیجار)
۲۲	نیک	جناب مختار نے ابن زیاد کو قتل کیا (مرآۃ الزمان)
۲۳	نیک	
۲۴	نیک	عید مباہلہ۔ عید خاتم بخشی (جلاء العیون)
۲۵	نیک	سورہ ہل اتیٰ نازل ہوا۔
۲۶	نیک	خلیفہ ثانی دست ابولؤلؤ سے زخمی ہوئے۔
۲۷	نیک	مروان آخر خلفائے بنی عباس ہلاک ہوا (تاریخ شرعیہ)
۲۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۹	نیک	بنا بر اقوال مورخین خلیفہ ثانی کا انتقال ہوا۔
۳۰	نیک	

نحس اصغر تاریخیں ۵-۱۳-۱۶-۲۱

نحس اکبر تاریخیں ۸-۲۰-۲۸

نقشہ ولادت و وفات حضرات معصومین علیہم السلام

اسم مبارک	تاریخ ولادت باسعادت	تاریخ وفات حسرت آیات
جناب سرور عالم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ	ہفدہم ۱۷ ماہ ربیع الاول ۱ سنہ عام الفیل	بست وہشتم ۲۸ ماہ صفر ۱۱ سنہ ہجری
جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام	سیزدہم ۱۳ ماہ رجب ۳۰ سنہ عام الفیل	بست ویکم ۲۱ ماہ رمضان ۴۰ سنہ ہجری
جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا	بستم ۲۰ جمادی الاخری ۵ سنہ معبث	سوم ۳ جمادی الاخری ۱۱ سنہ ہجری
جناب امام حسن علیہ السلام	پانزدہم ۱۵ ماہ رمضان ۳ سنہ ہجری	بست وہشتم ۲۸ ماہ صفر ۵۰ سنہ ہجری
جناب امام حسین علیہ السلام	سوم ۳ شعبان ۴ سنہ ہجری	دہم ۱۰ ماہ محرم الحرام ۶۱ سنہ ہجری
جناب امام زین العابدین علیہ السلام	پانزدہم ۱۵ جمادی الاولی ۳۸ سنہ ہجری	بست وپنجم ۲۵ ماہ محرم ۹۵ سنہ ہجری
جناب امام محمد باقر علیہ السلام	یکم ۱ رجب ۵۷ سنہ ہجری	ہفتم ۷ ماہ ذی الحجہ ۱۱۴ سنہ ہجری
جناب امام جعفر صادق علیہ السلام	ہفدہم ۱۷ ماہ ربیع الاول ۸۳ سنہ ہجری	پانزدہم ۱۵ ماہ شوال ۱۴۸ سنہ ہجری
جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	ہفتم ۷ ماہ صفر ۱۲۸ سنہ ہجری	بست وپنجم ۲۵ ماہ رجب ۱۸۳ سنہ ہجری
جناب امام رضا علیہ السلام	یازدہم ۱۱ ماہ ذی القعدہ ۱۵۳ سنہ ہجری	بست وسوم ۲۳ ماہ ذی القعدہ ۲۰۳ سنہ ہجری
جناب امام محمد تقی علیہ السلام	دہم ۱۰ ماہ رجب ۱۹۵ سنہ ہجری	آخر ذی القعدہ ۲۲۰ سنہ ہجری
جناب امام علی نقی علیہ السلام	پنجم ۵ ماہ رجب ۲۱۴ سنہ ہجری	سوم ۳ ماہ رجب ۲۵۴ سنہ ہجری
جناب امام حسن عسکری علیہ السلام	دہم ۱۰ ماہ ربیع الآخر ۲۳۲ سنہ ہجری	ہشتم ۸ ماہ ربیع الاول ۲۶۰ سنہ ہجری
جناب امام عصر عجل اللہ فرجہ	پانزدہم ۱۵ ماہ شعبان ۲۵۶ سنہ ہجری	اطال اللہ بقاءہ

باب پندرھواں فضیلت روزہ و اعمال ماہ رجب و عمل ام داؤد میں

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی ایک روز اول ماہ رجب یا درمیان یا آخر میں روزہ رکھے سب گناہ گذشتہ اسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی تین دن اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب میں روزہ رکھے سب گناہ گذشتہ و آیندہ اسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی ایک رات اس مہینے میں شب بیداری کرے حقتعالے اسکو آتش جہنم سے آزاد کریگا اور قبول کریگا شفاعت

باب پندرھواں — ثواب روزہ ماہ رجب میں

اسکی ستر مرد گنہگار کے لیے اور جو شخص اس مہینے میں تصدق کرے برائے خوشنودی خدا
عطا کریگا خداوند تعالی بہشت میں اسکو نعمات بہشت کہ جو کسی آنکھ نے نہ دیکھے ہوں اور
کسی کان نے نہ سنے ہوں اور کسی دل میں ان کا خطور نہ ہوا ہو اور راضی اور خوشنود ہوگا
اس سے اور اسکے دشمنوں کو راضی کریگا قیامت میں اور جو کوئی سات دن روزہ رکھے جب مریگا
تو سات دروازے آسمان کے اسکی روح کیلیے کھل جائینگے تا ملکوت اعلیٰ میں پہونچے اور جو
کوئی آٹھ دن روزہ رکھے تو آٹھ دروازے بہشت کے برو اسکے کھل جائینگے اور جو کوئی
پندرہ دن روزے رکھے جو حاجت کہ خدا سے طلب کریگا خدا بر لائیگا مگر لازم ہیکہ سوال متعلق
گناہ یا قطع رحم کے نہ ہوا اور جو کوئی تمام ماہ رجب میں روزہ رکھے تو گناہوں سے باہر آویگا
مثل اس دن کے کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور آتش جہنم سے آزاد ہو کر داخل بہشت
ہوگا ساتھ نیکو کاروں کے اور جو شخص ماہ رجب میں تین دن جمعرات و جمعہ و ہفتہ متواتر روزے
رکھے ثواب عبادت نو برس کا لکھا جائیگا اور منقول ہیکہ جب چاند رجب کا دیکھے تو یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

 وارد ہے کہ شب اول اور درمیان و آخر غسل کرے اور شب اول و روز اول زیارت حضرت
امام حسین علیہ السلام کی پڑھے کہ بہشت واجب ہوگی اور شب اول بیداری کرے ساتھ
تلاوت قرآن و دعا و نماز کے اور بیس رکعت نماز وارد ہے کہ اس شب میں پڑھے ہر دو رکعت
بیک سلام اور بہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ پڑھے کہ بلاہائے دنیا و آخرت سے بے
دہشت ہوگا اور بعد نماز عشا شب اول یہ دعا منقول ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ

 وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَّاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ
اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكَ لِيُنْجِحَ بِكَ طَلِبَتِيْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّبِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ
اَنْجِحْ طَلِبَتِيْ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے اور ہر شب اس مہینے میں ہزار مرتبہ کہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور منقول ہے کہ جو کوئی تمام ماہ رجب میں ہزار بار کہے تو سو ہزار حسنے اسکے
واسطے لکھے جائینگے اور خدا بہشت میں اسکے لیے ایک گھر بنا کریگا اور تمام ماہ میں ہزار بار

سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور وارد ہوا ہے اگر تمام ماہ میں یہ استغفار چار سو بار پڑھے بڑی فضیلت
ہے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور ہر صبح وشام
اس ماہ میں بلکہ تمام سال ستر مرتبہ کہے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پس ہاتھ طرف آسمان کے
اٹھائے اور کہے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ اور سنت ہے کہ ہر روز ماہ رجب میں یہ دعا پڑھے
اور بروایت سید ابن طاؤس ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا جامع ترین دعا ہے اور ہر وقت پڑھ سکتا
ہے اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِينَ وَعَمَلَ الْخَائِفِينَ مِنْكَ وَيَقِينَ الْعَابِدِينَ لَكَ
اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ وَأَنَا الْعَبْدُ
الذَّلِيلُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنُنْ بِغِنَاكَ عَلَى فَقْرِي وَبِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِقُوَّتِكَ
عَلَى ضَعْفِي يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي
مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ وارد ہے کہ ہر روز ماہ رجب میں یہ دعا پڑھے
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْمَوْلُودَيْنِ فِي رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِي وَابْنِهِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
الْمُنْتَجَبِ وَأَتَقَرَّبُ بِهِمَا إِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمَعْرُوفُ طُلِبَ وَفِيمَا لَدَيْهِ رُغِبَ
أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مُعْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ أَوْبَقَتْهُ ذُنُوبُهُ وَأَوْثَقَتْهُ عُيُوبُهُ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا
دُءُوبُهُ وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوبُهُ يَسْأَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْأَوْبَةِ وَالنُّزُوعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَ
مِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهِ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِي رِبْقَتِهِ فَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ أَعْظَمُ أَمَلِهِ وَثِقَتِهِ اللّٰهُمَّ
وَأَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيفَةِ أَنْ تَتَغَمَّدَنِي فِي هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ
مِنْكَ وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ إِلَى نُزُولِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ الْآخِرَةِ
وَمَا هِيَ إِلَيْهِ صَائِرَةٌ ۔ وارد ہے کہ اگر ماہ رجب کے روزے رکھنا دشوار ہوں یا عاجز ہووے تو
بدل روزہ مستحب یہ ہے کہ ایک درم تصدق کرے یا ایک مد گندم یا جو دیوے ایک روایت میں
ہے بخصوص روزہ ماہ رجب میں ایک روٹی وارد ہے اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو اور کہا ہے جو کہ
پریشان حال ہو درم نہ دے سکے تو آنحضرت سے وارد ہے کہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے
تا ثواب روزہ پاوے سُبْحَانَ الْإِلٰهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ
الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ ۔ اور منقول ہے جو شخص کہ ہر شب

یا روزہ ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان میں ہر ایک یہ سورہ و آیات تین بار پڑھے الحمد اور آیۃ الکرسی اور انا انزلناہ اور قل ہو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ اور تین۳ مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اغفِر لِلمُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِّی وَاَتُوبُ اِلَیہِ کہے تو حقتعالی گناہ اُسکے بخشے گا اگرچہ بعدد قطرہ ہائے باران و برگ درختان اور کف دریا کے ہوں اور بروز عید حقتعالی اسکو ندا کریگا تحقیق کہ تو دوست میرا ہے اور عوض ہر حرف کے شفاعت تیری قبول کرونگا حق میں برادران و خواہران مومن تیرے کے اور فرمایا اگر عمر میں ایکبار یہ عمل بجالائے اللہ تعالے ہر حرف کے عوض ستر ہزار حسنے اسکو عطا کریگا کہ ہر حسنہ جمیع کوہ ہائے دنیا سے سنگین تر ہوگا اور سات سو حاجت اسکی وقت مرن اور سات سو حاجت اسکی وقت باہر لانے قبر کے اور پرواز کرنے نامہ ہائے اعمال کے اور وقت وزن کرنے اعمال کے میزان میں اور نزدیک صراط کے بر لائیگا اور سایہ عرش میں جگہ دیگا اور بآسانی حساب کریگا اور ستر ہزار ملک استقبال و ہمراہی اسکی کرینگے تا داخل بہشت ہووے اور اسکو وہ عطا کریگا کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہو اور کسی کان نے نہ سنا ہو **ثواب و طریق نماز جناب سلمان** وارد ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے سلمان تو بھی میرے اہل بیت میں سے ہے پھر فرمایا جو مرد مومن و مومنہ ماہ رجب میں تیس رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں ایک مرتبہ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور تین۳ مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے البتہ حق تعالے محو کریگا نامۂ اعمال سے اسکے ہر گناہ کہ خردی و بزرگی میں کیے ہوں اور خدا عطا کریگا اسکو ثواب اسکا جسنے تمام ماہ رجب کا روزہ رکھا ہو اور تا سال آیندہ حقتعالی اسکو نمازگزاروں میں لکھے گا اور ہر دن میں ثواب ایک شہید کا شہدائے بدر سے اس کے لیے آسمان پر لیجاتے ہیں اور ہر روزہ رکھنے میں عبادت یک سالہ نامۂ اعمال میں اسکے لکھتے ہیں اور ہزار درجے بہشت میں اسکے لیے بلند کرتے ہیں اگر تمام مہینے روزہ رکھے خدا اسکو آتش جہنم سے نجات دیگا اور بہشت اسکے لیے واجب کرتا ہے فرمایا یہ نماز علامت میان

تمھارے اور منافقوں کے ہے اسواسطے کہ یہ نماز منافق نہیں پڑھتے ہیں پس طریق یہ ہے کہ روز اول ماہ رجب میں دس رکعت بجالاوے دو دو رکعت کرکے اور جو سورے اوپر مذکور ہوے پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ وَبِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ پس ہاتھ اپنے منھ پر کھینچے اور اسی طرح روز پانزدہم بھی دس رکعت نماز بجالاے بعد ہر سلام کے ہاتھ اٹھاکے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ وَبِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا پس ہاتھوں کو منھ پر اپنے کھینچے اور روز آخر ماہ اسی طرح دس رکعت پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ اٹھائے اور کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ وَبِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس ہاتھوں کو اپنے منھ پر ملے اور اپنی حاجت کو طلب کرے کہ خدا بر لائیگا اور حقتعالیٰ درمیان تیرے اور جہنم کے سات خندق قرار دے گا کہ عرض ہر خندق کا بقدر فاصلہ مابین زمین و آسمان ہوگا اور بعد ہر رکعت کے ثواب ہزار ہزار رکعت کا نامۂ اعمال میں تیرے لکھے گا اور برائت یعنی بیزاری جہنم اور گذرنے پل صراط کی تیرے لیے لکھیگا اور منقول ہے کہ جو شخص بروز جمعہ اول ماہ رجب میں سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے حق تعالیٰ بروز قیامت اسکو ایک نور عطا کریگا کہ ساتھ اس نور کے داخل بہشت ہوگا اور پہلی تاریخ بروز جمعہ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے اور ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی پانچویں تاریخ ہے اور سوم ماہ کو وفات آنجناب ہے اور ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دسویں تاریخ ہے اور تیرھویں کو ولادت جناب امیر علیہ السلام مشہور ہے اور پچیسویں کو وفات جناب امام موسیٰ کاظم ہے اعمال پندرھویں ماہ رجب غسل اس شب میں سنت ہے اور شب بیداری کرے کہ اللہ حکم کرتا ہے ملائکہ کو کہ جو گناہ دیوان اعمال مومنان میں ہوں مٹا دیویں اور جو

نماز و دعا روز اول و نماز روز پانزدہم و نماز روز آخر ماہ

ایام ولادت ائمہ علیہم السلام و اعمال پندرھویں رجب

برائے برآمدن حاجات و کفایت مہمات

تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو روزہ رکھے اور شبوں میں مشغول بعبادت ہو دنیا سے
نہ جائیگا مگر ساتھ توبہ نصوح کے اور بدل ہر روزہ کے ستر گناہ کبیرہ اسکے بخشے جائیں گے
اور ستر حاجات اسکی بر لائیں گے جس وقت قبر سے نکل کے صراط و میزان پاس آویگا اور
ستر بندے گویا فرزندان حضرت اسمٰعیلؑ سے آزاد کئے ہونگے اور نیز شفاعت اسکی قبول کرینگے
اُسکے ستر عزیز و اقربا کے بارے میں کہ وہ قابل جہنم ہوں اور حقتعالےٰ بنا کریگا اسکے لیے
جنت فردوس میں ستر ہزار شہر اور ہر شہر میں ستر ہزار گھر اور ہر گھر میں ستر ہزار حور اور
ہر حور کے ستر ہزار خادم ہونگے روایت ہے کہ اس مہینے کی پندرھویں شب بارہ ۱۲ رکعت
نماز بجالائے چھ سلام سے ہر رکعت میں الحمد اور جو سورہ یاد ہو پڑھے جب فارغ ہو تو الحمد اور
چاروں قل اور آیۃ الکرسی اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ہر ایک
چار مرتبہ پھر یہ کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

عمل ام داؤد

عمل اُم داؤد واضح ہو کہ عمدہ اعمال نصف ماہ رجب دعاء اُمّ داؤد ہے واسطے بر آنے حاجات
و دفع شدت و دفع ظلم ظالمان کے امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ یہ عمل ہر ایک کو تعلیم نہ کرو ایسا
نہ ہو کہ واسطے امر باطل کے پڑھیں کہ شامل ہے اسمیں اسم اعظم خدا جو پڑھے گا حاجت اسکی بر آئیگی
اگرچہ دروازے زمین و آسمان کے بند ہوں یا سب دریا اسکی حاجت میں حائل ہوں اگر جن
و انس دشمن ہوں کفایت کریگا اللہ انکے شر سے اور زبان انکی بند ہوگی اور سب مطیع ہونگے خدا
دعا مستجاب کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اگر غیر ماہ رجب میں تین روزے جس صورت سے
کہ بیان ہوا رکھے اور پندرھویں دن یہ عمل واسطے حاجات کے بجالائے تو مطلب اسکا حاصل
ہوگا اگر ایام متبرکہ مثل جمعہ یا روز عرفہ کے بدون روزہ بھی بجالائے تو خوب ہے پس طریق پڑھنے
دعا کا یہ ہے کہ تیرھویں و چودھویں و پندرھویں کو روزہ رکھے اور پندرھویں کو وقت زوال
غسل کرے پاکیزہ کپڑے پہنے اور جائے خلوت میں پاک بوریے پر بیٹھے کہ اُسکے پاس کوئی
نہ آوے جو بات کرے پس آٹھ رکعت نماز بخلوص نیت نافلہ ظہر کی پڑھ کے نماز ظہر بجالائے بعدہ
دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد جو سورہ چاہے پڑھے بعد اسکے سو مرتبہ کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ
الطَّالِبِیْنَ بعد اسکے آٹھ رکعت نافلہ عصر پڑھے پھر بدل و توجہ تمام نماز عصر پڑھے بعدہ سو مرتبہ

سورۂ الحمد اور سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پھر یہ سورے ایک ایک مرتبہ پڑھے سورۂ انعام و بنی اسرائیل و کہف و لقمان و یٰسٓ و والصافات و حٰم سجدہ و حمعسق و حٰم دخان و انا فتحنا و واقعہ و تبارک الذی و نٓ والقلم و اذا السماء انشقت تا آخر قرآن اگر کوئی شخص یہ سورے نہ جانتا ہو یا پڑھنا ممکن نہ ہو تو سو مرتبہ تسبیح اربعہ پڑھ کے سو مرتبہ الحمد و دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو مرتبہ صلوٰت اور ہزار مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اگر آیۃ الکرسی بھی نہ جانتا ہو تو سو مرتبہ الحمد اور ہزار مرتبہ قل ہو اللہ اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰى وَلَكَ مَا لَا يُرٰى وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَالْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوٰتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَآئِيْلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَاْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عِزْرَآئِيْلَ قَابِضِ اَرْوَاحِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَةِ الذِّكْرِ اَهْلِ التَّاْمِيْنِ عَلٰى دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيْرَانِ وَمَلَكِ الْمَوْتِ

وَالْاَعْوَانِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَبِیْنَا اٰدَمَ بَدِیْعِ فِطْرَتِکَ الَّذِیْ کَرَّمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَبَحْتَهٗ جَنَّتَکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَیْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی هَابِیْلَ وَشِیْثَ وَاِدْرِیْسَ وَنُوْحٍ وَهُوْدٍ وَصَالِحٍ وَاِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَیُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ وَلُوْطٍ وَشُعَیْبٍ وَاَیُّوْبَ وَمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ وَیُوْشَعَ وَمِیْشَا وَالْخِضْرِ وَذِی الْقَرْنَیْنِ وَیُوْنُسَ وَاِلْیَاسَ وَالْیَسَعَ وَذِی الْکِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ وَزَکَرِیَّا وَشَعْیَا وَیَحْیٰی وَتُوْرَخَ وَمَتّٰی وَاِرْمِیَا وَحَبْقُوْقَ وَدَانِیَالَ وَعُزَیْرٍ وَعِیْسٰی وَشَمْعُوْنَ وَجِرْجِیْسَ وَالْحَوَارِیِّیْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَوْصِیَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّیَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِیْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَیْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَاَجْزَلِ کَرَامَاتِکَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا وَّشَرَفًا وَّکَرَمًا حَتّٰی تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰی دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِیْ اِلَیْهِمْ وَاِلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِیْ فِیْکَ وَاَعْوَانِیْ عَلٰی دُعَآئِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلَیْکَ وَبِکَرَمِکَ اِلٰی کَرَمِکَ وَبِجُوْدِکَ اِلٰی جُوْدِکَ وَبِرَحْمَتِکَ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِکَ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِکُلِّ مَا سَئَلَکَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِّنْ مَّسْئَلَةٍ شَرِیْفَةٍ غَیْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَّبِمَا دَعَوْکَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ غَیْرِ مُخَیَّبَةٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُجِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْرُ یَا مَنِیْعُ یَا مُدِیْلُ یَا مُحِیْلُ یَا کَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا شَکُوْرُ یَا بَرُّ یَا طُهْرُ یَا طَاهِرُ یَا قَاهِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا سَاتِرُ

یَا مُحِیْطُ یَا مُقْتَدِرُ یَا حَفِیْظُ یَا مُتَجَبِّرُ یَا قَرِیْبُ یَا وَدُوْدُ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا شَهِیْدُ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُتْقِنُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ
یَا هَادِیْ یَا مُرْسِلُ یَا مُرْشِدُ یَا مُسَدِّدُ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا بَاقِیْ یَا وَاقِیْ
یَا خَلَّاقُ یَا رَزَّاقُ یَا وَهَّابُ یَا تَوَّابُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مَنْ بِیَدِهٖ کُلُّ مِفْتَاحٍ
یَا نَفَّاعُ یَا رَؤُوْفُ یَا عَطُوْفُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا مُکَافِیْ یَا وَفِیُّ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ
یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا نُوْرُ یَا مُدَبِّرُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ
یَا قُدُّوْسُ یَا نَاصِرُ یَا مُوْنِسُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا بَادِئُ یَا
مُتَعَالِیْ یَا مُصَوِّرُ یَا مُسَلِّمُ یَا مُتَحَبِّبُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا جَوَادُ
یَا بَارِئُ یَا بَارُّ یَا عَدْلُ یَا فَاضِلُ یَا دَیَّانُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا بَدِیْعُ
یَا خَفِیْرُ یَا مُعِیْنُ یَا نَاشِرُ یَا غَافِرُ یَا قَدِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُسَهِّلُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُمِیْتُ یَا مُحْیِیْ
یَا نَافِعُ یَا رَزَّاقُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُسَبِّبُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا خَالِقُ یَا رَاصِدُ یَا
وَاحِدُ یَا حَاضِرُ یَا جَابِرُ یَا حَافِظُ یَا شَدِیْدُ یَا غِیَاثُ یَا عَائِدُ یَا قَابِضُ یَا مُنِیْبُ
یَا مُبِیْنُ یَا طَاهِرُ یَا مُجِیْبُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُسْتَجِیْبُ یَا عَادِلُ یَا بَصِیْرُ یَا مُؤَمَّلُ یَا
مُبْدِئُ یَا اَوَّابُ یَا وَافِیْ یَا رَاشِدُ یَا مَالِکُ یَا رَبُّ یَا مُذِلُّ یَا مُعِزُّ یَا مَاجِدُ یَا رَزَّاقُ
یَا وَلِیُّ یَا فَاضِلُ یَا سُبْحَانُ یَا بَاسِطُ یَا مَنْ عَلٰی فَاسْتَعْلٰی فَکَانَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی یَا مَنْ
قَرُبَ فَدَنٰی وَبَعُدَ فَنَاٰی وَعَلِمَ السِّرَّ وَاَخْفٰی یَا مَنْ اِلَیْهِ التَّدْبِیْرُ وَلَهُ الْمَقَادِیْرُ یَا مَنْ
الْعَسِیْرُ عَلَیْهِ سَهْلٌ یَسِیْرٌ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ
یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ یَا رَآدَّ مَا قَدْ فَاتَ یَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ یَا جَامِعَ
الشَّتَّاتِ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا فَاعِلَ مَا یَشَآءُ کَیْفَ یَشَآءُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ یَا حَیُّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَ
تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَقْرِیْ وَ

فَاقَتِیْ وَانْفِرَادِیْ وَوَحْدَتِیْ وَخُضُوْعِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَاعْتِمَادِیْ عَلَیْکَ وَتَضَرُّعِیْ اِلَیْکَ
اَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَاضِعِ الذَّلِیْلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمَهِیْنِ الْحَقِیْرِ
الْجَائِعِ الْفَقِیْرِ الْعَآئِذِ الْمُسْتَجِیْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهٖ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَکِیْنِ لِرَبِّهٖ دُعَآءَ مَنْ
اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهٗ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ وَعَظُمَتْ فَجِیْعَتُهٗ دُعَآءَ حَرِقٍ حَزِیْنٍ ضَعِیْفٍ
مَهِیْنٍ بَآئِسٍ مُسْتَکِیْنٍ بِکَ مُسْتَجِیْرٍ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِیْکٌ وَاَنَّکَ مَا تَشَآءُ
مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ وَاَنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَاَسْئَلُکَ بِحُرْمَةِ هٰذَا[۱] الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ
الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ
وَاٰلِهِ السَّلَامُ یَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ شِیْثًا وَلِاِبْرَاهِیْمَ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَا مَنْ رَدَّ
یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ وَیَا مَنْ کَشَفَ بَعْدَ الْبَلَآءِ ضُرَّ اَیُّوْبَ یَا رَآدَّ مُوْسٰی عَلٰی اُمِّهٖ
وَیَا زَآئِدَ الْخِضْرِ فِیْ عِلْمِهٖ وَیَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ سُلَیْمَانَ وَلِزَکَرِیَّا یَحْیٰی وَلِمَرْیَمَ عِیْسٰی
یَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَیْبٍ وَیَا کَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰی اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا وَتُعْطِیَنِیْ سُؤْلِیْ کُلَّهٗ وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ
لِیْ رِضْوَانَکَ وَاَمَانَکَ وَاِحْسَانَکَ وَغُفْرَانَکَ وَجِنَانَکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَفُکَّ عَنِّیْ
کُلَّ حَلْقَةٍ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مَنْ یُّؤْذِیْنِیْ وَتَفْتَحَ لِیْ کُلَّ بَابٍ وَتُلَیِّنَ لِیْ کُلَّ صَعْبٍ
وَتُسَهِّلَ لِیْ کُلَّ عَسِیْرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّیْ کُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَتَکُفَّ عَنِّیْ کُلَّ بَاغٍ وَتَکْبِتَ لِیْ کُلَّ
عَدُوٍّ لِّیْ وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّیْ کُلَّ ظَالِمٍ وَتَکْفِیَنِیْ کُلَّ عَآئِقٍ یَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ حَاجَتِیْ
وَیُحَاوِلُ اَنْ یُّفَرِّقَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ طَاعَتِکَ وَیُثَبِّطَنِیْ عَنْ عِبَادَتِکَ یَا مَنْ اَلْجَمَ الْمُرَدِّیْنَ
وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّیَاطِیْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِیْنَ وَرَدَّ کَیْدَ الْمُتَسَلِّطِیْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ
اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ وَتَسْهِیْلِکَ لِمَا تَشَآءُ کَیْفَ تَشَآءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَآءَ
حَاجَتِیْ فِیْمَا تَشَآءُ پس سجدے میں جائے اور منھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَکَ
سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَاقَتِیْ وَاجْتِهَادِیْ وَتَضَرُّعِیْ
وَمَسْکَنَتِیْ وَفَقْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ پس حضرت نے فرمایا کہ سعی کر کہ آنسو آنکھ سے

[۱] اگر سوائے ذیقعدہ اور ذیحجہ و رجب کے پڑھے تو بجائے هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ کے بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ کہے ۱۲-

باہر آوے اگرچہ بقدر سر مگس ہووے کہ وہ علامت ہے قبولیت دعا کی اور ایک روایت
میں وارد ہوا ہے کہ سجدہ میں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ
فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَخُضُوْعِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ اِلَیْکَ وَارْحَمْ اِنْفِرَادِیْ وَخُشُوْعِیْ
وَاجْتِھَادِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَتَوَکُّلِیْ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَسْتَغِیْثُ وَبِکَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ
عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاٰلِہٖ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ سَھِّلْ لِیْ کُلَّ حُزُوْنَۃٍ وَذَلِّلْ لِیْ کُلَّ
صُعُوْبَۃٍ فَاَعْطِنِیْ مِنَ الْخَیْرِ اَکْثَرَ مِمَّا اَرْجُوْ وَعَافِنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَاصْرِفْ عَنِّی السُّوْٓءَ
اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ سو مرتبہ سجدے میں کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ
اِقْضِ حَاجَتِیْ بِلُطْفِکَ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ روایت معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ داود نے
خدمت حضرت میں عرض کی کہ اے سید و مولا میرے آیا یہ دعا غیر ماہ رجب میں پڑھ سکتے
ہیں فرمایا ہاں بروز عرفہ پڑھ سکتے ہیں اور اگر موافق پڑ جائے کہ وہ دن روز جمعہ ہووے
پڑھنے والا فارغ نہ ہوگا کہ خدائے تعالیٰ اسکو بخشدیگا اور جس مہینے میں چاہے تیرھویں چودھویں
و پندرھویں کو تین روزے رکھے اور پندرھویں دن یہ دعا پڑھے جس طور سے مذکور ہوا حاجت
اسکی برآویگی **اعمال شب و روز مبعث** وارد ہے جو کہ پچیسویں ماہ رجب کو روزہ
رکھے حق تعالیٰ روزے کو اسکے کفارہ ستر برس کے گناہ کا کریگا اور جو کہ چھبیسویں کو روزہ
رکھے تو کفارہ اسی برس کے گناہ کا کریگا اور روزہ ستائیسویں کا کہ عید عظیم ہے کفارہ سو سال
کے گناہ کا کرے گا اور اسی روز حضرت برسالت مبعوث ہوے روزہ اس دن کا برابر ہے روزہ
ستر برس کے بروایتے ساٹھ برس کے پس روزہ رکھے اور غسل سنت ہے صلوات بھیجے اور
زیارت آنحضرت و جناب امیر المومنین بجالائے شب اور روز میں اور جو کہ اس شب عبادت
کرے برابر اجر ساٹھ برس کے خدا اسکو عطا کرے گا بعد نماز خفتن سوئے ہے آخر شب اٹھے یا پیش
از نصف شب بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے ایک سورۂ
کوچک اور دوسرا سورہ یٰس پڑھے اگر مشکل ہو تو ان رکعتوں کو بیٹھے بیٹھے پڑھے اور سورۂ
یٰس کو قرآن سے دیکھ کر پڑھے جب فارغ ہو تو جس طرح نماز ختم کی ہے اسی طرح بیٹھا رہے
یعنی وضع نشست نہ بدلے اور پڑھے سورۂ الحمد اور چاروں قل و انا انزلناہ اور آیۃ الکرسی

عمل دوسرا نیمۂ رجب میں پڑھنے کا

اعمال شب بعثت

ہر ایک سات سات مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ کُلِّهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ پس جو حاجت چاہے طلب کرے البتہ مستجاب ہو مگر یہ لازم ہے کہ کچھ امر حرام یا قطع رحم یا ہلاکت مومن کے لیے طلب کرے کہ یہ دعا قبول نہ ہو گی اور بسند معتبر منقول ہے کہ اس روز بارہ رکعت نماز بجا لائے ہر دو رکعت میں سلام اور ہر رکعت میں بعد الحمد جو سورہ کہ ممکن ہو پڑھے جب فارغ ہو تو سورہ الحمد اور چاروں قل ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے اور پھر چار مرتبہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس چار مرتبہ کہے اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا اور چار مرتبہ کہے لَآ اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا اور بسند معتبر منقول ہے جو کہ اٹھائیسویں ماہ رجب میں روزہ رکھے کفارہ نوے برس کے گناہوں کا ہو گا اور جو کہ انتیسویں کو روزہ رکھے کفارہ سو برس کے گناہوں کا ہو گا اور جو کہ تیسویں کو روزہ رکھے حق تعالےٰ گناہان گذشتہ و آیندہ اسکے بخشدے گا اور آخر روز نماز سلمانؓ بھی سنت ہے جس طور سے کہ مذکور ہوئی ہے پڑھے

باب سولھواں اعمال ماہ شعبان میں

منقول ہے کہ سائل نے حضرت رسول خداؐ سے سوال کیا کہ روزہ ہائے سنت میں کون روزہ افضل ہے فرمایا روزہ ماہ شعبان برائے تعظیم ماہ رمضان پھر فرمایا روزہ ماہ شعبان ذخیرہ ہے بندوں کے لیے واسطے روز قیامت کے پس جو بندہ کہ شعبان کے روزے بہت رکھے البتہ حق تعالےٰ امر معیشت اسکے اصلاح میں لاتا ہے اور شر دشمن سے بچاتا ہے اور بہشت اس پر واجب کرتا ہے حضرت نے فرمایا ماہ شعبان مہینہ میرا ہے اور ماہ رمضان مہینہ خدا کا ہے جو کہ میرے مہینے میں ایک روزہ رکھے میں شفیع اسکا ہونگا قیامت میں

اعمال ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ رجب

باب سولھواں

اور جو کہ دو روز میرے مہینے میں روزے رکھے سب گناہ اُسکے آمرزیدہ ہوں گے اور
جو تین روزے رکھے اسکو ندا کرینگے کہ سر نو سے عمل کر یعنی کوئی گناہ تجھ پر نہیں رہا اور جو
کہ ایک روز برائے خدا روزہ رکھے داخل بہشت ہوگا اور جو کہ ایک روز ماہ شعبان میں
ستر مرتبہ استغفار کرے قیامت میں میرے ہمنشینوں میں محشور ہوگا اور جو کہ اس مہینے میں
تصدق دے اگرچہ نصف دانہ خرما ہو خدا بدن اسکا آتش دوزخ پر حرام کریگا اور جو کہ تین دن
آخر شعبان میں روزہ رکھے اور وصل کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب روزہ دو ماہ متصل
اسکے لیے لکھے گا اور وحشت قبر میں اسکو تنہا نہ رکھے گا جب قبر سے باہر آئے گا قیامت میں
بار وے نورانی ہوگا اور نامۂ اعمال اُسکا داہنے ہاتھ میں اسکے دینگے اور نامہ ہمیشہ رہنے
بہشت کا بائیں ہاتھ میں اُسکے دینگے یہانتک کہ پایہ عرش الٰہی پاس حاضر کریں گے پس
حقتعالےٰ ندا کریگا کہ اے بندے میرے وہ کہیگا لبیک اے خداوند میرے پھر خدا کہیگا
روزہ رکھا تو نے واسطے میرے کہیگا ہاں اے خداوند میرے پھر خداوند جلیل ندا کریگا
ملائکہ کو پکڑو ہاتھ میرے بندے کا اور سپرد کرو میرے پیغمبر کے پس لائیں گے میرے پاس
پس حقتعالیٰ فرمائے گا میں نے حقوق اپنے بخشدیے لیکن حقوق خلق جو کوئی اسے عفو کرے
میں عوض اسکا دونگا جسقدر میں وہ راضی ہو حضرت فرماتے ہیں پس میں اسکا ہاتھ پکڑ کے صراط کے
پاس لاؤنگا اور صراط کو لغزش میں دیکھونگا کہ پاؤں گنہگاروں کے صراط پر نہیں ٹکتے ہونگے
پس اسکو پار کر دونگا صراط سے بعفو خدا یہانتک کہ در بہشت پر پہونچا دونگا اسے اور داخل
بہشت کر دونگا منقول ہے کہ جو ستر مرتبہ شعبان میں استغفار کرے گناہ اسکے آمرزیدہ ہونگے
اگرچہ بعدد ستارہ ہائے آسمان ہونگے پس جو کہ ستر مرتبہ استغفار کرے ایسا ہی کا اور مہینے میں ستر
ہزار مرتبہ کہا ہو وہ استغفار یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ اور منقول ہے جو کہ ہر روز
ماہ شعبان میں ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے حقتعالیٰ روح کو اسکی افق مبین میں جگہ دیگا کہ وہ جائے وسیع ہے پیش
عرش وہاں نہریں جاری ہیں اور کنارے نہر کے جام رکھے ہیں مثل ستارہ ہائے آسمان کے
منقول ہے جو کہ تمام ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ

استغفار و ہر روزہ

لہ الدین ولو کرہ المشرکون حق تعالیٰ عبادت ہزار سالہ نامہ عمل میں اسکے لکھے گا اور
گناہان ہزار سالہ اسکے مٹائے جائینگے اور قبر سے باہر آئے گا باروے نورانی مانند ماہ شب
چہاردہ کے اور صدیق لکھا جائیگا اور بسند معتبر منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام
ہر روز ماہ شعبان میں وقت زوال اور شب پانزدہم اس صلوات کو پڑھتے تھے اللھم صل علی
محمد وال محمد شجرۃ النبوۃ وموضع الرسالۃ ومختلف الملائکۃ ومعدن العلم و
اھل بیت الوحی اللھم صل علی محمد وال محمد الفلک الجاریۃ فی اللجج الغامرۃ
یامن من رکبھا ویغرق من ترکھا المتقدم لھم مارق والمتاخر عنھم زاھق واللازم
لھم لاحق اللھم صل علی محمد وال محمد الکھف الحصین وغیاث المضطر
المستکین وملجا الھاربین ومنجا الخائفین وعصمۃ المعتصمین اللھم صل علی محمد
وال محمد صلوۃ کثیرۃ طیبۃ تکون لھم رضی ولحق محمد وال محمد اداء وقضاء
بحول منک وقوۃ یا رب العالمین اللھم صل علی محمد وال محمد الطیبین الابرار الاخیار
الذین اوجبت لھم حقوقھم وفرضت طاعتھم وولایتھم اللھم صل علی محمد
وال محمد واعمر قلبی بطاعتک ولا تخزنی بمعصیتک وارزقنی مواساۃ من
قترت علیہ من رزقک بما وسعت علی من فضلک ونشرت علی من عدلک
واحینی تحت ظلک وھذا شھر نبیک سید رسلک صلواتک علیہ وآلہ
شعبان الذی حففتہ منک بالرحمۃ والرضوان الذی کان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ یداب فی صیامہ وقیامہ فی لیالیہ وایامہ بخوعا لک فی اکرامہ واعظامہ
الی محل حمامہ اللھم فاعنا علی الاستنان بسنتہ فیہ ونیل الشفاعۃ لدیہ اللھم
فاجعلہ لی شفیعا مشفعا وطریقا الیک مھیعا واجعلنی لہ متبعا حتی القاک یوم
القیمۃ عنی راضیا وعن ذنوبی غاضیا قد اوجبت لی منک الرحمۃ والرضوان
وانزلتنی دار القرار ومحل الاخیار منقول ہے کہ ماہ شعبان کے ہر پنجشنبہ کو زینت کرتے
ہیں آسمانوں کی پس ملائکہ کہتے ہیں خداوندا بخشدے اس دن کے روزہ داروں کو اور
دعا انکی مستجاب کر اور مستحب ہے تین روزے اول ماہ اور تین روزے وسط ماہ اور تین

روزے آخر ماہ تیسری ماہ شعبان روز ولادت باسعادت جناب امام حسین علیہ السلام
ہے پس روزہ رکھے اور زیارت پڑھے کہ باب زیارات میں لکھی ہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَھَادَتِہٖ قَبْلَ اِسْتِھْلَالِہٖ وَ
وِلَادَتِہٖ بَکَتْہُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْھَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْھَا وَلَمَّا یَطَا لَابَتَیْھَا قَتِیْلِ الْعَبْرَۃِ
وَسَیِّدِ الْاُسْرَۃِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَۃِ یَوْمَ الْکَرَّۃِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِہٖ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ نَسْلِہٖ
وَالشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ وَالْفَوْزَ مَعَہٗ فِیْ اَوْبَتِہٖ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِہٖ بَعْدَ قَآئِمِھِمْ وَ
غَیْبَتِہٖ حَتّٰی یُدْرِکُوا الْاَوْتَارَ وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَکُوْنُوْا خَیْرَ اَنْصَارٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ فَبِحَقِّھِمْ اِلَیْکَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ
سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُعْتَرِفٍ مُسِیْءٍ اِلٰی نَفْسِہٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِہٖ وَاَمْسِہٖ یَسْئَلُکَ
الْعِصْمَۃَ اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَبَوِّئْنَا
مَعَہٗ دَارَ الْکَرَامَۃِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَۃِ اَللّٰھُمَّ وَکَمَا اَکْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِہٖ فَاَکْرِمْنَا بِزُلْفَتِہٖ وَارْزُقْنَا
مُرَافَقَتَہٗ وَسَابِقَتَہٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یُسَلِّمُ لِاَمْرِہٖ وَیُکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِہٖ وَ
عَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَآئِہٖ وَاَھْلِ اَصْفِیَآئِہٖ الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْکَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ
الزُّھَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰی جَمِیْعِ الْبَشَرِ اَللّٰھُمَّ وَھَبْ لَنَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ خَیْرَ مَوْھِبَۃٍ وَاَنْجِحْ لَنَا
فِیْہِ کُلَّ طَلِبَۃٍ کَمَا وَھَبْتَ الْحُسَیْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّہٖ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَھْدِہٖ فَنَحْنُ
عَآئِذُوْنَ بِقَبْرِہٖ مِنْ بَعْدِہٖ نَشْھَدُ تُرْبَتَہٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَہٗ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

ایام البیض

یعنی تیرھویں و چودھویں و پندرھویں کو روزہ رکھے اور سنت ہے
کہ تیرھویں شب دو رکعت نماز اور چودھویں شب چار رکعت و
پندرھویں شب چھ رکعت بجا لائے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ یٰسین و تبارک الذی و
قل ہو اللہ احد پڑھے شب پانزدہم شب بیداری کرے کہ اول سے تا آخر شب حقتعالی
کی جانب سے ندا ہوتی ہے کہ آیا کوئی استغفار کنندہ ہے کہ طلب آمرزش کرے گناہوں سے
اپنے کہ میں گناہ اسکے بخشدوں آیا کوئی ہے کہ روزی طلب کرے کہ میں روزی اسکی کشادہ
کروں اور غسل اس شب میں باعث تخفیف گناہان ہے اور منجملہ اعمال اس شب کے زیارت

حضرت امام حسین علیہ السلام ہے کہ پیغمبران و ملائکہ اس شب خدا سے رخصت لیکر آنحضرتؐ
کی زیارت کو آتے ہیں پس خوشحال اسکا جو ان بزرگواروں سے مصافحہ کرے اور شب
اوّل و پندرھویں ماہ رجب اور تیسری و پانچویں و پندرھویں ماہ شعبان و شبہائے ماہ
رمضان و شبہائے عید اور سب ایام متبرکہ میں زیارت آنحضرتؐ کی سنت ہے باب
زیارات میں مذکور ہوگی اور جملہ برکات اس شب سے یہ ہے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام
کی اس شب ولادت ہوئی ہے اس سبب سے سنت ہے کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ
بمنزلہ زیارت آنحضرت ہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنَا ھٰذِہٖ وَمَوْلُوْدِھَا وَحُجَّتِکَ وَمَوْعُوْدِھَا
الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِھَا فَضْلًا فَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِکَ
وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰیَاتِکَ نُوْرُکَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِیَاۗؤُکَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِیْ طَخْیَاۗءِ
الدَّیْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُہٗ وَکَرُمَ مَحْتِدُہٗ وَالْمَلٰۗئِکَۃُ شُہَّدُہٗ وَاللّٰہُ
نَاصِرُہٗ وَمُؤَیِّدُہٗ اِذَا اٰنَ مِیْعَادُہٗ وَالْمَلٰۗئِکَۃُ اَمْدَادُہٗ سَیْفُ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْبُوْ وَ
نُوْرُہُ الَّذِیْ لَا یَخْبُوْ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِیْ لَا یَصْبُوْ مَدَارُ الدَّھْرِ وَنَوَامِیْسُ الْعَصْرِ
وَوُلَاۃُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الذِّکْرُ وَمَا یَنْزِلُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ
وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَۃُ وَحْیِہٖ وَوُلَاۃُ اَمْرِہٖ وَنَھْیِہٖ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی خَاتِمِھِمْ وَقَائِمِھِمُ
الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِھِمْ وَاَدْرِکْ بِنَا اَیَّامَہٗ وَظُھُوْرَہٗ وَقِیَامَہٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِہٖ
وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِہٖ وَاکْتُبْنَا فِیْ اَعْوَانِہٖ وَخُلَصَاۗئِہٖ وَاَحْیِنَا فِیْ دَوْلَتِہٖ نَاعِمِیْنَ وَ
بِصُحْبَتِہٖ غَانِمِیْنَ وَبِحَقِّہٖ قَائِمِیْنَ وَمِنَ السُّوْۗءِ سَالِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ
الصَّادِقِیْنَ وَعِتْرَتِہِ النَّاطِقِیْنَ وَالْعَنْ جَمِیْعَ الظَّالِمِیْنَ وَاحْکُمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ یَا اَحْکَمَ
الْحَاکِمِیْنَ وارد ہے کہ اس شب چار رکعت نماز پڑھے دو سلام سے اور ہر رکعت میں بعد الحمد
سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد نماز یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَّمِنْ عَذَابِکَ
خَائِفٌ وَّبِکَ مُسْتَجِیْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ رَبِّ لَا تَجْھَدْ بَلَاۗئِیْ رَبِّ
لَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَاۗئِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ

وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ فِيْكَ بعد اسکے حاجت طلب کرے خدا سے کہ یہ شب ہے کہ حقتعالے نے بذات مقدس اپنی قسم یاد کی ہے کہ سائل کی دعا کو رد نہ کرونگا مگر وہ دعا جو کہ معصیت رکھتی ہو اور جو شخص اس شب کو سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے حق تعالے گناہان گذشتہ اسکے بخشدیگا اور حاجتہائے دنیا و آخرت اُسکی برلائے گا طلب کرے خواہ نہ کرے وارد ہے کہ نیمۂ شعبان کو دس رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں سلام اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد فراغ نماز سجدے میں جا کے کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَبَيَاضِيْ يَا عَظِيْمَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهٗ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ پس جو کہ اس عمل کو بجالائے محو کریگا حق تعالیٰ اسکے بہتر ہزار گناہ اور اسی کے برابر حسنات نامۂ اعمال میں اسکے لکھے گا اور مٹاویگا اسکے ماں باپ کے ستر ہزار گناہ کو اور فرمایا یہ وہ شب ہے کہ دروازے آسمان کے کھلے رہتے ہیں یعنی درہائے رحمت و خوشنودی خدا و درہائے آمرزش گناہان و درہائے فضل و احسان و درہائے توبہ و درہائے نعمت و درہائے جود و بخشش اور بخشتا ہے حق تعالے اس شب کو گناہ بندوں کے بعدد موہائے جانوران چوپایہ کے پس جو کہ بیدار رہے اس شب کو اور کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور نماز و صلوٰت و استغفار کرے آخرت میں بہشت اُسکا مقام ہوگا اور دعائے کمیل بھی اس شب ارشاد ہوا کہ پڑھے اور ہر شب جمعہ یا مہینے میں ایک مرتبہ یا سال میں ایک مرتبہ یا عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھے تا کفایت ہو شر اعدا سے اور اعانت و مدد کیا جائیگا اور روزی دیا جائیگا اور دعائے کمیل یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِاَسْمَائِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ

نماز نیمۂ شعبان

الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَاءَ لَهٗ کُلُّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَکُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِذِکْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ وَکَرَمِكَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِیْ ذِکْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِیًا قَانِعًا وَفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَکَانُكَ وَخَفِیَ مَکْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا یُمْکِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُکُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِیْ سَاتِرًا وَلَا لِشَیْءٍ مِنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَیْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَتَجَرَّاْتُ بِجَهْلِیْ وَسَکَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِکْرِكَ لِیْ وَمَنِّكَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ کَمْ مِنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ وَکَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهٗ وَکَمْ عِثَارٍ وَقَیْتَهٗ وَکَمْ مِنْ مَکْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَکَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِیْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِیْ وَاَفْرَطَ بِیْ سُوْءُ حَالِیْ وَقَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَقَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ وَحَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ بُعْدُ اٰمَالِیْ وَخَدَعَتْنِی الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِیْ بِخِیَانَتِهَا وَمِطَالِیْ یَا سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا یَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِیْ سُوْءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْءِ فِعْلِیْ وَاِسَاءَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ وَکَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ وَکُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ فِی الْاَحْوَالِ کُلِّهَا رَءُوْفًا وَعَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ مَنْ لِیْ غَیْرُكَ اَسْئَلُهٗ کَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ وَ

مولای اجریت علی حکما اتبعت فیہ ہوی نفسی ولم احترس فیہ من تزیین
عدوی فغرنی بما اھوی واسعدہ علی ذلک القضاء فتجاوزت بما جری علی من
ذلک بعض حدودک وخالفت بعض اوامرک فلک الحمد علی فی جمیع ذلک
ولا حجۃ لی فیما جری علی فیہ قضاءک والزمنی فیہ حکمک وبلاؤک وقد
اتیتک یا الھی بعد تقصیری واسرافی علی نفسی معتذرا نادما منکسرا مستقیلا
مستغفرا منیبا مقرا مذعنا معترفا لا اجد مفرا مما کان منی ولا مفزعا اتوجہ
الیہ فی امری غیر قبولک عذری وادخالک ایای فی سعۃ من رحمتک اللھم
فاقبل عذری وارحم شدۃ ضری وفکنی من شد وثاقی یا رب ارحم ضعف
بدنی ورقۃ جلدی ودقۃ عظمی یا من بدا خلقی وذکری وتربیتی وبری و
تغذیتی ھبنی لابتداء کرمک وسالف برک بی یا الھی وسیدی وربی اتراک
معذبی بنارک بعد توحیدک وبعد ما انطوی علیہ قلبی من معرفتک ولھج بہ
لسانی من ذکرک واعتقدہ ضمیری من حبک وبعد صدق اعترافی ودعائی
خاضعا لربوبیتک ھیھات انت اکرم من ان تضیع من ربیتہ او تبعد من
ادنیتہ او تشرد من اویتہ او تسلم الی البلاء من کفیتہ ورحمتہ ولیت شعری
یا سیدی والھی ومولای اتسلط النار علی وجوہ خرت لعظمتک ساجدۃ وعلی
السن نطقت بتوحیدک صادقۃ وبشکرک مادحۃ وعلی قلوب اعترفت بالھیتک
محققۃ وعلی ضمائر حوت من العلم بک حتی صارت خاشعۃ وعلی جوارح
سعت الی اوطان تعبدک طائعۃ واشارت باستغفارک مذعنۃ ما ھکذا
الظن بک ولا اخبرنا بفضلک عنک یا کریم یا رب وانت تعلم ضعفی عن قلیل
من بلاء الدنیا وعقوباتھا وما یجری فیھا من المکارہ علی اھلھا علی ان ذلک
بلاء ومکروہ قلیل مکثہ یسیر بقاؤہ قصیر مدتہ فکیف احتمالی لبلاء الاخرۃ
وجلیل وقوع المکارہ فیھا وھو بلاء تطول مدتہ ویدوم مقامہ ولا یخفف
عن اھلہ لانہ لا یکون الا عن غضبک وانتقامک وسخطک وھذا ما لا تقوم لہ

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِىْ فَكَيْفَ بِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ
الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ
وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَوْ لِطُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ
صَيَّرْتَنِيْ فِي الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَاۤئِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَاۤئِكَ وَفَرَّقْتَ
بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّاۤئِكَ وَاَوْلِيَاۤئِكَ فَهَبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَرَبِّيْ صَبَرْتُ
عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ
عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَاۤئِيْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِىْ
وَمَوْلَاىَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ
وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاۤءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ
اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ
قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا
صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ
بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ
بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَاىَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ
وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ
فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ
كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَغَلْغَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَ
اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ
فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ
مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ
اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ
مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا
لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاۤؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّیْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَیَّ مَعَ جَمِيْعِ جَوَارِحِیْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَیَّ مِنْ وَّرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِیَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّیْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ اَوْ اِحْسَانٍ تُفْضِلُهُ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَمَالِكَ رِقِّیْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِیْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّیْ وَمَسْكَنَتِیْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَاَعْمَالِیْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِیْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِیْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِیْ وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِیْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِی الْمُبَادِرِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ اَحْسَنَ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِیْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِیْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِیْ

عثرتی و اغفر لی زلتی فانک قضیت علی عبادک بعبادتک و امرتہم بدعائک وضمنت لہم الاجابۃ فالیک یا رب نصبت وجھی والیک یا رب مددت یدی فبعزتک استجب لی دعائی و بلغنی مناء و لاتقطع من فضلک رجائی واکفنی شر الجن و الانس من اعدائی یا سریع الرضا اغفر لمن لایملک الا الدعاء فانک فعال لما تشاء یا من اسمہ دواء و ذکرہ شفاء و طاعتہ غنی ارحم من راس مالہ الرجاء و سلاحہ البکاء یا سابغ النعم یا دافع النقم یا نور المستوحشین فی الظلم یا عالما لا یعلم صل علی محمد و ال محمد و افعل بی ما انت اھلہ و صلی اللہ علی رسولہ و الائمۃ المیامین من الہ وسلم تسلیما کثیرا اور وارد ہوا ہے کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ دعائے جامع کامل متضمن مطالب دنیا و آخرت ہے اللھم اقسم لنا من خشیتک ما یحول بیننا و بین معصیتک و من طاعتک ما تبلغنا بہ رضوانک و من الیقین ما یھون علینا بہ مصیبات الدنیا اللھم امتعنا باسماعنا و ابصارنا و قوتنا ما احییتنا و اجعلہا الوارث منا و اجعل ثارنا علی من ظلمنا و انصرنا علی من عادانا و لاتجعل مصیبتنا فی دیننا و لاتجعل الدنیا اکبر ھمنا و لا مبلغ علمنا و لاتسلط علینا من لایرحمنا برحمتک یا ارحم الراحمین وارد ہے کہ فرمایا جو کہ تین روزے آخر ماہ شعبان کے رکھے اور ماہ مبارک رمضان سے وصل کرے حقتعالے ثواب روزہ دو ماہ پے در پے کا اسکے لیے لکھے گا۔

خواص سورہ مبارک یٰس مصباح کفعمی میں روایت ہے جو کہ نیمہ شعبان میں تین بار پڑھے مرتبہ اول بہ نیت طول عمر اور نوبت دوم بہ نیت توانگری اور بار سوم بہ نیت رفع آفات و بلیات بعنایات خدا تا شعبان آیندہ محفوظ رہے گا اور روزی دیا جائیگا اور طویل عمر ہوگا اور اس باب میں احادیث بہت ہیں بس بعد سورہ مذکور کے ہر مرتبہ کے پڑھنے میں بات نہ کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انک عظیم ذو اناۃ و لا طاقۃ لنا لحلمک یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان من الطاعون و الوباء و موت الفجاءۃ و سوء القضاء و شماتۃ الاعداء ربنا اکشف عنا العذاب

اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بسند معتبر جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص شب نیمہ شعبان کو سو رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت بیک سلام اور ہر رکعت میں بعد سورہ الحمد دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب کل نمازوں سے فارغ ہو دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورہ الحمد اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھے حق تعالے سو گناہ کبیرہ ہلاک کنندہ اسکے بخشے گا اور بعدد ہر سورہ اور تسبیح کے ایک ایک قصر بہشت میں اسکو عطا کریگا اور اسکی شفاعت قبول کریگا سو آدمیوں کے لیے اسکے اہل خانہ اور عزیزوں سے اور اسکو ثواب شہید کا عطا ہوگا اور منقول ہے کہ بقیہ اس ماہ میں اس دعا کو بہت پڑھا کرے کہ حقتعالے آتش جہنم سے اسکو آزاد کردیگا اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيْمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيْمَا بَقِيَ مِنْهُ اور بسند بسیار معتبر منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام شب آخر ماہ شعبان اور شب اول ماہ رمضان کو یہ دعا پڑھتے تھے اور یہ دعا نہایت جلیل القدر ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفٰى عَنِّيْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا كَرِيْمُ يَا اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فُقَرَاءُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ

عنی وجھک واجعلنی من صالح خلقک فی العمل والامل والقضاء والقدر الٰھی
ابقنی خیر البقاء وافننی خیر الفناء علی موالات اولیائک ومعادات اعدائک
والرغبۃ الیک والرھبۃ منک والخشوع والوفاء والتسلیم لک والتصدیق
بکتابک واتباع سنۃ رسولک صلواتک علیہ وآلہ اللھم ما کان فی قلبی من
شک او ریبۃ او جحود او قنوط او فرح او بذخ او بطر او خیلاء او ریاء او سمعۃ
او شقاق او نفاق او کفر او فسوق او عصیان او عظمۃ او شیء لا تحب فاسئلک
یا رب ان تبدلنی مکانہ ایمانا بوعدک ووفاء بعھدک ورضا بقضائک و
زھدا فی الدنیا ورغبۃ فیما عندک واثرۃ وطمانینۃ وتوبۃ نصوحا اسئلک
ذلک یا رب العالمین الٰھی انت من حلمک تعصی فکانک لم تر ومن
کرمک وجودک تطاع فکانک لم تعص وانا ومن لم یعصک سکان
ارضک فکن علینا بالفضل جوادا وبالخیر عوادا یا ارحم الراحمین وصلی
اللہ علی محمد وآلہ صلوٰۃ دائمۃ لا تحصی ولا تعد ولا یقدر قدرھا غیرک
یا ارحم الراحمین ۞

باب سترھواں بیان میں ماہ رمضان کے

اس میں چند فصلیں ہیں **فصل اول** ان چیزوں کے بیان میں جو روزہ دار کو کرنا چاہیے روزے میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دن تمھارے روزے کا مانند دن افطار کے نہ ہو اپنے کو باز رکھو ان چیزوں سے کہ جنسے روزہ ٹوٹتا ہے طلوع صبح سے تا برطرف ہونے سرخی جانب مشرق کے مثلاً ایک ساعت پیش از صبح کھانا پینا ترک کرے اور جب طرف مشرق سے سرخی جاتی رہے تو افطار کرے پس اگر کچھ دن کو کھائے یا پیے عمداً موجب قضا اور کفارہ ہے اور اگر سہو سے کچھ کھا پی لے تو واجب نہیں اسی طرح

ـــــــــــــــــــ

۱ـ اگر کوئی روزہ دار سہواً کچھ کھا پی رہا ہو تو دیکھنے والے پر اسکا روکنا بھی واجب نہیں پس اگر وہ سہواً ایسا کرے تو اسکا روزہ بھی صحیح رہے گا اور وہ سیر یا سیراب بھی ہو جائیگا اور دیکھنے والا گنہگار بھی نہ ہوگا ۱۲ منہ

باب سترھواں

مبطلات روزہ

اگر وضو نماز واجب کے لیے کرتا ہو اور کلی کرنے میں پانی حلق میں بے اختیار چلا جائے تو
کچھ قباحت نہیں ہاں اگر عبث کلی کرتا ہو اور پانی بلا قصد اور بے اختیار حلق میں چلا جائے
تو فقط قضا اس روزے کی کرنا لازم ہے نہ کفارہ اور جماع کرنا عورت سے خواہ آگے سے
خواہ پیچھے سے یا مرد کی دبر میں جماع کرے خواہ انزال ہو خواہ نہ ہو اگرچہ بقدر سر ذکر دخول
ہو روزہ باطل ہوگا اور قضا و کفارہ لازم ہوگا اور اگر عورت[۱] حیض سے پاک ہوئی ہو تو پیش
از صبح غسل کرنا اسپر واجب ہے اور اگر غسل متعذر ہو تو وہ بھی تیمم بدل غسل کر کے تا صبح جاگتی
رہے جیسے آگے مذکور ہے اور اگر ایسا نہ کریگی تو روزہ اسکا باطل ہے اور قضا کرنا روزہ
کا لازم ہوگا اور کفارہ دینا احوط ہے اور اگر جنب کو غسل متعذر ہو بسبب خوف مرض یا
نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم کر کے جاگتا رہے[۲] اور تیمم کو نہ توڑے تا طلوع صبح صادق
بعد اسکے اگر سو رہے تو مضائقہ نہیں ہے پھر غسل کر لے اور اگر تیمم کرنے کے بعد پیش از
طلوع صبح صادق بسبب غلبۂ ریح بے اختیار تیمم ٹوٹ جائے تو فوراً دوسرا تیمم کر لے
اور بعد جنب ہونے کے اگر نیت میں تھا کہ غسل کرونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی
رکھتا تھا اور سو رہا اور تا صبح بیدار نہ ہوا تو قضا اس روزے کی اسپر واجب نہیں اور اگر سو رہے
تا صبح اور نیت غسل کی نہ رکھتا ہو تو اس پر قضا لازم ہے اور کفارہ بھی احوط ہے اور اگر بعد
بیدار ہونے کے یہ خیال کیا کہ ابھی رات زیادہ ہے آخر شب غسل کر لوں گا اور سو رہا
اور تا صبح بیدار نہ ہوا تو قضا اس روزہ کی واجب ہے اور کفارہ احوط ہے اور یہ قول
قوی ہے اور اگر دوبارہ بیدار ہو کر پھر بخیال سابق سو رہا اور تا صبح بیدار نہ ہو تو اس مرتبہ
کے سونے میں قضا و کفارہ دونوں لازم ہیں اور روزہائے قضاء رمضان مبارک میں

---

[۱] واضح ہو کہ اگر عورت کو دن کو ماہ رمضان میں حیض آوے تو اگر قبل دوپہر خون ظاہر ہوا ہو تو افطار بھی کرے یعنی کھا پی لے اور
اگر بعد دوپہر کے خون ظاہر ہوا ہے تو پھر شام تک امساک کرے کھائے پیے نہیں یہ امساک واجب نہیں۔ فقط حرمت
رمضان کے واسطے یہ مستحب ہے اگر کھا پی لے گی تو گنہگار نہ ہوگی اس لیے کہ یہ روزہ محسوب نہ ہوگا بعد رمضان
اس کا بہ نیت قضا رکھنا واجب ہے ۱۲ [۲] تیمم بدلے غسل کرنے کے بعد جاگتے رہنا ضروری نہیں ہے لیکن
چونکہ اکثر علماء اسکے خلاف ہیں لہذا موافق متن عمل کرنا بہتر ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

بھی چاہیے کہ صبح کو پاک ہو جنب نہ ہو مگر روزہ سنتی میں تا صبح اگر حالت جنابت میں رہے
اور پیش از زوال غسل کرکے نیت روزے کی کرلے تو روزہ اسکا صحیح ہے اور غبار غلیظ
حلق میں پہونچانا مثل آٹے اور خاک کے موجب قضا و کفارہ ہے بعضے علما نے قضا
تنہا جانی ہے اور دھواں غلیظ اور بخار غلیظ اور دھواں تنور کا اور بخار دیگ کا احوط ہے
کہ اس سے بھی پرہیز کرے بلکہ دود تمباکو سے بھی اجتناب کرے اور منی کا نکالنا بغیر جماع کے
بھی موجب قضا و کفارہ ہے اور بھی نظر کرنا عورت حلال یا حرام پر یا آواز ان کی سننا یا
بخیال خود لانا ہرگاہ باعث آنے منی کا ہووے اور قے کرنا عمداً اکثر علما موجب قضا تنہا
جانتے ہیں اور بعضے قضا و کفارہ دونوں واجب جانتے ہیں اور یہ مسئلہ مشکل ہے اور
وجوب قضا تنہا خالی قوت سے نہیں اور ہرگاہ قے بے اختیار آوے اسپر قضا و کفارہ
نہیں ہے اور حقنہ کرنا بھی نہ چاہیے کہ بعض علما موجب قضا و کفارہ دونوں کا جانتے
ہیں اور بعضے فقط موجب قضا جانتے ہیں اور شیاف لینا مکروہ ہے اگرچہ خشک چیز کا
ہو اسی طرح کان یا ناک میں دوا ڈالنا اور ناس لینا بشرطیکہ حلق میں نہ پہونچے مکروہ ہے
اور احوط اجتناب ہے اگرچہ حلق میں نہ پہونچے اور جھوٹ کہنا خدا و رسول اور ائمہ پر یا
حدیث جھوٹی نقل کرے یا مسئلہ خلاف واقع بیان کرے بعضے علما موجب قضا و کفارہ
جانتے ہیں اور بعضے نہیں اور احوط یہی ہے کہ قضا و کفارہ دونوں عمل میں لائے اور
بغیر روزے کے بھی یہ امور حرام ہیں بلکہ جو شخص اہلبیت مسئلہ کہنے کی نہ رکھتا ہو اور کہے یہ
بھی حرام ہے اور غوطہ لگانا پانی میں یا فقط سر ڈبونا پانی میں اگرچہ باقی تمام بدن پانی کے باہر
رہے بعضوں کے نزدیک موجب قضا و کفارہ ہے علی الاحوط اور بعضوں کے نزدیک فقط
موجب قضا ہے اور بعضے یہ فعل حرام جانتے ہیں اور قضا و کفارہ لازم نہیں کہتے مگر احتیاط
ترک میں ہے اور اگر غسل ارتماسی کرے تو جیسا روزہ میں خلل ہوتا ہے اسی طرح غسل
بھی باطل ہو جاتا ہے اور دوبارہ غسل کرنا ضرور ہے اور بلغم جب منھ میں آجاوے اس کو ہرگز
نہ نگلے اگر عمداً نگل جائیگا تو احوط قضا و کفارہ ہے لیکن اگر دماغ سے حلق میں چلا گیا ہو

سلہ اگر حلق سے باہر نکلنے کے بعد دوبارہ حلق کے اندر اتر جائے تو قضا و کفارہ دونوں واجب ہیں ۱۲ منہ مدظلہ۔

بغیر اسکے کہ منہ میں آیا ہو تو کچھ قباحت نہیں اسیطرح اخ جاہے کہ تھوک و رطوبت منہ میں جمع کرکے بھی نہ پی جاوے ہاں اس آب دہن سے احتراز ضرور نہیں ہے جو بطور عادت کے حلق میں جاتا ہے اور عورت روزہ دار کو پانی میں بیٹھنا مکروہ ہے بعض نے کہا کہ اگر کمر تک پانی میں بیٹھے اُسپر قضا لازم ہے بعض نے کفارہ بھی کہا ہے اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اُٹھے اور اسکو گمان ہو کہ ابھی رات باقی ہے تو اسکو کھانا پینا جائز ہے اور اگر بعد کو معلوم ہو کہ اسوقت رات نہ تھی بلکہ صبح تھی تو اسکی دو صورتیں ہیں اگر بعد بیدار ہونے کے اس نے دریافت کرلیا ہو یا خود آسمان کو دیکھ کر یا قرائن سے معلوم کیا ہو کہ رات ہے تو اسکا روزہ صحیح ہے اور اگر بغیر ملاحظہ امور مذکورہ کھایا پیا ہو تو فقط قضا واجب ہے اور کفارہ ایک روزہ کا یہ ہے کہ چاہے ایک بردہ آزاد کرے چاہے ساٹھ مسکین کو کھانا کھلاوے چاہے دو مہینے پے درپے روزہ رکھے اور اگر روزہ رکھنے میں اکتیس روزے پے درپے روزہ رکھے اور بعد ازاں متفرق رکھے تو جائز ہے مگر اکتیس روز کے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار کرے گا تو نئے سرے سے روزے رکھنے ہونگے اور عذر قوی یہ ہیں مانند حیض و نفاس و بیہوشی و دیوانگی و بیماری و سفر ضروری مباح کے کہ اگر ان سببوں سے اکتیس روز کے پہلے بھی افطار کریگا تو قباحت نہیں ہے اور بعد رفع عذر کے باقی روزے رکھنے سے کفارہ تمام ہو جائیگا اور کھانا کھلانے میں چاہیے کہ ہر شخص کو سیر ہو کر کھلاوے اور اگر دست بدست بطور حصہ دے تو ہر ایک کو ایک مد طعام سے کم نہ دے اور ایک آدمی کو دو حصے نہیں دیسکتا اسلیے کہ ساٹھ مسکین کی گنتی پوری ہونی چاہیے مگر جہاں کہیں کہ مستحق دستیاب نہ ہو اور شمار پورا کرنے میں نابالغ و بالغ کی قید نہیں ہے اور اقل درجہ مستحق کا یہ ہے کہ وہ شخص اثنا عشری مذہب ہو اور تارک صوم و صلوٰۃ نہ ہو اور بہت پریشان حال ہو کہ مسکینی اسپر صادق آوے اور آخوند علیہ الرحمۃ زاد المعاد میں اور جناب شیخ زین العابدین الحائری المازندرانی علیہ الرحمۃ اپنے فتاوےٰ میں فرماتے ہیں کہ جو شخص مابین خود و خدا دو ماہ روزے رکھنے سے عاجز ہو تو وہ شخص ایک کفارہ یعنی دو مہینے کے روزوں کے بدلے اٹھارہ روزے رکھے اور اگر اس سے بھی عاجز ہو تو بدل ہر روزہ دو ماہ کے ایک مدلہ طعام کہ انگریزی اسی روپیہ

لہ ایک مد انگریزی ... روپیہ کے سیر سے ... ہوتا ہے [illegible]

چہرہ دار کے سیر سے احتیاطاً آدھ پاؤ کم سیر بھر ہوتا ہے ہر مستحق کو دیوے اور اگر اس سے بھی
عاجز ہو تو دل سے توبہ و استغفار کافی ہے اور پھر فرماتے ہیں کہ جس قسم کے کفارہ سے
عاجز ہو تو اشہر اور اقوی یہ ہے کہ استغفار اسکا بدل ہو جائے گا مگر کفارہ ظہار کا کہ اسکے
بغیر ادا کیے جماع زوجہ حلال نہیں ہوتا اگرچہ شوہر اسکا کیسا ہی عاجز ہو اور بیان ظہار کا
باب الطلاق حصہ دوم میں انشاء اللہ آئیگا **فصل دوسری** آداب روزہ میں جناب

آداب روزہ

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہر گاہ روزہ دار چاہیے کہ میں روزہ رکھوں پس جمیع
اعضا کان و آنکھ و بال و پوست اسکے چاہیے کہ سب روزہ رکھیں یعنی صائم کو چاہیے
کہ محرمات بلکہ مکروہات سے باز رہے کہ روزہ کا دن مثل روز افطار کے نہ ہو روزہ فقط نہ
کھانے پینے ہی سے مراد نہیں بلکہ زبان کو روکے جھوٹ و بدزبانی و فحش سے آنکھ کو بند کرے
حرام پر نظر کرنے سے باہم دیگر نزاع نہ کرے حسد و غیبت نہ کرے قسم جھوٹ و سچ نہ کھائے
گالی نہ دے کسی پر جبر بیجا و ظلم نہ کرے خاموش رہے گفتار بد و افترا و فتنہ سے باز رہے
خوفناک رہے اپنے بادشاہ جلیل سے مثل بندۂ ذلیل کے اور روزہ دار کو مکروہ ہے شعر پڑھنا
اگرچہ مدح میں ائمہ انام کے ہوں اور خون کھنچوانا بدن سے اور دیر تک حمام میں رہنا مشک
اور نرگس کا پھول سونگھنا اور کپڑا بھگو کر بدن پر ڈالنا اور سرمہ مشک و عنبر ملا ہوا آنکھ میں لگانا
فصل تیسری آداب میں داخل ہونے ماہ مبارک رمضان کے سنت ہے طلب کرنا

وقت چاند دیکھنے کے پڑھنا دعا کا

ہلال ماہ رمضان کا اور بعضے واجب جانتے ہیں جب چاند دیکھے تو اشارہ طرف ہلال
کے کرے اور روبقبلہ ہاتھ اٹھا کر کہے رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ
عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَشَرَّهٗ
وَبَلَاءَهٗ وَفِتْنَتَهٗ اور بہترین دعا دعائے صحیفہ کاملہ ہے وہ پڑھے اور وہ دعا مذکور ہو چکی اور
ابن عقیل کہتے ہیں کہ وقت رویت ہلال ماہ مبارک رمضان یہ دعا پڑھنا واجب[1] ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ

---

[1] یعنے سنت مؤکدہ ۱۲

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ اَھلاً مُبارَکاً اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیَقِیْنِ وَ
الْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اور اول شب مجامعت اور
غسل سنت ہے کہ نہر جاری میں شب اول غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے کہ طہارت
معنوی ہوگا تا سال آئیندہ اور خارش بدن اس سال نہ ہوگی اور زیارت امام حسین علیہ السلام
شب اول سنت ہے اور شب پانزدہم و شب آخر جو شخص زیارت پڑھے گناہ اسکے اس طرح
زائل ہونگے جس طرح پتے درخت سے گرتے ہیں اور گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا گویا
ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور ثواب حج و عمرہ خدا عطا کریگا اور شب اول نیت روزہ
تمام ماہ کی کرے اور پھر ہر شب نیت کرے تو بہتر ہے اور نیت اس طرح کرے کہ کل روزہ
ماہ رمضان کا رکھتا ہوں ادا واجب قربۃً الی اللہ اور اول روز بھی سنت ہے غسل کرنا
آب جاری میں اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تمام سال بخوف رہیگا جمیع درد اور بیماریوں
سے اور وارد ہے کہ جو کہ روز اول ایک چلو گلاب منھ پر ڈالے خواری و پشیمانی سے نجات
پائیگا اور اگر ہر روز اسی طرح کرے تو اس روز بلاؤں سے ایمن رہیگا اور اس سال مرض سرسام
سے بیخطر ہوگا اور لکھا ہے کہ اول روز یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَ
قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ
الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ لَنَا
فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ منقول ہے کہ جب ماہ مبارک داخل ہوتا
تھا آنحضرت یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ
شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَہٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ
اَللّٰھُمَّ فَبَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَصَلٰوتِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا اور
فرمایا جو شب اول یا روز اول دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ
انا فتحنا دوسری رکعت میں جو سورہ چاہے پڑھے حق تعالیٰ اس سال کی سب آفات
و بدی سے محفوظ رکھے گا اور عطر لگانا اور مسواک کرنا روزہ میں ضرر نہیں کرتا اور فرمایا جو
خرمائے وجہ حلال سے افطار کرے تو ثواب اسکی نماز کا چار سو نماز کے برابر زیادہ ہوگا اور

افطار کرنا پانی سے گناہان دل کو دھوتا ہے اور افطار آب نیم گرم سے پاک کرتا ہے معدہ کو قوت دیتا ہے بینائی کو زیادہ کرتا ہے اور گناہوں کو دھوتا ہے رگوں کو ساکن کرتا ہے صفرائے غالب کو بجھاتا ہے بلغم کو قطع کرتا ہے صداع کو برطرف کرتا ہے حضرت سالتمآبؐ رطب یا حلوا یا نبات سے افطار فرمایا کرتے تھے جب یہ حاضر نہ ہوتا تھا تب آب نیم گرم سے افطار فرماتے تھے اور فرمایا جو کہ وقت افطار ایک گردہ روٹی کا تصدق کرے اور کسی مسکین کو دیوے خداوند غفار گناہ اسکے بخشدیگا اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا حاصل ہوگا فرزندان جناب اسمٰعیلؑ سے اور بہترین اعمال تلاوت قرآن مجید ہے روز و شبہائے ماہ مبارک میں کہ اس ماہ میں نازل ہوا ہے اور ہر چیز کی ایک بہار ہے قرآن پڑھنے کی بہار ماہ رمضان ہے فرمایا صلوٰت اور استغفار اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بہت کہے اور نافلہ ہائے شب و روز ترک نہ کرے اور شبہائے طاق میں غسل سنت ہے خصوصاً شب اول و پندرھویں و سترھویں و شبہائے قدر اور شب آخر اور فرمایا وقت افطار اور بعد سحر کھانے کے سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور بروقت افطار یہ کہے یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ لِیْ غَیْرُکَ اِغْفِرْلِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ گناہوں سے باہر آئے گا مانند اسکے کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو وارد ہے کہ وقت افطار کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ تا خدائے تعالےٰ عطا کرے اسکو ثواب ان لوگوں کا کہ جنھوں نے اس دن روزہ رکھا ہے اور جب کھانا سامنے آوے تو کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْہُ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور جب لقمہ اول اٹھاوے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْلِیْ

فصل چوتھی اعمال شب و روز میں وارد

ہے کہ بعد ہر نماز کے ماہ رمضان میں یہ دعا پڑھے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ

الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ منقول ہے کہ جو ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھے گناہ چہل سالہ اسکے بخشے جائیں گے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ اور بسند معتبر بلکہ صحیح جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب اس ماہ مبارک میں یہ دعا پڑھے، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ اور یہ دعا مشتمل بر مضامین عالیہ بھی وارد ہوئی ہے کہ ہر شب پڑھے اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا وَبِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِيْ عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا اور بسند معتبر

ادعیہ ہر شب

منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا کرو کہ اس مہینے کی دعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اُسکے صاحب کے لیے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِکَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّکَ وَاَیْقَنْتُ اَنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّکَالِ وَالنَّقِمَۃِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ اَللّٰھُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَائِکَ وَمَسْئَلَتِکَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیْعُ مِدْحَتِیْ وَاَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَاَقِلْ یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ یَا اِلٰہِیْ کَمْ مِنْ کُرْبَۃٍ قَدْ فَرَّجْتَھَا وَھُمُوْمٍ قَدْ کَشَفْتَھَا وَعَثْرَۃٍ قَدْ اَقَلْتَھَا وَرَحْمَۃٍ قَدْ نَشَرْتَھَا وَحَلْقَۃِ بَلَاءٍ قَدْ فَکَکْتَھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّھَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ کُلِّھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا مُضَادَّ لَہٗ فِیْ مُلْکِہٖ وَلَا مُنَازِعَ لَہٗ فِیْ اَمْرِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ فِیْ خَلْقِہٖ وَلَا شَبِیْہَ لَہٗ فِیْ عَظَمَتِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُہٗ وَحَمْدُہُ الظَّاھِرِ بِالْکَرَمِ مَجْدُہُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَدَہُ الَّذِیْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُہٗ وَلَا تَزِیْدُہُ کَثْرَۃُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَّکَرَمًا اِنَّہٗ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ قَلِیْلًا مِنْ کَثِیْرٍ مَعَ حَاجَۃٍ بِیْ اِلَیْہِ عَظِیْمَۃٍ وَغِنَاکَ عَنْہُ قَدِیْمٌ وَھُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَھُوَ عَلَیْکَ سَھْلٌ یَسِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَفْوَکَ عَنْ ذَنْبِیْ وَتَجَاوُزَکَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَصَفْحَکَ عَنْ ظُلْمِیْ وَسَتْرَکَ عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ وَحِلْمَکَ عَنْ کَثِیْرِ جُرْمِیْ عِنْدَ مَا کَانَ مِنْ خَطَائِیْ وَعَمَدِیْ اَطْمَعَنِیْ فِیْ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُہٗ مِنْکَ الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَرَیْتَنِیْ مِنْ قُدْرَتِکَ وَعَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِکَ فَصِرْتُ اَدْعُوْکَ اٰمِنًا وَّاَسْئَلُکَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَّلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَیْکَ فِیْمَا قَصَدْتُ فِیْہِ اِلَیْکَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَھْلِیْ عَلَیْکَ وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَ عَنِّیْ ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَۃِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی کَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَئِیْمٍ مِنْکَ عَلَیَّ یَا رَبِّ اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْکَ

وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ
فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ بِيْ وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ
وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ
كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ
دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ
بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ يُشَاكِلُهٗ وَلَا ظَهِيْرٌ يُعَاضِدُهٗ
قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَآءُ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَاَنَا اَعْصِيْهِ وَيُعَظِّمُ
النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِّنْ مَّوْهِبَةٍ هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِيْ وَعَظِيْمَةٍ مَخُوْفَةٍ
قَدْ كَفَانِيْ وَبَهْجَةٍ مُوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِيْ وَبَلِيَّةٍ مُّوْبِقَةٍ قَدْ دَرَأَ عَنِّيْ فَاُثْنِيْ عَلَيْهِ حَامِدًا
وَاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا يُرَدُّ سَائِلُهٗ
وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ وَيُنَجِّي الصَّالِحِيْنَ وَيَرْفَعُ
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا وَيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ وَنَكَالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَ
مَنْ يَّسْبَحُ فِيْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ
هَدٰنَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ

وَحَبِيبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ أَفْضَلَ وَأَحْسَنَ
وَأَجْمَلَ وَأَكْمَلَ وَأَزْكَى أَنْمَى وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَسْنَى وَأَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ
صِفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى
خَلْقِكَ وَآيَتِكَ الْكُبْرَى وَالنَّبَإِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَإِمَامَيِ الْهُدَى
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى أَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ
بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ
بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ
عَلَى عِبَادِكَ وَأُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلَاةً كَثِيرَةً دَائِمَةً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ
وَأَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلَى كِتَابِكَ
وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ وَمَكِّنْ
لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ
بِكَ شَيْئًا اللَّهُمَّ أَعِزَّهُ وَأَعْزِزْ بِهِ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا
عَزِيزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا اللَّهُمَّ أَظْهِرْ
بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ
اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ وَتُذِلُّ بِهَا
النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ
وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا
قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اللَّهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهِ
فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا وَأَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا وَأَغْنِ بِهِ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ مَغْرَمِنَا

وَاجْبُرْبِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْبِهٖ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ
اَسْرَنَا وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْبِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ
سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ
الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَاذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَ
اهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاۤءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ
فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا
وَشِدَّةَ الْفِتَنِ وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ
بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ
تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ **فصل پانچویں**
بیان میں سحر کے فرمایا حضرتؐ نے ترک نہ کرے امت میری سحر کھانا اگرچہ ایک ہی
دانہ خرمائے ناقص کا ہو کہ حق تعالٰے وملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اُن لوگوں پر جو استغفار
کرتے ہیں سحر کو اور سحر کھاتے ہیں پس سحر کھاؤ اگرچہ پانی ہو اور منقول ہے کہ جو سورۂ
انا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار پڑھے مابین ان دونوں حالتوں کے ثواب اس
شخص کا حاصل ہوگا جو راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور خون میں اپنے لوٹا ہو۔ اور فرمایا ہے کہ
اگر نیت روزہ بعد کھانے سحر کے کرے بہتر ہے اور اول شب سے تا آخر شب بھی
کرسکتا ہے نیت یوں ہے کہ کل روزہ رکھونگا میں واسطے رضائے خدا کے واجب قربۃ
الی اللہ اور عمدہ ترین دعائے سحر یہ ہے کہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام پڑھتے تھے اور
فرمایا اگر لوگ جانیں عظمت اس دعا کی کہ نزدیک خدا کیا ہے اور کسقدر جلدی قبول ہوتی
ہے دعا اُن کی ہر آئینہ شمشیر کھینچ کر باہم قتال کریں واسطے طلب اس دعا کے اور اس دعا میں
اسم اعظم خدا ہے پس جب اس دعا کو پڑھے تو باہتمام تمام بتضرع وزاری پڑھے اور جو غیر
اہل ہو اس سے مخفی رکھے۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَاۤئِكَ بِاَبْهَاهُ وَ
كُلُّ بَهَاۤئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَاۤئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ

بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ

عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَ
وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ
وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا
اَللّٰهُ پس حاجت طلب کرے اور یہ دعا مختصر ترین دعائے سحر ہے يَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ
كُرْبَتِیْ وَيَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ
لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ يَا مَنْ
يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْيَسِيْرَ وَ اعْفُ عَنِّی الْكَثِيْرَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ يَقِيْنًا
صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا
قَسَمْتَ لِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَيَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَيَا وَلِيِّیْ
فِیْ نِعْمَتِیْ وَيَا غَايَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِیْ
فَاغْفِرْ لِیْ خَطِيْئَتِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **فصل چھٹی** بیان ادعیہ ہر روزہ میں

صلوات ہر روزہ

مستحب ہے کہ یہ صلوات ہر روز ماہ مبارک میں اور ہر روز جمعہ تمام سال میں پڑھے
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ
عَلٰی مُوْسٰی وَهَارُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَالِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ
عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ ذَرَفَتْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ ذَاكِرٌ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا
سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ فِي الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ
وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ
مُحَمَّدًا مِّنَ الْبَهَاءِ وَالسُّرُوْرِ وَالنَّضْرَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ
وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ اَحَدًا
مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَّا
يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى
وَاَنْمٰى وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى
نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهِمَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ
عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى
مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ
عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسٰى

بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ عَجِّلْ فَرَجَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَ مَدَدِهِمْ وَ اَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَ الْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَ وِتْرِهِمْ وَ دِمَائِهِمْ وَ كُفَّ عَنَّا وَ عَنْهُمْ وَ عَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ وَ طَاغٍ وَ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَنْتَ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۔

ادعیہ سی روزہ ماہ رمضان میں

دعائے مختصر ہر روز

دعائے روز اول اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّائِمِيْنَ وَ قِيَامِيْ فِيْهِ قِيَامَ الْقَائِمِيْنَ وَ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ وَ هَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَاعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۔

دوسرے روز اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَ جَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ نَقِمَاتِكَ وَ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقِرَاءَةِ اٰيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

تیسرے روز اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيهَ وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ ۝

چوتھے روز اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ ۝۔

پانچویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

چھٹے روز اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نِقْمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَأَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ ۝

ساتویں روز اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَآثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ۔

آٹھویں روز اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ وَإِطْعَامَ الطَّعَامِ وَإِفْشَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْآمِلِينَ ۝

نویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِي إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ ۝

دسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ ۝

گیارھویں روز اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَ

الْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ اِلَیَّ فِیْہِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ بِعَوْنِکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۝

بارھویں[۱۲] روز۔ اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْہِ بِالسِّتْرِ وَالْعِفَافِ وَاسْتُرْنِیْ فِیْہِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْکَفَافِ وَاحْمِلْنِیْ فِیْہِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّیْ فِیْہِ مِنْ کُلِّ مَا اَحْذَرُ وَاَخَافُ بِعِصْمَتِکَ یَا عِصْمَۃَ الْخَائِفِیْنَ ۝

تیرھویں[۱۳] روز۔ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِیْ فِیْہِ عَلٰی کَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلتُّقٰی وَصُحْبَۃِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِکَ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الْمَسَاکِیْنِ ۝

چودھویں[۱۴] روز۔ اَللّٰھُمَّ لَاتُؤَاخِذْنِیْ فِیْہِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْھَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْہِ غَرَضًا لِّلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِکَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

پندرھویں[۱۵] روز۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ طَاعَۃَ الْخَاشِعِیْنَ وَاشْرَحْ فِیْہِ صَدْرِیْ بِاِنَابَۃِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِکَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ ۝

سولھویں[۱۶] روز۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوَافَقَۃِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مُوَافَقَۃَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِیْ فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰھِیَّتِکَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ ۝

سترھویں[۱۷] روز۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْہِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْہِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ لَایَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ ۝

اٹھارھویں[۱۸] روز۔ اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْہِ لِبَرَکَاتِ اَسْحَارِہٖ وَنَوِّرْ فِیْہِ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ اَنْوَارِہٖ وَخُذْ بِکُلِّ اَعْضَائِیْ اِلَی اتِّبَاعِ اٰثَارِہٖ بِنُوْرِکَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ ۔

انیسویں[۱۹] روز۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ فِیْہِ حَظِّیْ مِنْ بَرَکَاتِہٖ وَسَھِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِہٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِہٖ یَا ھَادِیًا اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ۝

بیسویں[۲۰] روز۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْہِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْہِ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ یَا مُنْزِلَ السَّکِیْنَۃِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

اکیسویں[۲۱] روز۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ دَلِیْلًا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْہِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَّاجْعَلِ الْجَنَّۃَ لِیْ مَنْزِلًا وَّمَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ ۝

بائیسویں روز - اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْہِ اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْہِ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِکَ وَاَسْکِنِّیْ فِیْہِ بُحْبُوْحَۃَ جَنَّاتِکَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ ۵

تئیسویں روز - اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْہِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ ۵

چوبیسویں روز - اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْہِ مَا یُرْضِیْکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِمَّا یُؤْذِیْکَ وَاَسْئَلُکَ التَّوْفِیْقَ فِیْہِ لِاَنْ اُطِیْعَکَ وَلَا اَعْصِیْکَ یَا جَوَادَ السَّائِلِیْنَ ۵

پچیسویں روز - اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِکَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ مُسْتَنًّا بِسُنَّۃِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِکَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ۔

چھبیسویں روز - اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْہِ مَشْکُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ فِیْہِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْہِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ ۵

ستائیسویں روز - اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ فَضْلَ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْہِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَحُطَّ عَنِّیَ الْوِزْرَ یَا رَءُوْفًا بِعِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ

اٹھائیسویں روز - اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْہِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَکْرِمْنِیْ فِیْہِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِیْہِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْکَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَائِلِ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ ۵

انتیسویں روز - اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ فِیْہِ بِالرَّحْمَۃِ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ التَّوْفِیْقَ وَالْعِصْمَۃَ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاھِبِ التُّھْمَۃِ یَا رَحِیْمًا بِعِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۵

تیسویں روز - اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ بِالشُّکْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاہُ وَیَرْضَاہُ الرَّسُوْلُ مُحْکَمَۃً فُرُوْعُہٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

فصل ستاتویں بیان میں شب قدر کے کہ انیسویں اور اکیسویں اور تیئیسویں شب ماہ رمضان ہے منقول ہے کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجا لائے ہر رکعت میں

بعد الحمد کے سات مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے اپنی جگہ سے نہ اُٹھے گا کہ حق تعالیٰ اُس کو اور اُس کے ماں باپ
کو بخشے گا اور کچھ ملائکہ کو بھیجے گا کہ حسنات اُس کے واسطے لکھیں تا سال آیندہ اور ملائکہ
کو بہشت میں بھیجے گا کہ درخت و کمرے واسطے اُس کے بنا کریں اور نہریں جاری کریں
اور غسل تینوں شب سنت مؤکدہ ہے۔ بہتر ہے کہ بعد غروب آفتاب نہائے کہ نماز
شام باغسل پڑھے اور مستحب ہے کہ قرآن مجید ہاتھ میں لیکر کھولے اور کہے اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اِسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا
یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ پس حاجت طلب کرے خدا سے بعد اسکے قرآن مجید بند کرکے سر پر رکھے
اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ
مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ پھر دس مرتبہ
کہے بِکَ یَا اَللّٰہُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَۃَ۔
دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ
بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ
بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّۃِ الْقَائِمِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ پس جو حاجت رکھتا ہو
طلب کرے خدا سے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام کی تینوں شب سنت
مؤکدہ ہے باب زیارت میں مذکور ہے اور سو رکعت نماز تینوں شب پڑھنا سنت ہے
خصوصاً تیئیسویں شب کو بجا لائے کہ بڑی فضیلت و بہت تاکید ہے اگر طاقت نہ ہو
بیٹھ کے پڑھے اور جوشن کبیر اور صلوات و ذکر الٰہی جو ہو سکے بجا لائے اور آمرزش
طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے اور ماں باپ و عزیز و اقربا
و برادران مومنین زندہ و مردہ کے لیے دعا کرے اکیسویں شب کے اعمال مخصوص یہ
ہیں کہ بعد عمل مذکور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ

اَلْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَایُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتُقَدِّرَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے

بیان اکیسویں شب کا

پھر اکیسویں[۲۱] شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجا لاوے جس طور پر مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے زیادہ ہے اور دعا آخر کی دعاؤں میں سے جو دعا اس شب کی ہے پڑھے اور وہ آگے مذکور ہیں اور تیئیسویں[۲۳] شب کے اعمال بھی یہی ہیں بدستور بجا لائے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دعا کے اور توبہ کرے کہ اس شب موافق حکمت کے مقدر ہوتی ہے مرگ و بلا اور روزی و قضا اور جو کچھ کہ اس سال واقع ہونے والا ہوتا ہے تا شب قدر آئندہ پس خوشا حال اس کا کہ جو عبادت میں شب بسر کرے۔ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ عنکبوت[۱] و سورہ روم[۲] اس شب پڑھے واللہ وہ اہل بہشت سے ہے اور الگ نہیں کرتا ہوں میں اس میں سے کسی کو اور نہیں ڈرتا ہوں میں کہ خدا اس قسم میں مجھ پر کوئی گناہ لکھے اور سورہ حٰمٓ دخان[۳] اور ہزار بار سورہ انا انزلناہ بھی وارد ہے کہ پڑھے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجا لائے اور دعا اس شب کی ادعیہ دہہ آخر میں سے پڑھے جو آگے مذکور ہے اور فرمایا کہ جو اس شب بیداری کرے اور سو رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ روزی اس کی کشادہ کرے گا اور بچائے گا دشمنوں کے شر سے اور پناہ دیگا ڈوبنے اور گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے میں پھنسنے اور جانوروں کے پھاڑ کھانے سے دفع کریگا ہول منکر و نکیر کو اس سے اور قبر سے جب باہر آوے گا ساتھ اس کے ہوگا ایک نور کہ روشنی ہوگی اہل محشر میں اور نامہ عمل داہنے ہاتھ میں دیں گے اور چھٹی لکھدیں گے آتش جہنم کی بیزاری اور گذرنے

[۱] پارہ ۲۰ میں ہے [۲] پارہ ۲۱ میں ہے [۳] پارہ ۲۵ میں ہے ۱۲

پل صراط اور نجات عذاب سے اور بے حساب داخل بہشت ہوگا اور وہاں رفیق ہوگا
پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں کا فائدہ جو نماز سنتی ہیں اگر ان کو بیٹھ کے بھی پڑھے
تو بھی جائز ہے اور دعائے جوشن کبیر وصغیر کے اس شب میں پڑھنے کی بڑی فضیلت
وارد ہے اور وہ آگے مذکور ہیں اور اس شب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ
عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ
فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی
نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ
بعد اس کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِکَ نَصِیْبًا مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَہٗ
فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَاَنْتَ مُنْزِلُہٗ مِنْ نُوْرٍ تَھْدِیْ بِہٖ اَوْ رَحْمَۃٍ تَنْشُرُھَا اَوْ رِزْقٍ
تَقْسِمُہٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُہٗ اَوْ ضُرٍّ تَکْشِفُہٗ وَاکْتُبْ لِیْ مَا کَتَبْتَ لِاَوْلِیَآئِکَ الصّٰلِحِیْنَ
الَّذِیْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْکَ الثَّوَابَ وَاَمِنُوْا بِرِضَاکَ عَنْھُمْ مِنْکَ الْعِقَابَ یَا کَرِیْمُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ ذٰلِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اور صحیفہ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ کو ضرور پڑھے کہ ان کا
ثواب بہت ہے اور وہ یہ ہیں۔ **دعائے مکارم الاخلاق** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَلِّغْ بِاِیْمَانِیْ اَکْمَلَ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْ یَقِیْنِیْ اَفْضَلَ الْیَقِیْنِ
وَانْتَہِ بِنِیَّتِیْ اِلٰی اَحْسَنِ النِّیَّاتِ وَبِعَمَلِیْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ
بِلُطْفِکَ نِیَّتِیْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَکَ یَقِیْنِیْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِکَ مَا فَسَدَ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاکْفِنِیْ مَا یَشْغَلُنِی الْاِھْتِمَامُ بِہٖ وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا تَسْئَلُنِیْ
غَدًا عَنْہُ وَاسْتَفْرِغْ اَیَّامِیْ فِیْمَا خَلَقْتَنِیْ لَہٗ وَاَغْنِنِیْ وَاَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِکَ وَ
لَا تَفْتِنِّیْ بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِیْ وَلَا تَبْتَلِیَنِّیْ بِالْکِبْرِ وَعَبِّدْنِیْ لَکَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِیْ
بِالْعُجْبِ وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰی یَدِیَ الْخَیْرَ وَلَا تَمْحَقْہُ بِالْمَنِّ وَھَبْ لِیْ مَعَالِیَ الْاَخْلَاقِ
وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَرْفَعْنِیْ فِی النَّاسِ دَرَجَۃً
اِلَّا حَطَطْتَنِیْ عِنْدَ نَفْسِیْ مِثْلَھَا وَلَا تُحْدِثْ لِیْ عِزًّا ظَاھِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِیْ ذِلَّۃً

دعائے مکارم الاخلاق

بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي بِقَدْرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمَتِّعْنِي بِهُدًى
صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَطَرِيْقَةِ حَقٍّ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ رُشْدٍ لَا اَشُكُّ
فِيْهَا وَعَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمْرِي بِذْلَةً فِي طَاعَتِكَ فَاِذَا كَانَ عُمْرِي مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ
فَاقْبِضْنِي اِلَيْكَ قَبْلَ اَنْ يَّسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَيَّ اَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا
تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي اِلَّا اَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً اُؤَنَّبُ بِهَا اِلَّا اَحْسَنْتَهَا وَ
لَا اُكْرُوْمَةً فِيَّ نَاقِصَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَبْدِلْنِي مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ
وَمِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ وَمِنْ
عُقُوْقِ ذَوِي الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ وَمِنْ
حُبِّ الْمُدَارِيْنَ تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِيْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ
مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْ لِّي يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِي وَظَفَرًا بِمَنْ
عَانَدَنِي وَهَبْ لِّي مَكْرًا عَلٰى مَنْ كَايَدَنِي وَقُدْرَةً عَلٰى مَنِ اضْطَهَدَنِي
وَتَكْذِيْبًا لِّمَنْ قَصَبَنِي وَسَلَامَةً مِّمَّنْ تَوَعَّدَنِي وَوَفِّقْنِي لِطَاعَةِ مَنْ
سَدَّدَنِي وَمُتَابَعَةِ مَنْ اَرْشَدَنِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَدِّدْنِي لِاَنْ
اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِي بِالنُّصْحِ وَاَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِي بِالْبِرِّ وَاُثِيْبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ
وَاُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَاُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِي اِلٰى حُسْنِ الذِّكْرِ وَاَنْ اَشْكُرَ
الْحَسَنَةَ وَاُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَحَلِّنِي بِحِلْيَةِ
الصَّالِحِيْنَ وَاَلْبِسْنِي زِيْنَةَ الْمُتَّقِيْنَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَ
اِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَاِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَاِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ
وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِيْنِ الْعَرِيْكَةِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَسُكُوْنِ
الرِّيْحِ وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ اِلَى الْفَضِيْلَةِ وَاِيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيْرِ
وَالْاِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَاِنْ عَزَّ وَالصَّمْتِ عَنِ الْبَاطِلِ

وَإِنْ نَفَعَ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ
مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَأَكْمِلْ ذٰلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ
أَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ
رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ وَأَقْوٰى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكَسَلِ
عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمٰى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ بِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ وَلَا
مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي أَصُولُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ
الْحَاجَةِ وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّي بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا
اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ إِلٰى
مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ فَأَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَإِعْرَاضَكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوعِي مِنَ التَّمَنِّي
وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِي قُدْرَتِكَ وَتَدْمِيرًا عَلٰى عَدُوِّكَ
وَمَا أَجْرٰى عَلٰى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَتْمِ عِرْضٍ أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ
أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ
وَإِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي تَمْجِيدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا
بِإِحْسَانِكَ وَإِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أُظْلَمَنَّ وَأَنْتَ
مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا أَضِلَّنَّ وَ
قَدْ أَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِي وَلَا أَطْغَيَنَّ وَمِنْ
عِنْدِكَ وُجْدِي اللّٰهُمَّ إِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَإِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَإِلٰى
تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ
وَلَا فِي عَمَلِي مَا أَسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوَكَ وَمَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِي إِلَّا
فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اللّٰهُمَّ وَأَنْطِقْنِي بِالْهُدٰى
وَأَلْهِمْنِي التَّقْوٰى وَوَفِّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا هُوَ أَرْضٰى اللّٰهُمَّ

ن: تجری

اسئلک بی الطریقۃ المثلی واجعلنی علی ملتک اموت واحیی اللھم صل علی محمد
وآلہ ومتعنی بالاقتصاد واجعلنی من اھل السداد ومن ادلۃ الرشاد
ومن صالحی العباد وارزقنی زاد المعاد وسلامۃ المرصاد اللھم خذ
لنفسک من نفسی ما یخلصھا وابق لنفسی من نفسی ما یصلحھا فان نفسی
ھالکۃ او تعصمھا اللھم انت عدتی ان حزنت وانت منتجعی ان حرمت
وبک استغاثتی ان کرثت وعندک مما فات خلف ولما فسد صلاح
وفیما انکرت تغییر فامنن علی قبل البلاء بالعافیۃ وقبل الطلب بالجدۃ
وقبل الضلالۃ بالرشاد واکفنی مؤنۃ معرۃ العباد وھب لی امن یوم
المعاد وامنحنی حسن الارشاد اللھم صل علی محمد وآلہ وادرء عنی
بلطفک واغذنی بنعمتک واصلحنی بکرمک وداونی بصنعک واظلنی
فی ذراک وجللنی برضاک ووفقنی اذا اشتکلت علی الامور لاھداھا واذا
تشابھت الاعمال لازکاھا واذا تناقضت الملل لارضاھا اللھم صل علی
محمد وآلہ وتوجنی بالکفایۃ وسمنی حسن الولایۃ وھب لی صدق الھدایۃ
ولا تفتنی بالسعۃ وامنحنی حسن الدعۃ ولا تجعل عیشی کدا کدا
ولا ترد دعائی علی ردا فانی لا اجعل لک ضدا ولا ادعو معک ندا اللھم
صل علی محمد وآلہ وامنعنی من السرف وحصن رزقی من التلف ووفر
ملکتی بالبرکۃ فیہ واصب بی سبیل الھدایۃ للبر فیما انفق منہ اللھم
صل علی محمد وآلہ واکفنی مؤنۃ الاکتساب وارزقنی من غیر احتساب
فلا اشتغل عن عبادتک بالطلب ولا احتمل اصر تبعات المکسب اللھم
فاطلبنی بقدرتک ما اطلب واجرنی بعزتک مما ارھب اللھم صل علی
محمد وآلہ وصن وجھی بالیسار ولا تبتذل جاھی بالاقتار فاسترزق
اھل رزقک واستعطی شرار خلقک فافتتن بحمد من اعطانی وابتلی
بذم من منعنی وانت من دونھم ولی الاعطاء والمنع اللھم صل علی محمد

فوز

وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ صِحَّةً فِيْ عِبَادَةٍ وَّفَرَاغًا فِيْ زَهَادَةٍ وَّعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ
وَّوَرَعًا فِيْ اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِيْ وَحَقِّقْ فِيْ رَجَاءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِيْ
وَسَهِّلْ اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِيْ وَحَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَنَبِّهْنِيْ لِذِكْرِكَ فِيْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ
فِيْ اَيَّامِ مُهْلَتِيْ وَانْهَجْ لِيْ اِلٰى مَحَبَّتِكَ سَبِيْلًا سَهْلَةً اَكْمِلْ لِيْ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ قَبْلَهٗ وَاَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ **دعائے توبہ** اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ يَحْجُبُنِيْ عَنْ
مَسْئَلَتِكَ خِلَالٌ ثَلَاثٌ وَّتَحْدُوْنِيْ عَلَيْهَا خَلَّةٌ وَّاحِدَةٌ يَحْجُبُنِيْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهٖ
فَاَبْطَاْتُ عَنْهُ وَنَهْيٌ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَنِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ
فَقَصَّرْتُ فِيْ شُكْرِهَا وَيَحْدُوْنِيْ عَلٰى مَسْئَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ عَلٰى مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ
اِلَيْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ اِلَيْكَ اِذْ جَمِيْعُ اِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ وَّاِذْ كُلُّ نِعَمِكَ
اِبْتِدَاءٌ فَهَا اَنَا يَا اِلٰهِيْ وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوْفَ الْمُسْتَسْلِمِ الذَّلِيْلِ وَ
سَائِلُكَ عَلَى الْحَيَاءِ مِنِّيْ سُؤَالَ الْبَائِسِ الْمُعِيْلِ مُقِرٌّ لَّكَ بِاَنِّيْ لَمْ اَسْتَسْلِمْ
وَقْتَ اِحْسَانِكَ اِلَّا بِالْاِقْلَاعِ عَنْ عِصْيَانِكَ وَلَمْ اَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا
مِنِ امْتِنَانِكَ فَهَلْ يَنْفَعُنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِقْرَارِيْ عِنْدَكَ بِسُوْءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَ
وَهَلْ يُنْجِيْنِيْ مِنْكَ اعْتِرَافِيْ لَكَ بِقَبِيْحِ مَا ارْتَكَبْتُ اَمْ اَوْجَبْتَ لِيْ فِيْ مَقَامِيْ
هٰذَا سَخَطَكَ اَمْ لَزِمَنِيْ فِيْ وَقْتِ دُعَائِيْ مَقْتُكَ سُبْحَانَكَ لَا اَيْاَسُ مِنْكَ
وَقَدْ فَتَحْتَ لِيْ بَابَ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ
الظَّالِمِ لِنَفْسِهٖ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِيْ عَظُمَتْ ذُنُوْبُهٗ فَجَلَّتْ
وَاَدْبَرَتْ اَيَّامُهٗ فَوَلَّتْ حَتّٰى اِذَا رَاٰى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ انْقَضَتْ وَغَايَةَ الْعُمُرِ
قَدِ انْتَهَتْ وَاَيْقَنَ اَنَّهٗ لَا مَحِيْصَ لَهٗ مِنْكَ وَلَا مَهْرَبَ لَهٗ عَنْكَ تَلَقَّاكَ
بِالْاِنَابَةِ وَاَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ نَقِيٍّ ثُمَّ دَعَاكَ

دعائے توبہ

بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِيٍّ قَدْ تَطَأْطَأَ لَكَ فَانْحَنٰى وَنَكَّسَ رَأْسَهٗ فَانْثَنٰى قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْيَتُهٗ رِجْلَيْهِ وَغَرَّقَتْ دُمُوْعُهٗ خَدَّيْهِ يَدْعُوْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَيَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ وَيَا مَنْ عَفْوُهٗ اَكْثَرُ مِنْ نِقْمَتِهٖ وَيَا مَنْ رِضَاهُ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهٖ وَيَا مَنْ تَحَمَّدَ اِلٰى خَلْقِهٖ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَيَا مَنْ عَوَّدَ عِبَادَهٗ قَبُوْلَ الْاِنَابَةِ وَيَا مَنِ اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيْرِ وَيَا مَنْ كَافٰى قَلِيْلَهُمْ بِالْكَثِيْرِ وَيَا مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ اِجَابَةَ الدُّعَاءِ وَيَا مَنْ وَعَدَهُمْ عَلٰى نَفْسِهٖ بِتَفَضُّلِهٖ حُسْنَ الْجَزَاءِ مَا اَنَا بِاَعْصٰى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَهٗ وَمَا اَنَا بِاَلْوَمِ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ وَمَا اَنَا بِاَظْلَمِ مَنْ تَابَ اِلَيْكَ فَعُدْتَ عَلَيْهِ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا تَوْبَةَ نَادِمٍ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصِ الْحَيَاءِ مِمَّا وَقَعَ فِيْهِ عَالِمٍ بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ وَاَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْاِثْمِ الْجَلِيْلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ وَاِنَّ احْتِمَالَ الْجِنَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا يَتَكَاءَدُكَ وَاَنَّ اَحَبَّ عِبَادِكَ اِلَيْكَ مَنْ تَرَكَ الْاِسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَجَانَبَ الْاِصْرَارَ وَلَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَيْكَ مِنْ اَنْ اَسْتَكْبِرَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُصِرَّ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَصَّرْتُ فِيْهِ وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلٰى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِيْ مِمَّا اسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ وَاَجِرْنِيْ مِمَّا يَخَافُهٗ اَهْلُ الْاِسَاءَةِ فَاِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوْفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَيْسَ لِحَاجَتِيْ مَطْلَبٌ سِوَاكَ وَلَا لِذَنْبِيْ غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا اِيَّاكَ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَاَنْجِحْ طَلِبَتِيْ وَاغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

فصل آٹھویں ادعیہ آخرہ شب و روز وداع ماہ مبارک رمضان میں۔ دعائے روز آخر روز جمعہ کی وداع کرا دو کہہ اَللّٰهُمَّ

ذا اعطف

لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا
تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا اور وارد ہے کہ آخر دسوں شبوں میں ہر شب یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ
بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ
لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَهِيَ لَكَ عِنْدِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ يَوْمَ اَلْقَاكَ اور بسند
معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرت دہۂ آخر کی ہر شب
کو یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ
اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ
فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ
الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ
قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ
اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ
مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَاۤؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِيَوْمِ
الْقِيٰمَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ
رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ
اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فِيْ هٰذَا
الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّيْ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور اس دعا کو بہت پڑھتے تھے يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُفَرِّجَ
هَمِّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ اور ستائیسویں شب کو بھی غسل سنت ہے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اس شب کو مکرر یہ دعا پڑھتے تھے اول شب سے تا آخر شب اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ اور انتیسویں تاریخ اور شب آخر کو بھی غسل سنت ہے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب ہے اور جناب امام ہمام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آخر شب ماہ مبارک کو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِيْتَ بِهٖ وَاَرْضٰى مَا رَضِيْتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِيْ هٰذَا وَدَاعَ خُرُوْجِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سورہ انعام و سورہ کہف و سورہ یٰس پڑھے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور بسند ہائے بسیار معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے واسطے دہہ آخر کی ہر شبوں کے ایک ایک دعا مخصوص وارد ہے اور یہ دعائیں بہت جلیل القدر ہیں اور مطالب دنیا و آخرت پر مشتمل ہیں فقیہ جناب صدوق سے نقل کی جاتی ہیں دعائے شب بست و کیم يَا مُوْلِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيَا مُوْلِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

دعائے وداع

دعا ہائے شبہائے دہہ آخر

فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِي مَغْفُوْرَةً وَ اَنْ تَهَبَ لِي يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِي فِيْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ٥

دعائے شب بست ودوم[۲۲] يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِي مَغْفُوْرَةً وَ اَنْ تَهَبَ لِي يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِي فِيْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ـ

دعائے شب بست وسوم[۲۳] يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِي مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا

يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِمَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

دعائے شب بست وچہارم يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَيَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِمَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

دعائے شب بست وپنجم يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَّالنَّهَارِ مَعَاشًا وَّالْاَرْضِ مِهَادًا وَّالْجِبَالِ اَوْتَادًا يَا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِمَا شُكْرَكَ

وَذِكْرِكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ٥ -

دعائے شب بست و ششم يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ -

دعائے شب بست و ہفتم يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ قَبْضًا يَّسِيْرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْاٰلَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ

صلواتک علیھم اجمعین ہ

دعائے شب بست وہشتم یا خازن اللیل فی الھوآء و یا خازن النور فی السمآء و یا مانع السمآء ان تقع علی الارض الا باذنہ و حابسھما ان تزولا یا علیم یا عظیم یا غفور یا دآئم یا اللہ یا وارث یا باعث من فی القبور یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسمآء الحسنیٰ و الامثال العلیا و الکبریآء و الاٰلآء اسئلک ان تصلی علی محمد و اٰل محمد و ان تجعل اسمی فی ھذہ اللیلۃ فی السعدآء و روحی مع الشھدآء و احسانی فی علیین و اسآءتی مغفورۃ و ان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی و ایمانا یذھب الشک عنی و ترضینی بما قسمت لی و اٰتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاٰخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار الحریق و ارزقنی فیھا شکرک و ذکرک و الرغبۃ الیک و الرھبۃ منک و التوبۃ و الانابۃ و التوفیق لما وفقت لہ محمدا و اٰلہ صلواتک علیھم اجمعین ہ

دعائے شب بست ونہم یا مکور اللیل علی النھار و مکور النھار علی اللیل یا علیم یا حکیم یا رب الارباب و سید السادات لا الٰہ الا انت یا من ھو اقرب الی من حبل الورید یا اللہ یا اللہ لک الاسمآء الحسنیٰ و الامثال العلیا و الکبریآء و الاٰلآء اسئلک ان تصلی علی محمد و اٰل محمد و ان تجعل اسمی فی ھذہ اللیلۃ فی السعدآء و روحی مع الشھدآء و احسانی فی علیین و اسآءتی مغفورۃ و ان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی و ایمانا یذھب الشک عنی و ترضینی بما قسمت لی و اٰتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاٰخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار الحریق و ارزقنی فیھا شکرک و ذکرک و الرغبۃ الیک و الانابۃ و التوبۃ و التوفیق لما وفقت لہ محمدا و اٰلہ صلواتک علیھم اجمعین ہ

دعائے شب سی ام الحمد للہ لا شریک لہ الحمد للہ کما ینبغی لکرم وجھہ و عز جلالہ و کما ھو اھلہ یا قدوس یا نور یا نور القدس یا سبوح

یَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ یَا رَحْمٰنُ یَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِيْمُ یَا كَبِيْرُ یَا اَللّٰهُ یَا لَطِيْفُ
يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ
الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ
وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ
وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ
وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ
صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

فصل نویں دعائے جوشن کبیر وصغیر میں دعائے جوشن کبیر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا
عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ
الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ
يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا
قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳ يَا خَيْرَ
الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا خَيْرَ
الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا
خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَ
الْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ
الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ سُبْحَانَكَ

يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِأَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْأَرَضُونَ بِإِذْنِهٖ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلٰى أَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْأُسَارٰى سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوَسِّعُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ

مُصِيْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غِنَائِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَائِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ يَا مُغِيْثِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۲ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَشَّافَ الْكُرُوْبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَا أَنِيْسَ الْقُلُوْبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۳ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُحِيْلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۴ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۵ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۶ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ

یَا مُقْسِمُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۸ یَا مَنْ هُوَ فِیْ مُلْكِهٖ مُقِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ سُلْطَانِهٖ قَدِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ جَلَالِهٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی عِبَادِهٖ رَحِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ صُنْعِهٖ حَكِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ حِكْمَتِهٖ لَطِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ لُطْفِهٖ قَدِیْمٌ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۹ یَا مَنْ لَا یُرْجٰی اِلَّا فَضْلُهٗ یَا مَنْ لَا یُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ یَا مَنْ لَا یُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ یَا مَنْ لَا یُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ یَا مَنْ لَا یَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ یَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ یَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ رَحْمَتُهٗ یَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ یَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهٗ یَا مَنْ لَیْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۰ یَا فَارِجَ الْهَمِّ یَا كَاشِفَ الْغَمِّ یَا غَافِرَ الذَّنْبِ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا خَالِقَ الْخَلْقِ یَا صَادِقَ الْوَعْدِ یَا مُوْفِیَ الْعَهْدِ یَا عَالِمَ السِّرِّ یَا فَالِقَ الْحَبِّ یَا رَازِقَ الْاَنَامِ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا عَلِیُّ یَا وَفِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا حَفِیُّ یَا رَضِیُّ یَا زَكِیُّ یَا بَدِیُّ یَا قَوِیُّ یَا وَلِیُّ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۲ یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ یَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ یَا مَنْ لَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۳ یَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ یَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ یَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ یَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ یَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ یَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ یَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ یَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنَةِ یَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِیْعَةِ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۴ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ یَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَا مُنْزِلَ الْاٰیَاتِ یَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ یَا مَاحِیَ السَّیِّئَاتِ یَا شَدِیْدَ النَّقِمَاتِ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُصَوِّرُ یَا مُقَدِّرُ یَا مُدَبِّرُ یَا مُطَهِّرُ یَا مُنَوِّرُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُبَشِّرُ یَا مُنْذِرُ یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۶ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ یَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ یَا رَبَّ النُّوْرِ وَ الظَّلَامِ یَا رَبَّ التَّحِیَّةِ وَ السَّلَامِ یَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِی الْاَنَامِ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۷ یَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِیْنَ یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِیْنَ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِیْنَ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَشْفَعَ الشَّافِعِیْنَ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۸ یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ یَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ یَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ لَهٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَهٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَاصِمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ یَا حَاكِمُ یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۳۰ یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ یَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ

يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهٗ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهٗ يَا مُكْرِمَ
مَنِ اسْتَكْرَمَهٗ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهٗ يَا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهٗ يَا مُعِيْنَ
مَنِ اسْتَعَانَهٗ يَا مُغِيْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۱ يَا عَزِيْزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيْفًا لَا يُرَامُ يَا
قَيُّوْمًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا لَا يَفُوْتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُوْلُ يَا بَاقِيًا
لَا يَفْنٰى يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يُضْعَفُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا
بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۳ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا
اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ يَا
اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا
اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۴ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ
الْخَيْرِ يَا قَدِيْمَ الْفَضْلِ يَا دَآئِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ
يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۵ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ يَا
مَنْ هُوَ فِيْ وَفَآئِهٖ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُوَّتِهٖ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ
يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ يَا مَنْ
هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا
مُعَافِيْ يَا هَادِيْ يَا دَاعِيْ يَا قَاضِيْ يَا رَاضِيْ يَا عَالِيْ يَا بَاقِيْ سُبْحَانَكَ

یا لا اِلٰہ اِلَّا انتَ الغوث الغوث خَلِّصنا مِنَ النَّارِ یا ربِّ ۳۷ یا مَن کُلُّ شیءٍ خاضعٌ لہٗ یا مَن کُلُّ شیءٍ خاشعٌ لہٗ یا مَن کُلُّ شیءٍ کائنٌ لہٗ یا مَن کُلُّ شیءٍ موجودٌ بہٖ یا مَن کُلُّ شیءٍ منیبٌ اِلیہِ یا مَن کُلُّ شیءٍ خائفٌ مِنہُ یا مَن کُلُّ شیءٍ قائمٌ بہٖ یا مَن کُلُّ شیءٍ صائرٌ اِلیہِ یا مَن کُلُّ شیءٍ یُسبِّحُ بِحمدِہٖ یا مَن کُلُّ شیءٍ ھالکٌ اِلَّا وجھُہٗ سُبحانکَ یا لا اِلٰہ اِلَّا انتَ الغوث الغوث خَلِّصنا مِنَ النَّارِ یا ربِّ ۳۸ یا مَن لا مفرَّ اِلَّا اِلیہِ یا مَن لا مفزعَ اِلَّا اِلیہِ یا مَن لا مقصدَ اِلَّا اِلیہِ یا مَن لا منجیٰ مِنہُ اِلَّا اِلیہِ یا مَن لا یرغبُ اِلَّا اِلیہِ یا مَن لا حولَ ولا قوّۃَ اِلَّا بہٖ یا مَن لا یُستعانُ اِلَّا بہٖ یا مَن لا یُتوکَّلُ اِلَّا علیہِ یا مَن لا یُرجیٰ اِلَّا ھُوَ یا مَن لا یُعبدُ اِلَّا اِیَّاہُ سُبحانکَ یا لا اِلٰہ اِلَّا انتَ الغوث الغوث خَلِّصنا مِنَ النَّارِ یا ربِّ ۳۹ یا خیرَ المرھوبین یا خیرَ المرغوبین یا خیرَ المطلوبین یا خیرَ المسئولین یا خیرَ المقصودین یا خیرَ المذکورین یا خیرَ المشکورین یا خیرَ المحبوبین یا خیرَ المدعوّین یا خیرَ المستأنسین سُبحانکَ یا لا اِلٰہ اِلَّا انتَ الغوث الغوث خَلِّصنا مِنَ النَّارِ یا ربِّ ۴۰ اللّٰھُمَّ اِنّی اَسئلُکَ باسمِکَ یا غافرُ یا ساترُ یا قادرُ یا قاھرُ یا فاطرُ یا کاسرُ یا جابرُ یا ذاکرُ یا ناظرُ یا ناصرُ سُبحانکَ یا لا اِلٰہ اِلَّا انتَ الغوث الغوث خَلِّصنا مِنَ النَّارِ یا ربِّ ۴۱ یا مَن خلقَ فسوّیٰ یا مَن قدَّرَ فھدیٰ یا مَن یکشفُ البلویٰ یا مَن یسمعُ النَّجویٰ یا مَن یُنقذُ الغرقیٰ یا مَن یُنجی الھلکیٰ یا مَن یشفی المرضیٰ یا مَن اضحکَ وابکیٰ یا مَن اماتَ واحییٰ یا مَن خلقَ الزَّوجینِ الذَّکرَ والاُنثیٰ سُبحانکَ یا لا اِلٰہ اِلَّا انتَ الغوث الغوث خَلِّصنا مِنَ النَّارِ یا ربِّ ۴۲ یا مَن فی البرِّ والبحرِ سبیلُہٗ یا مَن فی الآفاقِ آیاتُہٗ یا مَن فی الآیاتِ برھانُہٗ یا مَن فی المماتِ قُدرتُہٗ یا مَن فی القبورِ عبرتُہٗ یا مَن فی القیٰمۃِ مُلکُہٗ یا مَن فی الحسابِ ھیبتُہٗ یا مَن فی المیزانِ قضاؤُہٗ یا مَن فی الجنَّۃِ ثوابُہٗ یا مَن فی النَّارِ

عِقَابُهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ ۴۳ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرُبُ الْخَائِفُوْنَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ يَا مَنْ فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ ۴۴ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُنِيْبُ يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ ۴۵ يَا أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا أَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَا أَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ يَا أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَا أَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا أَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا أَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوْفٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ ۴۶ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوْظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ ۴۷ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ ۴۸ يَا مَنْ عَطَاؤُهٗ شَرِيْفٌ يَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ يَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ

سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۹
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ
يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۰ يَا مَنْ يَرٰى وَلَا يُرٰى يَا مَنْ
يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِيْ وَيُهْدٰى يَا مَنْ يُحْيِيْ وَلَا يُحْيٰى يَا مَنْ
يَسْأَلُ وَلَا يُسْأَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ
يَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۱ يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيْبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ
يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيْلُ
يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۲ يَا سُرُوْرَ الْعَارِفِيْنَ يَا مُنَى الْمُحِبِّيْنَ يَا أَنِيْسَ
الْمُرِيْدِيْنَ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا
قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِيْنَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ
يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۳ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا إِلٰهَنَا يَا
سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا يَا مُعِيْنَنَا يَا حَبِيْبَنَا يَا طَبِيْبَنَا
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۴
يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْأَنْهَارِ
وَالْأَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِيْ وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْإِعْلَانِ وَالْإِسْرَارِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۵ يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ أَمْرُهٗ

یَا مَنْ لَحِقَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمُہٗ یَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰی کُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُہٗ یَا مَنْ لَا تُحْصِی
الْعِبَادُ نِعَمَہٗ یَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُکْرَہٗ یَا مَنْ لَا تُدْرِکُ الْاَفْہَامُ جَلَالَہٗ
یَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْہَامُ کُنْہَہٗ یَا مَنِ الْعَظَمَۃُ وَالْکِبْرِیَاءُ رِدَاؤُہٗ یَا مَنْ
لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاءَہٗ یَا مَنْ لَا مُلْکَ اِلَّا مُلْکُہٗ یَا مَنْ لَا عَطَاءَ اِلَّا عَطَاؤُہٗ
سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۵۶
یَا مَنْ لَہُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَہُ الصِّفَاتُ الْعُلْیَا یَا مَنْ لَہُ الْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلٰی
یَا مَنْ لَہُ الْجَنَّۃُ الْمَاْوٰی یَا مَنْ لَہُ الْاٰیَاتُ الْکُبْرٰی یَا مَنْ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی
یَا مَنْ لَہُ الْحُکْمُ وَالْقَضَاءُ یَا مَنْ لَہُ الْھَوَاءُ وَالْفَضَاءُ یَا مَنْ لَہُ الْعَرْشُ
وَالثَّرٰی یَا مَنْ لَہُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰی سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۵۷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا عَفُوُّ
یَا غَفُوْرُ یَا صَبُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا رَءُوْفُ یَا عَطُوْفُ یَا مَسْئُوْلُ یَا وَدُوْدُ
یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۵۸ یَا مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ عَظَمَتُہٗ یَا مَنْ فِی الْاَرْضِ
اٰیَاتُہٗ یَا مَنْ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ دَلَائِلُہٗ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُہٗ یَا مَنْ فِی الْجِبَالِ
خَزَائِنُہٗ یَا مَنْ یَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ یَا
مَنْ اَظْھَرَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ لُطْفَہٗ یَا مَنْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَہٗ یَا مَنْ تَصَرَّفَ
فِی الْخَلَائِقِ قُدْرَتُہٗ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۵۹ یَا حَبِیْبَ مَنْ لَا حَبِیْبَ لَہٗ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَا طَبِیْبَ لَہٗ
یَا مُجِیْبَ مَنْ لَا مُجِیْبَ لَہٗ یَا شَفِیْقَ مَنْ لَا شَفِیْقَ لَہٗ یَا رَفِیْقَ مَنْ لَا رَفِیْقَ
لَہٗ یَا مُغِیْثَ مَنْ لَا مُغِیْثَ لَہٗ یَا دَلِیْلَ مَنْ لَا دَلِیْلَ لَہٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ
لَا اَنِیْسَ لَہٗ یَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَہٗ یَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَہٗ
سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۶۰
یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَا ھَادِیَ مَنِ اسْتَھْدَاہُ یَا کَالِیَ مَنِ اسْتَکْلَاہُ یَا رَاعِیَ

مَنِ اسْتَرْعَاہُ یَا شَافِیَ مَنِ اسْتَشْفَاہُ یَا قَاضِیَ مَنِ اسْتَقْضَاہُ یَا مُغْنِیَ مَنِ اسْتَغْنَاہُ یَا مُوْفِیَ مَنِ اسْتَوْفَاہُ یَا مُقَوِّیَ مَنِ اسْتَقْوَاہُ یَا وَلِیَّ مَنِ اسْتَوْلَاہُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۶۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا نَاطِقُ یَا صَادِقُ یَا فَالِقُ یَا فَارِقُ یَا فَاتِقُ یَا رَاتِقُ یَا سَابِقُ یَا سَامِقُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۶۲ یَا مَنْ یُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ یَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ یَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ یَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ یَا مَنْ قَدَّرَ الْخَیْرَ وَالشَّرَّ یَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ یَا مَنْ لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ یَا مَنْ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۶۳ یَا مَنْ یَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِیْدِیْنَ یَا مَنْ یَعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ یَا مَنْ یَسْمَعُ اَنِیْنَ الْوَاھِنِیْنَ یَا مَنْ یَرٰی بُکَاءَ الْخَائِفِیْنَ یَا مَنْ یَمْلِکُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ یَا مَنْ یَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِیْنَ یَا مَنْ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ یَا مَنْ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ یَا مَنْ لَا یَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۶۴ یَا دَائِمَ الْبَقَاءِ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ یَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ یَا غَافِرَ الْخَطَاءِ یَا بَدِیْعَ السَّمَاءِ یَا حَسَنَ الْبَلَاءِ یَا جَمِیْلَ الثَّنَاءِ یَا قَدِیْمَ السَّنَاءِ یَا کَثِیْرَ الْوَفَاءِ یَا شَرِیْفَ الْجَزَاءِ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۶۵ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا قَھَّارُ یَا جَبَّارُ یَا صَبَّارُ یَا بَارُّ یَا مُخْتَارُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۶۶ یَا مَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّانِیْ یَا مَنْ رَّزَقَنِیْ وَرَبَّانِیْ یَا مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ یَا مَنْ قَرَّبَنِیْ وَاَدْنَانِیْ یَا مَنْ عَصَمَنِیْ وَکَفَانِیْ یَا مَنْ حَفِظَنِیْ وَکَلَانِیْ یَا مَنْ

اَعَزَّنِي وَاَغْنَانِي يَا مَنْ وَفَّقَنِي وَهَدَانِي يَا مَنْ اٰنَسَنِي وَاٰوَانِي يَا مَنْ اَمَاتَنِي وَاَحْيَانِي سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۶۷ يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ يَا مَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَائِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۶۸ يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَاءً يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۶۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۷۰ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَيْسَ يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُحْيِ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۷۱ يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى يَا مَنْ لَهٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَهٗ ثَنَاءٌ لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهٗ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهٗ قَضَآءٌ

لَا یُرَدُّ یَا مَنْ لَهٗ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ یَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَیَّرُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۲ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ یَا ظَهْرَ اللَّاجِیْنَ یَا مُدْرِكَ الْهَارِبِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ یَا حَفِیْظُ یَا مُحِیْطُ یَا مُقِیْتُ یَا مُغِیْثُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۴ یَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ یَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ یَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَیْبٍ یَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِیْرٍ یَا مَنْ هُوَ عَزِیْزٌ بِلَا ذُلٍّ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلَا فَقْرٍ یَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ یَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِیْهٍ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۵ یَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِیْنَ یَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِّلشَّاكِرِیْنَ یَا مَنْ حَمْدُهٗ عِزٌّ لِّلْحَامِدِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ یَا مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِّلطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ سَبِیْلُهٗ وَاضِحٌ لِّلْمُنِیْبِیْنَ یَا مَنْ اٰیَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِّلنَّاظِرِیْنَ یَا مَنْ كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ یَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِّلطَّائِعِیْنَ وَ الْعَاصِیْنَ یَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۶ یَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ یَا مَنْ تَعَالٰی جَدُّهٗ یَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَیْرُهٗ یَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ یَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُهٗ یَا مَنْ یَدُوْمُ بَقَاؤُهٗ یَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهٗ یَا مَنِ الْكِبْرِیَاءُ رِدَاؤُهٗ یَا مَنْ لَا تُحْصٰی اٰلَاؤُهٗ یَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهٗ سُبْحَانَكَ

يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۷۷ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِيْنُ يَا اَمِيْنُ يَا مُبِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا مَكِيْنُ يَا
رَشِيْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا شَهِيْدُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۷۸ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ
يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيْدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا
ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ يَا
مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۷۹ يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ يَا مَنْ لَا شَبِيْهَ
لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا مُغْنِیَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ يَا رَازِقَ
الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا عِصْمَةَ
الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا
رَبِّ ۸۰ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ
يَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۸۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ
يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاضِلُ يَا فَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ
يَا وَاهِبُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ۸۲ يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا
مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ يَا مَنْ
دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ دَنَا فِیْ عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا فِیْ دُنُوِّهٖ

سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۸۳
يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ
يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ
يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ
يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۸۴ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ
جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ
الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ
قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَدًا يَا مَنْ
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۸۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ
يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۸۶ يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا أَفْضَلَ مَعْبُودٍ
عُبِدَ يَا أَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ يَا أَعَزَّ مَذْكُورٍ ذُكِرَ يَا أَعْلَى مَحْمُودٍ حُمِدَ
يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ قُصِدَ
يَا أَكْرَمَ مَسْؤُولٍ سُئِلَ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۸۷ يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ يَا سَنَدَ
الْمُتَوَكِّلِينَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَنِيسَ الذَّاكِرِينَ
يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ
الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۸۸ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ
فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ

لَا تَحْوِیْهِ الْفِكَرُ یَا مَنْ لَا یُدْرِكُهُ بَصَرٌ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۸۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا حَافِظُ یَا بَارِئُ یَا ذَارِئُ یَا بَاذِخُ یَا فَارِجُ یَا فَاتِحُ یَا كَاشِفُ یَا ضَامِنُ یَا اٰمِرُ یَا نَاهِیْ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۹۰ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُقَلِّبُ الْقَلْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُنَزِّلُ الْغَیْثَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِی الْمَوْتٰی اِلَّا هُوَ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۹۱ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ یَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ یَا نَاصِرَ الْاَوْلِیَآءِ یَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ یَا رَافِعَ السَّمَآءِ یَا اَنِیْسَ الْاَصْفِیَآءِ یَا حَبِیْبَ الْاَتْقِیَآءِ یَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ یَا اِلٰهَ الْاَغْنِیَآءِ یَا اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۹۲ یَا كَافِیًا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یَا قَائِمًا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُشْبِهُهٗ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْكِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَنْقُصُ فِیْ خَزَائِنِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ هُوَ خَبِیْرٌ بِكُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَیْءٍ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۹۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُكْرِمُ یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا مُفْنِیْ یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ یَا مُنْجِیْ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۹۴ یَا اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ

يَا اِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَصَانِعَهٗ يَا بَارِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَ
وَخَالِقَهٗ يَا قَابِضَ كُلِّ شَیْءٍ وَبَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَمُعِيْدَهٗ
يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَمُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَیْءٍ وَمُحَوِّلَهٗ يَا مُحْيِیَ كُلِّ شَیْءٍ
وَمُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٩٥ يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّمَذْكُوْرٍ
يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّمَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ
يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّمَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّاَنِيْسٍ
يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَ
مَحْبُوْبٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ٩٦ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ
يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ
يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا
مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِیْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ
فِیْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٩٧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ
يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٩٨ يَا مَنْ عِلْمُهٗ
سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهٗ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ
يَا مَنْ كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاۤؤُهٗ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِيْدٌ
يَا مَنْ مُلْكُهٗ قَدِيْمٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ يَا مَنْ عَرْشُهٗ عَظِيْمٌ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
٩٩ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا

مَنْ لَا یُلْهِیهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ یَا مَنْ لَا یُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ یَا مَنْ لَا یَحْجُبُهُ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّینَ یَا مَنْ هُوَ غَایَةُ مُرَادِ الْمُرِیدِینَ یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی هِمَمِ الْعَارِفِینَ یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی طَلَبِ الطَّالِبِینَ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ ذَرَّةٌ فِی الْعَالَمِینَ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۞ یَا حَلِیمًا لَا یَعْجَلُ یَا جَوَادًا لَا یَبْخَلُ یَا صَادِقًا لَا یُخْلِفُ یَا وَهَّابًا لَا یَمَلُّ یَا قَاهِرًا لَا یُغْلَبُ یَا عَظِیمًا لَا یُوصَفُ یَا عَدْلًا لَا یَحِیفُ یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ یَا كَبِیرًا لَا یَصْغُرُ یَا حَافِظًا لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ

دُعائے جوشن صغیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰهِی كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰی عَلَیَّ سَیْفَ عَدَاوَتِهِ وَشَحَذَ لِی ظُبَةَ مُدْیَتِهِ وَاَرْهَفَ لِی شَبَا حَدِّهِ وَدَافَ لِی قَوَاتِلَ سُمُومِهِ وَسَدَّدَ نَحْوِی صَوَائِبَ سِهَامِهِ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّی عَیْنُ حِرَاسَتِهِ وَاَضْمَرَ اَنْ یَسُومَنِی الْمَكْرُوهَ وَیُجَرِّعَنِی ذُعَافَ مَرَارَتِهِ فَنَظَرْتَ یَا اِلٰهِی اِلٰی ضَعْفِی عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِی عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ وَقُصُورِی عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِی بِمُحَارَبَتِهِ وَوَحْدَتِی فِی كَثِیرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِی وَاَرْصَدَ لِی فِیمَا لَمْ اُعْمِلْ فِیهِ فِكْرِی فِی الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهِ فَاَیَّدْتَنِی بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِی بِنَصْرِكَ وَفَلَلْتَ لِی شَبَا حَدِّهِ وَخَذَلْتَهُ بَعْدَ جَمْعِ عَدِیدِهِ وَحَشْدِهِ وَاَعْلَیْتَ كَعْبِی عَلَیْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَیَّ مِنْ مَكَائِدِهِ اِلَیْهِ وَرَدَدْتَهُ فِی مَهْوٰی حُفْرَتِهِ وَلَمْ یَشْفِ غَلِیلَهُ وَلَمْ یَبْرُدْ حَرَارَةَ غَیْظِهِ وَقَدْ عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَهُ وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَایَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

دعائے جوشن صغیر

لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ
مِنَ الشّٰاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذّٰاكِرِيْنَ ۲ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ بَاغٍ بَغَانِيْ
بِمَكَائِدِهٖ وَنَصَبَ لِيْ اَشْرَاكَ مَصَائِدِهٖ وَوَكَّلَ بِيْ تَفَقُّدَ رِعَايَتِهٖ وَ
اَضْبَاَ اِلَيَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ بِطَرِيْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا لِّانْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ وَهُوَ
يُظْهِرُ لِيْ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ لِيْ وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَيْتُ دَغَلَ
سَرِيْرَتِهٖ وَقُبْحَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ لِشَرِيْكِهٖ فِيْ مِلَّتِهٖ وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا اِلَيَّ فِيْ
بَغْيِهٖ اَرْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ وَاَتَيْتَ بُنْيَانَهٗ مِنْ اَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهٗ فِيْ
زُبْيَتِهٖ وَاَرْدَيْتَهٗ فِيْ مَهْوٰى حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ خَدَّهٗ طَبَقًا لِّتُرَابِ رِجْلِهٖ
وَشَغَلْتَهٗ فِيْ بَدَنِهٖ وَرِزْقِهٖ وَرَمَيْتَهٗ بِحَجَرِهٖ وَخَنَقْتَهٗ بِوَتَرِهٖ وَذَكَّيْتَهٗ
بِمَشَاقِصِهٖ وَكَبَبْتَهٗ لِمَنْخِرِهٖ وَرَدَدْتَّ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَوَثَقْتَهٗ بِنَدَامَتِهٖ
وَفَتَّتَّهٗ بِحَسْرَتِهٖ فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْذَاَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهٖ وَانْقَمَعَ
بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِيْلًا مَّاْسُوْرًا فِيْ رِبْقِ حَبَائِلِهِ الَّتِيْ كَانَ يُؤَمِّلُ اَنْ
يَّرَانِيْ فِيْهَا يَوْمَ سَطْوَتِهٖ وَقَدْ كِدْتُّ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلُّ بِيْ مَا
حَلَّ بِسَاحَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ
لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰاكِرِيْنَ وَ
لِاٰلَائِكَ مِنَ الذّٰاكِرِيْنَ ۳ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهٖ وَشَجِيَ
بِغَيْظِهٖ وَسَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَجَّهَ لِيْ بِفُنُوْنِ عَيْبِهٖ وَوَخَزَنِيْ بِمُوْقِ
عَيْنِهٖ وَجَعَلَ عِرْضِيْ غَرَضًا لِّمَرَامِيْهِ وَقَلَّدَنِيْ خِلَالًا لَّمْ تَزَلْ فِيْهِ
فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيْرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلٰى
مَا لَمْ اَزَلْ اَعْرِفُهٗ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ يُّضْطَهَدَ مَنْ
اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ وَاَنْ لَّا تَقْرَعَ الْفَوَادِحُ مَنْ لَّجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ الِانْتِصَارِ
بِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ

لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۴ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ سَحَائِبِ
مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ أَمْطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ أَجْرَيْتَهَا
وَأَعْيُنِ أَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ
أَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَأُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ
إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي
لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۵ إِلٰهِي وَ
مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ عَدَمٍ وَإِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ
فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ أَنْعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ أَزَحْتَ
لَا تُسْأَلُ يَا سَيِّدِي عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا أَنْفَقْتَ
وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَأَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْأَلْ فَابْتَدَأْتَ وَاسْتُمِيحَ بَابُ فَضْلِكَ
فَمَا أَكْدَيْتَ وَأَبَيْتَ إِلَّا إِنْعَامًا وَامْتِنَانًا وَإِلَّا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَإِحْسَانًا
وَأَبَيْتُ يَا رَبِّ إِلَّا انْتِهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً عَلَى مَعَاصِيكَ وَتَعَدِّيًا
لِحُدُودِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّي وَعَدُوِّكَ لَمْ
يَمْنَعْكَ يَا إِلٰهِي وَنَاصِرِي إِخْلَالِي بِالشُّكْرِ عَنْ إِتْمَامِ إِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِي
ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيلٍ اعْتَرَفَ
لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَأَقَرَّ عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي أَدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ
بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيلِ عَادَاتِكَ عِنْدَهُ وَإِحْسَانِكَ إِلَيْهِ
فَهَبْ لِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي مِنْ فَضْلِكَ مَا أُرِيدُهُ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَتَّخِذُهُ
سُلَّمًا أَعْرُجُ فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَآمَنُ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ
وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْأَئِمَّةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ
يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۶ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ

عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ کَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَۃِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰی مَا تَقْشَعِرُّ مِنْہُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ اِلَیْہِ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِیْ عَافِیَۃٍ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ۔ اِلٰھِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ سَقِیْمًا مُّوْجِعًا مُّدْنِفًا فِیْ اَنِیْنٍ وَّعَوِیْلٍ یَتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّہٖ وَلَا یَجِدُ مَحِیْصًا وَّلَا یُسِیْغُ طَعَامًا وَّلَا یَسْتَعْذِبُ شَرَابًا وَّلَا یَسْتَطِیْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّھُوَ فِیْ حَسْرَۃٍ وَّنَدَامَۃٍ وَّاَنَا فِیْ صِحَّۃٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَۃٍ مِّنَ الْعَیْشِ کُلُّ ذٰلِکَ مِنْکَ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ۔ اِلٰھِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مَّرْھُوْبًا مُّسْھَدًا مُّشْفِقًا وَّحِیْدًا وَّجِلًا ھَارِبًا طَرِیْدًا مُّنْجَحِرًا فِیْ مَضِیْقٍ اَوْ مَخْبَاۃٍ مِّنَ الْمَخَابِیْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَیْہِ الْاَرْضُ بِرُحْبِھَا وَلَا یَجِدُ حِیْلَۃً وَّلَا مَنْجًی وَّلَا مَاْوًی وَّلَا مَھْرَبًا وَّاَنَا فِیْ اَمْنٍ وَّاَمَانٍ وَّطُمَانِیْنَۃٍ وَّعَافِیَۃٍ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ۔ اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ مَغْلُوْلًا مُّکَبَّلًا بِالْحَدِیْدِ بِاَیْدِی الْعُدَاۃِ لَا یَرْحَمُوْنَہٗ فَقِیْدًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَوَلَدِہٖ مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِہٖ وَبَلَدِہٖ یَتَوَقَّعُ کُلَّ سَاعَۃٍ بِاَیِّ قِتْلَۃٍ یُقْتَلُ بِہٖ وَبِاَیِّ مُثْلَۃٍ یُّمَثَّلُ بِہٖ وَاَنَا فِیْ عَافِیَۃٍ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ۔ اِلٰھِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ یُقَاسِی الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَۃَ الْقِتَالِ بِنَفْسِہٖ

قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَاٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيْدِ مَبْلَغَ مَجْهُوْدِهٖ وَلَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ اَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِّنْ مَّآءٍ اَوْ حَبَّةً مِّنْ مَالِهٖ اَوْ نَظْرَةً اِلٰى اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۱۱ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيْلَةٍ اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ غَرَقٍ اَوْ شَرَقٍ اَوْ حَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۱۲ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَوَطَنِهٖ وَوَلَدِهٖ مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ عُرْيٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ وَّاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۱۳ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فَقِيْرًا عَائِلًا عَارِيًا مُمْلِقًا مُخْفِقًا مَجْهُوْدًا مَهْجُوْرًا خَائِفًا جَائِعًا ظَمْاٰنًا يَنْتَظِرُ مَنْ يَّعُوْدُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ اَوْ عَبْدٍ وَّجِيْهٍ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّيْ عِنْدَكَ اَوْ اَشَدُّ عِبَادَةً لَّكَ مَغْلُوْلًا مَقْهُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِّنْ تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِيَّةِ

وَ كُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقْلِ الضَّرِيْبَةِ اَوْ مُبْتَلًى بِبَلَاءٍ شَدِيْدٍ لَا قِبَلَ لَهٗ اِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ وَفِيْ عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيْهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۱۴ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ شَدِيْدًا طَرِيْدًا حَيْرَانًا مُتَحَيِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا فِي الصَّحَارِيْ وَالْبَرَارِيْ قَدْ اَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَالْبَرْدُ وَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ وَذُلٍّ مِّنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۱۵ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَرِيْضًا سَقِيْمًا مُدْنِفًا عَلٰى فِرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِّنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۱۶ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدْ دَنَا يَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ اَعْوَانِهٖ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّائِهٖ وَاَخِلَّائِهٖ قَدْ

مُنِعَ مِنَ الْکَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِہٖ حَسْرَۃً لَا یَسْتَطِیْعُ لَھَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ فَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۱۸ اِلٰھِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَکَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ مَضَائِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَکُرَبِھَا وَذُلِّھَا وَحَدِیْدِھَا یَتَدَاوَلُہٗ اَعْوَانُھَا وَزَبَانِیَتُھَا فَلَا یَدْرِیْ اَیُّ حَالٍ یُفْعَلُ بِہٖ وَاَیُّ مُثْلَۃٍ یُمَثَّلُ بِہٖ فَھُوَ فِیْ ضُرٍّ مِنَ الْعَیْشِ وَضَنْکٍ مِنَ الْحَیٰوۃِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِہٖ حَسْرَۃً لَا یَسْتَطِیْعُ لَھَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ فَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۱۸ اِلٰھِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَکَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَیْہِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِہِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ اَوِدَّائَہٗ وَاَحِبَّائَہٗ وَاَخِلَّائَہٗ وَاَمْسٰی حَقِیْرًا اَسِیْرًا ذَلِیْلًا فِیْ اَیْدِی الْکُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ یَتَدَاوَلُوْنَہٗ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِی الْمَطَامِیْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِیْدِ لَا یَرٰی شَیْئًا مِنْ ضِیَآءِ الدُّنْیَا وَلَا مِنْ رَوْحِھَا یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِہٖ حَسْرَۃً لَا یَسْتَطِیْعُ لَھَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ فَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۱۹ اِلٰھِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰى اَنْ خَاطَرَ
بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ حِرْصًا مِنْهُ عَلَيْهَا قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَكُسِرَتْ بِهٖ فَهُوَ فِيْ اٰفَاقِ
الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ
وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اِلٰهِيْ
وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاۗءُ
وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاۗءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَاۗءُ وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوْفُ
وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيْعًا وَّقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِهٖ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ
وَالطَّيْرُ مِنْ لَّحْمِهٖ وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَا
بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّيْ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَ
ذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ
الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَبِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ يَا
كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَلَاُمُدَّنَّ
يَدِيْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ وَبِمَنْ اَلُوْذُ
يَا كَرِيْمُ لَا اَحَدَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ
اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَاۗءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ
فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ
وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ
مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ بِكَ

اِسْتَغْنَتْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغْنِنِیْ وَبِکَ اسْتَجَرْتُ فَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِیْ وَاَغْنِنِیْ بِطَاعَتِکَ عَنْ طَاعَۃِ عِبَادِکَ
وَبِمَسْئَلَتِکَ عَنْ مَسْئَلَۃِ خَلْقِکَ وَانْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰی عِزِّ
الْغِنٰی وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَۃِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ
خَلْقِکَ جُوْدًا مِّنْکَ وَکَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّیْ اِلٰهِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی
ذٰلِکَ کُلِّہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ
وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

باب اٹھارھواں دربیان شب عید و فطرہ و نماز و قنوت

حدیث میں وارد ہے کہ جو شب عید بیداری کرے نہ مریگا دل اُسکا اسدن کہ جسدن
سب کے دل خوف سے مردہ ہونگے فرمایا یہ شب کمتر شب قدر سے نہیں ہے پس
اس شب بھی غسل سنت ہے کہ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب
و نافلہ پڑھ چکے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرے اور کہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا
ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَھُوَ عِنْدَکَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ پھر سجدہ میں جاوے
اور سو مرتبہ کہے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے
اور منقول ہے کہ اس شب دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں ہزار مرتبہ سورہ
قل ہو اللہ اور دوسری روایت میں سو مرتبہ بھی وارد ہے کہ پڑھے اور دوسری
رکعت میں ایک مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے سجدے میں جاوے اور سو مرتبہ
اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ کہے اور پھر کہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا
مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پس حاجت اپنی
طلب کرے خدا سے کہ عطا کریگا اسکو اور اگر بعدد ریگ صحرا اور بیابانوں کے گناہ رکھتا
ہوگا حق تعالٰے بخشدیگا ایضاً سنت مؤکدہ ہے کہ بعد نماز شام و خفتن و صبح شب عید

و نماز عید یہ تکبیرات پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَاھَدٰنَا **فصل بیان فطرہ میں**

بیان فطرہ

روز عید فطرہ واجب مؤکدہ ہے اور شرط قبولیت روزہ ہے درصورت امکان نہ دے
تو گناہ کبیرہ ہے جیسا کہ صلوات سے تمامی نماز ہے ہرگاہ عمداً ترک کرے صلوات
کو تشہد میں تو نماز مقبول نہیں ہے اسیطرح جو کہ روزہ رکھے مگر زکوٰۃ فطرہ نہ دے
تو روزہ اسکا قبول نہیں ہے اور فرمایا زکوٰۃ فطرہ زکوٰۃ بدن ہے پاکیزہ کرتی ہر کثافت
سے مشہور ہے کہ جو شخص سال بھر کا کھانا اپنا اور عیال کا رکھتا ہو تو واجب ہے کہ فطرہ
دے اور بعض نے کہا اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ ہو تو واجب ہے
اظہر سنت ہے اگر مفلس ہو ایک حصہ فطرہ دست بدست پھرا کے کسی مومن محتاج کو
دے اور صاحب مقدور مع اطفال اور جو کہ اسکے ہمراہ ہوں سب کا دیوے اگر
عید کی شب کوئی مہمان ہو اسکا فطرہ مہماندار پر واجب ہے اور جو کہ پیش از شام اس
گھر میں وارد ہوا اور افطار کرے اسکا بھی دے اگر بعد شام آوے افطار کرے اسکے
مال سے یا نہ کرے واجب نہیں ہے اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اسکے مال
سے نہ کرے احوط ہے کہ دونوں دیویں یا ایک دے باذن دوسرے کے اور نابالغ
و بندہ و دیوانہ پر واجب نہیں ہاں اگر یہ کسی کی عیال میں ہوں تو اُسپر واجب ہے
اور اگر یہ شخص چند لوگوں کو نان و نفقہ دیتا ہے اور وہ لوگ اور گھر میں رہتے ہیں تو
ان لوگوں کا فطرہ اس شخص پر نہیں ہے اور اسی طرح اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے
یا ہمسایہ کو بھیجے تو اس پر فطرہ واجب نہیں ہے اور بہتر ہے کہ شام کو فطرہ جدا کرے
پیش از نماز عید مستحقین کو دیوے اور نیت کرے کہ فطرہ دیتا ہوں اپنے اور اپنے

بیان فطرہ دینے کا

عیال کی طرف سے ادا تقرب بخدا اگر صبح کو بھی جدا کرے خوب ہے اگر پیش از
نماز جدا کرے اور بعد نماز اس دن یا روز دیگر بسبب حاضر نہ ہونے مستحقین کے
تاخیر ہو جاوے قصور نہیں اور اگر جدا نہ کرے تا ظہر روز عید احوط ہے کہ تا شام قصد
ادا و قضا نہ کرے یعنی یوں ہی دیوے اور اگر روز عید گذر جائے تو بقصد قربت دے

یہ قصد کرے کہ یہ دیتا ہوں اگر قضائے فطرہ مجھ پر واجب ہووے والا تصدق ہووے اور جنس فطرہ وہ دے کہ جو غذا غالب اس شہر کی ہو جیسے گندم یا خرما دے اور مقدار فطرہ شرعاً ایک صاع لکھا ہے اور وزن صاع کا حسب فتوائے حال ہنبری سیر یعنے انگریزی سیر سے جو اسی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہے سوا تین سیر ہے اور اگر احتیاطاً ساڑھے تین سیر دے فی آدمی تو بہتر ہے پس فطرہ اس شخص کو دے کہ کھانا اپنا اور اپنے عیال کا سال بھر کا نہ رکھتا ہو اور ہاتھ پھیلا کر سوال نکرتا ہو صالح نماز گذار ہو اور واجب النفقہ مثل پدر و مادر و جد و جدہ و فرزند و فرزند زادگان کو نہیں دے سکتے اگر عزیز مفلس ہو اسکو دینا بہتر ہے بعد اسکے ہمسایہ کو جو پریشان ہو بعد اسکے اسکو دے کہ جو فاضل تر و صالح تر و پریشان تر ہو اور اگر جنس کا حساب کر کے نقدی مستحقین کو تقسیم کرے تو بہتر ہے اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہیں دے سکتے اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونوں لے سکتے ہیں **فصل نماز عید کے بیان میں** بہتر ہے روز عید پیش از نماز افطار کرے خرمے سے کہ سنت ہے اور روز عید غسل سنت موکدہ بعض نے واجب جانا ہے اور زیر آسمان غسل نہ کرے اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاِتِّبَاعَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پس بسم اللہ کہکے غسل کرے اور بعد فراغ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِّذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے اور نماز عید زمان غیبت میں علمائے بجماعت سنت جانی ہے اور تنہا بھی پڑھ سکتے ہیں سنت ہے اور نماز عید دو رکعت ہیں نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ بعدہ تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر کہے رکعت اول میں سورہ الحمد اور یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓی اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی سَیَذَّکَّرُ

فطرہ کی رقم

نماز عید کا بیان

مَنْ یَّخْشٰی ۙ وَ یَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی ۚ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ؕ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی ۙ وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ؕ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۙ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ؕ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی پھر ہاتھ اٹھا کے قنوت پڑھے اور دعائے قنوت یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْکِبْرِیَاۤءِ وَ الْعَظَمَةِ وَ اَهْلَ الْجُوْدِ وَ الْجَبَرُوْتِ وَ اَهْلَ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَةِ وَ اَهْلَ التَّقْوٰی وَ الْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ ذُخْرًا وَ کَرَامَةً وَ شَرَفًا وَ مَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْۤءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا سَئَلَکَ بِهٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ اسکے بعد تکبیر کہے اور پھر ہاتھ اُٹھا کر یہی قنوت پڑھے اسیطرح ہر مرتبہ تکبیر کہکے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے بس رکوع اور سجود بجا لائے اور کھڑا ہو اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۙ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۙ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۙ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰهَا ۙ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۙ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۙ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۙ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۙ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰهَا ۙ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ؕ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۙ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۙ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْیٰهَا ؕ فَکَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۙ وَلَا یَخَافُ عُقْبٰهَا اسکے بعد ہاتھ اُٹھا کے پھر وہی قنوت پڑھے بعدہ تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے بعد ازاں رکوع و سجود و تشہد و سلام پڑھ کے نماز کو تمام کرے۔ واضح ہو کہ ترکیب نماز عید و بقرعید کی ایک ہے۔

دعائے قنوت نماز عید

باب انیسواں اعمال ماہ ذیحجہ میں

اور اسمیں چند فصلیں ہیں فصل پہلی روز عرفہ یعنی نویں تاریخ کی فضیلت میں جان تو کہ اس روز کے اعمال اور فضائل بہت ہیں اور زاد المعاد میں اکثر مذکور ہیں مگر یہاں پر مختصر ذکر کیا جاتا ہے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص عرفات میں حاضر نہو اسکو چاہیے کہ بعد نماز عصر دو رکعت نماز زیر آسمان پڑھے جس سورۃ سے کہ یاد ہو بعد ازاں درگاہ الٰہی میں اقرار اپنے گناہوں کا کرکے تضرع وزاری واستغفار کرے پھر زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے کہ ثواب اہل عرفات کا اسکو حاصل ہوگا اور حق سبحانہ وتعالےٰ گناہاں گذشتہ اور آیندہ اسکے بخشے گا پھر حضرت فرماتے ہیں کہ اس روز چاہیے کہ سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد اور سو مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعائے روز عرفہ یہ منقول ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَلَكَ بَرَاءَتِيْ وَبِكَ حَوْلِيْ وَمِنْكَ قُوَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ وَعِظَامِيْ وَعُرُوْقِيْ وَمَقَامِيْ وَمَقْعَدِيْ وَ

مُدْخَلِیْ وَمُخْرَجِیْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِیَ النُّوْرَ یَا رَبِّ یَوْمَ اَلْقَاکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے اَللّٰھُمَّ کَمَا
سَتَرْتَ عَلَیَّ مَالَمْ اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِیْ مَا تَعْلَمُ وَکَمَا وَسِعَنِیْ عِلْمُکَ فَلْیَسَعْنِیْ
عَفْوُکَ وَکَمَا بَدَأْتَنِیْ بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَکَ بِالْغُفْرَانِ وَکَمَا
اَکْرَمْتَنِیْ بِمَعْرِفَتِکَ فَاشْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِکَ وَکَمَا عَرَّفْتَنِیْ وَحْدَانِیَّتَکَ
فَاَکْرِمْنِیْ بِطَاعَتِکَ وَکَمَا عَصَمْتَنِیْ مِمَّا لَمْ اَکُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِکَ
فَاغْفِرْ لِیْ مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِیْ مِنْهُ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِاُمُوْرٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّیْ وَاَنَا بَیْنَ یَدَیْکَ
بِرُمَّتِیْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ یَا اَهْلَ الْعَفْوِ یَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا
اِغْفِرْ لِیْ وَلِاِخْوَانِیْ

فصل دوسری بیان میں عید قربان کے (بیان عید قربان)

پس جس طور عید
فطر میں مذکور ہوا غسل اور نماز اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجا لائے
نماز کی نیت یہ کرے کہ دو رکعت نماز عید قربان پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ
باقی ترکیب بدستور مثل نماز عید فطر ہے اور سنت ہے کہ افطار بعد از نماز گوشت
قربانی سے کرے اور قربانی سنت موکدہ ہے بعض علما نے واجب جانا ہے
اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے
عیال کی طرف سے قربانی چاہے کرے چاہے نہ کرے مگر اپنے لیے ضرور کرے اور
فرمایا کہ اگر قرض کر کے قربانی کرے گا تو اس قرض کو خدا ادا کرے گا بہتر ہے کہ
روز عید قربانی کرے اور گیارھویں اور بارھویں کو بھی قربانی کر سکتے ہیں اور جو منیٰ
میں ہو تو تیرھویں کو بھی قربانی کر سکتا ہے اور مکروہ ہے اس جانور کا قربانی کرنا جس نے
گھر میں پرورش پائی ہو پس اگر پس اگر شتر ہو تو پانچ سال تمام کا ہو یا دہ اگر گائے یا بکرا ہو
تو چاہیے ایک سال تمام کا ہو اور سال دوم میں داخل ہوا ہو اور اگر دو سال تمام کا
ہو بہتر ہے اور اگر بھیڑ و بکری ہو دے تو چھ مہینے کافی ہیں اگر سات مہینے کی تمام ہو

تو بہتر ہے اور چاہیے کسی اعضا میں عیب و نقص نہ ہو اندھا اور کانا اور بہت لنگڑا اور سینگ ٹوٹا کن نہ ہو بیمار و ضعیف و بوڑھا نہ ہو خصیہ کٹا نہ ہو اور اگر بغیر خصی کا ممکن نہو تو جائز ہے اور خصیہ ملا ہوا جانور قربانی کرنا مکروہ ہے اور سنت ہے کہ اگر شتر یا گائے قربانی کرے تو مادہ ہو اگر بھیڑ و بکری ہو تو نر ہو سنت ہے کہ آپ ذبح کرے اگر نہ ہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھ کر ذبح کرے اگر شتر ہو تو نحر کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے میں نیچے گردن کے جو اسکے ہے مارے اس طرح کہ ڈوب جائے اور بعوض نحر کے ذبح کرے تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ کو کھڑا رکھے رو بقبلہ اور دونوں اگلے پانوں گھٹنوں سے پانوں تک باندھ دے اور جو کہ نحر کرے داہنی جانب اونٹ کے کھڑا ہو اور دعا پڑھ کر حربہ لگا دے ایسا گھرا کہ گر پڑے اور گائے گوسفند بکری ہو تو رو بقبلہ اسکو ذبح کرے اسطرح کہ سر اسکا داہنی جانب رکھے اور بائیں ہاتھ سے گلا پکڑ کے چھری تیز ہو پھیر دے کہ چار رگ گردن کی کٹیں یعنی حلقوم اور دو رگ بزرگ کہ ہر دو جانب حلقوم کے ہیں اور وہ رگ کہ پشت حلقوم پر ہے کہ پانی گھانس اس سے جاتا ہے اور جب ارادہ ذبح کرے پہلے یہ دعا پڑھے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اگر حیوان چند شخص بشرکت قربانی کریں تو مِنْهُمْ کہیں پس جب تک نہ مرے سر جدا نہ کریں بہتر ہے کہ اسی گوشت سے آپ افطار کرے ایک حصہ عیال کھاویں ایک حصہ ہمسایہ پریشان کو تقسیم کرے ایک حصہ فقرا و سوال کنندہ کو دے اور کلہ و پوست وغیرہ تصدق کرے قصاب کو نہ دے اگر قصاب پریشان ہو تو بطور تصدق اسے دے اگر بکری یا گوسفند ممکن نہ ہو تو قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک اپنے لیے اور ایک برائے عیال قربانی کرے بہتر ہے اگر ماں باپ عزیز و اقربا کے لیے

قربانی کرے خوب ہے اگرچند شخص قدرت نہ رکھتے ہوں کہ قربانی جدا جدا کریں جائز ہے
کہ باہم شریک ہوں سات آدمی بلکہ ستر تک احکام دیگر متعلق ذبح معلوم ہو کہ وہ
آلہ جس سے ذبح کریں موافق اس حیوان کے ہو نہ یہ کہ مثلاً کبوتر کو تلوار سے ذبح کریں
اور گائے و بھینس وغیرہ کو چاقو سے کہ یہ مکروہ ہے اور واجب ہے کہ ذبح کرنیوالا
تمیز رکھتا ہو پس ذبیحہ لڑکے بے تمیز کا حلال نہیں ہے اسیطرح واجب ہے کہ ذبح کرنیوالا
مست و مدہوش و دیوانہ نہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور صاحب عقل ہو اور مسلمان ہو اور
اگر جانور کو روبقبلہ عمداً ذبح نہ کریگا تو حرام ہے اور روبقبلہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ ذبح
کرنے والا اور جانور کا سر اور گردن اور سینہ اور محل ذبح یہ سب روبقبلہ ہوں مگر جب
سمت قبلہ معلوم نہ ہو سکے یا یہ خوف ہو کہ سمت قبلہ دریافت کرنے تک جانور
مرجائیگا تو روبقبلہ ہونا ساقط ہے اور یہ بھی شرط ہے کہ جانور بعد ذبح کے حرکت
کرے پس اگر حرکت نہ کرے اور مرجاوے تو بنا بر قول مشہور کے حلال نہیں ہے اور
ذبح کرنا اس بچہ کا جو شکم میں جانور حلال کے ہو بعد ذبح کرنے اسکی ماں کے ضرور
نہیں ہے مگر جبکہ وہ مردہ برآمد ہو یعنی اس حالت میں اسکی ماں کا ذبح کرنا گویا اسکا
ذبح کرنا ہے اور یہی کافی ہے لیکن اگر زندہ برآمد تو پھر ذبح کرنا اس بچہ کا بھی
واجب ہے مگر اس بچے کے مردہ آمد ہونے میں یہ بھی شرط ہے کہ خلقت بچہ کی تمام
ہوگئی ہو یعنی بال اس کے جمے ہوں خواہ روح اسکے قالب میں آئی ہو یا نہیں پس اگر
اُسکی خلقت تمام نہ ہوئی ہو تو اُسکا کھانا حرام ہے اور مکروہ ہے ایک جانور کا ذبح کرنا
سامنے دوسرے جانور کے درحالیکہ وہ دوسرا جانور اس جانور کو ذبح کے وقت دیکھتا
ہو اور وقت ذبح کے اُس جانور کا سر عمداً جدا کر دینا مکروہ ہے اور جناب شیخ زین العابدین
صاحب علیہ الرحمہ اس فعل کو حرام جانتے ہیں نہ گوشت کو یعنی اسکا گوشت کھانا
حلال ہے اور وقت ذبح فقط بسم اللہ کہنا واجب ہے باقی دعائیں پڑھنا سنت ہیں
بیان اُن چیزوں کا جو جانوران حلال میں حرام یا مکروہ ہیں پس ذکر اور
فرج خواہ ظاہر اسکا ہو یا باطن اور خصیہ اور تلی اور پتہ اور مثانہ یعنی جس جگہ پیشاب

رہتا ہے اور رِیچہ دان اور وہ مغز سفید کہ جو پشت کی ہڈی میں رہتا ہے اور اس کو
حرام مغز کہتے ہیں اور غدہ یعنی جو گرہیں گوشت میں رہتی ہیں اور اُن کو غدود بولتے ہیں
اور دو پٹھے زرد کہ جو سر کے نیچے سے دم تک ہوتے ہیں اور وہ جڑ ہاتھ و پاؤں
کی انگلیوں کی کہ جو پٹھے سے متصل ہوتی ہے اور خرزۂ دماغ یعنی وہ مغز کہ جو برابر
چنے کے سر میں ہوتا ہے اور آنکھوں کی سیاہی جسکو پتلی کہتے ہیں اور بول یعنی
پیشاب مگر بول شتر مستثنےٰ ہے کہ اس کو برائے شفا بیماری میں پی سکتے ہیں اور سرگین
یعنی گوہ اور آب دہن یعنی تھوک اور ناک کا پانی اور منی اور بلغم اور وہ
خون جو دل کے اندر رہتا ہے اور وہ ٹکڑا گوشت کا جو زندہ جانور کے جسم
سے جدا کیا جائے حرام ہیں اب واضح ہو کہ جو رگین گوشت میں ہوں اور گردہ
ان کا کھانا مکروہ ہے اور اوجھڑی بھی ظاہرا مکروہ ہے باقی کلیجی پھیپھڑا اور دل و
چلنی ہڈی جسکو کرّی کہتے ہیں انکا کھانا جائز و حلال ہے فصل تیسری فضیلت
عید غدیر میں اور وہ اٹھارھویں ذیحجہ کی ہے سب عیدوں سے عظیم تر ہے کہ
اس روز کامل کیا خدا نے دین کو کہ رسول خدا صلعم نے جناب امیر المومنین علیہ السلام
کو بحکم خدا اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور ہزاروں آدمیوں پر جناب امیر علیہ السلام کی
فضیلت ظاہر ہوئی اور یہ عید مخصوص شیعوں کی ہے جناب امام رضا علیہ السلام
سے بسند معتبر منقول ہے کہ حق تعالےٰ حکم فرماتا ہے نویسندگان اعمال کو کہ شیعیان
علی و محبان اہل بیت کے گناہ تین روز تک نہ لکھو یعنی اٹھارھویں سے بیسویں
تک بسبب کرامت محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و ائمۂ ہدیٰ علیہم السلام کے پس چاہیے کہ
اس روز کوئی گناہ آدمی نہ کرے اور درود محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام پر بہت بھیجے
اور عبادت میں تمام دن گذارے اور اس روز روزہ رکھے کہ آج کا روزہ رکھنا برابر
ہے روزہ تمام عمر دنیا کے یعنی اگر کوئی بقدر عمر دنیا زندگی پائے اور ہمیشہ روزہ رکھے پس
اُن کل روزوں کا ثواب اس ایک دن کے روزہ میں ملے گا اور ثواب سو حج اور سو
عمرہ کا حقتعالی عنایت کریگا اگر اس دن ایک درہم برادر مومن کو دے برابر ہے لاکھ درہم

بیان عید غدیر

کرے کو اور وقت دے اور جو کہ آج کے روز ایک مومن کو کھانا کھلائے تو ایسا ہے کہ جمیع پیغمبروں اور صدیقوں کو کھانا کھلایا ہوگا اور جو شخص کہ صدق دل سے خاص روز غدیر کے لیے زینت کرے حق تعالےٰ تمام گناہان صغیرہ اور کبیرہ اس کے بخشدیگا اور اگر کوئی محب اہل بیت آج کے روز مریگا گویا شہید مریگا یعنی شہید کا ثواب اسکو عطا ہوگا پس آج کے روز اول وقت غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے اور چاہیے کہ نصف ساعت پیش از زوال دو رکعت نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو اپنا وصی اور خلیفہ کیا ہے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ اور دوسری میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ پڑھے جب فارغ ہو سجدہ میں جاوے اور سو مرتبہ شُکْرًا لِلّٰہِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر ہوسکے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى اِكْمَالِ الدِّيْنِ وَاِتْمَامِ النِّعْمَةِ وَبِهَا الرَّبِّ الْكَرِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اور زیارت جناب امیر علیہ السلام کی شب عید غدیر اور روز عید غدیر کو پڑھنا نہایت فضیلت رکھتی ہے اسطرح کہ اول دو رکعت نماز زیارت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ بعد اسکے زیارت پڑھے قبر مطہر کی طرف انگشت شہادت سے اشارہ کرکے اور زیارت باب زیارت میں مذکور ہے بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَاَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَزِيْرِهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَخَلِيْلِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَخِيَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِيِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاَمِيْنِهٖ وَوَلِيِّهٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِيْ ذُرِّيَّتِهٖ وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَالْمَاضِيْ عَلٰى سُنَّتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى اُمَّتِهٖ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَاَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَ

حَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ وَدَعَا
اِلٰى سَبِيْلِكَ وَوَالٰى اَوْلِيَاۤئَكَ وَعَادٰى اَعْدَاۤئَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ
عَنْ سَبِيْلِكَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَاۤئِمٍ حَتّٰى بَلَغَ فِيْ ذٰلِكَ
الرِّضَا وَسَلَّمَ اِلَيْكَ الْقَضَاۤءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا حَتّٰى
اَتَاهُ الْيَقِيْنُ فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ شَهِيْدًا سَعِيْدًا وَّوَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا
هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ
مِنْ اَنْبِيَاۤئِكَ وَاَصْفِيَاۤئِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اور بنا بر قول مشہور یہ ہے کہ
آج کے روز مومن باہم صیغۂ اخوت پڑھتے ہیں اور وہ دعائے اخوت یہ ہے کہ

دعائے اخوت

نخبۃ الدعوات سے لکھی ہے اٰخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَصَافَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَصَافَحْتُكَ
فِي اللّٰهِ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ وَمَلَاۤئِكَتَهٗ وَرُسُلَهٗ وَاَنْبِيَاۤئَهٗ وَالْاَئِمَّةَ
الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلٰى اَنِّيْ اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ لِي
الدُّخُوْلُ فِيْهَا لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِيْ پس وہ برادر مومن کہے قَبِلْتُ
بعدہ کہے اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الدُّعَاۤءَ وَالزِّيَارَةَ
وَالشَّفَاعَةَ فصل چوتھی عید مباہلہ اور وہ چوبیس ذیحجہ ہے یہ بھی بہت بڑی

بیان عید مباہلہ

عید ہے کہ اس روز فضیلت جناب امیر و جناب فاطمہ و حسنین علیہم السلام کی
کل خلائق پر ظاہر ہوگئی اور جناب امیر علیہ السلام نفس پیغمبر بموجب آیۂ قرآنی قرار
پائے اور اسی روز جناب امیر علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کو حالت رکوع میں
عنایت کی اور آیہ آپکی شان میں نازل ہوا پس اس روز غسل سنت ہے اور زیارت
جناب امیر علیہ السلام کی کہ باب زیارت میں مذکور ہے پڑھے اور روزہ رکھنا اس دن
کا ثواب عظیم رکھتا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی
اس روز نصف ساعت قبل از زوال دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد
دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی ہم فیہا خالدون تک اور دس مرتبہ

سورۂ انا انزلناہ پڑھے تو اسکو ثواب سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ کا عطا ہوگا اور جو حاجت حاجتہائے دنیا و آخرت سے طلب کریگا حق تعالیٰ اسکو روا کریگا اگرچہ حاجت عظیم ہو اور اگر بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے بہتر ہے

بابِ بیسواں ماہ محرم کے اعمال میں

اور اسمیں چند فصلیں ہیں فصل اول روزہ محرم میں جان تو کہ روزہ اول محرم کا مستحب ہے جو کوئی روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالے دعا اسکی مستجاب کریگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی طلب فرزند میں حقتعالےٰ نے انکو فرزند حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا تیسری محرم کو حضرت یوسف علیہ السلام کنوئیں سے باہر آئے جو شخص اس دن روزہ رکھے اور دعا کرے کارہائے مشکل اس کے خدا آسان کریگا اور نویں و دسویں کو روزہ نہ رکھے اسلیئے کہ بنی اُمیہ نے ان دو روزوں میں روزہ رکھا تھا واسطے برکت اور شماتت قتل حسین علیہ السلام کے اور احادیث بسیار اہل بیت علیہم السلام سے ان دونوں روزوں کی مذمت میں وارد ہوے ہیں اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روز عاشورا اپنی حاجات دنیا کو ترک کرے اور اپنے کسی کام میں سعی نکرے حقتعالیٰ اُسکی حاجات دنیا و آخرت کو بر لائیگا اور جو شخص روز عاشور اکو روز برکت جانے گا اور کارہائے دنیا میں مشغول ہوگا اور گھر میں کچھ ذخیرہ جمع کریگا حقتعالےٰ اسکو بروز قیامت یزید اور ابن زیاد اور عمر سعد کے ساتھ محشور کریگا پس لازم ہے کہ تمام روز گریۂ وزاری میں بسر کرے بدرستیکہ رونا ان حضرات پر گناہان کبیرہ کو مٹاتا ہے اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر چاہے تو کہ شہیدان کربلا کے ثواب میں شریک ہو تو جو وقت مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی تجکو یاد آوے گریہ کر اور کہہ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا حاصل معنی اسکے یہ ہیں کہ اے کاشکے ہوتا میں بروز عاشورا شہیدان کربلا کے ہمراہ اور میں بھی شہید ہو کر

رستگاری عظیم حاصل کرتا **فصل دوم** شب عاشورا کے بیان میں۔ جناب امام
جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب عاشورا زیارت امام حسین
علیہ السلام کی کہ باب زیارت میں مذکور ہے بجالائے ایسا ہے کہ ہمراہ حضرت کے
شہید ہوا ہو اور اگر اس شب بیداری کرے اور با گریہ و زاری رہے اور عبادت میں
بسر کرے ایسا ہے کہ عبادت جمیع ملائکہ کی کی ہوگی اور ثواب ستر برس کے عمل خیر کا
واسطے اس کے لکھا جائیگا اسلیئے کہ اس رات کو میدان کربلا میں حضرت امام
حسین علیہ السلام نرغۂ کفار میں گھرے ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت
اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا کیے مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شب عاشورا
چار رکعت نماز پڑھے حقتعالے گناہان گذشتہ پچاس برس کے اسکے اور آیندہ پچاس برس
کے اس کے بخشدیگا ہر رکعت میں بعد الحمد کے پچاس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے
اور بروایت **دوم** فرمایا کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے
رکعت اول میں بعد الحمد کے دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے
دس مرتبہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق
اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس اور بعد سلام کے
سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے عطا کرے گا خدا اسکے لیے بہشت میں ہزار ہزار محل اور
ہر محل میں ہزار ہزار گھر اور ہر گھر میں ہزار ہزار تخت اور ہر تخت پر ہزار فرش اور اوپر
ہر فرش کے ایک ایک حور العین بیٹھی ہوگی اور ہر گھر میں ہزار ہزار خوان ہونگے
اور ہر خوان میں ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ میں ہزار ہزار طرح کا کھانا ہوگا اور ہمراہ
ہر خوان کے سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے کندھے پر ایک قندیل ہوگی **فصل سوم** بیان میں
روز عاشورا کے واضح ہو کہ روز عاشورا روز کمال حزن و ملال ہے اور نحس ترین ایام ہے
ہمارے مخالفین نے فضائل روز عاشورا اور صوم روز عاشورا کے متعلق جو حدیثیں لکھی ہیں
اور فضیلتیں قرار دی ہیں سب بنا بر تحریر اکابر علمائے اہلسنت غلط اور موضوع ہیں لہذا
جب صبح عاشورا ہو تو بے آب و دانہ رہے نہ کچھ کھائے نہ پیے آخر روز بعد عصر پانی سے

افطار کرے کہ اسوقت لڑائی موقوف ہوئی ہے حضرت سے اور متعلقین خانہ کو حکم کرے کہ مصیبت برپا کریں جیسے اپنے عزیز کے لیے روتے پیٹتے ہیں لکھا ہے کہ اس طرح روئے جیسے ماں اپنے بچے کے لیے روتی ہے کہ یہ مصیبت اعظم ترین مصائب ہے جب ایسا کرے تو لکھا جائے گا اسکے لیے ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کا کہ سب آنحضرت کے ساتھ بجا لایا ہو اور فرمایا کہ بہترین کار روز عاشورا یہ ہے کہ بند جامہ کو اپنے کھولدے اور آستین کو کہنی تک اُلٹ دے بطور مصیبت زدگان اور طرف صحرا یا بام خانہ کے جائے اور باخضوع و خشوع و باچشم گریاں اول روز قبل دوپہر یہ اعمال بجالائے پھر منہ کرے طرف روضۂ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کربلا کے اور خاطر میں لائے معرکہ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو اور انگلی سے اشارہ کرے اور نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں میں جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ پھر کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ أَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيْعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلَى جَمِيْعِ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

زیارت روز عاشورا

وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّىْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِىْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِىْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِىْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِىْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِىْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّىْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِىْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاتِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّىْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِىٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِىْ اَكْرَمَنِىْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِى الْبَرَائَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَاَنْ يَّجْعَلَنِىْ مَعَكُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُّثَبِّتَ لِىْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِى الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَّرْزُقَنِىْ طَلَبَ ثَارِىْ مَعَ اِمَامٍ مَهْدِىٍّ ظَاهِرٍ

نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ
يُعْطِيَنِیْ بِمُصَابِیْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ يَا لَهَا مِنْ مُصِيْبَةٍ
مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَ اَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ وَ فِیْ جَمِيْعِ اَهْلِ
السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ
صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَایَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ مَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَ سَلَامُكَ عَلَيْهِمْ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَ ابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ
اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَ
مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ
وَ مُعٰوِيَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْيَانَ وَ يَزِيْدَ بْنَ مُعٰوِيَةَ وَ اٰلَ مَرْوَانَ
عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَ هٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ
زِيَادٍ وَ اٰلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ
عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَ اَيَّامِ حَيٰوتِیْ
بِالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَ اٰلِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے جناب آخوند علیہ الرحمۃ زاد المعاد
میں لکھتے ہیں کہ نماز کے بعد احتیاطاً دوبارہ یہی زیارت پڑھے تو بہتر ہے بعد اسکے
سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اٰخِرَ
تَابِعٍ لَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوٰةُ اللهِ
عَلَيْهِ وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پھر دو
رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ
حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ
بَقِیَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِيَارَتِكَ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدے میں جاوے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے **طریق عمل دوم بروز عاشورا**

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشورے کے دن بہترین کار یہ ہے کہ بوقت چاشت چار رکعت نماز بخلوص دل دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد سورہ قل یاایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد سورہ احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد سورہ اذا جاءک المنافقون اور اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو چاروں رکعت میں جو سورہ یاد ہو پڑھے اور فرمایا کہ ہزار مرتبہ قاتلوں پر لعنت کرے کہ ہر لعن کرنے میں ہزار حسنہ لکھا جاوے گا واسطے تیرے بہتر ہے کہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ اور جس جگہ کھڑا ہے وہاں سے چند قدم آگے بڑھے اور کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِهٖ وَتَسْلِيْمًا لِاَمْرِهٖ پھر پیچھے ہٹے اور یہی کہے پھر بڑھے اور یہی کہے اسی طور سات مرتبہ کرے تو بہتر ہے اور سب حال میں محزون و گریان رہے پھر اپنے مقام پر ٹھہرے اور کہے اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِيْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَكَ وَحَارَبُوْا اَوْلِيَاءَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ

دعائے سجدہ

عمل بطریق دوم

اَلْقَادَۃِ وَالْاَتْبَاعِ وَمَنْ کَانَ مِنْھُمْ فَخَبَّ اَوْ اَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْ رَضِیَ بِفِعْلِھِمْ لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوٰاتِکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَاسْتَنْقِذْھُمْ مِنْ اَیْدِی الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَالْکَفَرَۃِ الْجَاحِدِیْنَ وَافْتَحْ لَھُمْ فَتْحًا کَثِیْرًا وَاَتِحْ لَھُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِیْبًا وَاجْعَلْ لَھُمْ مِنْ لَّدُنْکَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ سُلْطَانًا نَصِیْرًا پس ہاتھ اٹھائے طرف آسمان کے دعا کے لیے اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد صلوات اللہ علیہم پر اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاُمَّۃِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّۃِ وَکَفَرَتْ بِالْکَلِمَۃِ وَعَکَفَتْ عَلَی الْقَادَۃِ الظَّلَمَۃِ وَھَجَرَتِ الْکِتَابَ وَالسُّنَّۃَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَیْنِ الَّذَیْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِھِمَا وَالتَّمَسُّکِ بِھِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْکِتَابَ وَکَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَھَا وَتَمَسَّکَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَھَا وَضَیَّعَتْ حَقَّکَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَکَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِیِّکَ وَخِیَرَۃَ عِبَادِکَ وَحَمَلَۃَ عِلْمِکَ وَوَرَثَۃَ حِکْمَتِکَ وَوَحْیِکَ اَللّٰھُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَآئِکَ وَاَعْدَآءِ رَسُوْلِکَ وَاَھْلِ بَیْتِ رَسُوْلِکَ اَللّٰھُمَّ وَاَخْرِبْ دِیَارَھُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَھُمْ وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَفُتَّ فِیْ اَعْضَادِھِمْ وَاَوْھِنْ کَیْدَھُمْ وَاضْرِبْھُمْ بِسَیْفِکَ الْقَاطِعِ وَارْمِھِمْ بِحَجَرِکَ الدَّامِغِ وَطُمَّھُمْ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَقُمَّھُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْھُمْ عَذَابًا نُکْرًا وَخُذْھُمْ بِالسِّنِیْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِیْ اَھْلَکْتَ بِھَا اَعْدَآئَکَ اِنَّکَ ذُوْ نِقْمَۃٍ مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ سُنَّتَکَ ضَائِعَۃٌ وَاَحْکَامَکَ مُعَطَّلَۃٌ وَعِتْرَۃَ نَبِیِّکَ فِی الْاَرْضِ ھَائِمَۃٌ اَللّٰھُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَاَھْلَہٗ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَھْلَہٗ وَمُنَّ عَلَیْنَا بِالنَّجَاۃِ وَاھْدِنَا اِلَی الْاِیْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْہُ بِفَرَجِ اَوْلِیَآئِکَ وَاجْعَلْھُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَھُمْ وَفْدًا اَللّٰھُمَّ وَاَھْلِکْ مَنْ جَعَلَ یَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِیِّکَ وَخِیَرَتِکَ عِیْدًا

وَاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ اٰخِرَهُمْ كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ رِضَا عَنْهُ
اَللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ
اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ
صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ
الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَ
اَعْلِ اَللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاۤءَ وَاللَّاْوَاۤءَ وَ
حَنَادِسَ الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ
عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ
الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَشْهُوْدَةً وَاَوْقَاتًا مَحْمُوْدَةً
وَمَسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ
كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَاۤئِكَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ
شَيْئًا اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ
يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَ
الرَّاجِعُ اِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهٗ
لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَاۤئِيْ وَاسْمَعْ يَا اِلٰهِيْ عَلَانِيَتِيْ وَ
نَجْوَايَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَمَلَهٗ وَقَبِلْتَ نُسُكَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ
وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اَنْبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ وَ
مَلٰۤئِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ

وَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَ عَلَیْہِمْ وَ اجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ شِیْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّ فَاطِمَۃَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ ذُرِّیَّتِہِمُ الطَّاہِرَۃِ الْمُنْتَجَبَۃِ وَ ہَبْ لِیَ التَّمَسُّکَ بِحَبْلِہِمْ وَ الرِّضَا بِسَبِیْلِہِمْ وَ الْاَخْذَ بِطَرِیْقَتِہِمْ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ پس سجدے میں جاوے اور منھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے یَا مَنْ یَّحْکُمُ مَا یَشَآءُ وَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَنْتَ حَکَمْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَّشْکُوْرًا فَعَجِّلْ یَا مَوْلَایَ فَرَجَہُمْ وَ فَرَجَنَا بِہِمْ فَاِنَّکَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَہُمْ بَعْدَ الذِّلَّۃِ وَ تَکْثِیْرَہُمْ بَعْدَ الْقِلَّۃِ وَ اِظْہَارَہُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ وَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاَسْئَلُکَ یَا اِلٰہِیْ وَ سَیِّدِیْ مُتَضَرِّعًا اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ وَ کَرَمِکَ بَسْطَ اَمَلِیْ وَ التَّجَاوُزَ عَنِّیْ وَ قَبُوْلَ قَلِیْلِ عَمَلِیْ وَ کَثِیْرِہٖ وَ الزِّیَادَۃَ فِیْ اَیَّامِیْ وَ تَبْلِیْغِیْ ذٰلِکَ الْمَشْہَدَ وَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُّدْعٰی فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِہِمْ وَ مُوَالَاتِہِمْ وَ نَصْرِہِمْ وَ تُرِیَنِیْ ذٰلِکَ قَرِیْبًا سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر طرف آسمان کے سر کو بلند کرے اور کہے اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَکَ فَاَعِذْنِیْ یَا اِلٰہِیْ بِرَحْمَتِکَ مِنْ ذٰلِکَ فرمایا جب یہ عمل پڑھے تو بہتر ہے واسطے تیرے حجہا اور عمرہائے بسیار سے کہ مال اس میں بہت صرف کرے اور بدن اپنا آنے جانے میں تعب میں ڈالے اور اہل و عیال و فرزندوں سے جدا ہووے جان تو جو شخص کہ یہ نماز عاشور کے دن پڑھے اور باخلاص و یقین اس عمل کو بجالائے حق تعالےٰ دس چیزوں سے حفاظت کرتا ہے منجملہ اُن کے غرق ہونے اور جل جانے اور عمارت کے نیچے دبنے سے اور تا وقت موت اُسیر دشمن کو مسلط نہ کرے گا اور نگاہ رکھے گا دیوانگی و جذام و داغ سفید سے اسکو اور فرزندوں کو اُسکے تا چار پشت اور مسلط نہ کرے گا شیطان و یاران شیطان کو اُس پر اور اُس کی نسل پر چار پشت تک فصل چہارم تبصرۃ الزائر میں لکھا ہے جو شخص کہ روز عاشورا دس مرتبہ پڑھے نگاہ رکھے گا حق تعالےٰ ہر آفت

وشر سے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ الۡحُسَیۡنِ وَجَدِّهٖ وَاَبِیۡهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِیۡهِ وَ فَرِّجۡ عَنِّیۡ مَا اَنَا فِیۡهِ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اور وارد ہے کہ جو روز عاشورا ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے خدا اُسپر نظر رحمت کریگا اور جسپر نظر رحمت کرے گا اُسکو ہرگز عذاب نہ کریگا بعض کتب میں دعاء سلامتی سال بھی پڑھنا اس روز مذکور ہے مگر عند التحقیق موضوع ہے لہذا نہیں لکھا گیا زیارت آخر روز عاشورا مناسب ہے کہ آخر روز پڑھے کہ شامل ہے زیارت شہدا اور متضمن ہے تعزیت جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ علیہم السلام پر اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفۡوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا وَارِثَ نُوۡحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا وَارِثَ اِبۡرَاهِیۡمَ خَلِیۡلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا وَارِثَ مُوۡسٰی كَلِیۡمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا وَارِثَ عِیۡسٰی رُوۡحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیۡبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا وَارِثَ الۡحَسَنِ الشَّهِیۡدِ سِبۡطِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا ابۡنَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا ابۡنَ الۡبَشِیۡرِ النَّذِیۡرِ وَابۡنَ سَیِّدِ الۡوَصِیِّیۡنَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا ابۡنَ فَاطِمَةَ الزَّهۡرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الۡعَالَمِیۡنَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا اَبَا عَبۡدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا خِیَرَةَ اللّٰهِ وَابۡنَ خِیَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَابۡنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّهَا الۡوِتۡرُ الۡمَوۡتُوۡرُ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّهَا الۡاِمَامُ الۡهَادِیُ الزَّكِیُّ وَعَلٰی اَرۡوَاحٍ حَلَّتۡ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتۡ فِیۡ جِوَارِكَ وَوَفَدَتۡ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ مِنِّیۡ مَا بَقِیۡتُ وَبَقِیَ اللَّیۡلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدۡ عَظُمَتۡ بِكَ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّ الۡمُصَابُ فِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَفِی الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَفِیۡ اَهۡلِ السَّمٰوٰتِ اَجۡمَعِیۡنَ وَفِیۡ سُكَّانِ الۡاَرَضِیۡنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِیَّاتُهٗ عَلَیۡكَ وَعَلٰی اٰبَآئِكَ الطَّیِّبِیۡنَ الۡمُنۡتَجَبِیۡنَ وَعَلٰی ذَرَارِیۡهِمُ الۡهُدَاةِ الۡمَهۡدِیِّیۡنَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا مَوۡلَایَ وَعَلَیۡهِمۡ وَعَلٰی رُوۡحِكَ وَعَلٰی اَرۡوَاحِهِمۡ وَعَلٰی

زیارت آخر روز عاشورا اور تعزیت و زیارت شہدائے کربلا

تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ
الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا ابْنَ
الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَاۤءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ
اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِيْنَ
مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ
مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً
وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِيْ وَلَدِكَ
الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاۤءَ فِيْ وَلَدِكِ
الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِيْ
وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ
الْعَزَاۤءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَ
ضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَايَ فِيْ
هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَنْ يَرْزُقَنِيْ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ
مِنَ النَّارِ اِنَّهُ سَمِيْعُ الدُّعَاۤءِ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ

باب اکیسواں بیان میں زیارت اربعین کے

فرمایا زیارت کرو بیسویں ماہ صفر کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس وقت کہ روز بلند

ہووے اور کہو اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللهِ وَحَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللهِ وَنَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ
عَلٰى صَفِيِّ اللهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ
وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ
بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ
سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهٗ
مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَاءِ فَاَعْذَرَ
فِي الدُّعَاءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ لِلْبَلَاءِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ
مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا
وَبَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَ
تَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ
اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ
فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ
اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَّمَضَيْتَ حَمِيْدًا
وَمُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ لَّكَ مَا وَعَدَكَ
وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ
بِعَهْدِ اللهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ
اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِّمَنْ وَالَاهُ وَ
عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ
كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

الجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ المُدْ لَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَاَجْسَامِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بعد اسکے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے دعا کرے کہ حق تعالےٰ حاجت برلائے گا اور لکھا ہے کہ اگر زیارت آخر روز عاشورا بھی بروز چہلم پڑھے تو مناسب ہے

باب بائیسواں بیان میں زکوٰۃ کے

پس جاننا چاہیے کہ زکوٰۃ مالدار پر واجب ہے کہ موافق شرع کے جو مقرر ہے زکوٰۃ دے فرمایا اپنے مال کی زکوٰۃ دو تا تمھاری نماز مقبول ہو اور منع کرنے والا زکوٰۃ کا آتش دوزخ میں جلے گا اور لکھا ہے کہ جو زکوٰۃ نہ دے گا اس چاندی سونے کو آتش دوزخ میں لال کر کے داغیں گے اور کہیں گے یہ وہ مال ہے جسے تو نے کیسی حرص سے جمع کیا تھا اور سانپ زہر دار اسپر مسلط ہونگے طوق ہو کے اسکی گردن میں پڑیں گے اور کاٹیں گے اگر جانوروں کی زکوٰۃ نہ دے گا تو سینگ ماریں گے دانتوں سے کاٹیں گے اگر باغ اور کھیت کی زکوٰۃ نہ دے گا تو زمین و باغ اور کھیت آگ کے ہو کر طوق کی طرح سے گردن میں پڑیں گے فرمایا جو کہ زکوٰۃ نہ دے گا نہ مومن ہے نہ مسلمان بعد مرگ استغاثہ کرے گا کہ مجھے پھیرے چلو دنیا میں کہ زکوٰۃ دونگا مگر کچھ فائدہ نہ ہوگا پس زکوٰۃ اسوقت واجب ہوگی کہ سونے چاندی پر سکہ ہو اور گیارہ مہینے اسپر گذر جاویں تغیر

باب بائیسواں

مال کے واجب ہونے زکوٰۃ

وتبدیل نہ ہو مہینہ بارھواں اُسپر داخل ہو تو زکوٰۃ اسپر واجب ہوگی اور غلام اپنے
مال کی زکوٰۃ آقا کی اجازت سے دیسکتا ہے اور مرد آزاد جو اپنے مال کے خرچ پر
اختیار رکھتا ہو اس کے اوپر زکوٰۃ واجب ہوگی تو چیز پر زکوٰۃ واجب ہے جب
نصاب کو پہونچیں نصاب[1] اُسے کہتے ہیں جس مقدار میں زکوٰۃ واجب ہے
پہلے سونا ہے جب سونا کہ جسپر سکہ ہو یعنی اشرفیاں ہوں خواہ چھوٹی ہوں خواہ بڑی
مگر وزن میں وہ اشرفیاں پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ ہوں تولہ بارہ ماشہ کا
اور ماشہ آٹھ رتی کا اور یہ اشرفیاں گیارہ مہینے تک ایک حال پر رہیں تغییر وتبدیل
ان میں نہ ہو پس بمجرد رویت چاند بارھویں مہینے کے زکوٰۃ ان کی نکالنا واجب
ہے یعنی چالیسواں حصہ ان اشرفیوں کا واجب الادا ہے اور پھر جب ان پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ پر اور اشرفیاں بوزن ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے زائد ہوں تو
انکا بھی چالیسواں حصہ واجب الادا ہے اسی حساب سے جسقدر اشرفیاں زائد ہوں
سب کا حساب کر کے چالیسواں حصہ کل کا واجب الادا ہے البتہ اگر آخری حصہ
ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے کم بچے اسپر زکوٰۃ واجب نہیں ہے دوسرے چاندی
ہے جب چاندی سکہ دار خواہ روپیہ ہو خواہ اٹھنی چونی وغیرہ ہو مگر وزن میں
اکتالیس روپیہ چہرہ دار بھر ہو اور روپیہ چہرہ دار ساڑھے گیارہ ماشہ کے حساب
سے لگایا ہے پس اگر اسقدر وزن کا سکہ نقرئی گیارہ مہینے تک ایک حال
پر رہا ہو تغیر وتبدل اُسمیں نہ ہوا ہو تو بمجرد رویت ہلال بارھویں مہینے کے چالیسواں
حصہ ان روپیوں کا واجب الادا ہے اور پھر جب ان اکتالیس روپیہ چہرہ دار

تفصیل زکوٰۃ

[1] نصاب طلا ۲۰ مثقال شرعی ہے اس سے کم میں زکوٰۃ واجب نہیں دوسرا نصاب ۲۰ مثقال پر
ہر چار مثقال کا زیادہ ہونا ہے جیسے ۲۴-۲۸-۳۲ مثقال اسیطرح جتنا زائد ہوتا جائے گا اسی حساب
سے مقدار زکوٰۃ زیادہ ہوتی جائے گی اور مثقال شرعی بظاہر ۳ ماشہ ۳ رتی کا ہوتا ہے پس اس حساب
سے نصاب اول زکوٰۃ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہوا جیسا کہ متن میں مذکور ہے پس جتنی اشرفیوں
کا خالص سونا اس مقدار کو پہونچ جائے گا اتنی اشرفیوں پر زکوٰۃ واجب ہوگی ۱۲ منہ مدظلہ

کے وزن سے اور سکہ نقرئی بوزن آٹھ روپیہ چہرہ دار اور اڑھائی ماشہ کے زائد ہو
ہو تو اسکا بھی چالیسواں حصہ واجب الادا ہے اسی حساب سے جسقدر روپیہ زائد
ہوں سب کا حساب کر کے چالیسواں حصہ کل کا واجب الادا ہے البتہ اگر آخری حصہ
آٹھ روپیہ چہرہ دار اور اڑھائی ماشہ سے کم بچے اُسمیں زکوٰۃ واجب نہیں ہے اور
جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا چاہیے انکا بیان مفصل زکوٰۃ فطرہ میں گذرا باقی اونٹ اور بیل
اور بھیڑ اور بکریاں ہیں اور گندم اور جو اور خرما اور انگور ہے جن زکوٰۃ واجب ہے اور
اور احکام انکے زاد المعاد کے آخر میں لکھے ہیں جسکو حاجت ہو دیکھ لے اور واضح
ہو کہ طلائے مسکوک اور نقرۂ مسکوک کی زکوٰۃ میں یہ بھی واجب ہے کہ ہر سال دے
یعنی اگر ایک مال کی ایک سال زکوٰۃ دے چکا ہے اور پھر وہی مال اگر بقدر نصاب
بشرائط مذکورۂ بالا دوسرے سال تک رہا تو پھر اس کی زکوٰۃ نکالنا واجب ہے

باب تیئیسواں خمس کے بیان میں

یہ حق سادات ہے اور خمس سات چیز پر واجب ہے پہلے لوٹ ہے جو دین کی لڑائی
میں ہاتھ آوے دوسرے جو چیزیں معدن سے باہر نکلیں مثل سونا و چاندی و فیروزہ
و یاقوت و عقیق وغیرہ کے ان ہر ایک چیز کا فی ہے پانچواں حصہ سادات کو دینا
چاہیے تیسرے خزانہ ہے جو ملک کفار سے پائے چوتھے جو مال و منافع اور مداخل
سال بھر کے خرچ سے بچے جسقدر کہ ہو پانچواں حصہ اُنمیں سے سادات کو دینا
چاہیے پانچویں جو مال حلال حرام میں ملجاوے اور مالک یا مقدار اسکی معلوم نہ ہو

سے خزانہ میں یہ شرط ہے کہ وہ ۲۰ مثقال سونا یا ۲۰ مثقال سونے کی قیمت ہو اگر اس سے کم ہوگا
تو خمس واجب نہ ہوگا معدن میں بھی بنا بر روایت بزنطی کے یہی شرط ہے لیکن معدن میں احوط ہے کہ
اگر شرط مذکور حاصل نہ بھی ہو تب بھی خمس ادا کر دے غوط میں یہی نصاب معتبر ہے اور وہ ایک مثقال سونے
کی قیمت بھر ہوتا ہے ۱۲ منہ سے یعنی زراعت تجارت حرفت ملازمت وغیرہ کسی ذریعہ حلال سے جسقدر
فائدہ حاصل ہو پس تمام سال کے خرچ سے جو مقدار رہ جائے اسمیں سے خمس دینا واجب ہے ۱۲ منہ مد ظلہ

تو پانچواں حصہ اس میں سے نکالے چھٹے جو چیزیں سمندر اور دریا سے غوطہ لگانے سے ہاتھ آویں ساتویں جو زمین و مکان و باغ یہود و نصاری مسلمانوں سے مول لیں تو پانچواں حصہ اُسکا مستحقین کو دیں پس خمس مال امام ہے غیبت کبری میں سادات کو دینا چاہیے یا یتیم و پریشان ہو اور اگر مسافر درماندہ ہو اُسکو اتنا دے کہ وطن تک پہونچے علما لکھتے ہیں کہ جو عالم عادل ہو اُسکے پاس بھیجدیں کہ مستحق کو پہونچادیوے

باب چوبیسواں ادعیہ واعمال سفر میں

بہترین دنوں کا برائے سفر روز شنبہ ہے بعدہ روز سہ شنبہ و پنجشنبہ ہے اور بدترین دنوں کا واسطے سفر کے روز دوشنبہ اور چہارشنبہ اور روز جمعہ قبل نماز جمعہ کے ہے اور بدترین تاریخوں کی واسطے سفر کے تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور تیرھویں اور سولھویں اور اکیسویں اور چوبیسویں اور پچیسویں اور چھبیسویں ہے اور ایام قمر در عقرب اور نحس اکبر میں بھی ہرگز ہرگز سفر نہ کرے اور بدترین ایام سال میں واسطے سفر کے بائیسویں محرم اور دسویں صفر اور چوتھی ربیع الاول اور اٹھارھویں ربیع الآخر اور اٹھارھویں جمادی الاولے اور بارھویں جمادی الآخر اور بارھویں رجب اور چھبیسویں شعبان اور چوبیسویں رمضان اور دوسری شوال اور اٹھائیسویں ذیقعدہ اور آٹھویں ذیحجہ ہے اور اگر تاریخ نحس میں ضرورت شدید سفر کی ہو تو لکھا ہے کچھ

لہ خمس کے چھ حصے ہوں گے ایک خدا کا ایک رسول کا ایک امام کا ان تینوں حصوں کے حقدار امام علیہ السلام ہیں اور تین حصہ ایتام اور مساکین و ابن السبیل پر تقسیم ہونا چاہیے ہیں ابن السبیل وہ ہے جو اپنے شہر میں خوشحال ہو اور دوسرے شہر میں آکر معطل ہوجاوے لیکن ان تینوں صنفوں کا سید اثنا عشری ہونا ضرور ہے غیبت امام میں امام کا حصہ نائب امام عالم عادل کی خدمت میں پہونچنا چاہیے بقیہ تین حصے اگر مستحق کی رعایت و شرائط کا لحاظ رہے تو خمس دینے والا خود بھی تقسیم کرسکتا ہے ورنہ وہ بھی نائب امام کی خدمت میں پہونچادے تاکہ وہ مصارف خمس میں صرف کردے ۱۲ منہ مدظلہ۔

غسل و دعا وغیرہ

تصدق دے اور روانہ ہو اور پانچ چیزیں اپنے ہمراہ لے سنت ہے آئینہ و سرمہ دان و مسواک و کنگھی اور مقراض اور لکھا ہے کہ تین دن روزہ رکھے اور روز روانگی غسل کرے اُسوقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَالصَّادِقِيْنَ عَنِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ نُوْرًا وَطَهُوْرًا وَحِرْزًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاٰفَةٍ وَعَاهَةٍ وَسُوْءٍ وَمِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَجَوَارِحِيْ وَعِظَامِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ شَاهِدًا يَوْمَ حَاجَتِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ اِلَيْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور انگوٹھی زرد عقیق کی کندہ پاس اپنے رکھے جسپر یہ دعا کندہ ہو مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور دوسری طرف عقیق کے مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ کھدا ہو چور سے بخطر ہوگا اور سنت ہے کہ عمامہ باندھ کے نکلے اور آنچل سے عمامہ کے تحت الحنک باندھے بہ تحقیق کہ جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں اس شخص کا جو نکلے سفر کے ارادہ سے اور عمامہ ساتھ تحت الحنک کے باندھے اس کو ضرر نہ پہونچے گا چور سے اور ڈوبنے سے اور جلنے سے اور تھوڑی خاک تربت امام حسین علیہ السلام پاس اپنے رکھے اور وقت رکھنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ طِيْنَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ اِتَّخَذْتُهَا حِرْزًا لِمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ اور عصائے بادام تلخ اپنے ساتھ لیوے اسکے رکھنے سے بے دہشت ہوگا چور و جانور درندہ سے اور جانور ہائ زہردار سے اور ساتھ اُسکے ہونگے ستر یا ساٹھ ملک طلب آمرزش کرینگے اسکے لیے جبتک کہ اپنے گھر میں داخل ہووے اور عصا کو کہیں نہ چھوڑے اور عصا کے سر میں سوراخ کرکے یہ تعویذ پوست آہو پر لکھ کے اسمیں رکھدے سبحن وہ بہ بہ ۵ بجہ ہ یاہ با اسہ سہ ہ ہ اوپہ صاف ۵ مصبابہ ن ھے وآرد ہے جو مسافر سودہ

لازمات برائے حفاظت

برائے سلامتی وغیرہ

طور بہت پڑھے تو بلیا تعسفر سے محفوظ رہے گا اور وارد ہے کہ جو مسافر سورۂ انا انزلناہ
بہت پڑھے تو مطلب اس سفر میں حاصل ہوگا اور وارد ہے ہر گاہ سواری
کا جانور بھاگ جائے مالک کو آواز دے کہ یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَجِیْبُوْا یَا عِبَادَ اللّٰهِ
اَجِیْبُوْا جلد ہاتھ آئے گا پس جب ارادہ سفر کا کرے تو عیال کو جمع کرے
اور دو رکعت نماز ادا کر کے خدا سے خیر طلب کرے اور حمد و ثنائے خدا کرے
اور درود اور آیۃ الکرسی پڑھ کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْیَوْمَ نَفْسِیْ وَ
اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ وَمَنْ كَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلٍ اَلشَّاهِدَ مِنْهُمْ وَالْغَائِبَ
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَاحْفَظْ عَلَیْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ
وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَیْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ
السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ هٰذَا التَّوَجُّهَ طَلَبًا لِمَرْضَاتِكَ وَتَقَرُّبًا اِلَیْكَ
فَبَلِّغْنِیْ مَا اُؤَمِّلُهٗ وَاَرْجُوْهُ فِیْكَ وَفِیْ اَوْلِیَائِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔
پس وداع کرے عیال کو اور دروازے پر کھڑا ہو کر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات
اللہ علیہا اور الحمد و آیۃ الکرسی داہنے و بائیں اور آگے پڑھ کے یہ کہے
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ رَهْبَةً
مِنَ اللّٰهِ وَرَغْبَةً اِلَی اللّٰهِ وَلَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ وَلَا مَفَرَّ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَی اللّٰهِ
رَبِّ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ لِاَنَّهٗ لَا یَاْتِیْ
بِالْخَیْرِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَتْ اٰلَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ اگر یہ پڑھے
نہ پہونچے گی کوئی بلا جبتک کہ گھر آوے بعد اسکے گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ اور انا انزلناہ
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کے ہاتھ اپنے سب بدن پر
ملے اور تصدق کرے جو میسر ہو اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّی اشْتَرَیْتُ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ
سَلَامَتِیْ وَسَلَامَةَ سَفَرِیْ وَمَا مَعِیَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَ

سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیْ بِبَلَاغِکَ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ پھر
خدا سے اپنی سلامتی طلب کرے اور روانہ ہووے اور جب قصد کرے کہ سوار ہووے
کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ جب سوار ہو کر بیٹھے سُبْحَانَ اللّٰہِ سات مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سات مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سات مرتبہ کہے اور جب راہ چلنے لگے
تو کہے اَللّٰھُمَّ خَلِّ سَبِیْلَنَا وَاَحْسِنْ مَسِیْرَنَا وَاَعْظِمْ عَافِیَتَنَا اور جب پل پر
سے گذرے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَدْحِرْ عَنِّی الشَّیْطَانَ الرَّجِیْمَ پس اگر جہاز
و کشتی پر سوار ہووے تو کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
سو مرتبہ پھر یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَعَلَی الصَّادِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ خَلِّ سَبِیْلَنَا وَاَعْظِمْ عَافِیَتَنَا اَنْتَ
الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَاَنْتَ الْحَامِلُ فِی الْمَآءِ وَعَلَی الظَّھْرِ وَقَالَ
ارْکَبُوْا فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ لکھا ہے اگر
دریا موج مارے اور تلاطم ہو تو بہت کہے یَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خوف دفع ہوگا
وارد ہے کہ جب دریا میں موج و تلاطم ہووے جانب راست یا جانب چپ چاہیے
تکیہ کرے اور طرف موج کے اشارہ کرے اور کہے قِرِّیْ بِقَرَارِ اللّٰہِ وَاسْکُنِیْ
بِسَکِیْنَۃِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اگر خوف ہو غرق ہونے کا تو لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کہے نجات پائے گا ڈوبنے سے
وارد ہے اگر دریا میں اضطراب و تلاطم کے سبب غرق کا خوف ہو تو تھوڑی خاک
تربت دریا میں ڈالدے اضطراب و موج موقوف ہو جائے گا اور ہر گاہ اسم اَلْحَفِیْظُ بعدد
حروف اسکے یعنی ایک ہزار اکتیس مرتبہ کہے تو غرق سے نجات پائے گا ہر گاہ
سورۂ محمد یا اقراء کو دریا پر پڑھے طوفان و تلاطم سے سلامت رہیگا اگر سورۂ مائدہ لکھ کر
صندوق میں یا گھر میں رکھے کوئی گھر یا صندوق سے کوئی چیز نہ چرائے گا ہر گاہ
سورۂ اعراف زعفران و گلاب سے لکھ کر پاس اپنے رکھے محفوظ ہوگا دشمن اور راہ بھولنے
سے اور ضرر درندہ اور سانپ سے اور جب راہ بھول جائے تو کہے یَا صَالِحُ

برائے دفع موج و طوفان بعد دریا

برائے حفاظت از دزد و گم شدہ نجات

يَا اَبَا صَالِحٍ اَرْشِدُوْنَا اِلَى الطَّرِيْقِ يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ اور اگر تنہا سفر کرے تو کہے مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ وَاَعِنِّيْ عَلٰى وَحْدَتِيْ وَاَرْدُدْ غَيْبَتِيْ

باب پچیسواں بیان اعمال شب و روز جمعہ میں

واضح ہو کہ اعمال شب اور روز جمعہ کے بہت ہیں مگر اس مختصر میں اسی پر اکتفا کی جاتی ہے جو نہایت عمدہ ہیں منقول ہے کہ اگر اس دعائے حجاب کو چالیس شب جمعہ پڑھے تمامی گناہان صغیرہ اور کبیرہ اسکے بخشے جاتے ہیں چاہیے کہ اس دعائے معظم کی مداومت کرے اور کوئی شب جمعہ اسکو ناغہ نہ کرے اسناد اسکے بہت تھے بنظر اختصار نہیں لکھے **دعائے حجاب** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنِ احْتَجَبَ بِشُعَاعِ نُوْرِهٖ عَنْ نَوَاظِرِ خَلْقِهٖ يَا مَنْ تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ بِالتَّجَبُّرِ فِيْ قُدْسِهٖ يَا مَنْ تَعَالٰى بِالْجَلَالِ وَالْكِبْرِيَاءِ فِيْ تَفَرُّدِ مَجْدِهٖ يَا مَنِ انْقَادَتْ لَهُ الْاُمُوْرُ بِاَزِمَّتِهَا طَوْعًا لِاَمْرِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرَضُوْنَ مُجِيْبَاتٍ لِدَعْوَتِهٖ يَا مَنْ زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالنُّجُوْمِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِيَةً لِخَلْقِهٖ يَا مَنْ اَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِيْرَ فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِيْرَةَ وَجَعَلَهَا مَعَاشًا لِخَلْقِهٖ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِنَشْرِ سَحَائِبِ نِعَمِهٖ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ اَثْبَتَّهٗ فِيْ قُلُوْبِ الصَّافِّيْنَ الْحَافِّيْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوْبُ اِلَى الصُّدُوْرِ عَنِ الْبَيَانِ بِاِخْلَاصِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيْقِ الْفَرْدَانِيَّةِ مُقِرَّةً لَكَ بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

باب پچیسواں اعمال شب و روز جمعہ

دعائے حجاب

وَاَسْئَلُکَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ تَجَلَّیْتَ بِهَا لِلْکَلِیْمِ عَلَی الْجَبَلِ الْعَظِیْمِ فَلَمَّا بَدَا شُعَاعُ نُوْرِ الْحُجُبِ مِنْ بَهَاءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ مُتَدَکْدِکَةً لِعَظَمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَهَیْبَتِکَ وَخَوْفًا مِنْ سَطْوَتِکَ رَاهِبَةً مِنْکَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ عَظِیْمِ جُفُوْنِ عُیُوْنِ النَّاظِرِیْنَ الَّذِیْ بِهٖ تَدَبَّرُ حِکْمَتِکَ وَشَوَاهِدُ حُجَجِ اَنْبِیَائِکَ یَعْرِفُوْنَکَ بِفِطَنِ الْقُلُوْبِ وَاَنْتَ فِیْ غَوَامِضِ مُسَتَّرَاتِ سَرِیْرَاتِ الْغُیُوْبِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّةِ ذٰلِکَ الْاِسْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ وَعَنْ اَهْلِ خُزَانَتِیْ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِیْعَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ وَالشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالْکُفْرِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالضَّلَالَةِ وَالْمَقْتِ وَالْجَهْلِ وَالْغَضَبِ وَالْعُسْرِ وَالضِّیْقِ وَفَسَادِ الضَّمِیْرِ وَحُلُوْلِ النِّقْمَةِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ لَطِیْفٌ لِمَا تَشَآءُ اور شب جمعہ کی مخصوص دعاؤں میں سے ایک یہ دعائے جلیل القدر ہے کہ اسکو ہر شب جمعہ پڑھے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ حَتّٰی کَاَنِّیْ اَرَاکَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوٰکَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعَاصِیْکَ وَخِرْلِیْ فِیْ قَضَائِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ قَدَرِکَ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَرِنِیْ فِیْهِ قُدْرَتَکَ یَا رَبِّ وَاَقِرَّ بِذٰلِکَ عَیْنِیْ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی هَوْلِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا سَالِمًا وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ وَاکْفِنِیْ مَؤُنَتِیْ وَمَؤُنَةَ عِیَالِیْ وَمَؤُنَةَ النَّاسِ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَهْلٌ لِذٰلِکَ اَنَا وَاِنْ تَغْفِرْلِیْ فَاَهْلُ لِذٰلِکَ اَنْتَ وَکَیْفَ تُعَذِّبُنِیْ

یَا سَیِّدِیْ وَحُبُّکَ فِیْ قَلْبِیْ اَمَا وَعِزَّتِکَ لَئِنْ فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِیْ لَتَجْمَعَنَّ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَوْمٍ طَالَ مَا عَادَیْتُهُمْ فِیْکَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ اَوْلِیَائِکَ الطَّاهِرِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَارْزُقْنَا صِدْقَ الْحَدِیْثِ وَاَدَاءَ الْاَمَانَةِ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَی الصَّلَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَحَقُّ خَلْقِکَ اَنْ تَفْعَلَ ذٰلِکَ بِنَا اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِنَا بِرَحْمَتِکَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ ظَنِّیْ اِلَیْکَ صَاعِدًا وَلَا تُطْمِعْ فِیَّ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا وَاحْفَظْنِیْ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَیَقْظَانًا وَرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ سَبِیْلَکَ الْاَقْوَمَ وَقِنِیْ حَرَّ جَهَنَّمَ اَللّٰهُمَّ وَحَرِّیْقَهَا الْمُضْرَمَ وَاحْطُطْ عَنِّی الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ خِیَارِ الْعَالَمِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ مِمَّا لَا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ وَلَا صَبْرَ عَلَیْهِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور ہر شب جمعہ کو دعائے کمیل پڑھے کہ نہایت ثواب حاصل ہوگا اور دعائے کمیل اوپر ذکر ہو چکی اور زیارت امام حسین علیہ السلام کے پڑھنے کا بھی شب جمعہ کو ثواب عظیم ہے باب زیارت میں مذکور ہے اور اس دُعا کو شب جمعہ پڑھنے کے نہایت طول طویل ثواب لکھے ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا اِلٰی فَنَائِهَا وَمِنَ الْاٰخِرَةِ اِلٰی بَقَائِهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور اعمال روز جمعہ کے یہ ہیں منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر روز جمعہ کو یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰی اَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ حق تعالے لاکھ حسنے اسکے نامۂ اعمال میں لکھے گا اور لاکھ گناہ اسکے مٹائیگا اور لاکھ حاجتیں اسکی برلائے گا اور لاکھ درجے اسکے بہشت میں بلند فرمائیگا اور بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ صلوات پڑھے اپنے گناہوں سے پاک ہوگا مثل اس روز کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا تھا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ مَلٰٓئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

اعمال روز جمعہ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ زیارت کرے قبور ائمہ علیہم السلام کی جسوقت کہ شہرہائے دور میں ہو پس غسل کرے جمعہ کے دن اور کپڑے پاکیزہ پہن کر صحرا کی طرف یا کوٹھے پر جائے اور چار رکعت نماز پڑھے جو سورہ یاد ہو پس روبقبلہ کھڑا ہو کر یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ وَالْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَاءُ وَالسِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ وَالْاُمَنَاءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ جِئْتُ اِنْقِطَاعًا اِلَيْكُمْ وَاِلٰى اٰبَائِكُمْ وَوَلَدِكُمْ الْخَلَفِ عَلٰى بَرَكَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ لِدِيْنِهٖ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ لَمِنَ الْقَائِلِيْنَ بِفَضْلِكُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِكُمْ لَا اُنْكِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً وَلَا اَزْعُمُ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ بِاَسْمَائِهٖ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور یہ زیارت چودہ معصوم علیہم السلام کی اور آباؤ اجداد و اولاد طاہر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و شہداء بدر و کربلا وغیرہ ہر جا و ہر روضہ مقدسہ میں ہر روز خصوصاً بروز جمعہ نزدیک و دور سے پڑھ سکتے ہیں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلنَّاصِحِ الْاَمِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

زیارت روز جمعہ

زیارت چہاردہ معصوم و شہدائے کربلا و بدر وغیرہ روز جمعہ

زین العابدین و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علی سیدنا و مولانا محمد بن الباقر وارث علوم الاولین و الآخرین و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علی سیدنا و مولانا جعفر بن الصادق صادق القول البار الامین و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علی سیدنا و مولانا موسیٰ ابن جعفر و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علی سیدنا و مولانا ابی الحسن علی بن موسیٰ الرضا و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علی سیدنا و مولانا محمد بن علی التقی و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علی سیدنا و مولانا علی بن محمد النقی و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علی سیدنا و مولانا حسن بن علی الزکی و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علیک یا محمد بن الحسن معدن الرحمۃ و التنزیل و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علیکم و علی الحمزۃ و علی العباس و ابی طالب اعمام النبی السلام علی القاسم و الطاہر و ابراہیم اولاد رسول اللہ و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علیکم و علی الصدیقین و الشہداء والصالحین و حسن اولئک رفیقا السلام علیکم و علی آبائکم و علی اسودکم و علی من لم یکن فی المقابر معکم خصوصا سیدی و مولای ابی الفضل العباس بن امیر المومنین و قاسم بن الحسن و مسلم بن عقیل و ھانی بن عروۃ و حبیب ابن مظاہر و الحر الشہید السلام علیکم یا ساداتی و موالی جمیعا و رحمۃ اللہ و برکاتہ

باب چھبیسواں بیان زیارات چہاردہ معصومین علیہم السلام میں

بیان زیارت جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ جو ایام متبرکہ میں پڑھنا چاہیے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی زیارت آنحضرت کی کرے ایسا ہے کہ حقتعالےٰ کی زیارت بالائے عرش کی ہوگی خصوصًا اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ

ہیں کہ آنحضرت سے اختصاص رکھتے ہیں جیسے (۱۷) ربیع الاول کہ روز ولادت
ہے اور (۲۸) صفر کہ روز وفات ہے اور (۲۷) رجب کہ شب شب معراج ہے اور
دن روز بعثت ہے اور (۱۱) رمضان کہ روز فتح جنگ بدر ہے اور (۲۰) رمضان
کہ روز فتح مکہ ہے اور (۲۴) رجب کہ روز فتح جنگ خیبر ہے اور (۲۴) ذی الحجہ کہ
روز مباہلہ ہے اور دیکم ربیع الاول وقت شب کہ شب ہجرت ہے اور (۱۵) رجب
کہ حضرت شعب ابیطالب سے باہر آئے اور (۸) جمادی الآخرہ کہ جناب آمنہ والدہ ماجدہ
جناب رسولخدا حاملہ ہوئیں اور (۱۰) ربیع الاول کہ اسی روز جناب رسالت مآب نے
ام المومنین خدیجہ کبریٰ سے عقد فرمایا پس زیارت مختصر حضرت کی یہ ہے اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَشْهَدُ
اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ
قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهٗ حَتّٰى
اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ
اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ **زیارت حضرت فاطمہ زہرا** صلوات اللہ
وسلامہ علیہا وارد ہے کہ جو کوئی زیارت ان معصومہ کی پڑھے اور خدا سے آمرزش
طلب کرے حق تعالیٰ گناہ اسکے بخشدیگا اور داخل بہشت کرے گا اور پڑھنا
زیارت ان معصومہ کی ایام متبرکہ میں اولیٰ و انسب ہے جیسے (۲۰) جمادی الآخرہ
کہ روز ولادت معصومہؑ ہے اور (۳) جمادی الآخرہ کہ روز وفات ہے اور دیکم رجب
کہ روز عقد سیدہؑ ہے امیر المومنینؑ کے ساتھ اور (۱۹) ذی الحجہ کہ شب میں رخصتی ہے
بخانہ امیر المومنینؑ اور (۲۴) ذی الحجہ کہ روز مباہلہ ہے اور (۲۵) رجب کہ
روز نزول ہل اتیٰ ہے اور سوا ان کے اور جو دن متبرک ہیں کہ فضلت و کرامات ان

زیارت حضرت معصومہ فاطمہ زہرا علیہا السلام

معصومہؑ کی ظاہر ہوئی اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَۃَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا وَالِدَۃَ الْحُجَجِ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَۃُ الْمَمْنُوْعَۃُ حَقَّهَا پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَتِكَ وَابْنَۃِ نَبِیِّكَ وَزَوْجَۃِ وَصِیِّ نَبِیِّكَ صَلٰوۃً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰی عِبَادِكَ الْمُکْرَمِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِیْنَ **زیارت جناب امیر علیہ السلام** حدیث معتبر میں منقول ہے کہ جو کوئی پا پیادہ جائے جناب امیر علیہ السلام کی زیارت کو حق تعالیٰ ہر قدم میں ثواب دو حج و دو عمرہ واسطے اسکے لکھتا ہے نہ کھائے گی آتش جہنم وہ قدم کہ جو غبار آلودہ ہو زیارت کے جانے میں پیادہ ہو خواہ سوار لیکن زیارت آنحضرت کی ایام شریفہ میں مثل ان دنوں کے کہ اختصاص آنحضرت سے رکھتے ہیں جیسے (۱۳) رجب کہ روز ولادت ہے خانہ کعبہ میں اور (۱۹) رمضان کہ روز ضربت ہے اور (۲۱) رمضان کہ روز شہادت ہے اور دیکھو (ربیع الاول کہ شب کو فرش خواب رسالتمآب صلے اللہ علیہ و آلہ پر بعد ہجرت سوئے اور (۱۷) رمضان کہ جنگ بدر فتح ہوئی اور (۵) شوال کہ جنگ احد فتح ہوئی اور (۲۰) رمضان کہ روز فتح مکہ اور بت شکنی امیر المومنینؑ ہے بالائے دوش رسولؐ اور (۲۴) رجب کہ روز فتح جنگ خیبر ہے دست امیر المومنینؑ پر اور (۳) ذی الحجہ کہ اس روز خلیفہ اوّل معزول ہوئے اور امیر المومنینؑ سورہ برائت کے لیے منصوب ہوئے اور روز عرفہ اور (۲۴) ذی الحجہ کہ روز خاتم بخشی امیر المومنینؑ ہے اور (۲۵) ذی الحجہ کہ روز نزول سورہ ہل اتیٰ ہے شان حضرت میں اور (۱۸) ذی الحجہ کہ غدیر خم میں جناب رسالتمآب نے علی الاعلان حضرت کو اپنا وصی اور خلیفہ قرار دیا اور روز نوروز وغیرہ اور ان دنوں میں کہ فضیلت و کرامت اس معدن امامت سے ظاہر ہوئی زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْاَئِمَّۃِ وَمَعْدِنَ النُّبُوَّۃِ وَالْمَخْصُوْصَ بِالْاُخُوَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَکَلِمَۃِ الرَّحْمٰنِ وَکَهْفِ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مِیْزَانِ الْاَعْمَالِ وَمُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَسَیْفِ ذِی الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَالِحِ

زیارت جناب امیر علیہ السلام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
شَجَرَةِ التَّقْوٰى وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى وَمُنْزِلِ الْمَنِّ وَالسَّلْوٰى
اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اِسْرَائِيْلِ الْاُمَّةِ وَبَابِ الرَّحْمَةِ وَاَبِي الْاَئِمَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صِرَاطِ اللّٰهِ
الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْاِمَامِ النَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَجْهِ
اللّٰهِ الَّذِيْ مَنْ اٰمَنَ بِهِ اَمِنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَفْسِ اللّٰهِ الْقَائِمَةِ فِيْهِ
بِالسُّنَنِ وَعَيْنِهِ الَّتِيْ مَنْ عَرَفَهَا يَطْمَئِنُّ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُذُنِ اللّٰهِ الْوَاعِيَةِ
فِي الْاُمَمِ وَيَدِهِ الْبَاسِطَةِ بِالنِّعَمِ وَجَنْبِهِ الَّذِيْ مَنْ فَرَّطَ فِيْهِ نَدِمَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ مُجَازِي الْخَلْقِ وَشَافِعُ الرِّزْقِ وَالْحَاكِمُ بِالْحَقِّ بَعَثَكَ اللّٰهُ
عَلَمًا لِعِبَادِهِ فَوَفَّيْتَ بِمُرَادِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ فَصَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَجَعَلَ اَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْكُمْ فَالْخَيْرُ مِنْكَ
وَاِلَيْكَ عَبْدُكَ الزَّائِرُ لِحَرَمِكَ اللَّائِذُ بِكَرَمِكَ الشَّاكِرُ لِنِعَمِكَ
قَدْ هَرَبَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهِ وَرَجَاكَ لِكَشْفِ كُرُوْبِهِ فَاَنْتَ سَاتِرُ
عُيُوْبِهِ فَكُنْ لِيْ اِلَى اللّٰهِ سَبِيْلًا وَمِنَ النَّارِ مُقِيْلًا وَلِمَا اَرْجُوْا
مِنْكَ كَفِيْلًا اَجُوْ نَجَاةَ مَنْ وَصَلَ حَبْلَهُ بِحَبْلِكَ وَسَلَكَ بِكَ اِلَى
اللّٰهِ سَبِيْلًا فَاَنْتَ سَامِعُ الدُّعَاءِ وَوَلِيُّ الْجَزَاءِ عَلَيْنَا مِنْكَ السَّلَامُ
وَاَنْتَ السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ وَالْاِمَامُ الْعَظِيْمُ فَكُنْ بِنَا رَحِيْمًا يَا
اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام اوقات شریفہ مخصوصہ میں زیارت اُن حضرت کی اولیٰ و انسب ہے جیسے (۱۵) رمضان کہ روز ولادت ہے اور (۲۸) صفر کہ روز شہادت ہے اور (۲۳) رجب کہ دست خوارج سے مجروح ہوئے اور (۲۴) ذی الحجہ کہ روز مباہلہ ہے اور (۲۵) ذی الحجہ کہ روز نزول سورۂ ہل اتیٰ ہے اور (۲۱) رمضان کہ روز خلافت و وصایت اور زیارت ان حضرت کی یہ ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّۃَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ اَوَّلِ الْمُسْلِمِیْنَ وَکَیْفَ لَاتَکُوْنُ کَذٰلِکَ وَاَنْتَ سَبِیْلُ الْھُدٰی وَحَلِیْفُ التُّقٰی وَرَابِعُ اَصْحٰبِ الْکِسَاۗءِ غَذَتْکَ یَدُ الرَّحْمَۃِ وَرُبِّیْتَ فِیْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ وَرُضِعْتَ مِنْ ثَدْیِ الْاِیْمَانِ فَطِبْتَ حَیًّا وَطِبْتَ مَیِّتًا غَیْرَ اَنَّ الْاَنْفُسَ غَیْرُ طَیِّبَۃٍ بِفِرَاقِکَ وَلَاشَاکَّۃٍ فِی الْحَیٰوۃِ لَکَ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ

زیارت امام حسین علیہ السلام

بسند موثق روایت ہے کہ فرمایا زیارت کرنیوالا قبر حضرت امام حسین علیہ السلام کا چالیس برس آگے سب لوگوں سے داخل بہشت ہوگا اور لوگ موقف میں مشغول حساب ہونگے اور فرمایا کہ زیارت آنحضرت کی برابر ہے دس حج و دس عمرہ کے راوی نے پوچھا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ کیا ثواب ہے اس شخص کا کہ نزدیک قبر منور آنحضرت کے رہے فرمایا آپ نے ہر دن ہزار مہینہ حساب ہوتا ہے اور جو وہاں یا راہ میں خرچ کرے ہر درم بہزار درم حساب ہوتے ہیں راوی نے پوچھا کہ کیا ثواب ہے اسکو کہ سفر زیارت میں مرجائے فرمایا کہ ملائکہ مشایعت کرتے ہیں اور حنوط و کفن اسکے لیے بہشت سے لاتے ہیں اور آسمان پر ٹرھتے ہیں اور کفن بہشت کو اسکے کفن پر پہناتے ہیں اور ریحان بہشت اسکے نیچے بچھاتے ہیں اور زمین کو سرہانے اور پائینتی اور آگے اور پس پشت سے ایک ایک فرسخ تک کشادہ کرتے ہیں اور دروازے بہشت کے اسکی قبر کی طرف کھولتے ہیں کہ خوشبو گلہائے بہشت کی داخل ہوتی ہے تا روز قیامت اور فضیلت زیارت ان حضرات کی ایام متبرکہ و اوقات شریفہ میں اور شبہائے بزرگ میں بہت مناسب ہے مثل اسکے کہ روز مباہلہ کہ چوبیسویں ذیحجہ ہے اور نزول ہل اتی کہ پچیسویں ذیحجہ ہے اور اسدن کہ یزید ملعون واصل جہنم ہوا چودھویں ربیع الاول ہے اور روز تولد حضرت کا تیسری ماہ شعبان ہے اور روز عید فطر و عید قربان کو زیارت وارد ہے کہ پڑھے اور عرفہ کے دن حدیث معتبرہ میں فرمایا کہ جو کوئی زیارت کرے حق حضرت کا پہچان کے حق تعالیٰ اسکے واسطے ثواب ہزار حج و ہزار عمرہ و ہزار

جہاد کہ پیغمبر مرسل کے ساتھ کیے ہونگے عطا کریگا اور پہلی تاریخ ماہ رجب کی زیارت اُن حضرت کی بجالائے تو خدا بخشتا ہے اسکو اور پندرھویں و آخر ماہ رجب اور پہلی اور تیسری اور پندرھویں شعبان کو زیارت کرے کہ سب گناہ اسکے بخشے جاتے ہیں اور اس سال میں اسپر گناہ نہیں لکھے جاتے ہیں اور ثواب ہزار حج کا لکھا جاتا ہے اور آخر ماہ میں اور ماہ رمضان میں شب قدر کی شبوں میں پڑھے زیارات حضرت کے بہشت میں انہیں سے ایک یہ زیارت مبسوطہ ہے کہ صحن خانہ یا کوٹھے پر جاکے اشارہ طرف قبر منور کے کرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پھر یہ زیارت مبسوطہ پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ

زیارت مبسوطہ

وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَاَنْبِيَائَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے چاہے نماز اول زیارت کے پڑھے بعدہ زیارت حضرت علی بن الحسین علیہ السلام پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ پس زیارت سائر شہداء سلام اللہ علیہم پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّائَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّائَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ نِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ

زیارت امام زین العابدین و حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق

علیہم السلام یہ زیارت جامعہ ہے کہ ہر معصوم کی زیارت کے لیے کافی ہے اس متبرک دن میں جو کسی معصوم سے منسوب ہے جیسے (۱۵) جمادی الاولیٰ کو روز ولادت امام زین العابدینؑ ہے اور (۲۵) محرم کو روز وفات ہے اور (۱۰) محرم کو روز مصاحبت

زیارت جناب علی اکبر

زیارت شہدائے کربلا

زیارت جامعہ

و خلافت ہے اور (یکم) رجب کہ روز ولادت جناب امام محمد باقرؑ ہے اور (۷) ذی الحجہ کہ روز وفات ہے اور (۲۵) محرم کہ روز وصایت و خلافت ہے اور (۷) ربیع الاولیٰ کہ روز ولادت باسعادت امام جعفر صادقؑ ہے اور (۱۵) شوال کہ روز وفات ہے اور (۱۷) ذی الحجہ کہ روز خلافت و وصایت ہے اور زیارت جامعہ یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ وَاَصْفِیَائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمَنَاءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْهِرِیْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّاءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِیْنَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِیْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَأُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ پس دو رکعت نماز پڑھکے دعا کرے اور زیارت جامعہ کبیر زاد المعاد میں ہے:-

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام

حدیث میں ہے کہ راوی نے جناب امام رضا علیہ السّلام سے پوچھا کہ کیا ثواب ہے اسکو کہ قبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرے فرمایا کہ مثل ثواب زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام کے ہے اور ایام متبرکہ و اوقات شریفہ میں پڑھے افضل و اعلیٰ ہے جیسے (۷) صفر کہ روز ولادت ہے اور (۲۵) رجب کہ روز وفات ہے اور (۱۵) شوال کہ روز وصایت و خلافت ہے پس یہ زیارت یا زیارت جامعہ پڑھے کافی ہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ بَرَّ اللّٰهُ فِیْ شَانِهٖ اَتَیْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ یَا مَوْلَایَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْیِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَعِتْرَةَ خِیَرَةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پس حاجت طلب کرے خدا سے زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام منقول ہے آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی اس غربت میں زیارت میری کرے لکھے گا حق تعالےٰ واسطے اسکے ثواب سو ہزار شہید اور سو ہزار صدیق اور سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ اور سو ہزار جہاد کا اور محشور ہوگا قیامت کو زمرے میں ہمارے اور درجات عالیہ بہشت میں اسکو ملیں گے اور وہاں رفیق ہمارا ہوگا اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام منقول ہے کہ جو کوئی شہر طوس میں زیارت کرے میرے پدر بزرگوار کی حق تعالےٰ سب گناہ گذشتہ اور آئندہ اُسکے بخشتا ہے اور جب روز قیامت ہوگا تو ایک منبر واسطے اسکے برابر منبر حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نصب کرینگے کہ اوپر اس منبر کے مقام کرے گا جبتک کہ حقتعالےٰ اپنے بندوں کے حساب سے فارغ ہو اور زیارت ان حضرت کی اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ میں پڑھنا افضل و انسب ہی جیسے (۱۱) ذی القعدہ کہ روز ولادت ہے اور (۲۳) ذی القعدہ کہ روز وفات ہے اور (۲۵) رجب کہ روز خلافت و وصایت ہے زیارت مستحب ہے زیارات بہت ہیں مگر زیارت مختصر یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا غَرِیْبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَمْسَ الشُّمُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَنِیْسَ النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُغِیْثَ الشِّیْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سُلْطَانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسَی الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ایام متبرکہ و

زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام

زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اوقات شریفہ میں زیارات آنحضرت کی افضل و اولیٰ ہے جیسے (۱۰) رجب کہ روز ولادت ہے اور آخر ذی القعدہ کہ روز وفات ہے اور (۲۳) ذی القعدہ کہ روز وصایت و خلافت ہے چاہیئے کہ زیارت جامعہ یا زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہے **زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السّلام** ایام متبرکہ میں پڑھے خصوصاً (۵) رجب کہ روز ولادت ہے اور (۳) رجب کہ روز وفات ہے اور آخر ذی القعدہ کہ روز وصایت و خلافت ہے پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھنا کافی ہے **زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام** اوقات مخصوصہ میں پڑھے جیسے (۱۰) ربیع الآخرہ کہ روز ولادت ہے اور (۸) ربیع الاولیٰ کہ روز وفات ہے اور (۳) رجب کہ روز وصایت و خلافت حضرت ہے پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہے **زیارت حضرت امام عصر صاحب الامر علیہ السّلام** جان تو کہ زیارت آنحضرت علیہ السّلام کی سرداب میں اور سب شہروں میں مرغوب ہے خصوصاً صحن ہائے مقدسہ اجداد طاہرین میں اور ایام متبرکہ میں مثل شب ولادت کہ پندرھوین شعبان ہے اور شب قدر کہ ملائکہ و روح اُن حضرت پر نازل ہوتے ہیں اور سید ابن طاوس علیہ الرحمۃ نے ذکر کیا ہے کہ مستحب ہے کہ ہر روز بعد نماز صبح کے یہ زیارت پڑھے اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَحَیِّهِمْ وَمَیِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَعَنِّیْ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمُنْتَهٰی رِضَاهُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ كُلِّ یَوْمٍ عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَیْعَةً لَهٗ فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰهُمَّ كَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِهٰذَا التَّشْرِیْفِ وَفَضَّلْتَنِیْ بِهٰذِهِ الْفَضِیْلَةِ وَخَصَصْتَنِیْ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِهٖ

زیارت حضرت امام علی نقی و امام حسن عسکری

زیارت حضرت امام عصر علیہ السّلام علی نقی و امام حسن عسکری

أَشْيَاعِهِ وَالذَّابِّيْنَ عَنْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِيْ نَعَتَّ أَهْلَهُ فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوْصٌ عَلٰى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَآلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ بَيْعَةٌ لَهُ فِيْ عُنُقِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

باب ستائیسواں بیان میں نماز آیات کے

جان تو کہ چاند گہن اور سورج گہن خواہ نصف گہن لگے خواہ تمام اور آندھی سخت اور زلزلہ کہ موجب خوف کا ہو تو نماز ان سب کے ظاہر ہونے میں واجب ہے کہ پڑھے اور وہ دو رکعت ہے پہلی رکعت میں پانچ رکوع دو قنوت دوسری میں پانچ رکوع تین قنوت بجالائے اس طریق سے کہ اوّل نیت کرے کہ دو رکعت نماز چاند گہن یا سورج گہن یا زلزلہ یا آندھی کی پڑھتا ہوں میں ادا واجب قربۃً الی اللہ پس تکبیر کہکر الحمد اور دوسرا سورہ جو یاد پڑھے اور تکبیر کہکے رکوع میں جائے اور ذکر رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہو پھر الحمد اور ایک سورہ پڑھے اور قنوت پڑھے ہاتھ اٹھا کر پھر رکوع میں جائے پھر سیدھا ہو کر الحمد اور ایک سورہ پڑھ کے رکوع بجالائے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورے اور قنوت پڑھ کے رکوع بجالائے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورے پڑھکے رکوع بجالائے اور سجدے میں جائے پھر کھڑا ہو کر الحمد اور ایک سورہ پڑھکے قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورے پڑھکر رکوع کرے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورے اور قنوت پڑھ کے رکوع کرے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورے پڑھے اور رکوع بجالائے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورے پڑھکے قنوت پڑھ کے رکوع کرے اور سجدے میں جائے پھر بیٹھ کر تشہد و سلام کہکر نماز کو تمام کرے اور اگر ہر دوسرے رکوع کے بعد قنوت نہ پڑھے اور دوسری رکعت کے آخر رکوع میں ایک ہی قنوت پڑھ کے نماز کو تمام کرے تب بھی مضائقہ نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ بصورت مذکورہ پڑھے پس ابتدا نماز چاند گہن اور

سورج گہن کی ابتدا وے گہن ہے اور آخر وقت بقول مشہور ابتدا منجلی ہونے کی ہے اور نزدیک محققین کے یہ ہے کہ جب تک گہن موقوف نہو وقت باقی ہے ہر گاہ نماز سے فارغ ہو اور ہنوز گہن نہ چھوٹا ہو تو نماز دوبارہ پڑھے اور واسطے نماز زلزلہ اور آندھی کے اگر وقت نماز وفا نہ کرے موافق مشہور تمام عمر میں ادا ہے اور اگر کسی کے وقت زلزلہ و آندھی نماز نہ پڑھی ہو مشہور میاں علما ہے کہ قضا پڑھے اس نماز کو مطلقاً اور اگر کسی کو چاند گہن و سورج گہن کی خبر نہوئی ہو اور بعد کو معلوم ہو تو اگر تمام قرص میں گہن لگا ہو تو قضائے نماز واجب ہے ورنہ مستحب۔

باب اٹھائیسواں بیان میں اعمال نوروز کے

منقول ہے کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا غسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے اور جب نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں ایک سلام پہلی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ قدر دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون تیسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد نماز سجدہ شکر میں جاکر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اگر یہ نماز امکان میں نہو

تو دعا پڑھ لے اور جب نماز و دعا پڑھے تو گناہان پنجاہ سالہ بخشے جائیں گے اور بہت کہے یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اور کتب غیر مشہورہ میں روایت کی ہے کہ وقت تحویل یہ دعا بہت پڑھے اور بعض نے کہا ہے کہ تین سو چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ یَامُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ یَامُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ اور منقول ہے کہ جو نوروز کے دن یہ دعا پاک پانی پر پڑھے جو اس کو پیے اور چار کنج میں گھر کے چھڑک دے اس سال بھر تمام بلیات سے محفوظ رہے گا اَللّٰهُ رَبِّیْ رَبِّیْ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبِّیَ اللّٰهُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ حَسْبُنَا اللّٰهُ رَبِّیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْقَحْطِ وَ الطَّاعُوْنِ وَ الْغَرَقِ وَ الْحَرْقِ وَ الْمَوْتِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَشَرِّ كِتَابٍ سَبَقَ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ پھر سات مرتبہ پڑھے اِنَّا مُوْقِنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مَظْهَرِ لُطْفِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ اور مشہور ہے کہ جو یہ سات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے چینی کے ظرف پر لکھ کر گلاب سے دھوئے جو اس میں سے پیے تا سال آیندہ کوئی درد و رنج اسکو نہ پہونچے گا اگر جانور زہر دار کاٹے اثر نہ کریگا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ اور بنابر مشہور لکھا ہے کہ وقت تحویل مشک و زعفران سے یہ نقش لکھے اور کھائے یا اپنے پاس رکھے الاے ۹ ااا ۹ ااا ال ااا صطے

ایضاً روایت ہے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے جو کہ روز نوروز یہ سات سورے پڑھے تا سال آیندہ سب آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا سورۂ بنی اسرائیل وسورۂ نور وسورۂ حدید وسورۂ حشر وسورۂ صف وسورۂ سال سائل وسورۂ اعلیٰ

باب انتیسواں بیان میں دعائے توبہ اور وصیت وغیرہ کے

برائے بخشش گناہ پنجاہ سالہ

دعا وقت تحویل

برائے حفاظت تا سال آیندہ

ایضاً

جاننا چاہیے کہ توبہ واجب فوری ہے اور معنی توبہ کے ندامت و پشیمانی ہے اور عزم کرنا دل سے کہ اب آیندہ اس گناہ کا کبھی مرتکب نہونگا کیا خدا کی رحمت ہے کہ جب انسان عمل بد کا مرتکب ہوتا ہے تو اُسکو سات ساعت کی مہلت دیجاتی ہے کہ اگر اس عرصہ میں کوئی عمل خیر اس سے واقع ہوا یا استغفار بجالایا تو وہ عمل بد اسکے نامۂ اعمال میں ثبت نہیں کیا جاتا ہے پس اگر بعد واقع ہونے گناہ کے قبل سات ساعت کے اس استغفار کو پڑھے تو گناہ اسکے نامۂ اعمال میں لکھا نہ جائے گا اور وہ استغفار یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص سے شب و روز میں چالیس گناہ کبیرہ واقع ہوجائیں اور وہ از روے ندامت و پشیمانی یہ استغفار پڑھے تو حقتعالے اُن گناہوں کو اپنے رحم سے معاف کردیتا ہے اور وہ استغفار یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کوئی عمل خیر اس سے بہتر نہیں ہے کہ آدمی محمد و آل محمد علیہم السلام پر ہر وقت درود بھیجا کرے اس طرح کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس آدمی کو لازم ہے کہ ہر وقت گناہوں سے توبہ کرتا رہے جسکا حق ذمہ اپنے رکھتا ہو ادا کرے اور جو مقدمات داد و ستد کے ہیں وصیت کرتا رہے اگر حج واجب ہو تو جاکر بجالائے پس جب قرضدار نہو اور موافق عیال اور اپنی آمد و رفت کے مع سواری خرچ ہو تو حج واجب ہوتا ہے اور سنت ہے کہ ہمیشہ کفن مہیا رکھے کہ غافلوں میں نہ لکھا جائیگا جب نظر کفن پر پڑتی ہے تو حسنہ لکھا جاتا ہے اور اپنے اصل مال حلال سے کفن تیار کرے اور نہ وجہ کو اپنے مال میں سے کفن دے حدیث میں وارد ہے کہ اچھا کفن کرو اپنے مُردوں کا کہ اُسی کفن میں قیامت کے دن اُٹھیں گے مستحب ہے کہ خوش قماش و بیش قیمت ہو پس حال

در بیان سفر آخرت

پر اپنے متوجہ ہو اور گناہوں سے اپنے توبہ کرے کہ جو گذشتہ سے اپنے نادم اور پشیمان ہو اور دل سے توبہ کرے اور ارادہ رکھے کہ اگر زندہ رہونگا تو مرتکب معصیت نہونگا اور چاہیئے غسل کرے پھر دو رکعت نماز پڑھکے یہ استغفار پڑھے اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پھر کہے اُشْهِدُ اللّٰهَ وَجَمِیْعَ مَلَائِکَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةَ عَرْشِهٖ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَجَمِیْعَ خَلْقِهٖ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَاِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَّا اَعُوْدَ اِلَیْهِمَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ عَلٰی ذٰلِكَ اَلْفَ عَهْدٍ فِیْ عُنُقِیْ یُطَالِبُنِیْ بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ترجمہ گواہ کرتا ہوں میں خدا اور جمیع ملائکہ اور انبیا اور رسولوں اور حاملان عرش کو اور ائمہ معصومینؑ کو اور جمیع مخلوقات کو اُسکے حقیقۃً میں شرمندہ ہوں اس امر پر کہ ہوا مجھ سے گناہوں سے اور معصیتوں سے اور اقرار کرتا ہوں میں اور میرا ارادہ یہ ہے کہ نہ پھرونگا میں طرف گناہوں کے بہ تحقیق کہ قسم کھاتا ہوں میں خدا کی اوپر اس معنی کے کہ ہزار عہد میری گردن میں ہیں جسکا جواب دہ ہوں میں ساتھ اس عہد کے بروز قیامت اور درود اللہ کا اوپر محمد اور آل محمد علیہم السلام کے اگر غسل و نماز کی طاقت نہو تو فقط دعا پڑھ کے دل سے توبہ کرے اور اگر آثار موت ظاہر ہوں وصیت کرے حقوق خدا اور خلق جو کچھ اپنے ذمہ رکھتا ہو ادا کرے اور کسی پر نہ چھوڑے بعد ادا کے تیسرے حصہ پر اپنے مال کے وصیت کرے کہ خویشاں پریشاں اور فقرا اور مساکین کو ملے اور سب اُمور خیر میں صرف ہو اور برادران ایمانی سے بخشش طلب کرے اگر کسی کو اذیت پہونچائی ہو یا کسی کی غیبت کی ہو تو بخشوائے اگر وہ موجو نہو تو لوگوں سے التماس کرے کہ اس کو راضی کر کے استغفار کرالیں اس کے لیے پھر عیال واطفال صغیر کو خدا پر توکل کر کے کسی امین وصی کے سپرد کرے پھر کفن منگا وے کہ اسپر خاک تربت سے دعائے جوشن کبیر اور جوشن صغیر جو اوپر مذکور ہیں اور ادعیۂ شہادتین جو آگے بیان میں لکھی ہوں

اور ہر مومن پر واجب ہے کہ صحیفہ اعتقاد اپنا درست کرے اس طور سے کہ دعائے شہادت نامہ کپڑے پر خاک تربت سے لکھکر سادات مومنین کی گواہی لکھائے اس طور سے کہ دعائے شہادت نامہ کے نیچے مرد کے لیے شَہِدَ بِاِیْمَانِہٖ اور عورت کے لیے شَہِدَ بِاِیْمَانِہَا کے مومنین ان الفاظ کے نیچے اپنا اپنا نام لکھدیں پھر اس شہادت نامہ کو ہمراہ کفن سینہ پر رکھدیں اور دعائے شہادت نامہ یہ ہے مرد کے لیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَہِدَ الشُّھُوْدُ الْمُسَمُّوْنَ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ اَنَّ اَخَاھُمْ فِی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نام میت اور اسکے باپ کا لکھدے اَشْھَدَھُمْ وَاسْتَوْدَعَھُمْ وَاَقَرَّ عِنْدَھُمْ اَنَّہٗ یَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّہٗ مُقِرٌّ بِجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ اِمَامُہٗ وَاَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِہٖ اَئِمَّتُہٗ اور عورت کے لئے اس عبارت مذکور کو اسطرح لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَہِدَ الشُّھُوْدُ الْمُسَمُّوْنَ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ اَنَّ اُخْتَھُمْ فِی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نام میت اور اسکے باپ کا لکھے اَشْھَدَتْھُمْ وَاسْتَوْدَعَتْھُمْ وَاَقَرَّتْ عِنْدَھُمْ اَنَّھَا تَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّھَا مُقِرَّۃٌ بِجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ اِمَامُھَا وَاَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِہٖ اَئِمَّتُھَا اسکے آگے باقی دعا جو آگے مذکور ہے تمام و کمال لکھے چاہے شہادت نامہ مرد کا ہو چاہے عورت کا اس لیے کہ اس باقی دعا میں مرد اور عورت کا کچھ فرق نہیں ہے اور وہ یہ ہے کہ اَنَّ اَوَّلَھُمُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَیْنُ وَعَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِیُّ بْنُ مُوْسٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ وَالْقَائِمُ الْحُجَّۃُ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ

دعائے شہادت نامہ

لَا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَآءَ بِالْحَقِّ وَاَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰهِ وَخَلِیْفَتُهٗ مِنْ بَعْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَمُسْتَخْلِفُهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ مُؤَدِّیًا بِاَمْرِ رَبِّهٖ تَبَارَكَ تَعَالٰی وَاَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنَیْهَا الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ اِبْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسِبْطَاهُ وَاِمَامَا الْهُدٰی وَقَائِدَ الرَّحْمَةِ وَاَنَّ عَلِیًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوْسٰی وَعَلِیًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِیًّا وَحَسَنًا وَالْحُجَّةَ الْقَائِمَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةٌ وَقَادَةٌ وَدُعَاةٌ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُجَّةٌ عَلٰی عِبَادِهٖ پس مومنین کو جمع کرے اور اعتقاد اپنا بیان کرے اور گواہی ان کی اس شہادت نامہ پر لکھوالے جس طرح کہ مذکور ہوا اور اس طریق پر اعتقاد بیان کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ پس جو وقت آثار جان کندن ظاہر ہوں یہ دعا پڑھے یا کوئی پڑھا دے کہ آسانی جان کندن ہوگی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْكَثِیْرَ مِنْ مَعْصِیَتِكَ وَاقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ مِنْ طَاعَتِكَ اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھا دیں یَا مَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْكَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْكَثِیْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفُوْرُ الرَّحِیْمُ حدیث معتبرہ میں وارد ہے کہ جسکا آخر کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو وہ شخص داخل بہشت ہوگا اور سنت ہے کہ اس کو اس حالت میں تنہا نہ چھوڑیں اور اعتقادات مکرر تلقین کریں عربی نہ پڑھ سکے تو مضمون اس کا بیان کریں کہ شیطان اُس پر قادر نہو کہ دین حق سے پھیرے اسے جس طرح ہو سکے یہ کلمات فرج اسکو پڑھاویں کہ آتش جہنم سے نجات ہوگی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَرَبِّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پس یہ عقائد اس کے آگے بیان کریں یَا عَبْدَ اللّٰهِ اُذْكُرِ الْعَهْدَ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا اور برائے زن یَا اَمَةَ اللّٰهِ اُذْكُرِيْ الْعَهْدَ الَّذِيْ فَارَقْتِنَا اسکے بعد کہے عَلَيْهِ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَنَّ الْخَلِيْفَةَ مِنْ بَعْدِهٖ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ ثُمَّ وَلَدُهُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَيْنُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْبَاقِرُ ثُمَّ جَعْفَرُ بْنُ الصَّادِقُ ثُمَّ مُوْسَى الْكَاظِمُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ الرِّضَا ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ التَّقِيُّ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ النَّقِيُّ ثُمَّ الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ ثُمَّ الْخَلَفُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمَهْدِيُّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عَلٰى هٰذَا حَيِيْتَ وَعَلٰى هٰذَا مُتَّ وَعَلٰى هٰذَا تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ترجمہ اے بندہ خدا یاد کر اس عہد کو کہ جسپر جدا ہوا تو ہمسے اس دنیا میں اور وہ عہد گواہی ہے اس بات پر کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا لاشریک ہے وہ اور تحقیق کہ جناب محمدؐ بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں کہ بھیجا انکو برائے ہدایت دین حق کے تا ظاہر کریں دین اپنا سب دینوں پر اگرچہ کراہت کریں مشرکین اور تحقیق کہ جانشین انکے بعد ان کے سردار مومنین کے اور سردار سب وصیوں کے علی بن ابی طالب علیہ السّلام ہیں بعد انکے بیٹے انکے امام حسنؑ پھر امام حسینؑ پھر علی ابن الحسینؑ پھر جناب امام محمدؑ باقرؑ پھر حضرت امام جعفر صادقؑ پھر جناب امام موسی کاظمؑ پھر جناب امام رضاؑ پھر حضرت امام محمد تقیؑ پھر حضرت امام علی نقیؑ پھر جناب امام حسن عسکریؑ پھر فرزند انکے کہ جن کی تمام خلائق منتظر ہے وہ جناب امام محمد مہدیؑ ہیں درود خدا کا اور سلام اس کا او پران سب کے ہو اسی طریق پر زندہ رہا تو اور اسی طریق پر مرا تو اور اسی طریق پر اٹھایا جائے گا تو جب چاہیگا اللہ اور پاس اسکے سورہ یٰسین اور سورہ والصّافات اور دعائے عدیلہ پڑھیں اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

دعائے عدیلہ

وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِی الْمُحْتَاجُ الْفَقِیْرُ الْحَقِیْرُ اَشْھَدُ لِمُنْعِمِیْ وَخَالِقِیْ وَرَازِقِیْ وَمُکْرِمِیْ وَمُکَوِّنِیْ کَمَا شَھِدَ لِذَاتِہٖ وَشَھِدَتْ لَہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِہٖ بِاَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ذُوالنِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْکَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِیٌّ عَالِمٌ اَبَدِیٌّ حَیٌّ اَحَدِیٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِیٌّ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ مُرِیْدٌ کَارِہٌ مُدْرِکٌ صَمَدِیٌّ یَسْتَحِقُّ ھٰذِہِ الصِّفَاتِ وَھُوَ عَلٰی مَا ھُوَ عَلَیْہِ فِیْ عِزِّ صِفَاتِہٖ کَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَۃِ وَالْقُوَّۃِ وَکَانَ عَلِیْمًا قَبْلَ اِیْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّۃِ لَمْ یَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَکَۃَ وَلَا مَالَ وَلَمْ یَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَجُوْدُہٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِیْ اَزَلِ الْاٰزَالِ وَبَقَآؤُہٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَیْرِ انْتِقَالٍ وَّلَا زَوَالٍ غَنِیٌّ فِی الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِی الْبَاطِنِ وَ وَالظَّاھِرِ لَا جَوْرَ فِیْ قَضِیَّتِہٖ وَلَا مَیْلَ فِیْ مَشِیَّتِہٖ وَلَا ظُلْمَ فِیْ تَقْدِیْرِہٖ وَلَا مَھْرَبَ مِنْ حُکُوْمَتِہٖ وَلَا مَلْجَاَ مِنْ سَطَوَاتِہٖ وَلَا مَنْجٰی مِنْ نَقِمَاتِہٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُہٗ غَضَبَہٗ وَلَا یَفُوْتُہٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَہٗ اَزَاحَ الْعِلَلَ فِی التَّکْلِیْفِ وَسَوَّی التَّوْفِیْقَ بَیْنَ الضَّعِیْفِ وَالشَّرِیْفِ مَکَّنَ اَدَآءَ الْمَامُوْرِ وَسَھَّلَ سَبِیْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ لَمْ یُکَلِّفِ الطَّاعَۃَ اِلَّا بِقَدْرِ الْوُسْعِ وَالطَّاقَۃِ سُبْحَانَہٗ مَا اَبْیَنَ کَرَمَہٗ وَاَعْلٰی شَانَہٗ سُبْحَانَہٗ مَا اَجَلَّ نَیْلَہٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَہٗ بَعَثَ الْاَنْبِیَآءَ لِیُبَیِّنَ عَدْلَہٗ وَنَصَبَ الْاَوْصِیَآءَ لِیُظْھِرَ طَوْلَہٗ وَفَضْلَہٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّۃِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَخَیْرِ الْاَوْلِیَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِیَآءِ وَاَعْلَی الْاَزْکِیَآءِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اٰمَنَّا بِہٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَیْہِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِیْ اُنْزِلَ اِلَیْہِ وَبِوَصِیِّہِ الَّذِیْ نَصَبَہٗ یَوْمَ الْغَدِیْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِہٖ ھٰذَا عَلِیٌّ اِلَیْہِ وَاَشْھَدُ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ الْھُدٰی الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَآءَ الْاَخْیَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِیٌّ قَامِعُ

الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ صَاحِبُ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ الْمُرْجَى الَّذِيْ بِبَقَائِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ بِهٖ يَمْلَأُ اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَاِمْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ وَالْاِقْتِدَاءُ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ وَشُفَعَاءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَالْقَبْرَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ وَعَفْوُكَ اَمَلِيْ لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهِ الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّي اعْتَقَدْتُ عَدْلَكَ وَتَوْحِيْدَكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَوْصِيَائِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنْ اَحِبَّتِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ وَرَدِّهَا فَاحْفَظْهُ وَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ وَفِي الْقَبْرِ عِنْدَ مَسْئَلَةِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

الطیبین الطاہرین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا اور پانوں اسکے قبلہ کی طرف کر دیں اور حائض اور جنب نزدیک اُسکے نجاویں کہ ملائکہ نفرت کرتے ہیں اگر سوا انکے کوئی خدمت کو نہو تو یہی لوگ خدمت کریں جب معلوم ہو کہ روح اُسکی مفارقت کیا چاہتی ہے تو اسے تنہا کریں سب ہٹجائیں اگر جانکندن دشوار ہو تو جانماز یا اس مقام پر کہ جہاں ہمیشہ نماز پڑھتا تھا لٹا دیں اور کلمات فرج مذکور دوبارہ پڑھاویں جب روح مفارقت کرے تو سنت ہے کہ منھ اور آنکھیں بند کر دیں ہاتھوں کو اسکے پہلو کی طرف برابر کر دیں چادر اُڑھا دیں شب ہو تو چراغ روشن رکھیں مومنین کو خبر کریں کہ جنازے کے ہمراہ ہوں اور جلدی کریں اُٹھانے میں اگر شب ہو تو دن کا اور اگر دن ہو تو شب کا انتظار نہ کریں مگر انتظار مومنین کا واسطے ہمراہی جنازہ کے جائز ہے یا میت حاملہ ہو اور بچہ اسکے شکم میں زندہ ہو تو اتنی تاخیر واجب ہے کہ بایاں پہلو میت کا چاک کر کے بچہ نکال لیا جائے اور وہ مقام سی دیا جائے یا اور اسی طرح کے مواقع ضروری میں تاخیر جائز ہے پس اگر بضرورت میت کو شب باش کریں تو نزدیک اسکے قرآن کی تلاوت کریں اور آگے جنازے کے نہ چلیں اور مکروہ ہے سوار ہو کر ساتھ جانا اور جنازہ تیز قدم لیجانا اور ہنسنا اور حرف باطل کہنا جائز نہیں اور گریبان و کپڑے چاک کرنا غیر کے واسطے جائز نہیں مگر باپ اور بھائی کے لیے جائز ہے اور منھ چھیلنا اور بال نوچنا کسی کے واسطے جائز نہیں اور سنت ہی کہ اور لوگ خصوصاً ہمسایہ کیواسطے صاحب مصیبت کے لیے تین دن کھانا بھیجیں اور تین دن سے زیادہ ماتم نہ کریں مگر عورت شوہر کے مرنے میں چار مہینے دس روز ماتم رکھے رنگین کپڑے نہ پہنے اور زینت نکرے اور گھر سے باہر نکلے اِلّا بضرورت قوی۔

باب تیسواں واجبات غسل و کفن وغیرہ کے بیان میں

باب تیسواں

فصل پہلی مسائل غسل دینے کے بیان میں جاننا چاہیے کہ غسل و کفن و نماز و دفن

کر دینا سب[1] پر واجب ہے اگر ایک شخص سب بجالائے تو سب سے ساقط ہوگا اگر وارث میت کا ہو تو بے اجازت اس کی اور کوئی شخص متوجہ نہیں ہو سکتا ہے اور واجب ہے مرد کو غسل دے عورت کو عورت مگر چند جا اوّل زن و شوہر کہ بقول اشہر و اقویٰ ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں اور احتیاط یہ ہے کہ پائجامہ پہنا کے غسل دیویں کہ آگے پیچھے پر نگاہ نہ پڑے بہتر ہے بدون ضرورت غسل نہ دیوے خصوصاً مرد عورت کو دوسرے جائز ہے کہ آقا کنیز کو غسل دے ہرگاہ وہ کنیز زوجہ کسی کی نہو یا عدۃ میں کسی کے نہو اور کنیز آقا کو غسل دے اسمیں اختلاف ہے بہتر ہے کہ نہ دے تیسرے جائز ہے کہ غسل دیوے مرد اجنبی تین برس کی دختر کو ننگا اور عورت اجنبی تین برس کے پسر کو ننگا یا پانچ برس[2] بھی تجویز کیا ہے چوتھے ہرگاہ مرد مر جائے اور ممکن نہو کہ مرد اُسے غسل دے تو عورت محرم اسکو غسل دے سکتی ہے پائجامہ پہنا کے اسی طور پر ہرگاہ عورت مر گئی ہو ظاہر المحرم حالت مجبوری میں ایک کو عورت غسل دے سکتے ہیں احتیاط یہ ہے کہ تا حد امکان مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل دیوے فصل دوسری طریق غسل میں جان تو کہ میت کو مقام غسل پر لائیں لاش کو تختہ پر رکھیں پاؤں قبلہ کی جانب ہوں کپڑوں کو پاؤں کی طرف سے نکالیں اگر تنگ ہوں باذن ولی پھاڑیں اور لنگی عورتیں پر ڈالیں اگر بدوں نہر اور دریا و تالاب غسل دیں تو ایک گڑھا پائینتی کھودیں کہ پانی غسل کا اسمیں جمع ہو سر جانے کی طرف بلند رکھیں اور خیمہ وغیرہ سے سایہ کریں اور سب امور سنت ہیں اور واجب ہے کہ پہلے نجاست و میل و کثافت بدن میت سے دور کریں اور غسل دینے والے دو شخص ہوں ایک پانی ڈالے دوسرا میت کو پھیرے اور نہلاوے انگلیاں باہستگی نرم کریں اگر خوف ہو ٹوٹنے کا تو رہنے دیں پھر آگا پیچھا میت کا کپڑا ہاتھ میں لپیٹ کر

طریق غسل دینے کا

[1] اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ سب پر اپنے اپنے مال سے یہ امور کرنا واجب ہیں بلکہ یہ مراد ہے کہ اہتمام ان سب امور کا واجب کفائی ہے البتہ اگر وہ میت محتاج و بے وارث ہے اسوقت اپنے پاس سے صرف کرنا سنت مؤکدہ ہے ۱۲ منہ

[2] تین برس سے زائد اور پانچ برس سے کم کے لیے مماثلت کی رعایت احوط ہے ۱۲ منہ مدظلہ

دھوویں کہ مقام ستر پر ہاتھ نہ پڑے اور کف برگ سدر یا اُشنان سے کہ نام ایک گھانس کا ہے اول دھوئیں اور پانی بہت ڈالیں کہ خوب پاک وصاف ہو اور ہاتھ پیٹ پر میت کے رکھکے بہ نرمی برابر نیچے کھینچیں کہ اگر فضلہ ہو تو باہر آوے اگر کچھ نکلے تو پھر پاک کریں اور اگر عورت حاملہ ہو خوف گرنے فرزند کا ہو تو ہاتھ پیٹ پر نہ کھینچیں سنت ہے کہ سر و ریش کو پیش از غسل کف برگ سدر سے دھوویں پس سنت ہے کہ غسل دینے والا ہاتھ اپنے کہنیوں تک دھوئے اور داہنی طرف میت کے قبلہ رو کھڑا ہو میت کو دونوں رانوں کے درمیان نہ لیوے کہ مکروہ ہے اگر میت جنب یا حائض ہو تو غسل جنابت وحیض بقصد استحباب دے یعنی واجب نہیں ہے یہی غسل میت سب غسلوں کے لیے کافی ہے پس غسل شروع کرے ایک دو گھڑے پانی میں تھوڑی پتی بیری[12] کی ملکے جب کف لائے غسل دینے والا اور جو پانی ڈالے دونوں میت کریں کہ اس میت کو غسل دیتے ہیں ہم آب سدر اور آب کافور اور آب خالص سے قربۃً الی اللہ پس سر میت کا تین مرتبہ دھوئیں بہتر یہ ہے کہ اول جانب راست سر آب سدر سے تین مرتبہ دھوویں پھر بائیں جانب سر تین مرتبہ پھر میت کو بائیں کروٹ لٹا کے داہنی طرف تین مرتبہ پانی ڈالیں اور قطع نہ کریں تاکہ پانی پاؤں تک پہونچے اور ہر بار پانی ڈالنے میں پیٹ اور پیٹھ پر میت کے ہاتھ پھیریں باآہستگی ملیں کہ پانی ہر جگہ پر خوب پہونچے ہاتھ میت کے پہلو سے جدا کریں کہ پانی نیچے بغل وغیرہ کے پہونچے لنگی کے نیچے آگے پیچھے اور ران اور سب اعضا پر پانی خوب جاری ہو بعدہ میت کو داہنی کروٹ لٹا کے بائیں طرف پانی ڈالیں جسطور پر مذکور ہوا اور پانی ڈالنے والا سعی کرے کہ ہر جگہ پانی پہونچے پھر میت کو پیٹھ کے بھل لٹادیں اور سب برتن دھوئیں کہ اثر سدر کا ان میں نہ رہے یا برتن دوسرے ہوں پھر غسل دینے والا اپنے ہاتھوں کو کہنی تک دھوئے تھوڑا سا کافور ملکے اتنی ہی مقدار پانی میں ملاوے کافور زیادہ نہو کہ پانی مضاف ہو جائے بلکہ اتنا ہو کہ فقط خوشبو کافور کی

[12] بیری

پانی میں آنے لگے اور کپڑا ہاتھ میں لپیٹ کے آگا پیچھا تین مرتبہ دھوئے آب کافور سے اور سر میت کا بلند کرکے ہاتھ پیٹ پر نرمی سے کھینچے کہ اگر فضلہ نکلے تو منھ سے نہ نکلے احتیاط یہ ہے کہ پھر دونوں شخص نیت کریں کہ اس میت کو غسل دیتے ہیں ہم آب کافور سے اسواسطے کہ واجب ہے قربۃ الی اللہ پس جسطرح غسل سدر میں مذکور ہوا اسی طور پر آب کافور سے غسل دیں جب اس سے بھی فارغ ہوں اور آب خالص سے غسل دیں برتنوں کو دھو ڈالیں کہ اثر کافور کا نرہے یا برتن دوسرے ہوں پھر غسل دینے والا کہنی تک اپنے ہاتھ دھووے اور آگا پیچھا میت کا تین تین مرتبہ دھووے آب خالص سے پس دونوں شخص نیت کریں کہ غسل دیتے ہیں ہم اس میت کو آب خالص سے واسطے اسکے کہ واجب ہے قربۃً الی اللہ پھر سر کو جانب راست و جانب چپ تین تین مرتبہ دھوئیں بعدہٗ داہنی کروٹ تین مرتبہ پھر بائیں کروٹ تین مرتبہ دھوویں بہتر ہے کہ وقت پانی ڈالنے کے بہ نرمی ہاتھ کھینچیں میت پر کہ پانی سب جگہ پہونچے اگر خوف نکلنے خون یا نجاست کا ہو تو روئی فرج اور مبرز میں رکھدیں اور ناک اور منھ میں بھی رکھدیں پھر کپڑے سے بدن میت کا خشک کریں اگر ناخن یا بال اثنائے غسل میں میت کے جدا ہوں تو کفن میں ساتھ رکھدیں اگر کوئی عیب میت کا دیکھیں کسی سے اظہار نکریں اگر سدر و کافور کسی مقام پر میسر نہو آب خالص سے تینوں غسل دیویں اور اگر میت محرم یعنی حالتِ احرام میں ہو تو اسکو غسل بکافور نہ دیں اور نہ اسکو حنوط کریں اور سنت ہے کہ ہر مرتبہ غسل دینے میں جب میت کو ایک جانب سے دوسری جانب پھیریں تو یہ کہیں اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَدَنُ عَبْدِکَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ اُخْرِجَتْ رُوْحُہٗ مِنْہُ وَفُرِّقَتْ بَیْنَھُمَا فَعَفْوُکَ عَفْوُکَ اور عورت کیواسطے اسطور سے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَدَنُ اَمَتِکَ الْمُؤْمِنَۃِ وَقَدْ اُخْرِجَتْ رُوْحُھَا مِنْہُ وَفُرِّقَتْ بَیْنَھُمَا فَعَفْوُکَ عَفْوُکَ بہتر ہے سب حالت میں غسل کی بار بار کہے عَفْوَکَ عَفْوَکَ احکام جنین جو بچہ کہ شکم مادر سے ساقط ہوگیا ہو پس اگر وہ بچہ چار مہینے

کا یا زیادہ اس سے ساقط ہوا ہے تو اسکو غسل و کفن و حنوط معمولی طور سے سب
چاہیے الّا نماز اسکے لیے نہیں ہے اور اگر چار مہینے سے کم کا ساقط ہوا ہے اور خلقت
اُس کی پوری نہیں ہے تو ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں اور اگر خلقت
اُس کی پوری ہو اگرچہ چار مہینے سے کم بھی ہو تو بھی غسل و کفن و حنوط سب
چاہیے **فصل تیسری** بیان میں تیمم دینے میت کے اگر پانی میسر نہ ہو یا میت
کو غسل نہ دسکیں بخوف پھٹ جانے بدن کے اسوقت تیمم دیں نیت کریں کہ تیمم دیتا
ہوں میں اس میت کو بدل غسل آب سدر کے کہ واجب ہے قربۃً الی اللہ بعدہٗ تیمم
دے پھر نیت غسل آب کافور کی کر کے تیمم دے پھر بدل غسل آب خالص کی نیت
کر کے تیمم دے اور بعد ہر میت کے ہاتھوں کو خاک پر مارے اور پیشانی پر میت
کے کھینچے بعد اُسکے پشت دست پر داہنے و بائیں ہاتھ کی اور احتیاط یہ ہے کہ ہر
مرتبہ تیمم دو ضربی دے ایک ضرب واسطے پیشانی میت کے اور دوسری ضرب
واسطے پشت ہر دو دست کے اور اگر میت کو احتیاج غسل جنابت کی ہو تو اول
تیمم دو ضربی بدل غسل جنابت کے دے لے پھر یہ تینوں تیمم دے **فصل چوتھی** کفن میں
کفن واجب ہے مثل غسل کے اور کفن نہانے کے لیے بھی اجازت ولی کی چاہیے
اور ضرور ہے کہ کفن غصبی نہو اگر سوائے غصبی کے اور کفن ممکن نہو تو میت کو برہنہ
دفن کر دینا لازم ہے اور مستحب ہے کہ کفن سفید ہو رنگین نہو اور کفن کے سینے کے لیے
دورا کفن ہی میں سے نکالنا مستحب ہے اور کفن کو قینچی سے کاٹنا مکروہ ہے اور واجب
ہے کہ کفن مال حرام سے خرید انجائے اور مستحب ہے کہ کفن اچھا دیا جائے حتی الوسع بیش
قیمت ہو کیونکہ حدیث میں ہے کہ بروز حشر مردے کفن خوب سے باہم فخر کرینگے
کیونکہ یہی کفن پہنے ہوئے محشور ہونگے آب واضح ہو کہ کفن کے پارچہ تین عدد واجب
ہیں عورت ہو خواہ مرد ایک لنگ یعنی لنگی اور یہ اتنی بڑی ہو کہ ناف سے

ف چونکہ شہید کی تعریف یہ ہے کہ رسول یا امام کے ساتھ یا انکے حکم سے جہاد میں قتل ہوا ہو اور وہ اس
زمانہ میں مفقود ہے اس لیے احکام غسل شہید کے نہیں لکھے ۱۲۔

بیان کفن

پانوں تک ڈھانک لے دوسرے پیراہن یعنی کفنی بس چاہیئے کہ کفنی عرض میں بارہ گرہ ہو اور طول میں سوا دو گز ہو بارہ گرہ نیچے پشت کے رہے اور باقی گردن سے پنڈلیوں تک پہونچ جائے تیسرے چادر جو عرض میں ڈیڑھ گز کی ہو اور طول میں اڑھائی گز تاکہ تمام بدن کو لپیٹ لے اب سنتی پارچوں میں مرد کے لیے ایک ران پیچ ہے جو عرض میں دو بالشت تک اور طول میں چار ہاتھ تک ہو دوسرا عمامہ بنے جو عرض میں چار گرہ اور طول میں تین گز تخمیناً ہو اور عمامہ کیساتھ تحت الحنک کا ہونا ضرور ہے اور عورت کے لیے ایک ران پیچ دوسرے مقنعہ تیسرے سینہ بند جو عرض میں آٹھ گرہ اور طول میں ڈیڑھ گز ہو کہ پشت پر گرہ بندھ سکے چوتھی اوڑھنی اور دوسری چادر کا دینا بھی سنت ہے پس اگر ایک لکھی ہوئی ہو تو دوسری سادی ضرور ہو جو سب سے اوپر لپیٹی جائے **فصل پانچویں** طریق پہنانے کفن اور حنوط کرنے میں

پہنانے کفن کی ترکیب

پہلے سادی چادر کسی پاک چیز پر بچھاویں اور اسپر دوسری چادر اگر لکھی ہوا سے پھیلاویں پھر کفنی گریبان پھاڑ کر آدھی چادر پر بچھاویں اور لکھی ہوئی آدھی کفنی سرہانے رہنے دیں پھر لنگ مقام ناف سے پنڈلیوں تک بچھاویں پھر ایک سرا ران پیچ کا پھاڑ کر برابر کمر کے رکھیں پھر میت کو کفن پر لٹاویں اور وہ پھٹا سرا ران پیچ کا میت کی کمر میں باندھ دیں گرہ ناف پر ہو اور روئی بہت سی آگے پیچھے رکھ دیں تھوڑا کافور چھڑکیں اور دوسرا سرا اس گرہ میں نکال کے کھینچ دیں مثل لنگوٹ کے کہ روئی نہ ہٹے اور دونوں پانوں میت کے ملاویں اور وہ کپڑا لپیٹ دیں سرا کھونس دیں کہ کھل نہ جائے پھر کافور ملیں نیت کرکے کہ حنوط کرتا ہوں میں اس میت کو واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہے کہ سات اعضا جو سجدے کے ہیں یعنی پیشانی اور ہر دو کف دست اور دونوں انگوٹھے پانوں کے اور دونوں گھٹنوں کی چپنیاں ان میں کافور مع سر بینی ملیں اور باقی جو بچے چھاتی پر ڈالدیں اور لکھا ہے کہ سب جوڑوں میں ملدیں اور وزن کافور کا بہتر ہے کہ تیرہ درہم ہو موافق حنوط جناب پیغمبر خدا صلعم کے کہ انگریزی روپیہ کے حساب سے جو ساڑھے گیارہ ماشہ کا ہوتا ہے پونے

تین روپیہ بھر ہوتا ہے اور یہ وزن کافور کا علاوہ کافور غسل کے ہونا چاہیے اور
میت خواہ صغیر ہو خواہ کبیر وزن کافور میں حکم دونوں کا برابر ہے بعدہٗ لنگی باندھ
دیں اگر عورت ہو تو پارچہ سینہ پر رکھکر پشت پر گرہ دیں کفنی پہنا دیں اور مرد کے
سر میں عمامہ باندھ دیں اس طرح کہ سرا نیچے ٹھوڑی کے لاکر گرہ دیں جسے تحت الحنک
کہتے ہیں اور سرا داہنا جانب چپ سینہ پر ڈالیں اور بایاں سرا جانب راست
میت کے سینہ پر ڈالیں اور شہادت نامہ جو مذکور ہوا وہ سینہ پر رکھدیں اور ایک
جریدہ داہنی طرف بدن سے میت کے ملا کے رکھیں کہ سرا جریدہ کا جنبر گردن سے
ملا ہو اور دوسرا جریدہ بائیں جانب رکھدیں اور یہ جریدے ہمراہ رکھنا سنت ہیں
اور وہ دو لکڑیاں تازہ درخت خرما یا بید یا بیر یا انار کی ہوں لمبی ہاتھ بھر کے قریب
بعض نے لکھا ہے کہ کہنی سے ہاتھ کے گٹے تک لمبی ہوں اور چاہیے کہ اُن دونوں
لکڑیوں پر خاک تربت سے شہادتیں لکھکر روئی لپیٹ دیں وارد حدیث ہے
کہ جبتک یہ لکڑیاں تر رہینگی مردے پر عذاب نہو گا پس نیت کریں کہ کفن دیتے
ہیں ہم اس میت کو واجب قربۃً الی اللہ پس پہلے بائیں جانب چادر کا میت
پر ڈالیں پھر داہنی جانب چادر کا بعد اس کے ایک دھجی سے سر میت پر چادر کو
سمیٹ کر باندھ دیں اور ایک دھجی سے کمر میت پر اور ایک سے پانوں پر تاکہ
کفن کھل نہ جانے فائدہ کفن کے واسطے چاہیے کہ میت کے اصل مال حلال
سے ہو اور یہ میت کے قرضہ اور وصیت اور میراث سب پر مقدم ہے اور اگر میت
محتاج ہو اور کچھ نہ رکھتا ہو تو اس کے کپڑوں کو جو کہ پہنے تھا طاہر کرکے پھر اسکو پہنا دیں
یہی اسکا کفن ہے اور اگر کپڑے بھی نہوں تو غسل و نماز کرکے برہنہ دفن کر دیں مگر
سنت مؤکدہ ہے کہ مومنین اپنے پاس سے اسکا کفن مہیا کر دیں کہ ثواب عظیم ہے
اور عورت کا کفن اسکے شوہر پر واجب ہے اگرچہ عورت مالدار ہو اور غلام
کا کفن آقا پر واجب ہے اگرچہ غلام مالدار ہو یعنی اپنے مال میں سے کفن دیں

فصل چھٹی بیان میں نماز میت کے یہ نماز واجب ہے ہر مسلمان پر کہ جسے خبر

پہونچے اگر ایک شخص متوجہ ہو جائے تو سب پر سے ساقط ہے اور نماز واجب ہے
ہر میت شیعہ اثنا عشری بالغ پر اور جو لڑکا چھ برس کا تمام ہوا ہو اور نماز میں وارث
اولیٰ تر ہے اگر وارث لیاقت پیشنمازی کی نہ رکھتا ہو جسے بہتر سمجھے اُسے اجازت
دے اور اس نماز میں طہارت شرط نہیں ہے جنب و حائض و بے وضو سب پڑھ
سکتے ہیں لیکن اگر احتیاطاً سب شرائط مثل نماز یومیہ رعایت رکھے تو اولیٰ ہے
سنت ہے کہ نماز پڑھنے والا وضو کرے اور واجب ہے کہ رو بقبلہ کھڑا ہو وسط جنازہ
پر اگر میت مرد ہو اور اگر عورت ہو تو برابر سینۂ میت کے اور لوگ پیچھے اس کے
کھڑے ہوں کفش پاؤں سے نکالیں واجب ہے کہ نیت کریں کہ اس میت حاضر
پر نماز پڑھتا ہوں میں واجب قربۃً الی اللہ ہاتھ کانوں تک اُٹھا کے کہے اَللّٰہُ
اَکْبَرُ پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
پھر تکبیر دوسری کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ پھر تیسری تکبیر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ
پھر کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ
الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر چوتھی تکبیر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر کہے اَللّٰهُمَّ
اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ
مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ
اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ
وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور اگر میت عورت ہو تو چوتھی تکبیر

کے بعد اس طرح پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَ ابْنَۃُ عَبْدِکَ وَ ابْنَۃُ اَمَتِکَ
نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَیْرًا وَ اَنْتَ
اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ
مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَاغْفِرْ لَھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ
وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ پھر تکبیر پانچویں کہے اللہ اکبر تمام ہوئی نماز واضح ہو کہ نماز جنازہ میں
لازم ہے کہ ان دعاؤں کو ہر مصلی پڑھتا جائے اگرچہ پیشنماز کے پیچھے نماز پڑھیں
اسی واسطے پیش نماز کو چاہیے کہ ان دعاؤں کو باآواز بلند اور ٹھہر ٹھہر کے پڑھے تاکہ
سب لوگ پڑھتے جائیں اور یہ جو نماز جنازہ میں ماموین ساکت کھڑے رہتے ہیں
نماز ان لوگوں کی صحیح نہیں ہوتی مگر چاہیے کہ ماموین ان الفاظ کو جو پیش نماز پکار
کر پڑھتا ہے چپکے چپکے پڑھیں یہی حکم ہے جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمۃ کا
اور سنت ہے کہ بعد فراغ نماز کے کہے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی
الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور سنت ہے کہ اسی جگہ پر ٹھہرے جبتک
جنازہ اٹھا دیں خصوصاً پیش نماز اگر میت نابالغ ہو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا اگر میت ضعیف العقل ہو اور تمیز
درمیان مذہبوں کے نکرتا ہو یا مخالف حق ہو مگر دشمنی شیعہ سے نرکھتا ہو یا اعتقاد
اہل بیت سے رکھتا ہو اور انکے دشمنوں سے بھی برائت نکرے تو بعد چوتھی تکبیر کے
کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ۔
اور اگر میت شیعہ نہو اور دشمن اہل بیت ہو اور نماز بضرورت پڑھنا پڑے تو بعد
چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اخْزِ عَبْدَکَ فِیْ عِبَادِکَ وَبِلَادِکَ اَللّٰھُمَّ اَصْلِہٖ
حَرَّ نَارِکَ اَللّٰھُمَّ اَذِقْہُ اَشَدَّ عَذَابِکَ فَاِنَّہٗ کَانَ یُوَالِیْ اَعْدَاءَکَ وَ
یُعَادِیْ اَوْلِیَاءَکَ وَیُبْغِضُ اَھْلَ بَیْتِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ اور اگر مذہب میت کا معلوم نہو تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ

النَّفْسَ اَنْتَ اَحْيَيْتَهَا وَاَنْتَ اَمَتَّهَا اَللّٰهُمَّ وَلِّهَا مَا تَوَلَّتْ وَاحْشُرْهَا مَعَ مَنْ اَحَبَّتْ اور اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو احوط ہے کہ اسکی قبر پر نماز پڑھیں **فصل ساتویں** بیان تواب جنازہ اٹھانے اور کندھا دینے اور قبر اور دفن میت اور تلقین میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا جو مومن کہ جنازہ کے ساتھ جائے تا اس کو دفن کریں بحکم حق تعالےٰ قیامت میں ستّر ملک اسکے پاس آوینگے کہ ہمراہی اسکی کریں اور استغفار اسکے لیے کریں قبر سے تا موقف حساب اور فرمایا جو شخص کہ ایک طرف جنازے کو اٹھاوے پچیس گناہ کبیرہ اسکے بخشے جائینگے اگر چاروں طرف اٹھاوے گناہوں سے باہر آویگا **طریق** کندھا دینے کا اول دست راست میت کا کہ جانب چپ جنازے کے ہے داہنے کندھے پر اپنے رکھے بعدہ پائے راست میت کو داہنے کندھے پر اپنے رکھے پھر پس پشت جا کر پائے چپ میت کو دوش چپ پر اٹھاوے پھر دست چپ میت کو کہ جانب راست جنازے کے ہے دوش چپ پر اٹھائے اگر چاہے دوبارہ کاندھا دے تو پشت جنازہ کے اسی طرح بجالائے اور وقت اُٹھانے جنازہ کے یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور وقت دیکھنے جنازے کے پڑھے اَللّٰهُ اَكْبَرُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ اور سنت ہے کہ قبر قد آدم یا گردن کی ہنسلی تک گہری کھودیں اور لحد طرف قبلہ اس وسعت سے کھدے کہ آدمی بیٹھ سکے جب جنازہ قبر پاس پہونچے اگر مرد ہو نزدیک پائے قبر رکھیں اگر عورت ہو برابر قبر کے رکھیں ایک دم جنازہ کو قریب قبر نہ لیجائیں تین ٹھیکے قبر تک دیکے لے جائیں چوتھے مرتبہ قبر میں آتاریں جب قبر پاس رکھیں تو یہ کہیں اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اور واسطے عورت کے کہیں اَللّٰهُمَّ اَمَتُكَ

طریق کندھا دینے کا

ادب جنازہ اٹھانے کا

وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ پھر پائیں قبر جنازہ رکھ کر ایک ساعت صبر کریں تا میت تہیہ اپنا پکڑے واسطے سوال وجواب قبر کے جب قبر میں اتاریں سر میت اول نیچے کریں عورت کو از پیش قبلہ لاکر عرض قبر کی طرف برابر اتاریں سر نیچا نہ کریں جو شخص قبر میں میت کا شانہ ملائے بند جامہ اپنے کھولدے سر و پا برہنہ ہو اور مکروہ ہے کہ باپ داخل ہو قبر میں فرزند کی اقارب کا اُترنا مضائقہ نہیں ہے احتیاط ہے کہ عورت کو محرم اتارے اگر محرم نہو تو عورت صالحہ اگر وہ بھی نہو مرد صالح جب قبر میں رکھ چکیں بندہائے کفن کھولدیں کہ منہ میت کا کھلا رہے اور داہنا رخسارہ زمین پر پہونچادیں یا سجدہ گاہ یا صرہ خاک تربت کا برابر منھ کے رکھدیں اور سر کے نیچے مٹی بلند کردیں اور کہیں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ھو اللہ اور آیۃ الکرسی پڑھیں اور یہ کہیں اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَصَاعِدْ عَمَلَهٗ وَلَقِّهٖ مِنْكَ رِضْوَانًا اور عورت کے واسطے یہ کہیں اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَاعِدْ عَمَلَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا بہتر ہے کہ جو شخص قبر میں اُترے دونوں ہاتھ مثل قینچی کے کرکے داہنے ہاتھ سے اپنے داہنا کندھا میت کا اور بائیں ہاتھ سے بایاں کندھا میت کا پکڑ لے اور حرکت دیتا جائے اور دوسرا شخص قبر کے اوپر یہ تلقین پڑھے اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا فلاں بن فلاں هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامٌ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ

تلقین میت در لحد

المُؤمِنِینَ وَحُجَجَ اللّٰہِ عَلَی الخَلقِ اَجمَعِینَ وَاَئِمَّتَکَ اَئِمَّۃَ ھُدًی اَبرَارٌ یَا
فُلَانَ بنَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاکَ المَلَکَانِ المُقَرَّبَانِ رَسُولَینِ مِن عِندِ اللّٰہِ تَبَارَکَ
وَتَعَالیٰ وَسَئَلَاکَ عَن رَبِّکَ وَعَن نَبِیِّکَ وَعَن دِینِکَ وَعَن کِتَابِکَ وَ
عَن قِبلَتِکَ وَعَن اَئِمَّتِکَ فَلَا تَخَف وَلَا تَحزَن وَقُل فِی جَوَابِھِمَا اللّٰہُ جَلَّ
جَلَالُہٗ رَبِّی وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ نَبِیِّی وَالاِسلَامُ دِینِی وَالقُراٰنُ
کِتَابِی وَالکَعبَۃُ قِبلَتِی وَاَمِیرُ المُؤمِنِینَ عَلِیُّ بنُ اَبِی طَالِبٍ اِمَامِی وَالحَسَنُ
بنُ عَلِیٍّ نِ المُجتَبیٰ اِمَامِی وَالحُسَینُ بنُ عَلِیٍّ نِ الشَّھِیدُ بِکَربَلَا اِمَامِی وَعَلِیٌّ زَینُ
العَابِدِینَ اِمَامِی وَمُحَمَّدُ بنُ عَلِیٍّ بَاقِرُ عِلمِ النَّبِیِّینَ اِمَامِی وَجَعفَرُ
نِ الصَّادِقُ اِمَامِی وَمُوسَی الکَاظِمُ اِمَامِی وَعَلِیُّ نِ الرِّضَا اِمَامِی وَمُحَمَّدُ
نِ الجَوَادُ اِمَامِی وَعَلِیُّ نِ الھَادِی اِمَامِی وَالحَسَنُ العَسکَرِیُّ اِمَامِی وَالحُجَّۃُ
المُنتَظَرُ اِمَامِی ھٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیھِم اَجمَعِینَ اَئِمَّتِی وَسَادَتِی وَ
قَادَتِی وَشُفَعَائِی بِھِم اَتَوَلّٰی وَمِن اَعدَائِھِم اَتَبَرَّأُ فِی الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ
ثُمَّ اعلَم یَا فُلَانَ بنَ فُلَانٍ اَنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالیٰ نِعمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ نِعمَ الرَّسُولُ وَاَنَّ اَمِیرَ المُؤمِنِینَ عَلِیَّ بنَ اَبِی طَالِبٍ
وَاَولَادَہُ الاَئِمَّۃَ الاَحَدَ عَشَرَ نِعمَ الاَئِمَّۃُ وَاَنَّ مَا جَاءَ بِہٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ
وَاٰلِہٖ حَقٌّ وَاَنَّ المَوتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنکَرٍ وَنَکِیرٍ فِی القَبرِ حَقٌّ وَالبَعثَ حَقٌّ
وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالمِیزَانَ حَقٌّ وَتَطَایُرَ الکُتُبِ حَقٌّ وَالجَنَّۃَ حَقٌّ
وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَا رَیبَ فِیھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبعَثُ مَن فِی القُبُورِ
پھر کہے اَفَھِمتَ یَا فُلَانُ۔ حدیث میں وارد ہے کہ میت کہتی ہے ہاں سنا
میں نے پھر کہے ثَبَّتَکَ اللّٰہُ بِالقَولِ الثَّابِتِ ھَدَاکَ اللّٰہُ اِلیٰ صِرَاطٍ
مُستَقِیمٍ عَرَّفَ اللّٰہُ بَینَکَ وَبَینَ اَولِیَائِکَ فِی مُستَقَرٍّ مِن رَحمَتِہٖ پھر
کہے اَللّٰھُمَّ جَافِ الاَرضَ عَن جَنبَیہِ وَاصعَد بِرُوحِہٖ اِلَیکَ وَلَقِّہٖ مِنکَ
بُرھَانًا اَللّٰھُمَّ عَفوَکَ عَفوَکَ پھر لحد کو خشت خام یا پختہ سے بند کردیں کہ مٹی اندر

نہ کرے وقت بند کرنے قبر کے پڑھیں اَللّٰھُمَّ صِلْ وَحْدَتَہٗ وَاٰنِسْ وَحْشَتَہٗ وَاٰمِنْ رَوْعَتَہٗ وَاَسْکِنْ اِلَیْہِ مِنْ رَحْمَتِکَ رَحْمَۃً تُغْنِیْہِ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُکَ لِلظَّالِمِیْنَ تلقین برائے عورت اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ یَا فلانہ بنت فلاں ھَلْ اَنْتِ عَلَی الْعَھْدِ الَّذِیْ فَارَقْتِنَا عَلَیْہِ مِنْ شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ اِفْتَرَضَ اللّٰہُ طَاعَتَہٗ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّۃَ الْمَھْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَئِمَّۃُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰہِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَاَئِمَّتَکِ اَئِمَّۃُ ھُدًی اَبْرَارٌ یَا فلانہ بنت فلاں اِذَا اَتَاکِ الْمَلَکَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَسَئَلَاکِ عَنْ رَبِّکِ وَعَنْ نَبِیِّکِ وَعَنْ دِیْنِکِ وَعَنْ کِتَابِکِ وَعَنْ قِبْلَتِکِ وَعَنْ اَئِمَّتِکِ فَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ وَقُوْلِیْ فِیْ جَوَابِھِمَا اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ نَبِیِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْاٰنُ کِتَابِیْ وَالْکَعْبَۃُ قِبْلَتِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمُجْتَبٰی اِمَامِیْ وَالْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الشَّھِیْدُ بِکَرْبَلَا اِمَامِیْ وَعَلِیٌّ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِیْ وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ اِمَامِیْ وَمُوْسَی الْکَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ الرِّضَا اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ الْھَادِیْ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ اِمَامِیْ وَالْحُجَّۃُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ ھٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ وَشُفَعَائِیْ بِھِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِھِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اعْلَمِیْ یَا فلانہ

بنت فلاں اَنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَوْلَادُہُ
الْاَئِمَّۃَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّۃُ وَاَنَّ مَا جَآءَ بِہٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ
حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَتَطَایُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَ
الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ
مَنْ فِی الْقُبُوْرِ پھر کہے اَفَہِمْتِ فُلَانَۃُ حدیث میں وارد ہے کہ میت کہتی
ہے ہاں سنا میں نے پھر کہے ثَبَّتَکِ اللّٰہُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ھَدَاکِ اللّٰہُ
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰہُ بَیْنَکِ وَبَیْنَ اَوْلِیَآئِکِ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ
رَحْمَتِہٖ پھر کہے اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْھَا وَاصْعَدْ بِرُوْحِھَا
اِلَیْکَ وَلَقِّھَا مِنْکَ بُرْھَانًا اَللّٰھُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ پھر لحد کو خشت خام یا پختہ
سے بند کریں کہ مٹی اندر نہ گرے وقت بند کرنے قبر کے پڑھے اَللّٰھُمَّ صِلْ
وَحْدَتَھَا وَاٰنِسْ وَحْشَتَھَا وَاٰمِنْ رَوْعَتَھَا وَاَسْکِنْ اِلَیْھَا مِنْ رَّحْمَتِکَ
رَحْمَۃً تُغْنِیْھَا بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُکَ لِلظَّالِمِیْنَ اور
سنت ہے کہ پھر سب لوگ سوائے اقربا کے مٹی ڈالیں پشت دست سے تین مرتبہ
اور اسوقت یہ کہیں اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ ھٰذَا مَا وَعَدَنَا
اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَمَا زَادَنَا اِلَّا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا
سنت ہے بقدر چار انگل تا ایک بالشت قبر بلند کریں چوکور برابر رکھیں پھر پانی
قبر پر ڈالیں اور پانی ڈالنے والا رو بقبلہ کھڑا ہو ابتدا اپنی سر سے کرکے پاؤں تک
لائے پھر وہاں سے دوسری جانب سر تک لائے پھر درمیان قبر پر پانی چھڑکے اور
پانی متصل ڈالے درمیان میں قطع نہ کرے بعدہ سب لوگ رو بقبلہ نزدیک سر میت
بیٹھ کے قبر پر انگلیاں ہاتھ کی کھلی ہوئی رکھیں اور زور کریں کہ مٹی پر انگلیوں کے
نشان پڑ جاویں اور یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَاصْعَدْ

اِلَیْکَ رُوْحَہٗ وَلَقِّہٖ مِنْکَ رِضْوَانًا وَاَسْکِنْ قَبْرَہٗ مِنْ رَحْمَتِکَ مَا تُغْنِیْہِ
بِہَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ اور عورت کے واسطے یہ کہیں اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ
عَنْ جَنْبَیْھَا وَاَصْعِدْ اِلَیْکَ رُوْحَھَا وَلَقِّھَا مِنْکَ رِضْوَانًا وَاَسْکِنْ قَبْرَھَا
مِنْ رَحْمَتِکَ مَا تُغْنِیْھَا بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ پھر سات مرتبہ سورہ
انا انزلناہ پڑھے جب لوگ اٹھ جاویں تو سنت ہے کہ کوئی خویشاں میت سے نزدیک
سر قبر میت بیٹھکر باواز بلند دوبارہ تلقین پڑھے اگر کسی کو اجازت دے تو بھی بہتر
ہے اور قبر پختہ کرنا مکروہ ہے واسطے نشان کے ایک پتھر نصب کر دے اگر قبر
دھنس جائے تو مٹی ڈالدیں کھول کے تعمیر نکریں اسلیے کہ حدیث میں وارد ہے
کہ حقتعالے شکستہ دلوں اور ٹوٹی ہوئی قبروں کو دوست رکھتا ہے اور درحالت اختیار
مکروہ ہے دو میت کو ایک قبر میں دفن کرنا اور مکروہ ہے میت کو ایک شہر سے
دوسرے شہر میں لیجانا مگر مشاہد مشرفہ ائمہ معصومین علیہم السلام میں دفن کرنے کے
لیے لیجانا بہتر ہے اور مکروہ ہے قبر پر بیٹھنا اور قبر پر سے راہ چلنا **فائدہ** جائز نہیں
ہے بعد دفن میت کے قبر کا کھولنا مگر چند صورت میں جائز ہے **اول** اگر کوئی شے
مالیت کی قبر میں رہگئی ہو **دوم** اگر میت کو زمین غصبی میں دفن کیا ہو اور مالک
زمین کسی طرح راضی نہو **سوم** اگر میت کو زمین غصبی سے کفن دیا ہو اور مالک کفن
کسی طرح راضی نہو **چہارم** اگر میت کو بلا غسل و کفن دفن کر دیا ہو مگر اس صورت
میں شرط ہے کہ بدن میت کا سالم ہو اور پاشیدہ نہو گیا ہو اور اسکا قیاس مدت
دفن سے ہو سکتا ہے **فائدہ** صاحب مصیبت کو لازم ہے کہ صبر کرے طمانچے
منھ پر نہ مارے اور زانو پر ہاتھ نہ مارے اور اکثر علما اس بات کے قائل ہوئے
ہیں کہ جو عورت کسی مصیبت میں اپنے سر کے بال کتر ڈالے یا منڈوا ڈالے
یا نوچ ڈالے یا اپنا منھ اسقدر پیٹے کہ خون نکل آوے تو اسپر قسم کا کفارہ دینا واجب
ہے اور وہ یہ ہے کہ یا ایک بندہ آزاد کرے یا دس مسکین کو کپڑا پہنائے یا دس
مسکین کو کھانا کھلائے یا اگر تینوں امروں سے عاجز ہو تو تین روزے پے درپے

وجوہ نبش قبر

رکھے پس ہر حال مصیبت میں صبر کرلے اور کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ تو گناہان گذشتہ اس صاحب مصیبت کے بخشے جائیں گے اور احادیث معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ جس شخص پر مصیبت نازل ہو اس کو چاہیے کہ مصیبت حضرت رسول صلعم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی یاد کرے کہ وہ صعب ترین مصائب ہے اور احادیث بسیار میں وارد ہوا ہے کہ جو کوئی وقت مصیبت اپنی ران پر ہاتھ مارے تو اسکے کل اعمال نیک حبط یعنی باطل ہو جائیں گے پس لازم ہے کہ شیعوں و فریاد و نالہ و بیقراری نکرے اور حدیث معتبرہ میں منقول ہے کہ جسکا ایک فرزند مرجائے اور وہ اسپر صبر کرے یہ امر اس سے بہتر ہے کہ ستر فرزند اس شخص کے جوان ہوں اور راہ خدا میں سوار ہو کر جہاد کریں یعنی اس ثواب سے وہ ثواب صبر کا زیادہ ہے اور منقول ہے جسکو خدا دوست رکھتا ہے اسکے بہترین فرزند کو اٹھا لیتا ہے اور منقول ہے کہ جس مومن کا فرزند مرجائے اسکو بہشت عطا ہوگی خواہ وہ صبر کرے خواہ نہ کرے **فائدہ** واضح ہو کہ ماتم ائمہ معصومین علیہم السلام میں نالہ و فریاد کرنا مستحب ہے اور مثمر ثواب عظیم اور باعث بخشش گناہاں کبیرہ ہے

فصل آٹھویں ابیات دوازدہ امام علیہم السلام میں جو بروز فاتحہ سوم اموات پڑھتے ہیں اور وہ ابیات بنا بر رواج مشہور یہ ہیں

بِنَبِیٍّ عَرَبِیٍّ وَّرَسُوْلٍ مَدَنِیٍّ	وَاَخِیْہِ اَسَدِ اللّٰہِ مُسَمًّی بِعَلِیٍّ
وَبِزَھْرَاءِ بَتُوْلٍ وَّبِاُمٍّ وَّلَدَیْھَا	وَبِسِبْطَیْہِ وَشِبْلَیْہِ ھُمَا نَجْلُ زَکِیٍّ
وَبِسَجَّادٍ وَّبِالْبَاقِرِ وَالصَّادِقِ حَقًّا	وَبِمُوْسٰی وَّرِضَاءٍ وَّتَقِیٍّ وَّنَقِیٍّ
وَبِذِی الْعَسْکَرِ وَالْحُجَّۃِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ	اَلَّذِیْ یَضْرِبُ بِالسَّیْفِ بِحُکْمِ الْاَزَلِیِّ
وَتَقَبَّلْ بِقُبُوْلٍ حَسَنٍ رَّبِّ دُعَانَا	بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ

دیگر

رَبَّنَا صَلِّ عَلٰی اَحْمَدَ خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَا	وَعَلِیٍّ صَاحِبِ الْحَوْضِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَا
وَعَلٰی فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اُمِّ الْاَطْیَبِیْنَا	وَعَلَی السِّبْطَیْنِ وَالسَّجَّادِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَا

وَعَلَی الْبَاقِرِ وَ الصَّادِقِ عِلْمًا وَیَقِیْنًا	وَعَلَی الْکَاظِمِ مُوسیٰ وَ الرِّضَا فَضْلًا وَدِیْنًا
وَالتَّقِیِّ الْخَاشِعِ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَمِیْنًا	وَعَلَی الْھَادِی الَّذِیْ شَرَقَ کَالشَّمْسِ جَبِیْنًا
وَالزَّکِیِّ الْعَسْکَرِیِّ الْحَسَنِ الْخُلُقِ اَمِیْنًا	وَعَلَی الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ مُغِیْثًا وَمُعِیْنًا
آلِ یٰسِیْنَ الْھُدَاۃِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَا	رَبَّنَا سَیِّدَنَا صَلِّ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَا
صَلٰوۃً تَعْبَقُ الْمِسْکَ وَ تُزْکِی الْیَاسَمِیْنَا	وَارْضَ عَنْ شِیْعَتِھِمْ آمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَا

باب اکتیسواں بیان اعمال خیر برائے میت

از انجملہ نماز ہدیہ میت ہے اول شب دفن میت دو رکعت ہیں درمیان مغرب و عشا کے چاہیے کہ پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی دوسری رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ انا انزلناہ جب سلام کہہ چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلیٰ قَبْرِ فلاں بن فلاں حضرت نے فرمایا رحم کرو اپنے مردوں پر ساتھ دینے تصدق کے اگر وہ میسر نہو نماز پڑھو اور ثواب اسکا بخشدو اللہ تعالے اسیوقت ہزار فرشتے اسکی قبر کی طرف بھیجتا ہے کہ ہر ایک فرشتے کے ہمراہ ہوتا ہے ایک جامہ حلہہائے بہشت سے اور قبر اسکی وسیع کیجاتی ہے قیامت تک اور نماز پڑھنے والے کو عطا کریگا خدا حسنات بعدد اُن چیزوں کے کہ آفتاب اُنپر چمکے اور وارد ہے کہ کبھی میت کو شدت و تنگی ہوتی ہے جب کوئی مومن نماز ہدیہ پڑھتا ہے تو حق تعالے اسکے لیے وسعت فرماتا ہے پس لوگوں نے امام سے عرض کی کہ آیا دو رکعت نماز میں دو میت کو شریک کرسکتے ہیں فرمایا ہو سکتا ہے اور روایت میں وارد ہے کہ جو کوئی مومن کسی میت کے نام کچھ تصدق کرے حق تعالے حضرت جبرئیلؑ کو امر فرماتا ہے کہ ستر ہزار ملک ہمراہ لیکر اسکی قبر کے پاس جائیں اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک طبق ہوگا نعمتہائے الہی سے اور ہر ایک فرشتہ اس سے کہے گا کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اے دوست خدا یہ ہدیہ ہے فلاں مومن کا پس قبر اسکی روشن ہوگی اور حقتعالے ہزار شہر بہشت

ہیں اسے کرامت کریگا اور ہزار حور سے تزویج کردیگا اور ہزار حلے پہنائیگا اور
ہزار حاجت روا کریگا اسکی اور سنّت ہے کہ جمعرات و جمعہ کے دن وقت عصر
واسطے زیارت قبور مومنین کے جائے خصوصاً خویش و اقربا کے لیے اور فرمایا جو
شخص قبرستان میں گذرے اور گیارہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور ثواب اُسکا
اُن مردونکو بخشدے بعدد اُن مردوں کے اجر و ثواب پاویگا اور فرمایا جو کہ
آیۃ الکرسی پڑھے اور ثواب اسکا اہل قبور کو ہدیہ کرے حقتعالیٰ بعدد ہر حرف کے
فرشتے پیدا کریگا کہ تسبیح کریں اسکے واسطے تا روز قیامت فرمایا جو کہ داخل
قبرستان ہو اور یہ دعا پڑھے خدا تعالےٰ لکھیگا واسطے اسکے بعدد خلق زمان آدم
سے تا قائم ہونے قیامت کے حسنات اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ
وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَۃِ الَّتِیْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْیَا بِکَ مُؤْمِنَۃً
اَدْخِلْ عَلَیْھِمْ رَوْحًا مِّنْکَ وَسَلَامًا اور حدیث میں وارد ہے فرمایا کہ جو شخص
سورۂ یٰس قبرستان میں پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب مردوں کا سبک کرے گا اور
بعدد ان مردوں کے حسنے اسے عطا فرمائیگا اور فرمایا رو بقبلہ ہاتھ قبر پر رکھ کر جو کہ
سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھے بےخطر کریگا خدا خوف بزرگ روز قیامت سے **نماز ہدیہ
برائے والدین** حدیث میں وارد ہے کہ بہت فرزند ایسے ہیں کہ حالت حیات
والدین میں نیکوکار ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے ہیں
یعنی اعمال خیر واسطے والدین کے نہیں کرتے ہیں اور بہت فرزند حالت حیات
والدین میں عاق ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے نیکوکار لکھے جاتے ہیں
بسبب کرنے اعمال خیر کے واسطے والدین کے پس چاہیئے کہ قرض اُنکا ادا کرے
اور اُنسے جو عبادت مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہوئی ہو ادا کرے حقوق
خلق سے انکو بری کرے اور اُنکے لیے تصدق کرے اور منجملہ اعمال خیر کے یہ
نماز ہے چاہیے کہ ہر روز پڑھے ورنہ ہر شب جمعہ کو پڑھنا ترک نہ کرے اور
وہ دو رکعت ہے رکعت اول میں بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْلِیْ

نماز ہدیہ برائے والدین

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ دوسری رکعت میں الحمد دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد سلام کے ہاتھ اٹھاکے دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا دوسری نماز یہ بھی دو رکعت ہے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے بیس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اور بعد سلام کے دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اسی طرح فرزند مردہ کے لیے والدین کو بھی اعمال خیر کرنا چاہیے حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ حضرت ہر شب اپنے فرزند کے لیئے اور ہر روز اپنے والدین کے واسطے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے رکعت اول میں بعد الحمد سورۂ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد انا اعطینا۔

باب ۳۲ تبیسواں ادعیۂ وقت خواب اور صباح اور ایام ہفتہ میں

پس ہر شخص کو لازم ہے کہ جب سب کاموں سے فارغ ہوا اور بستر خواب پر اپنے لیٹے تو پہلے سو جانے سے چند دعائیں پڑھ لے اور ادعیہ وقت خواب بہت ہیں از انجملہ جو نہایت معتبر اور مجرب ہیں وہ اس مقام پر لکھی جاتی ہیں اور بنظر طوالت اسناد اور فضائل انکے کہ بہت طولانی تھے ترک کر کے صرف دعاؤں پر اکتفا کیجاتی ہے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا شب کو پڑھے میں ضامن ہوں کہ اسکو بچھو اور سانپ وغیرہ سے تا صبح ضرر نہ پہونچیگا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ جَارُهٗ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ **ایضاً** تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے کہ اس شب ضرر سے سانپ اور بچھو اور چور کے امن میں رہیگا عَقَدْتُ زُبَانَی الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَیَّةِ وَیَدَ

السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ **ایضاً** سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہ اس سے سب بلائیں رد ہوتی ہیں
ایضاً تین مرتبہ صبح وشام کہے فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ کہ انواع شرور
اور آفات سے پناہ خدا میں رہیگا **ایضاً** تین مرتبہ صبح وشام کہے کہ اس شب اور
اُس روز امان خدا میں رہے گا بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ **ایضاً** تین مرتبہ صبح وشام کہے کہ ستر طرح
کی بلائیں اس سے دور رہینگی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا
مُّبَارَكًا فِيْهِ **ایضاً** سوتے وقت دہنی کروٹ لیٹے اور داہنا ہاتھ اپنا دہنے
رخسارہ کے نیچے رکھے اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو حقتعالےٰ اس کی حفاظت
کریگا چور سے اور مکان کے نیچے دبنے سے اور جلنے سے اور ملائکہ تا صبح اسکے
لیے استغفار کرینگے بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ لِلّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَوِلَايَةِ مَنِ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰی طَاعَتَهٗ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ كَانَ وَ
مَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ **ایضاً** گیارہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے کہ حقتعالیٰ اسکو
اور اسکے ہمسایوں کو بخشدیگا **ایضاً** تین مرتبہ سورہ قل یا یہا الکافرون اور
تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلَا
فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَلَكَ فَقَدَرَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰی وَيُمِيْتُ الْاَحْيَاۗءَ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
کہ گناہان گذشتہ سے باہر آئیگا جیسا کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا **ایضاً**
اگر دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خواب میں نہ ڈریگا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ **ایضاً**
دس مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْمَغْفِرَةَ بَعْدَ الْمَوْتِ

وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ایضاً دس مرتبہ کہے اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ
مِنَ النَّارِ کہ حق سبحانہ وتعالےٰ اسکو بخشدیگا اور ان دونوں دعاؤں کے پڑھنے
کے بہت ثواب ہیں ایضاً تسبیح جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے کہ نہایت
ثواب ہے اور وہ یہ ہے کہ چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایضاً سات
مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور تا صبح
خدا کے حفظ و امان میں رہیگا ایضاً جب کوئی خواب ہولناک دیکھے یا سوتے
میں ڈرے تو بیدار ہوکر تین مرتبہ اپنی بائیں طرف تھوکے اور دوسرا پہلو بدلے
اور اس دعا کو پڑھے اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَاِبْرَاهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی
وَمُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْیَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا ایضاً اگر کسی امر مشکل
میں مشوش ہو تو چاہیے کہ بوقت خواب باوضو ہوکر سات مرتبہ سورہ واللیل اور
سات مرتبہ سورۂ والشمس اور سات مرتبہ درود اور سات مرتبہ یہ دعا اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ هٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اور سات مرتبہ پھر درود پڑھکر داہنے
ہاتھ کی ہتیلی پر بائیں ہاتھ میں قلم روشنائی لیکر یہ حروف بچشم گشادہ لکھے یعنی ان
حروف کے لکھنے میں اول سے آخر تک پلک نہ جھپکائے اور وہ حروف یہ
ہیں من هب هب من هب هب تو طلا تسمیتی وَغَیْرُهَا اب والعلم ان
دکاء بعد ازاں اسی دہنی ہتیلی کو دہنے رخسارے کے نیچے رکھکے دہنی کروٹ
ہوکر رو بقبلہ سو رہے انشاء اللہ خواب میں ایک مرد بزرگ کو دیکھے گا اور وہ
تدبیر اس کار مشکل کی بتلا دینگے یہ عمل بیاض مطبوعہ طہران سے لکھا گیا اور
اسمیں بہت کچھ اسناد دبابت مجرب ہونے اس عمل کے لکھے تھے اور یہ تو ضرور ہے
اس عمل کو کھیل اور امتحان کے طور پہ نکرے بلکہ واقع میں کوئی کار مشکل ہو اور وہ
امر غیر مشروع نہو تو توکل بخدا کرکے نہایت اعتقاد کے ساتھ کرے ادعیۂ
صباح کتب معتبرہ میں بروایات صحیحہ علمائے کرام سے منقول ہے کہ جو وقت صبح

ان نقوش کو دیکھے تمام روز خوشی میں گذریگا اور گناہ اُسکے آمرزیدہ ہونگے اور کل بلاؤں سے پناہ خدا میں رہیگا اور اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا اور فوائد بہت ہیں کہ بنظر اختصار نہیں لکھے گئے

برائے دیدن ہر صبح وبعد ہر نماز

۲ ۱	× فاطمہ ۴	۴ ۱۲	۵ ۵ ۵ ۵۰	۵ ۵ ۵ ۵	لاطل لاع ۵طع ۱۱ع ۱۱ جمیل ط ھے ھے ۵
۹	سے	۱			ھے طع ح م ۱۱ لاالہ الا اللہ ایمانا وتصدیقا
سر	۳	۸	لا الہ حقاً	الا اللہ حقاً	لا الہ الا اللہ عبودیۃ ورقا

برائے دیدن ہر صبح وبعد ہر نماز

طح ق ۱۲	طح ق ۱۹	طح ق ۱۹	طح ق ۱۶	طح ق ۱۵
طح ق ۱۹	طح ق ۱۸	طح ق ۹	طح ق ۱۲	طح ق ۱۹
طح ق ۱۰	طح ق ۲۲	طح ق ۱۴	طح ق ۱۸	طح ق ۱۷
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول اللہ	علی ولی اللہ	وصی رسول اللہ

برائے دیدن ہر صبح

وافوض	امری	الی اللہ	ان اللہ بصیر	بالعباد
یا محمد یا علی	یا فاطمہ	یا حسن	یا حسین	یا علی
۱۲۳	یا محمد	یا جعفر	وموسیٰ	و علی
۹	۷۵	۱۷۷۵	۱۹	۱۷
ومحمد ۱۸	و علی ۱۷	وحسن	ومحمد ع	صلوات اللہ علیہم ۱۷
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ

برائے دیدن ہر صبح ودفع دشمن

محمد	و علی	وفاطمہ	والحسن	والحسین
و علی	ومحمد	وجعفر	وموسیٰ	و علی
ومحمد	و علی	والحسن العسکری	ومحمد مہدی	صلوات اللہ علیہم
طح ق	طح ق	طح ق	طح ق	طح ق
طح ق	طح ق	طح ق	طح ق	طح ق
طح ق	طح ق	طح ق	طح ق	طح ق

نقوش ایام وادعیہ صباح

سلہ یہ نقوش مذکورہ کسی معتبر کتاب میں آج تک نظر قاصر سے نہیں گذرے ۱۲-

برائے یدن صبح آمرزش گناہان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
۱۱۸ ۱۱۷ ۱۳ص ۱۱ص ۲۱ ۲۲۲ ۱۰۱۱
۱۸ع ادع ۵۵ ۱۱ ۲۲ ۱۲ ۸ غ ۱۲ ۲
۷۱۲ ۱۱۱ ۹ ۳۱ ۴ اع ۷ ع ۱۹
۱۹ ۹۹ ۱۱ ۵ ۹ ی ۱۱ص ۱ ۸ ۹ ۱۱
۲۱۵ عو ۱۱ ۱۱ ۱۲۱ و ۱۳۹۱ الا ۱
ع ۱۱ ۹۱۲۰ ۱۱۹ ع ۱۱۱ ۵ لا

برائے آمرزش گناہان و دفع دشمن و فسق عامہ

ھلح	ھلح	ھلح	ھلح
ھلح	ھلح	ھلح	ھلح
ھلح	ھلح	ھلح	ھلح
ھلح	ھلح	ھلح	ھلح
ھلح	ھلح	ھلح	ھلح

برائے آمرزش گناہان و زیادتی رزق و غیرہ

ص	ب ب	و بد
یا اللہ	سال	د
لا یموکنہ	سال	برو

۷۸۶

ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی

برائے وسعت رزق و آمرزش گناہان و دفع دشمن

ھلح	ھلح	ھلح	ھلح	ھلح	ھلح
ھلح ۱۱۵	ھلح ۱۱۹	ھلح	ھلح	ھلح	ھلح

اگر عمر بھر میں ایک مرتبہ دیکھے تمام گناہ عفو و دعا قبول ہو

۱۲ھ ۹ — وک — ۱۲ ۷ ۱۲۴	یا اللہ — س — کے — محمدؐ ۹۹۹ع — ۱۲ ۷ عو ۱۲ — لا ۱۱۱۱۱ ۲۲ و	سہ وعسہ — ھھ ۵ ۵ — کے

گناہ معاف ہوں مرض دفع ہو روزی زیادہ ہو از امام رضا

۸ ۱۱ ۷	۱ ۵ ۳	اع ۵ ۴ ص	۱۳۲۱	۱۲ ۱ ۷	۱۲ع لای	
ع ۵۵ ۱۱	۲ × ۱۲	۸۰ ع	۱۳۲۱	ع ۱۱ ۱۱ ۲	۱۱ ۹	
۱۱ ۱۱۲	ع ۳ ع	ع ۱۹	۶۱۹	ق ۱۱ ۹۵	ق ۱۱	
ص ۱ ۸	۱۱۱۹	۲ ۲۱۵	۱۱۱ ۱۱۱	۱۲ ۱۹	۳۹ ۱۱	
لا ۱ ۱	اص ۲۱	۲۱ ۱۱	۳۱ لا	اع لا	الا ۱	

آتش دوزخ حرام تمام گناہ معاف روشنی چشم زیادہ ہو

سلام	وب	و مسین
و ہی	الف	مہان
سان	مراد	بجرمتہ

برائے دیدن روز یکشنبہ

یا فتاح	یا اللہ	یا مجیب	یا رقیب	یا حمید
۱	۱۱۹۱	۲۷	۱۸۱	۱۵۸
یا اللہ ۸۷	۲۱۵ ۲۷	یا فتاح ۲	۵۹۵	عہ
ع ۱۷	۱۲ع ۱۵	۱۹۲	عہ ۵	ع۵ ۵۰
۱۷۲	عہ ۱۲	ع ۱۲ ۹۱	ع ۱۲۱	۱۲۱۸
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ
انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یا سبوح	یا بدوح

برائے دیدن روز دوشنبہ

نصر من اللہ	و فتح قریب	و بشر المؤمنین	فاللہ خیر حافظا	وھو ارحم الراحمین
۱	۱۵۱	۸	۷	۱۰۵
۸	ع	۷	۱۷۳	عہ ۵
ع	ع ۱	۲۷۲	یا اللہ	ع ۸
ع۲	۱۸	۳۴	ع ۱۸۷	ع ۱ ۲۱
لا الہ	الا اللہ	محمدؐ	رسول	اللہ

برائے دیدن روز سہ شنبہ

یانور	النور	یامنور النور	یاخالق	النور بالنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	۸ع
۱۸۷	۱۷	۱۲ اللہ	۷ یافتاح	۵۲
۲ یااللہ	۲۳	۲۱ یااحد	۳ یااللہ	ع لا
۲۹	عہ	ع ایافتاح	عہ عہ	۲۴
لاالٰہ	الااللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ

برائے دیدن روز چہار شنبہ

یافتاح	یااللہ	یافتاح	یااللہ	یارزاق
یاقادر	حسبی ۱۸۱	اللہ ۸۱۸۸	ونعم ۱۸	الوکیل ۱۰
یاقدیر	یارحیم ۱۸	یامقیم ۲۷	یامنور ۳	یامقدر
ع	ع	۳۷	۲۷	۲۷۲
یافتاح	یااللہ	یافتاح	یااللہ	یارزاق
۲	عہ	ع	عہ	۵۲۵

برائے دیدن روز پنجشنبہ

یابدوح یاودود یااللہ یافتاح یاسبوح

۱	۲۲	۵۵	۷۱	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۳	۲۰۲
ع	۷	۱۳	۳	۳
عہ	۹۲۵	ع ۹	ع ۹	۱۹۹
لاالٰہ	الااللہ	محمد	رسول	اللہ

برائے دیدن روز جمعہ

علیقاملیقاانت تعلم ما فی قلوبھم لیقاانا فتحنا

۱	۱ع	۲	ع	۱۸	لک
ع	۵۱۴۵	۵۷۵	۱۲	۱۳	فتحاً
۷۳	ع	۱۴	ع ۹	۱۳	مبیناً
لاعلا	لا۲۶لا	لاع	محمد د	ای	لیغفر
لاالٰہ	الااللہ	محمد رسول اللہ	علی ولی اللہ	صلی اللہ علیہ و آلہ	لک اللہ

برائے دیدن روز شنبہ

وافوض	امری	الی اللہ	ان اللہ	بصیر بالعباد
محمد و علی	۵۳	ع	۲۲	۷
۱۷۳	حی	۱۲	ع	۱۷
ع	۷۹	۱۷۵۸	۱۹	۷
۱	۱۷	عہ	ع	۱۷۱
لا	اِلٰہَ	اِلّااللہ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ اللہِ

اب یہاں سے مخصوص ہر روز کی دعائیں صحیفۂ کاملہ سے لکھی جاتی ہیں جو شخص باوضو ہر روز کی دعائے مخصوص کو بوقت صبح پڑھ لیا کرے تو تمام روز اُس دن کے شرور سے حفظ و امان خدا میں رہے گا اور انشاءاللہ تعالےٰ کوئی امر مکروہ اس کو

دعاے روز یکشنبہ

پیش نہ آئے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا اور بنظر اختصار ان دعاؤں کے جملہ فضائل
نہیں لکھے گئے اسی قدر پر اکتفا کی دعاے روز یکشنبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَا اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ
وَلَا اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ
وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ
بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا
وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ
وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ وَاَعِزَّنِيْ فِيْ عَشِيْرَتِيْ
وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَاُ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْكِ
وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَائِيْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَةِ وَاُقِيْمُ عَلٰى طَاعَتِكَ رَجَاءً
لِلْاِثَابَةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى حَقِّكَ وَاَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ
الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ
اَمْرِيْ وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ دعاے روز دوشنبہ

دعاے روز دوشنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا حِيْنَ
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِيْنًا حِيْنَ بَرَاَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارَكْ
فِي الْاِلٰهِيَّةِ وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ
وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا
مُسْتَوْسِقًا وَصَلٰوةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنْ يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ
نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُّهٗ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ لَكَ بِهٖ وَ
اَسْئَلُكَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِكَ كَانَتْ
لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِیْ نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ
اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٌ اِغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى
اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَّحَيًّا كَانَ اَوْ
مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ
يَا مَنْ يَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِیَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِّمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِیْ مِنْ
عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِیْ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اِثْنَتَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِیْ
اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِیْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

دعاے روز سہ شنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ
الَّذِیْ يَزِيْدُنِیْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِیْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَائِرٍ
وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ
وَاجْعَلْنِیْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ
فَاِنَّ اَوْلِيَائَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِيْنِیْ
فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّیْ وَاِلَيْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ
اللِّئَامِ مَفَرِّیْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَيْرٍ وَّالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ
كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى
اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِیْ فِی الثُّلٰثَاءِ ثَلٰثًا لَا تَدَعْ

لِی ذَنْباً اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا غَمّاً اِلَّا اَذْہَبْتَہٗ وَلَا عَدُوّاً اِلَّا دَفَعْتَہٗ بِسْمِ اللّٰہِ
خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْتَدْفِعُ کُلَّ مَکْرُوْہٍ اَوَّلُہٗ
سَخَطُہٗ وَاَسْتَجْلِبُ کُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُہٗ رِضَاہُ فَاخْتِمْ لِی مِنْکَ بِالْغُفْرَانِ یَا
وَلِیَّ الْاِحْسَانِ **دعائے روز چہارشنبہ** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاساً وَالنَّوْمَ سُبَاتاً وَجَعَلَ النَّہَارَ نُشُوْراً لَکَ الْحَمْدُ اَنْ
بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَہٗ سَرْمَداً حَمْداً دَائِماً لَا یَنْقَطِعُ اَبَداً
وَلَا یُحْصِیْ لَہُ الْخَلَائِقُ عَدَداً اَللّٰہُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّیْتَ وَقَدَّرْتَ
فَقَضَیْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَیْتَ وَعَافَیْتَ وَاَبْلَیْتَ وَعَلَی
الْعَرْشِ اسْتَوَیْتَ وَعَلَی الْمُلْکِ احْتَوَیْتَ اَدْعُوْکَ دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِیْلَتُہٗ
وَانْقَطَعَتْ حِیْلَتُہٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُہٗ وَتَدَانٰی فِی الدُّنْیَا اَمَلُہٗ وَاشْتَدَّتْ
اِلٰی رَحْمَتِکَ فَاقَتُہٗ وَعَظُمَتْ لِتَفْرِیْطِہٖ حَسْرَتُہٗ وَکَثُرَتْ زَلَّتُہٗ وَعَثْرَتُہٗ
وَخَلُصَتْ لِوَجْہِکَ تَوْبَتُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی
اَہْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ صُحْبَتَہٗ اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ
اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعاً اِجْعَلْ قُوَّتِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَنَشَاطِیْ فِیْ عِبَادَتِکَ
وَرَغْبَتِیْ فِیْ ثَوَابِکَ وَزُہْدِیْ فِیْمَا یُوْجِبُ لِیْ اَلِیْمَ عِقَابِکَ اِنَّکَ لَطِیْفٌ لِمَا
تَشَاءُ **دعائے روز پنجشنبہ** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْہَبَ اللَّیْلَ مُظْلِماً
بِقُدْرَتِہٖ وَجَاءَ بِالنَّہَارِ مُبْصِراً بِرَحْمَتِہٖ وَکَسَانِیْ ضِیَاءَہٗ وَاٰتَانِیْ نِعْمَتَہٗ
اَللّٰہُمَّ فَکَمَا اَبْقَیْتَنِیْ لَہٗ فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِہٖ وَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَلَا
تَفْجَعْنِیْ فِیْہِ وَفِیْ غَیْرِہٖ مِنَ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ بِارْتِکَابِ الْمَحَارِمِ وَاکْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ
وَارْزُقْنِیْ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا فِیْہِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّہٗ وَشَرَّ مَا
فِیْہِ وَشَرَّ مَا بَعْدَہٗ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّۃِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ وَبِحُرْمَۃِ
الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَیْکَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَسْتَشْفِعُ

دعائے روز چہارشنبہ

دعائے روز پنجشنبہ

لدیک فاعرف اللھم ذمتی التی رجوت بہا قضاء حاجتی یا ارحم الراحمین
اللھم اقض لی فی الخمیس خمسا لا یتسع لہا الا کرمک ولا یطیقہا الا نعمک
سلامۃ اقوی بہا علی طاعتک وعبادۃ استحق بہا جزیل مثوبتک
وسعۃ فی الحال من الرزق الحلال وان تؤمنی فی مواقف الخوف
بامنک وتجعلنی من طوارق الھموم والغموم فی حصنک صل علی
محمد وال محمد واجعل توسلی بہ شافعا یوم القیمۃ نافعا انک
انت ارحم الراحمین دعائے روز جمعہ الحمد للہ الاول قبل
الانشاء والاحیاء والاخر بعد فناء الاشیاء العلیم الذی لا ینسی من
ذکرہ ولا ینقص من شکرہ ولا یخیب من دعاہ ولا یقطع رجاء من
رجاہ اللھم انی اشھدک وکفی بک شھیدا واشھد جمیع ملائکتک
وسکان سمواتک وحملۃ عرشک ومن بعثت من انبیائک ورسلک
وانشات من اصناف خلقک انی اشھد انک انت اللہ لا الہ الا انت
وحدک لا شریک لک ولا عدیل ولا خلف لقولک ولا تبدیل وان
محمدا صلی اللہ علیہ والہ عبدک ورسولک ادی ما حملتہ الی العباد
وجاھد فی اللہ عز وجل حق الجھاد وانہ بشر بما ھو حق من الثواب
وانذر بما ھو صدق من العقاب اللھم ثبتنی علی دینک ما احییتنی
ولا تزغ قلبی بعد اذ ھدیتنی وھب لی من لدنک رحمۃ انک انت
الوھاب صل علی محمد وال محمد واجعلنا من اتباعہ وشیعتہ
واحشرنی فی زمرتہ ووفقنی لاداء فرض الجمعات وما اوجبت علی
فیہا من الطاعات وقسمت لاھلہا من العطاء فی یوم الجزاء انک انت
العزیز الحکیم دعائے روز شنبہ بسم اللہ کلمۃ المعتصمین ومقالۃ
المتحرزین واعوذ باللہ تعالی من جور الجائرین وکید الحاسدین وبغی
الظالمین واحمدہ فوق حمد الحامدین اللھم انت الواحد بلا شریک

دعائے روز جمعہ

دعائے روز شنبہ

وَالْمُلْكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَأَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ
بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَأَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ
وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ
مَا أَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَا أَبْقَيْتَنِيْ وَأَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ
وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَ
فِيْ أَهْلِ أُنْسِيْ وَتُتِمَّ إِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ كَمَا أَحْسَنْتَ فِيْمَا
مَضٰى مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دعائے عافیت از صحیفہ کاملہ جو شخص بوقت
صبح اس دعا کو ایک مرتبہ بشرط اعتقاد پڑھے اُس دن کے تمام مکروہات
اور شر جن وانس اور دشمنوں سے امانِ خدا میں رہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ
وَأَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَجَلِّلْنِيْ عَافِيَتَكَ وَحَصِّنِّيْ بِعَافِيَتِكَ وَأَكْرِمْنِيْ بِعَافِيَتِكَ
وَأَغْنِنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ عَافِيَتَكَ
وَأَفْرِشْنِيْ عَافِيَتَكَ وَأَصْلِحْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَافِنِيْ
عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِيْ بَدَنِي الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِيْ دِيْنِيْ وَبَدَنِيْ
وَالْبَصِيْرَةِ فِيْ قَلْبِيْ وَالنَّفَاذِ فِيْ أُمُوْرِيْ وَالْخَشْيَةِ لَكَ وَالْخَوْفِ مِنْكَ
وَالْقُوَّةِ عَلٰى مَا أَمَرْتَنِيْ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ وَالْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ مِنْ
مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَآلِ رَسُوْلِكَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ
مَقْبُوْلًا مَشْكُوْرًا مَذْكُوْرًا لَدَيْكَ مَذْخُوْرًا عِنْدَكَ وَأَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ
وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِيْ وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِيْنِكَ قَلْبِيْ وَأَعِذْنِيْ

وَذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ وَوَضِيعٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلِاَهْلِ بَيْتِهٖ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوْءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَادْحَرْ عَنِّي مَكْرَهٗ وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهٗ وَرُدَّ كَيْدَهٗ فِي نَحْرِهٖ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتّٰى تُعْمِيَ عَنِّي بَصَرَهٗ وَتُصِمَّ عَنْ ذِكْرِي سَمْعَهٗ وَتُقْفِلَ دُوْنَ اِخْطَارِي قَلْبَهٗ وَتُخْرِسَ عَنِّي لِسَانَهٗ وَتَقْمَعَ رَاْسَهٗ وَتُذِلَّ عِزَّهٗ وَتَكْسِرَ جَبَرُوْتَهٗ وَتُذِلَّ رَقَبَتَهٗ وَتَفْسَخَ كِبْرَهٗ وَتُؤْمِنَنِي مِنْ جَمِيعِ ضَرِّهٖ وَشَرِّهٖ وَغَمْزِهٖ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَحَسَدِهٖ وَعَدَاوَتِهٖ وَعَدْوَانِهٖ وَحَبَائِلِهٖ وَمَصَائِدِهٖ وَرَجِلِهٖ وَخَيْلِهٖ اِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ ۝

حصہ اوّل تمام شد

تحفۃ العوام حصہ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس حصہ میں اٹھارہ باب بیان چہل حدیث و تعویذات و عملیات و خواص اسمائے حسنیٰ و طلب روزی و حاجات و امراض و دفع بلیات و بیمار و نکاح و متعہ طلاق و غیرہ ضروریات کے ہیں

باب پہلا منع اکل حرام و اعمال وسعت رزق میں

چاہیے کہ نفس کو اپنے پاک رکھے نجس چیز کھانے سے حدیث میں وارد ہے جو شخص کھاوے حلال چالیس دن تک نورانی کریگا حقتعالیٰ دل اسکا اور کھڑا ہوتا ہے سر پر اسکے ایک فرشتہ استغفار کرتا ہے واسطے اسکے جب تک کہ فارغ ہوتا ہے کھانے سے وارد ہے کہ ایک فرشتہ ہے بیت المقدس پر ہر شب ندا کرتا ہے کہ جو شخص کھاوے حرام نہ کریگا خدا قبول کوئی فریضہ و نافلہ اسکا اور فرمایا جو کوئی کھائے لقمہ حرام لعنت کرتے ہیں اس پر فرشتے زمین و آسمان کے اور نظر نہیں کرتا خدا اسپر جب تک کہ وہ لقمہ پیٹ کے اندر رہے مگر توبہ کرے اگر بے توبہ مریگا تو سزا اوار دوزخ ہے نجس چیز کھانا بھی حرام ہے فصل طلب روزی میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا گیا آیا پڑھنا دعا کا بہتر ہے یا بہت دعا کا مانگنا فرمایا دعا کا مانگنا بہتر ہے کہ دعا شفائے ہر درد ہے اور پڑھنا نماز یومیہ کا باعث برکت عمر و مال اور کشایش رزق ہے اور بعد نماز صبح تا نکلنے آفتاب کے دعا اور ذکر خدا میں مشغول رہنا چاہیے فرمایا حضرت نے طلب روزی میں بہتر ہے

واسطے تیرے شہر بشہر پھرنے سے وارد ہے کہ جو شخص وضو کرکے کھانا کھاوے تو
روزی اسکی زیادہ ہوگی اور لکھا ہے مؤذن جو اذان کہے سننے والا بھی وہی الفاظ
کہے موجب زیادتی روزی ہے کتاب مصباح میں وارد ہے جو شخص اَلْوَهَّابُ
چودہ مرتبہ حالت سجدہ میں کہے اللہ تعالےٰ اسکو غنی کریگا اور اگر آخر شب سو مرتبہ
کہے سر برہنہ ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے حق تعالےٰ فقر کو اُسکے دفع کرے گا
اور حاجت برلاویگا اور ہرگاہ اَلْکَرِیْمُ الْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ بہت کہے اللہ تعالیٰ
اسکو رزق دیگا وہاں سے جہاں سے گمان نہ رکھتا ہو اور جو کہ اَلْوَاسِعُ بہت کہے اللہ
تعالےٰ اسکی روزی وسیع کریگا اور جو کہ مَالِکُ الْمُلْکِ بہت کہے خدائے تعالےٰ اُسکو
غنی کریگا اور جو شخص کہ دس جمعہ تک ہر جمعہ کے دن دس ہزار مرتبہ کہے اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ
اور اس عرصہ میں گوشت نہ کھائے اللہ تعالےٰ اسکو غنی کرے گا اور دوسری روایت
میں ہے کہ اگر ایک جلسہ میں ہزار بار پڑھے باعث وسعت رزق اور دولت ہے
ہرگاہ ہر روز چالیس مرتبہ اَلْعَزِیْزُ کہے تو محتاج کسی کا نہ رہے گا ہرگاہ یَا مُعْطِیَ
السَّائِلِیْنَ بہت کہے اللہ تعالےٰ اسکو غنی کریگا سوال کرنے سے جو شخص کہ مداومت
کرے اسم مبارک اَلْحَیُّ کی بعد ہر نماز کے اٹھارہ بار تو باعث طول عمر اور کشایش رزق
اور دفع مرگ مفاجات ہے کتاب مصباح کفعمی میں وارد ہے کہ جو شخص سورۂ حجر
لکھ کر جیب میں یا بازو پر اپنے رکھے اور خرید و فروخت کرے ہنر و رزق و کاروبار اسکا
زیادہ ہوگا وارد ہے جو شخص کہ ہر روز بیس مرتبہ یہ دعا پڑھے روزی زیادہ ہوگی
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّهٗ لَا یَمْلِکُهَا اَحَدٌ غَیْرُکَ وارد ہے جو شخص کہ سورۂ
برات کو لکھ کر دکان میں رکھے خیر و برکت اسمیں بہت ہوگی لکھا ہے کہ ایک سائل
نے خدمت میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کی عرض کیا کہ میں مالدار
تھا مگر سب تلف ہوگیا اب عسرت میں گرفتار رہوں فرمایا دکان پر تو اپنی بیٹھ اور
دکان کو جھاڑ ڈال اور جب ارادہ گھر سے بازار کا کر دو رکعت نماز یا چار رکعت مسجد

یا ظہر میں پڑھ بعد اسکے کہہ غدوت بحول اللہ وقوتہ وغدوت بلا حول منی ولا قوۃ بل بحولک وقوتک یا رب اللھم انی عبدک التمس من فضلک کما امرتنی فیسر لی ذلک وانا خافظ فی عافیتک اور ہے کہ یہ آیات کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر مال تجارت میں رکھے برکت ہوگی اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ

مہج الدعوات میں لکھا ہے جناب امیر علیہ السلام سے جسکا رزق تنگ ہوا ور دروازے طلب معاش کے اسپر بند ہوگئے ہوں یہ دعا پوست آہو یا اور جو پوست ہو اسپر لکھی جائے اور اُس کپڑے میں رکھے جو کہ پہنے یا پاس اپنے رکھے جدا نہ کرے اپنے سے اللہ تعالٰے رزق وسیع کرے گا اور دروازے طلب معاش کے اسپر کھولدیگا اُس راہ سے جہاں گمان نہ رکھتا ہو اللھم لا طاقۃ لفلان بن فلان بالجھد ولا صبر لہ علی البلاء ولا قوۃ لہ علی الفقر والفاقۃ اللھم صل علی محمد وآل محمد ولا تحظر علی فلان بن فلان رزقک ولا تقتر علیہ سعۃ ما عندک ولا تحرمہ فضلک ولا تحسمہ من جزیل قسمک ولا تکلہ الی خلقک ولا الی نفسہ فیعجز عنھا ویضعف عن القیام فیما یصلحہ ویصلح ما قبلہ بل تفرد بلم شعثہ وتول لی کفیتہ وانظر الیہ فی جمیع امورہ انک ان وکلتہ الی خلقک لم ینفعوہ وان الجأتہ الی اقربائہ حرموہ وان اعطوہ اعطوہ قلیلا نکدا وان منعوہ منعوہ کثیرا وان بخلوا فھم للبخل اھل اللھم اغن فلان بن فلان من فضلک ولا تخلہ منہ فانہ مضطر الیک فقیر الی ما فی یدیک وانت غنی عنہ وانت بہ خبیر علیم ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شئ قدرا ان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب اور جو شخص کہ

لہ نام اپنا اور اپنے باپ کا لکھ دے ۱۲

برائے کشائش و وسعت رزق

یا جلیلُ بہت کہے تو جو اُسے دیکھے گا تعظیم و توقیر کرے گا اور مشک و زعفران سے لکھ کر کھائے تو بزرگ خلائق اور ہر دل عزیز ہوگا جو کہ پیش از نماز صبح رو بقبلہ ہو کے گھر کے چاروں گوشوں میں دس دس بار یا رَزّاقُ کہے روزی اُس پر تنگ نہ ہو گی برائے کشائش روزی و دفع غم و اندوہ ہر روز اکتالیس مرتبہ اَلشَّکُوْرُ پانی پر پڑھ کے پیے اور آنکھ کی روشنی کے لیے اس پانی کو آنکھ کے اندر ڈالے جو کہ فقیر و تنگدست ہو اَلْمُغْنِیْ وِرد اپنا کرے نفع پائے گا محتاج کسی کا نہ ہوگا اور جو شخص وقت خرید و فروخت اَلنَّافِعُ بہت کہے نفع پائے گا یہ بھی واضح رہے کہ اگر مومنین کرام ہر روز نماز عشا کے بعد سورۂ واقعہ اور نماز صبح کے بعد سورۂ مزمل پڑھنے کا التزام رکھیں گے تو انشاء اللہ کبھی مفلس و محتاج نہیں رہیں گے

باب دوسرا بیان میں تفاؤل بقرآن مجید حاجات و مہمات وغیرہ کے

باب دوم

طریقہ تفاؤل بقرآن مجید

جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے کہ اپنے مقاصد کے لیے قرآن مجید سے فال دیکھے اس کو چاہیے کہ باطہارت بسم اللہ کے بعد سورہ الحمد اور آیۃ الکرسی ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک پڑھے پھر یہ آیات پڑھے وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ اس کے بعد دس مرتبہ صلوٰۃ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بِکِتَابِکَ تَفَاءَلْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَاَظْھِرْ لِیْ مِنْ کِتَابِکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ عِلْمِکَ الْمَخْزُوْنِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ اَرِنِی الْحَقَّ حَقًّا حَتّٰی اَتَّبِعَہٗ وَاَرِنِی الْبَاطِلَ بَاطِلًا حَتّٰی اَجْتَنِبَہٗ اسکے بعد قرآن مجید کھولے اور داہنے صفحہ میں جلنے اسم اللہ ہوں انھیں بغور شمار کرکے اتنے ہی اوراق اُلٹے پھر بقدر اوراق بائیں صفحے کی سطریں شمار کرے ان شمار شدہ سطروں کے بعد جو سطر ہو اس کے مضمون پر عمل

کرے اور اگر اتفاقاً داہنے صفحے پر کوئی اسم اللہ نہ ہو تو پھر دوبارہ تفاؤل کرے فقط
کتاب کافی میں جناب امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس وقت تجھے کوئی
حاجت عمدہ درپیش ہو طرف اللہ تعالیٰ کے رجوع کر غسل کرکے پاکیزہ کپڑے پہن
اور خوشبو لگا اور زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ
پندرہ بار اور ہر رکوع میں اور بعد رکوع کے سیدھا ہو کر اور سجدوں میں اور بعد
اٹھانے سر کے سجدوں سے رکعات میں پندرہ پندرہ بار سورہ قل ہو اللہ پڑھ اور
یہ ہر رکعت میں ایک سو پانچ سو مرتبہ ہوا اور بعد سلام کے پھر سورہ قل ہو اللہ پندرہ
بار پڑھ پھر سجدے میں یہ دعا پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ لَدُنْ عَرْشِکَ اِلٰی
قَرَارِ اَرْضِکَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِقْضِ لِیْ حَاجَۃَ
نام حاجت کا لے اور کہے اَلسَّاعَۃَ اور بعجز و زاری بواسطہ محمد و آل محمد
حاجت طلب کر دیگر وارد ہے کہ قبل حاجت طلب کرنے کے جو دس بار یا رَبِّ
یا رَبِّ کہے خدا فرماتا ہے لبیک کیا حاجت ہے تیری وارد ہے کہ جو کہ وقت
طلوع آفتاب کے دس بار قل یا ایہا الکافرون پڑھے بعد اس کے حاجت طلب
کرے حاجت اسکی روا ہوگی اور اسی طرح قبل طلب حاجت دس بار یا اللہ
کہنا اور بقدر وفا کرنے ایک سانس کے یا رَبِّی یا اللہ کہنا بھی استجابت دعا
کے واسطے مجرب ہے روایت ہے کہ بعد طلب کرنے حاجت کے یہ کلمات کہے
مَاشَآءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندے نے میرے
کام اپنا چھوڑا میرے حکم پر اے ملائکہ جو قضائے حاجت پر مقرر ہو روا کرو حاجت
اسکی دیگر جسے کوئی حاجت درپیش ہو شب جمعہ ہزار بار کہے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ حق تعالیٰ وہ مہم آسان کریگا دیگر منقول ہے کہ جسے کوئی مہم درپیش ہو کہ
اس سے عاجز و مجبور ہو تو روز جمعہ بعد ادائے نماز عصر کے تا وقت غروب آفتاب
یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کہتا رہے جس طرح کوئی ندا کرتا ہے بعد اسکے سجدے میں
جا کر حاجت طلب کرے دیگر مصباح میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے

روایت ہے کہ جب کسی کو کوئی مشکل امر درپیش ہو متوسل ہو وہ خدا تعالےٰ سے وضو
کرے جو ممکن ہو صدقہ دے اور مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے پھر حمد و ثنائے خدا
بجا لائے اور صلوات پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ مِمَّا اَخَافُ مِنْ نام اس مشکل
کا ذکر کرے اللہ تعالےٰ مراد اسکی بر لائے گا۔

دعائے جلیلہ سباسب

یہ دعائے مبارکہ جناب امام عصر حضرت صاحب الزمان حجۃ اللہ الملک المنان عجل اللہ
ظہورہ وسہل اللہ مخرجہ سے منقول ہے۔ نہایت جلیل القدر اور عظیم المرتبت دعا ہے
دشمنوں کی ذلت و رسوائی اور اُن کے شر سے محفوظ رہنے اور سحر ساحرین کو باطل کرنے
اور حاجات و مقاصد دینی و دنیوی کے حاصل ہونے کے واسطے نہایت مجرب
اور آزمودہ ہے با احتیاط امور غیر مشروعہ سے بچکر پاک نفسی سے با طہارت پڑھے
اور ختم دعا کے بعد برجوع قلب اپنے حاجات و مطالب کے لیے دعا کرے دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ
اَنْتَ الْاَعْلٰى وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا
يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَاَوْحَيْنَا
اِلٰى مُوْسٰى اَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ عُذْتُ
بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ سَاحِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَهَامَّةٍ وَلَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَاسْتِكْلَابِ كُلِّ
ذِيْ صَوْلَةٍ وَغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَشَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ
اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ
مِنْ نَقِمَتِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ
الْقَاهِرِ وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ

اخذتهم ببطش الله وطردتهم باذن الله وفرّقتهم تفريقا بحول الله مزّقتهم
تمزيقا بقوة الله شتّتهم تشتيتا بمنعة الله ولا حول ولا قوة الا بالله
العليّ العظيم غلبت من ناوانی بجند الله الاغلب وقهرت من عادانی
بسلطان الله الاكبر ودمّرت من قصدنی بحول الله الاعظم وتبرّأت من
اذانی باخذ الله الاسرع ودفعت من اعتدی عليّ بجلال الله الامنع ولا
حول ولا قوة ولا منعة ولا عون ولا نصر ولا ايد ولا عزّة الا بالله
العليّ العظيم وصلّی الله علی سيّدنا ونبيّنا محمّد وآله الطّاهرين هزمت
الاحزاب بسطوة الله قذفت فی قلوبهم الرّعب باذن الله سلّطت علی
افئدتهم الرّوع بعزّة الله فرّقتهم تفريقا بسلطان الله مزّقتهم تمزيقا
بقوة الله دمّرتهم تدميرا بقدرة الله اخذت اسماعهم وابصارهم
وجوارحهم واركانهم ببطش الله القويّ الشّديد وبشدّته ودفعتهم
عنّا بحول الله العليّ العظيم وقوّته وهزمتهم وجنودهم وابطالهم و
شجعانهم وانصارهم واعوانهم بايد الله المتين ونصر الله المبين
مهزومين مرعوبين خائفين خائبين مخسوئين مغلوبين مكسورين مأسورين
مبهورين مكهورين مقهورين اللّهمّ ادفعهم عنّا بحولك وقوّتك و
بطشك وسطوتك مفرّقين ممزّقين مبهورين مكهورين مقهورين
مدحورين مذعورين صاغرين خاسرين مخذولين مغلوبين مبهوتين
مشموتين متبدّلين متشتّتين تائهين فی ذهابهم عامهين فی ايابهم
حائرين فی مآبهم صابرين فی تبابهم مشغولين باجسادهم مكلومين فی ابدانهم
مجروحين فی آرائهم مضروبين برقابهم ممنوعين عن سهامهم
مردودين عن مرامهم مجبوهين فی كرّاتهم مصروعين عن وجهتهم شماتا
من متوجّههم شتاتا عن مجتمعهم مطبوعا علی قلوبهم مختوما علی افئدتهم
مغشيّا علی ابصارهم معقودا علی السنتهم مربوطا علی احلامهم وافهامهم

مَشْدُوْدًا عَلٰی اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ مَدْرُوْءًا بِكَ اَللّٰهُمَّ فِیْ نُحُوْرِهِمْ مُسْتَعَاذًا
بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا بِكَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُمْ اَخْذَكَ السَّرِیْعَ
وَسَلِّطْ عَلَیْهِمْ بَاْسَكَ الْفَجِیْعَ مَدْفُوْعِیْنَ مَصْرُوْعِیْنَ مَذْعُوْرِیْنَ فِیْ
اَنْفُسِهِمْ مَسْجُوْرِیْنَ فِیْ اَبْشَارِهِمْ مَكْبُوْبِیْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ
مَخْنُوْقِیْنَ بِحَبَائِلِهِمْ وَاَوْتَادِهِمْ مُقَیَّدِیْنَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَبَّلِیْنَ بِالْاَغْلَالِ
مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ مَطْرُوْقِیْنَ بِمَطَارِقِ الْبَلَایَا مَصْعُوْقِیْنَ بِصَوَاعِقِ
الْمَنَایَا مَقْطُوْعًا دَابِرُهُمْ مَفْجُوْعًا غَائِبُهُمْ مَسْلُوْبًا سَالِبُهُمْ مَغْلُوْبًا غَالِبُهُمْ
یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ
اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ اِنَّا كَفَیْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِیْنَ فَاَیَّدْنَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ
اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَصْبَحْتُ فِیْ حِمَی اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُسْتَبَاحُ
وَفِیْ ذِمَّتِهِ الَّتِیْ لَا تُخْفَرُ فِیْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُمْنَعُ وَفِیْ عِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِیْ لَا
تُسْتَذَلُّ وَلَا تُهْتَمُ وَفِیْ حِزْبِهِ الَّذِیْ لَا یُهْزَمُ وَفِیْ جُنْدِهِ الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ وَ
فِیْ حَرِیْمِهِ الَّذِیْ لَا یُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَبِاللّٰهِ اسْتَنْجَحْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَ
تَعَوَّذْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ قَوِیْتُ عَلٰی اَعْدَائِیْ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِیَائِهٖ
ظَهَرْتُ عَلَیْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَتَقَوَّیْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ
عَلَیْهِمْ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَتَرَاهُمْ یَنْظُرُوْنَ
اِلَیْكَ وَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اَتٰی اَمْرُ اللّٰهِ عَلَتْ
كَلِمَةُ اللّٰهِ وَلَاحَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰی اَعْدَاءِ اللّٰهِ الْفَاسِقِیْنَ وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ
لَنْ یَّضُرُّوْكُمْ اِلَّا اَذًی وَاِنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ضُرِبَتْ
عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ اَیْنَمَا ثُقِفُوْا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا لَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِیْعًا

إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا
وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِأَحْصَنِ
الْحُصُونِ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا وَأَوَيْتُ إِلَى
رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَجَأْتُ إِلَى كَهْفٍ مَنِيعٍ وَتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِينِ وَتَدَرَّعْتُ
بِدِرْعِ اللهِ الْحَصِينَةِ وَتَدَرَّقْتُ بِدَرَقَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ
بِعُوذَتِهِ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَأَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ
آمِنٌ مُطْمَئِنٌّ وَعَدُوِّي فِي الْأَهْوَالِ حَيْرَانُ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَأُلْبِسَ
بِالذُّلِّ وَالصَّغَارِ وَقُمِعَ بِالصَّفَادِ وَضَرَبْتُ عَلَى نَفْسِي سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ وَ
أَدْخَلْتُ عَلَى هَيَاكِلِ الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ
الْعِزِّ الَّذِي لَا يُفَلُّ وَخَفِيتُ عَنِ الْعُيُونِ وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُونِ وَأَمِنْتُ عَلَى
رُوحِي وَسَلِمْتُ عَنْ أَعْدَائِي فَهُمْ لِي خَاضِعُونَ وَعَنِّي خَائِفُونَ وَمِنِّي
نَافِرُونَ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ قَصُرَتْ أَيْدِيهِمْ عَنْ
بُلُوغِ مَا يُؤَمِّلُونَهُ فِيَّ وَصُمَّتْ آذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ يُؤْذِينِي وَعَمِيَتْ أَبْصَارُهُمْ
عَنِّي وَخَرِسَتْ أَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِي وَذَهَلَتْ عُقُولُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِي وَتَخَوَّفَتْ
وَخَفَقَتْ قُلُوبُهُمْ مِنِّي وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ مِنْ مَخَافَتِي وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَ
انْكَسَرَتْ شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ أُمُورُهُمْ
وَاخْتَلَفَتْ كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ
عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ اللهِ الَّذِي كَانَ يَعْلُو بِهِ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ الْحُرُوبِ
وَمُنَكِّسُ الرَّايَاتِ وَمُفَرِّقُ الْأَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ بِالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى وَكَلِمَاتِهِ
الْعُلْيَا وَظَهَرْتُ عَلَى أَعْدَائِي بِبَأْسٍ شَدِيدٍ وَأَمْرٍ عَتِيدٍ وَأَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ
رُؤُوسَهُمْ وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لِي خَاضِعَةً قَدْ خَابَ مَنْ
نَاوَانِي وَهَلَكَ مَنْ عَادَانِي فَأَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُورُ قَدْ أَلْزَمْتَنِي كَلِمَةَ التَّقْوَى

وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ فَلَنْ يَضُرَّنِيْ بَغْيُ الْبَاغِيْنَ
وَلَا كَيْدُ الْكَائِدِيْنَ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ
فَلَنْ يَّرَانِيْ اَحَدٌ وَلَنْ يَّجِدَنِيْ اَحَدٌ وَلَنْ يَّقْدِرَ عَلَيَّ اَحَدٌ قُلْ اِنَّمَا
اَدْعُوْا رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ عَلٰى رُوْحِيْ
وَالسَّلَامَةِ مِنْ اَعْدَائِيْ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ بِالْمَلَائِكَةِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَ
اَيِّدْنِيْ بِالْجُنُوْدِ الْكَثِيْرَةِ وَالْاَرْوَاحِ الْمُطِيْعَةِ فَيَحْجُبُوْنَهُمْ بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ
وَيَقْذِفُوْنَهُمْ بِالْاَحْجَارِ الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُوْنَهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَيَرْمُوْنَهُمْ
بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيْقِ اللَّاهِبِ الشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ اِنِّيْ قَذَفْتُهُمْ وَزَجَرْتُهُمْ
وَدَحَرْتُهُمْ وَغَلَبْتُهُمْ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَطٰهٰ وَيٰسٓ
وَالذّٰرِيٰتِ وَالطَّوَاسِيْنِ وَالتَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ
وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ وَ
كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰٓى اَعْقَابِهِمْ
نَاكِصِيْنَ وَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ
مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ
قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَدْرَءُ بِكَ
فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ جِبْرَئِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ و آلہ اِمامی و امیرالمؤمنین علیہ السلام و رائی واللہ تعالیٰ مُظلّ عَلیّ یا
من جعل بین البحرین حاجزاً احجب بینی و بین اعدائی فلن یصلوا الی ابداً
بشیءٍ یسوءُنی و بینی و بینھم ستر اللّٰہ اِنّ ستر اللّٰہ کان محفوظاً حسبی اللّٰہ
الذی یکفی ما لا یکفی احدٌ سواہ و اذا قرأت القرآن جعلنا بینک و بین
الذین لا یؤمنون بالاٰخرۃ حجاباً مستوراً و جعلنا علیٰ قلوبھم اکنّۃ
ان یفقھوہ و فی اٰذانھم وقراً و اذا ذکرت ربّک فی القراٰن وحدہٗ ولّوا علیٰ
ادبارھم نفوراً انّا جعلنا فی اعناقھم اغلالاً فھی الی الاذقان فھم
مقمحون و جعلنا من بین ایدیھم سدّاً و من خلفھم سدّاً فاغشیناھم
فھم لا یبصرون اللّٰھمّ اضرب علیّ سرادق حفظک الذی لا تھتکہ الریاح
و لا تخرقہ الرّماح و قِ روحی بروح قدسک الذی القیتہ علیہ معظّماً فی
عیون النّاظرین و کبیراً فی صدور الخلق اجمعین و وفّق لی باسمائک الحسنیٰ
و امثالک العلیا و اجعل صلاحی فی جمیع ما اؤمّلہ من خیر الدّنیا و الاٰخرۃ و اصرف
عنّی ابصار النّاظرین و اصرف قلوبھم من شرّ ما یضمرون الی خیر ما لا یملکہ
احدٌ اللّٰھمّ انت ملاذی فبک الوذ و انت عیاذی فبک اعوذ یا من ذلّت لہ
رقاب الجبابرۃ و خضعت لہ اعناق الفراعنۃ اجرنی من خزیک و من کشف
سترک و من نسیان ذکرک و الانصراف عن شکرک انا فی کنفک فی لیلی و نھاری
و وطنی و اسفاری ذکرک شعاری و الثّناء علیک دثاری اللّٰھمّ انّ خوفی
اصبح و امسیٰ مستجیراً بامانک فاجرنی من خزیک و من شرّ عبادک و اضرب
علیّ سرادق حفظک و ادخلنی فی حفظ عنایتک و قِ روحی بخیر منک و اکفنی
من مؤنۃ انسان سوءٍ و اعوذ بک من قرین سوءٍ و ساعۃ سوءٍ و شماتۃ الاعداء
و جھد البلاء و اعوذ بک من طوارق اللّیل و النّھار الّا طارقاً یطرق بخیر
برحمتک یا ارحم الرّاحمین و صلّی اللّٰہ علیٰ محمّدٍ و اٰلہ الطّاھرین حسبنا
اللّٰہ و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النّصیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالضُّحٰی ○ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ○ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ○ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ
مِنَ الْاُوْلٰی ○ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ○ اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ○
وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَهَدٰی ○ وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ○ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ○ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ○

دعائے مبارکہ مشلول

واضح ہو کہ یہ دعائے جلیل الشان بروایت جناب سید ابن طاؤسؒ کتاب مہج الدعوات
میں جناب امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے اسم اعظم خداوند عالم اسمیں مخفی ہے
اور حل مشکلات اور قضائے حاجات اور حصول مقاصد دینی و دنیوی اور ادائے
قرض اور قبول دعا اور مغفرت گناہان اور دفع شر شیطان اور جور سلطان اور زوال
ہموم و غموم و امراض و آلام و اسقام اور حصول مقاصد کے لیے نہایت مجرب اور
سریع الاثر ہے اعتقاد خالص کے ساتھ باطہارت بتوجہ قلبی پڑھنا چاہیے دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ یَا مَنْ لَا
یَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا کَیْفَ هُوَ وَلَا اَیْنَ هُوَ وَلَا حَیْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا ذَا الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
یَا ذَا الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ
یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ یَا مُدَبِّرُ یَا شَدِیْدُ یَا
مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُبِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا بَعِیْدُ یَا قَرِیْبُ یَا
مُجِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا بَدِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ
یَا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا
مُسْتَعَانُ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا نَبِیْلُ یَا دَلِیْلُ
یَا هَادِیْ یَا بَادِیْ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ

یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا قَاضِیُ یَا عَادِلُ یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ یَا ظَاهِرُ یَا مُطَهِّرُ یَا قَادِرُ
یَا مُقْتَدِرُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ وَّلَا کَانَ مَعَهٗ وَزِیْرٌ
وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِیْرًا وَّلَا احْتَاجَ اِلٰی ظَهِیْرٍ وَّلَا کَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا یَا عَلِیُّ یَا شَامِخُ یَا بَاذِخُ یَا فَتَّاحُ یَا
نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مُفَرِّجُ یَا نَاصِرُ یَا مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِكُ یَا مُهْلِكُ یَا مُنْتَقِمُ یَا
بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا طَالِبُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَّا یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ یَا تَوَّابُ یَا اَوَّابُ
یَا وَهَّابُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مَنْ حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ
یَا طَهُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا لَطِیْفُ
یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُبِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا نَصِیْرُ یَا کَبِیْرُ یَا وِتْرُ یَا فَرْدُ
یَا اَبَدُ یَا سَنَدُ یَا صَمَدُ یَا کَافِیُ یَا شَافِیُ یَا وَافِیُ یَا مُعَافِیُ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ
یَا مُفْضِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُتَکَرِّمُ یَا مُتَفَرِّدُ یَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ یَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ
یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ یَا مَنْ عُبِدَ فَشَکَرَ یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ وَسَتَرَ یَا مَنْ لَّا تَحْوِیْهِ الْفِکَرُ
یَا مَنْ لَّا یُدْرِکُهٗ بَصَرٌ وَّلَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ
یَا عَالِیَ الْمَکَانِ یَا شَدِیْدَ الْاَرْکَانِ یَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ یَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ یَا ذَا الْمَنِّ
وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ
یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ یَا عَظِیْمَ الشَّاْنِ یَا مَنْ هُوَ بِکُلِّ مَکَانٍ یَا سَامِعَ
الْاَصْوَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنْزِلَ
الْبَرَکَاتِ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ یَا وَلِیَّ
الْحَسَنَاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤْلَاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَا جَامِعَ
الشَّتَاتِ یَا مُطَّلِعُ عَلَی النِّیَّاتِ یَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ یَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ
یَا مَنْ لَّا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ یَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا بَارِئَ النَّسَمِ یَا جَامِعَ الْاُمَمِ یَا شَافِیَ السَّقَمِ

يَا خَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهٗ قَدَمٌ يَا اَجْوَدَ
الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا جَارَ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا مَلْجَاَ
كُلِّ طَرِيْدٍ يَا مَاوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ
يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا فَاكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ
الْفَقِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ يَا مَنِ الْعَسِيْرُ
عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيْرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ
هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ
يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ
صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ
يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيْ
الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ
يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ
مَنْ لَا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ
لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهٗ يَا جَارِيَ اللَّصِيْقِ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقِ يَا اِلٰهِيْ
بِالتَّحْقِيْقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ وَ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيْقٍ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا اُطِيْقُ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اُطِيْقُ
يَا رَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ
عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِي الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَاءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ
يَا مُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ وَرَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا
عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادَ الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَا
اَبْقٰى وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى

یَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰی قَوْمِ لُوْطٍ وَّ دَمْدَمَ عَلٰی قَوْمِ شُعَیْبٍ یَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِیْمَ
خَلِیْلًا یَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰی کَلِیْمًا یَا مَنِ اتَّخَذَ عِیْسٰی رُوْحًا یَا مَنِ اتَّخَذَ مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ حَبِیْبًا یَا مُعْطِیَ لُقْمَانَ الْحِکْمَةَ وَالْوَاهِبَ
لِسُلَیْمَانَ مُلْکًا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ یَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَیْنِ عَلَی الْمُلُوْکِ الْجَبَابِرَةِ
یَا مَنْ اَعْطَی الْخِضْرَ الْحَیٰوةَ وَرَدَّ لِیُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ نُوْرَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوْبِهَا یَا
مَنْ رَبَطَ عَلٰی قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰی وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْیَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ یَا مَنْ
حَصَّنَ یَحْیَی بْنَ زَکَرِیَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَکَّنَ عَنْ مُوْسَی الْغَضَبَ یَا مَنْ بَشَّرَ زَکَرِیَّا
بِیَحْیٰی یَا مَنْ فَدٰی اِسْمٰعِیْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ یَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِیْلَ
وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰی قَابِیْلَ یَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاۗءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمَلٰۗئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ
وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَکَ بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِیْتَ
عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَی الْاِجَابَةِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِهٖ ۸ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُکَ وَبِکُلِّ اسْمٍ سَمَّیْتَ
بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ کُتُبِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ
عِنْدَکَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَبِمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ
مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ
کَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ وَاَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنَی الَّتِیْ نَعَتَّهَا فِیْ
کِتَابِکَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ
وَقُلْتَ اِذَا سَئَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا
عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنَا اَسْئَلُکَ یَا اِلٰهِیْ وَاَدْعُوْکَ یَا رَبِّ وَاَرْجُوْکَ یَا سَیِّدِیْ

وَالطَّمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ یَا مَوْلَایَ کَمَا وَعَدْتَنِیْ وَقَدْ دَعَوْتُکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا کَرِیْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ دیگر مصباح میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے جبکو کوئی حاجت درپیش ہو نصف شب کو غسل کرے کپڑے پاکیزہ پہنے اور کورے پیالے میں پانی لے اور دس بار پڑھے سورۂ انا انزلناہ اس پر اور اس پانی کو چھڑکے گرد مصلے کے اور مقام سجدہ پر پھر دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد کے انا انزلناہ ایک بار پڑھے سزاوار ہوگا کہ درگاہ الٰہی سے حاجت اسکی روا ہو دیگر وارد ہے برائے ادائے قرض یہ دعا پڑھے جس قدر قرض ہوگا خدا ادا کردیگا اَللّٰهُمَّ یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْهِبَ الْاَحْزَانِ وَمُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا اَنْتَ رَحْمَانِیْ وَرَحْمَانُ کُلِّ شَیْءٍ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ وَتَقْضِیْ بِهَا عَنِّی الدَّیْنَ دیگر واسطے مہمات عظیم کے یہ عمل نہایت مجرب و سریع التاثیر ہے طریق پڑھنے کا یہ ہے روز شنبہ عروج ماہ ہو پیش از نماز صبح غسل کرے آب تازہ سے جو پاک ہو پس شروع کرے جائے خلوت میں جبتک تمام نہ کرے کسی سے بات نہ کرے بارہ دن بعد نماز صبح پڑھے پہلے ہزار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْفَیَّاضُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بعد اسکے سو مرتبہ کہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ النَّبِیُّ الْمُخْتَارُ الْکَرِیْمُ پھر سو مرتبہ کہے عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ الْمُخْلِصُ الصَّفِیُّ الصَّمِیْمُ پھر سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ پھر بارہ مرتبہ کہے یَا اَللّٰهُ اَنْتَ صَمَدِیْ وَمِنْکَ مَدَدِیْ وَعَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ	بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ[1]
بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

[1] یہ فقرہ (یعنی بنبوتک یا محمد) الحاقی ہے ۱۲

عمل برائے حاجات واسطے مہمات عظیم

پھر دس مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے پھر دس مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ کہے پھر بارہ مرتبہ کہے یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ بعد اسکے دعائے صحیفۂ کاملہ یَا مُنْتَهٰی مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ پڑھے اور یہ دعا صحیفۂ کاملہ میں مذکور ہے جب پڑھ چکے تو خدا سے حاجت طلب کرے فوراً عطا کریگا پھر سجدہ کرے اور کہے فَضْلُکَ اٰنَسَنِیْ وَاِحْسَانُکَ دَلَّنِیْ فَاَسْئَلُکَ بِکَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا بعد اس کے کچھ تصدق مستحق کو دے یہ عمل میر باقر داماد جو عالم تھے اُن سے لکھے گئے ہیں فوائد اسم جلالہ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَلْوَاسِعُ جو پندرہ ہزار بار تا چالیس روز بصدق دل پڑھے تمام لوگ مسخر اسکے ہوں گے اور اگر کوئی تنگدستی کے سبب سے حقیر و بے اعتبار ہو تو اسم مذکور بیس روز تک ہر روز پندرہ بار بعد نماز صبح پڑھے تو انگر ہوگا بزرگی ایسی پائیگا جو اسے دیکھے دوست رکھیگا اور اگر چاہے مرتبہ عالی ہو اور لوگ مطیع اور منقاد ہوں یہ اسم مبارک مذکور ستر دن پڑھے ہر روز ستر ہزار بار اور اگر عظمت و جلال چاہے کہ ہمیشہ رہے تغیر و تبدل نہو پس ہفت جوش کا نقش اور انگوٹھی بنوائے بساعت مشتری اسم مذکور اس نقش پر کھدوا کر انگوٹھی یا زور پر باندھے مجرب ہے کتاب بحر العیون سے لکھا گیا ہے

عمل اسم جلالہ

باب تیسرا بیان تسخیر و محبت وغیرہ میں

باب تسخیر

ہر گاہ زوجہ تابعدار نہو سورۂ زخرف لکھ کر دھو کر پلائے فرمان بردار ہوگی دیگر جو کہ بروز جمعہ ہزار بار شیرینی پر اَلْوَدُوْدُ پڑھے اور جسے کھلائے محبت ہوگی اور واسطے محبت زن و شوہر کے کھانے پر پڑھ کر کھلائے دیگر برائے عزت درمیان عزیز و اقارب و ہچشموں کے بعد نماز صبح ننانوے ۹۹ بار پڑھے اَلْمَجِیْدُ دیگر ہر گاہ زن و شوہر میں نااتفاقی ہو اَلْمَانِعُ بہت کہے تو موافقت ہوگی دیگر واسطے تسخیر اور بر آتے مطالب شرعیہ کے انیس العابدین میں ہے کہ یہ دعا لکھ کر داہنے ہاتھ میں باندھے جسکے

پاس ہو جائے گا حاجت روا ہوگی بسم اللہ الرحمن الرحیم اللّٰھُمَّ انّی اسئلک یا اللہ یا احد یا واحد یا نور یا صمد یا من ملات ارکان السموات والارض اسئلک ان تسخر لی قلب فلان بن فلان کما سخرت الحیّۃ لموسیٰ علیہ السلام واسئلک ان تسخر لی قلبہ کما سخرت لسلیمان جنودہ من الجن والانس و الطیر فھم یوزعون واسئلک ان تلیّن لی قلبہ کما لیّنت الحدید لداؤد علیہ السلام وان تذلّل لی قلبہ کما ذللت نور القمر لنور الشمس یا اللہ ھو عبدک وابن امتک وانا عبدک وابن امتک اخذت بقدمیہ و بناصیتہ فیجی حتی تقضی حاجتی ھذہ وما ارید انّک علی کل شیٔ قدیر و ھو علی ما ھو فیما ھو لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم وصلّی اللہ علی محمد واٰلہ اجمعین الطّیّبین الطّاھرین دیگر برائے فتح اور کشادگی کاموں کے اور محفوظ رہنے تمام بلاؤں سے جواہر القرآن میں وارد ہے کہ نقش بسم اللہ کو یوں شرف آفتاب میں بھرے پاس اپنے رکھے معطر کرکے اور ہمیشہ باطہارت رہے مجرب ہے۔

عمل بسم اللہ برائے حاجت

دیگر برائے حاجت و دفع شدت اس طرح پڑھے کہ خلوت میں روبقبلہ بیٹھے بات نہ کرے اور اول و آخر درود پڑھے اور ہزار مرتبہ کہے یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا صَاحِبَ الْمَرْئِیِّ وَالْمُسْتَمِعِ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ اٰلِ طٰہٰ ویٰسٓ

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

اور اس کے بعد سو مرتبہ کہے اِدْفَعِ الْعَظِیْمَ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ پس حاجت طلب کرے خدا سے وہ شدت براحت مبدل ہوگی۔ دیگر برائے دفع نسیان و قوت حافظہ روزہ رکھنا قرآن پڑھنا اور آیۃ الکرسی پڑھنا مسواک کرنا چاہیے دیگر برائے زبان بندی وجاہ و منصب و محبت و وسعت ہزار و یک بار پڑھے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

برائے دفع نسیان برائے زبان بندی

ف یہاں اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لکھے ۱۲ اس

دیگر برائے ادائے قرض و بر آمدن مراد کلی و جزئی و رہائی قیدی و دفع دشمن و مرض و حزن واندوہ یہ آیۂ کریمہ ستر ہزار بار پڑھے ہر روز ہزار بار سے کمتر نہ پڑھے زیادہ بہتر ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ دیگر جو کوئی ہر روز ہزار بار اَلرَّحْمٰنُ پڑھے جو شخص اُسے دیکھے گا دوست و عزیز رکھیگا دیگر واسطے قیدی ان کلمات کو پڑھے حق تعالےٰ جلد نجات دیگا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دیگر اگر کوئی شخص قید میں اس دعا کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے چند روز میں رہائی پائے گا یَا مَنْ کَفَانِیْ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَلَمْ یَکْفِنِیْ مِنْ خَلْقِہٖ اَحَدٌ سِوَاہُ یَا اَحَدُ مَنْ لَآ اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ یَا اللّٰہُ فَاَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ دیگر ان کلمات کو قید میں بہت پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ جلد رہائی ہو جائے گی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ دیگر جو شخص قید میں سورۂ طور یا سورۂ انفطار یا سورۂ انا انزلناہ کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد قید سے رہائی پاویگا

باب چوتھا بیان میں دفع ظلم و آمدن گمشدہ وغیرہ کے

اگر کوئی غائب ہو اور خبر اُسکی نہ آئی ہو تو بعد نصف شب کے اُٹھ کر گوشۂ خانہ میں کھڑا ہو اور رو بقبلہ تمام ستر مرتبہ کہے یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا اسی ہفتہ میں خدا چاہے تو خبر آویگی دیگر برائے غائب و گمشدہ چارگوشہ کاغذ پر اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ لکھے اور نام اس کا درمیان کاغذ لکھے اور نصف شب زیر آسمان آکر اس لکھے کو دیکھے اور ستر مرتبہ یہی اسم کہے البتہ پیدا ہوگا دیگر ہر گاہ انسان یا کوئی چیز کھو جائے اور چاہے کہ ہاتھ آئے پس یہ دعا پڑھے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نام اس چیز کا لیوے جو کھو گئی ہو اللہ تعالےٰ بسلامت پہونچاوے گا دیگر ہر گاہ کوئی بھاگ گیا ہو یا غائب ہو اسکے

لہ نام اُس کا لے ۱۲

پھر آنے کے لیے اس دعا کو لکھے اللّٰھم انّ السّماء سماؤك والارض ارضك والبّر برّك والبحر بحرك وما بينهما فى الدنيا والاخرة لك فاجعل الارض بما رحبت على فلان ؐبن فلان اضيق من مسك جل وخذ بسمعه وبصره وقلبه اوكظلمات فى بحرٍ لجّىٍ يغشاه موج من فوقه موج من فوقه سحاب ظلمات بعضها فوق بعض اذا اخرج يده لم يكد يريها ومن لم يجعل الله له نورا فما له من نور اور گرد اس دعا کے آیۃ الکرسی لکھے اور تین دن ہوا میں لٹکائے پھر اس جگہ دفن کردے جہاں وہ سوتا تھا دیگر مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ جب کوئی شخص بھاگ جائے تو اس دعا کو لکھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یدُ اسکے آگے نام اسکا لکھے مَغۡلُولَةٌ اِلٰی عُنُقِہٖ اِذَا اَخۡرَجَ یَدَہٗ لَمۡ یَکَدۡ یَرٰىھَا وَمَنۡ لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوۡرًا فَمَا لَہٗ مِنۡ نُّوۡرٍ بعدہ اس تعویذ کو لپیٹ کر لکڑی کی دو پچیوں میں رکھ کر جس گھر میں وہ رہتا تھا اسکے کسی گوشہ تاریک میں رکھ کر سنگ گران کے تلے دبا دے دیگر جو کہ سفر میں بہت کہے اَلنَّافِعُ اور کشتی پر دس ہزار بار کہے تو بخطر ہوگا اور جو طبیب اسکی مداومت کرے تو اسکے ہاتھ سے بہت بیمار اچھے ہوں گے اور وقت خرید و فروخت بہت کہے تو نفع پائے گا دیگر جو کہ دشمن کو دفع نہ کر سکے اور چاہے کہ اسپر غالب آوے ہزار گولی آٹے کی بنا وے اور ہر گولی پر ایک بار یَا قَوِیُّ کہے اور مرغ پرند کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ رہیگا دیگر ہرگاہ کوئی دشمن آزار پہونچائے تو شب تاریک میں سجدہ خاک پر کرے اور سو مرتبہ کہے یَا مُذِلَّ الۡجَبَّارِیۡنَ وَیَا مُبِیۡرَ الظَّالِمِیۡنَ اِنَّ فُلَانًاؐ اَذَلَّنِیۡ فَخُذۡ لِیۡ حَقِّیۡ مِنۡہُ دشمن بلا میں گرفتار ہوگا دیگر جو کہ نزدیک جابر و ظالم کے اسم مبارک اَلۡجَبَّارُ پڑھے بہ نرمی پیش آئیگا دیگر وارد ہے کہ اگر حاکم سے ڈرتا ہو اس کے روبرو بکر رکے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیۡ لَا اُشۡرِكُ بِہٖ شَیۡئًا دیگر حاکم کے سامنے کھڑا ہو کر یہ دعا پڑھے حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ

برائے سلامتی سفر — برائے دافع دشمن — برائے رفتن نزد حاکم

ؐ نام اس کا اور اس کے باپ کا لکھے ۱۲ ؐ بجائے فلانًا کی جگہ نام دشمن کا کہے ۱۲ ۔

الْعَظِیْمِ دیگر حاکم کے روبرو پڑھے اَطْفَأْتُ غَضَبَكَ يَا فُلَانُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
فلاں کی جگہ نام حاکم کا لیوے دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جب حاکم کا سامنا ہو تو کہے کٓھٰیٰعٓصٓ اور ہر حرف پر اسکے ایک ایک انگلی داہنے
ہاتھ کی بند کرے بطور مٹھی باندھنے کے پھر کہے حٰمٓعٓسٓقٓ اور اسکے بھی ہر حرف پر بائیں
ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرے پھر کہے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا پھر دونوں مٹھیاں اس حاکم کے منھ پر کھولدے دیگر ہر گاہ
کسی امر کا خوف رکھتا ہو یٰسٓ نو آیت قرآن شریف کی جس مقام سے چاہے پڑھے
اسکے بعد تین بار کہے اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّی الْبَلَاءَ اللہ تعالیٰ بخیر کریگا دیگر جو کہ سورۂ
یٰسٓ لکھ کر پاس اپنے رکھے محفوظ رہیگا شر جن سے سورۂ جاثیہ میں بھی یہی خواص ہے
دیگر واسطے دفع چشم زخم زن و اطفال کے لیے اس دعا کا تعویذ کریں اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ وَاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ عَيْنٍ
لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ دیگر واسطے دفع جن و عفریت کے یہ تعویذ لکھ کر
باندھے اور اسی دعا کو پڑھے یہ دعا بہت مجرب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ
شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا
يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا
طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ دیگر واسطے کہ جو سورۂ یوسف یا سورۂ یٰسٓ لکھکر پاس
اپنے رکھے تو ضرر چشم بد اور ضرر جن سے بیخوف رہے گا دیگر واسطے باطل کرنے سحر کے
بعد نماز شب وقت سحر سات مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيَاتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
الْغَالِبُوْنَ دیگر برائے دفع سحر اس تعویذ کو پوست آہو پر لکھکر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰهِ
وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ
قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ دیگر برائے دفع ظالم یہ دعا پڑھے اور بروقت
پڑھنے کے اُس کا خیال کرے اَللّٰهُمَّ طُمَّهٗ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَغُمَّهٗ بِالْبَلَاءِ غَمًّا
وَقُمَّهٗ بِالْاَذٰى قَمًّا وَارْمِهٖ بِسَهْمٍ لَا مَعَادَ لَهٗ وَسَاعَةٍ لَا مَرَدَّ لَهَا وَاَبِحْ
حُوْبَتَهٗ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاكْفِنِيْ اَمْرَهٗ وَقِنِيْ
شَرَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَاَخْرِجْ قَلْبَهٗ وَسُدَّ فَاهُ عَنِّيْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ
ظُلْمًا قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ صَهٖ صَهٖ صَهٖ صَهٖ صَهٖ صَهٖ صَهٖ اِنَّا
جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ دیگر
جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے اگر تمام
جن وانس جمع ہونگے اس شخص کو ضرر نہ پہونچا سکیں گے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ وَاِلَيْكَ
فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَ
عَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ قِبَلِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ
وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ دیگر آنحضرت سے منقول ہے کہ جسکے ذمہ
بندوں کے حقوق ہوں اور وہ ادا نہ کرسکتا ہو اُنسے معاف کراسکتا ہو تو وہ شخص یہ نماز
پڑھے اللہ تعالے راضی کریگا اُن کو بروز قیامت ہر چند بعدد ریگ بیابان ہوں
اور نماز پڑھنے والا جائیگا طرف جنت کے بحساب مانند بجلی کے اس جماعت کے
ہمراہ جو پہلے داخل جنت ہوگی وہ چار رکعت ہے جس وقت چاہے پڑھے پہلی رکعت
میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ پچیس بار دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ
پچاس مرتبہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد قل ہو اللہ چھتیس بار اور چوتھی رکعت میں

بعد الحمد قل ہو اللہ سو بار پڑھے دیگر آنحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے
حق تعالیٰ بروز قیامت بندوں کے حقوق جو انکے ذمہ ہیں انکی طرف سے آپ
ادا کریگا اور انکو اس سے راضی کریگا یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
وَیَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ اَنْتَ الْمُنْزِلُ بِکَ کُلَّ حَاجَتِیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ
مَظَالِمَ کَثِیْرَۃٍ لِعِبَادِکَ قِبَلِیْ اَللّٰهُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِکَ اَوْ اَمَۃٍ مِنْ اِمَائِکَ
کَانَتْ لَہٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَۃٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاہُ فِیْ نَفْسِہٖ اَوْ فِیْ عِرْضِہٖ اَوْ فِیْ مَالِہٖ اَوْ فِیْ
اَهْلِہٖ وَوَلَدِہٖ اَوْ غِیْبَۃٌ اِغْتَبْتُہٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَیْہِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَۃٍ
اَوْ حَمِیَّۃٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّۃٍ غَائِبًا کَانَ اَوْ شَاهِدًا حَیًّا کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ
یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَیْہِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْہُ فَاَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَمْلِکُ
الْحَاجَاتِ وَهِیَ مُسْتَجِیْبَۃٌ بِمَشِیَّتِہٖ وَمُسْرِعَۃٌ اِلٰی اِرَادَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرْضِیَہٗ عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ ثُمَّ تَهَبَ لِیْ مِنْ
لَّدُنْکَ اِنَّہٗ لَا تَنْقُصُکَ الْمَغْفِرَۃُ وَلَا تَضُرُّکَ الْمَوْهِبَۃُ رَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ
وَلَا تُهِنِّیْ بِذُنُوْبِیْ اِنَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دیگر
برائے قوت حافظہ ودفع نسیان سورہ حشر کو شیشہ کے پیالے پر لکھ کر اور آب باران
سے دھو کر پیے صاحب حافظہ ہوگا

باب پانچواں بیان میں دفع امراض وغیرہ کے

جسے ضعف چشم ہو بعد از طلوع آفتاب ہزار بار کہے یَا ظَاهِرُ روشنی زیادہ ہوگی
دیگر جذام وداغ سفید اگر پڑے تو تین روزے ایام بیض یعنی تیرھویں چودھویں
وپندرھویں تاریخ کے رکھے اور بوقت افطار سو بار اَلْمَجِیْدُ کہے انشاء اللہ تعالیٰ
مرض جاتا رہیگا دیگر چاہیے کہ اس دعا کو صاحب جذام و برص پر پڑھے اور لکھ کر
باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی

وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ بِاسْمِ اسکے آگے نام مریض اور اسکی ماں کا لکھے دیگر خاک تربت امام حسین علیہ السّلام تین روز تک کھاوے اور اُس کے کھانے کا طریقہ آگے مذکور ہے دیگر جو کہ اَلشَّافِی تین سوا کا نوے بار دوا پر پڑھے مریض پیے تو صحت پاوے دیگر وارد ہے کہ جسکو سورۂ حمد اور قل ہو اللہ شفا نہ بخشے تو کوئی چیز اسے شفا نہ دیگی دیگر جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہے کہ جو شخص کسی آزار میں اپنے کو مبتلا دیکھے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاٰلِ بَيْتِهٖ وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى مَا يَشَاءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ دیگر برائے رفع آزار چشم و ضعف بصر یہ دعا پڑھے اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يُطْفَأُ اور ہاتھ آنکھو پر ملے دیگر آیۃ الکرسی پڑھے ہرگاہ آنکھوںمیں آشوب ہو دیگر انیس مرتبہ اَلْحَیُّ پڑھے پانی پر اور اس سے آنکھیں دھو ڈالے آشوب دفع ہوگا دیگر ہرگاہ سورۂ فصلت لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اسی پانی سے سرمہ پیسے اور وہ سرمہ آنکھوںمیں لگائے سرخی و سفیدی اور جو درد و آزار ہو دفع ہوگا دیگر برائے حفاظت و صحت چشم ہر روز کہے فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا دیگر راوی کہتا ہے میری آنکھ سے دکھائی نہ دیتا تھا ایک شب میں نے جناب امیر علیہ السّلام کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا عناب کو باریک پیس کے آنکھ میں لگا جب لگایا میں نے بینا ہو گیا دیگر وارد ہے کہ کلونجی میں شفاءے ہر درد ہے سوائے موت کے دیگر اسپند میں شفاء بہتر درد و مرض کی ہے پس عادت کرو اسپند کی فرمایا جس گھر میں اسپند ہوگا اس سے شیطان ستر گھر تک دوری کرے گا دیگر برائے دفع بواسیر سورۂ یٰسٓ شہد سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیے دیگر برائے دفع تنگی نفس سترہ دن تک شام ایکبار صبح ایکبار سورۂ الم نشرح پڑھے دیگر برلئے کنٹھ مالا اس مقام پر ہاتھ رکھکر پڑھے یَا رَؤُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبُّ یَا سَیِّدِیْ دیگر اگر لڑکا سوتے میں پیشاب کرتا ہو یہ دعا پوست آہو پر لکھ کر باندھے هف هف هں هں هف هات هات انا له کف کف هف هفف هفف مهر سعر لم قل هو الله

احد الغالب من حیث یستحسر العد وابلیس شیخ لبنی آدم کما الذی
سجد لآدم الملائکۃ باذن اللہ انہ کریمۃ بنت کریمۃ ولد یہاں نام
مریض اور اس کے باپ کا لکھے ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ شدیدت بسورہ بسورہ
صفہ صفہ ختمت بخاتم سلیمان بن داؤد اللہ رب العلمین دیگر
برائے دفع حبس بول وارد ہے کہ اس پر قرآن بہت پڑھے اسکی برکت سے شفا
پائے گا دیگر ہرگاہ قے بہت آتی ہو جب سورۂ الطارق پانی پر پڑھ کے پیے تو
بے خوف ہوگا دیگر ہرگاہ سورۂ والشمس لکھ کر دھو کر پیے ہچکی دفع ہوگی دیگر برائے
درد شقیقہ و درد نیم سر وارد ہے کہ یہ دعا کاغذ پر لکھ کر مقام درد پر لٹکاوے اللّٰھم
انک لست بالٰہ استحدثناہ ولا برب یبید ذکرہ ولا معک شرکاء
یقضون معک ولا کان قبلک الٰہ ندعوہ ونتعوذ بہ ونتضرع الیک و
ندعک ولا اعانک علیٰ خلقنا من احد فنشک فیک لا الٰہ الا انت وحدک
لا شریک لک عاف نام مریض اور ماں کا لکھ دے وصلی اللہ علیٰ محمد و آل
محمد علیہم السلام دیگر جس مومن کو تپ آتی ہو یہ دعا لکھ کر باندھ دے تپ
اسکی دفع ہوگی ولہ ما اسکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم یا ام ملدم
ان کنت آمنت باللہ العظیم ورسولہ الکریم فلا تھشمی العظم ولا تاکلی اللحم
ولا تشربی الدم اخرجی من حامل کتابی ھذا الحسن لا یؤمن باللہ العظیم
ورسولہ الکریم وآل محمد علی وفاطمۃ والحسن والحسین علیہم السلام
دیگر آیۃ الکرسی برتن پر لکھ کے پاک پانی سے دھو کر پیے تو تپ زائل ہوگی دیگر
ہرگاہ سورہ والعصر اسپر پڑھے جسکو تپ آتی ہو زائل ہوگی دیگر سورۂ مجادلہ جو مریض
پہ پڑھا جائے شدت واضطراب اسکا دفع ہوگا دیگر وارد ہے ہرگاہ سورۂ حمد
ستر مرتبہ مردے پر پڑھے عجب نہیں کہ زندہ ہو دیگر ہرگاہ سورۂ قصص پاکیزہ
ظرف پہ لکھے اور آب باران سے دھو کر پیے تو مرض دفع ہوگا دیگر برائے دفع
تپ تین ٹکڑے کاغذ باریک پر بقلم باریک لکھے کہ نہ پڑھ سکے بسم اللہ ذی العز

وَالْکِبْرِیَآءِ وَالنُّوْرِ اور گولی بنا کر ہر روز نہار ایک کھاوے مجرب ہے دیگر وارد
ہے کہ سورہ عنکبوت لکھ کر دھو کر پیے جسکو تپ ربع یا کوئی درد ہو دفع ہوگا۔
دیگر برائے مرگی مصباح میں وارد ہے تھوڑے پانی پر سورہ حمد اور قل اعوذ
برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس پانی کو سر اور منھ پر صاحب
صرع کے چھڑک دے دیگر سورہ رحمٰن کو لکھ کر صرع والے کے پاس رکھے صرع دفع ہوگی
دیگر ہرگاہ سورہ واللیل کان میں مرگی والے کے پڑھدے تو جلد ہوش میں آئیگا دیگر ہرگاہ درد قولنج
یا فالج یا اور سدرد ہو مقام درد پر ہاتھ رکھ کر پڑھے دفع ہو سورہ حمد و معوذتین و
قل ہو اللہ بعد اس کے یہ دعا شانہ بز یا کسی تختی پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر نہار منھ
مریض کو پلائے پھر سو رہے دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَعِزَّتِہِ الَّتِیْ
لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْوَجْعِ وَمِنْ
شَرِّ مَا فِیْہِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ دیگر ہرگاہ درد سر ہو مقام درد پر ہاتھ رکھ
کر سات بار کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ دیگر واسطے دفع ہونے درد سر
کے ہاتھ سے ماتھے کو پکڑ لے اور سورہ حمد اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور
قل اعوذ برب الناس پڑھے اور ہاتھ منھ پر ملے دیگر سورہ نون والقلم کو لکھ کر سر پر باندھے
درد سر زائل ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ

باب چھٹا بیان میں فوائد آب نیسان و عمل گندم و گوسفند و کبوتر وغیرہ ضروریات کے

فوائد آب نیسان مہج الدعوات میں وارد ہے فرمایا رسول صلعم نے جو پانی بیٹھک کا بعد تئیس دن کے
نوروز سے کسی پاک برتن میں جس وقت آسمان سے برستا ہو بغیر اولہ وغیرہ سے نہ لے اور اس پر
سورہ اسپر پڑھے الحمد و آیۃ الکرسی اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور چاروں قل ہر ایک ستر ستر مرتبہ
اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور صلوات ہر ایک ستر مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ستر مرتبہ اور انا انزلناہ سات بار یہ سب پڑھ کے کسی

برائے دفع صرع
برائے دفع درد
برائے دفع درد سر
فوائد آب نیسان

شیشۂ پاک میں رکھ چھوڑے جس مریض کو سات دن تک صبح و شام پے درپے پلائے حضرت فرماتے ہیں قسم ہے ذات اقدس کی جسنے مجھے مبعوث کیا برسالت کہ جبرئیلؑ نے کہا کہ خدائے تعالےٰ نے دور کیا اس شخص کا ہر درد کہ جو بدنمیں اسکے ہے جو شخص یہ پانی پیے نکالتا ہے درد رگوں سے اور ہڈیوں سے اگرچہ تقدیر میں اسکی کوئی درد لوح محفوظ میں مقرر ہوا ہو مٹایا جاتا ہے اگر فرزند نہ رکھتا ہو یہ پانی پیے تو فرزند پیدا ہوگا اگر عورت بانجھ ہو اور پیے تو فرزند ہوگا اگر نامرد ہو اور یہ پانی بشرط اعتقاد پیے تو قادر ہوگا مباشرت پر اگر درد سر یا درد چشم ہو تو ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالے اور پیے اور ملے صحت ہوگی اور جڑیں دانتوں کی مضبوط ہونگی منھ خوشبودار ہوگا بلغم کو قطع کریگا اور فالج و ریح و درد پشت و درد شکم و زکام کو دفع کریگا اور درد معدہ و کرم و قولنج میں مبتلا نہ ہوگا اور محتاج شاخ[1] لگانا نہ ہوگا اور نہ ناسور و خارش و پھوڑے و دیوانگی و جذام و سفید داغ و نکسیر و قے سے بخطر ہوگا اندھا و بہرا و گونگا نہ ہوگا وسوسۂ شیطان و جن سے اذیت نہ ہوگی اور دل میں خدائے تعالےٰ روشنی و الہام ڈالیگا معمور کریگا فہم و بینائی سے آنکھ میں نزلہ نہ اترے گا بھیجے گا خدا ہزار رحمت و ہزار مغفرت۔ دور کرے گا دل سے اسکے زنغ و غیبت و خیانت و حسد و بغض و کبر و بخل و حرص و عداوت و نقص پس جس امر کی نیت سے پیے نفع دیگا پاک کرنیوالا ہے یہ پانی ہر درد سے **دیگر** منہاج المومنین میں ہے کہ حقتعالیٰ نے وحی کی حضرت موسیٰؑ کو کہ ہرگاہ میرا بندہ بیمار ہو حکیم اسکے معالجہ سے عاجز ہوں یہ دعا پڑھے یا لکھکر دھوکر پلائے اس مرض سے شفا پائیگا اَللّٰھُمَّ یَا مُصَحِّحَ اَبْدَانِ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَیَا خَالِقَ الْاٰدَمِیِّ صَحِیْحًا وَّمُبْتَلیٰ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ **دعائے نور** جناب سیدۂ کونین سے وارد ہے کہ صبح و شام صاحب تپ یہ دعا پڑھے یا لکھکر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَ

[1] سینگی لگانا ۱۲۔

برائے دفع تپ غب

الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدْرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ دیگر تپ غب میں تین پتے کسی درخت کے لے اور ایک پر لکھے طیسوما دوسرے پر اوحوما تیسرے پر ابراسوما اور تینوں کو تین دفعہ کرکے پانی میں ڈالے صحت ہوگی دیگر برائے دفع تپ لرزہ لکھ کر بازو پہ باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مرج البحرین یلتقیان بینهما برزخ لا یبغیان وجعل بینهما برزخا وحجرا محجورا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم الا ان حزب الله هم الغالبون ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انهم لهم المنصورون و ان جندنا لهم الغالبون دیگر جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا شہد اور زعفران لیکر تھوڑی خاک تربت ملا کے آب باران سے حل کرکے رکھو اور شیعوں کو دو کہ اپنے بیماروں کو ساتھ اسکے دوا کریں کہ شفائے ہر درد ہے اور دوائے بزرگ ہے دیگر فرمایا ہر گاہ کوئی خوف رکھتا ہو کسی سے یا کوئی حاجت ہو جب گھر سے جائے تو یہ دعا پڑھ کے خاک تربت پر اپنے پاس رکھے بخیر رہے گا ہر خوف سے اور جو حاجت ہوگی برآئے گی اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ طِیْنَةُ قَبْرِ الْحُسَیْنِ وَلِیِّكَ اِتَّخَذْتُهَا حِرْزًا لِّمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ طریق کھانے خاک شفا کا جب کوئی عارضہ سخت ہو تو بقصد شفا برابر دانہ نخود کے خاک پاک لیکر ہتھیلی پر رکھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَکَةِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ وَرَبَّ الْجَسَدِ الَّذِیْ سَکَنَ فِیْهِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ هٰذَا الطِّیْنَ لِیْ اَمَانًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ اور اپنے مرض کا نام لیکر دعا کرکے کھائے اور اوپر سے تھوڑا سا آب نیساں یا آب زمزم یا آب خالص پیے پھر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَکَةِ وَرَبَّ الْوَصِیِّ الَّذِیْ

برائے دفع تپ لرزہ

فوائد خاک شفا

طریق کھانے خاک شفا

وَادَاتِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ ھٰذَا الطِّیْنَ لِیْ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ وَّاَمَانًا مِّنْ کُلِّ سُوْءٍ وَّخَوْفٍ وَّعِزًّا مِّنْ کُلِّ ذُلٍّ وَّعَافِیَۃً مِّنْ کُلِّ سُوْءٍ وَّغِنًی مِّنْ کُلِّ فَقْرٍ **عمل گوسفند** منقول ہے شیخ بہاء الدین آملی سے اگر کوئی مریض ہو کہ اچھا نہ ہوتا ہو پس تین گوسفند یا پانچ یا سات قیمت حلال سے خرید کریں کہ کوئی عیب نہ ہو اور ایک ایک کو گرد بیمار کے پھراویں اور یہ دعا اُس وقت پڑھتے جاویں اَللّٰھُمَّ یَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَمُذْھِبَ الدَّآءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْزِلْ عَلٰی ھٰذَا الْمَرِیْضِ الشِّفَآءَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر اُن کو ذبح کر کے گوشت مستحقین کو تقسیم کریں اور کھال وغیرہ بھی مستحقین کو دیں **عمل گندم** حضرات ائمہ علیہم السلام سے منقول ہے جس وقت مریض اچھا نہ ہو تو ایک صاع گندم یعنی سوا تین سیر انگریزی سیر سے چن بنا کر بیمار اپنے سینہ پر ڈالے اور یہ دعا پڑھے بعد اس کے وہ بیمار اُٹھ کر بیٹھے گیہوں کو جمع کرے پھر یہی دعا پڑھے اور چار حصہ کر کے مستحقین مومنین کو دیدے پھر یہی دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَئَلَکَ بِہِ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّمَکَّنْتَ لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَہٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ **عمل کبوتر** مجرب ترین اعمال ہے چاہیے کہ یہ دعا باریک قلم سے سفید باریک کاغذ پر لکھے اور مریض کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ دے اور آٹے کی گولی میں رکھے اس دعا کو اور کبوتر صحرائی کے حلق میں یہی دعا تین مرتبہ پڑھ کے گولی کو رکھ دے اور مریض کے سر پر سے تین بار پھرا کر اُسے چھوڑ دے کہ اُڑ جائے اور یہ عمل تین روز کرے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الطَّیْرُ فِدْیَۃٌ مِنْ نام مریض اور اسکی ماں کا لکھے لَحْمُہٗ بِلَحْمِہٖ وَدَمُہٗ بِدَمِہٖ وَعَظْمُہٗ بِعَظْمِہٖ وَشَعْرُہٗ بِشَعْرِہٖ وَجِلْدُہٗ بِجِلْدِہٖ وَمُخُّہٗ بِمُخِّہٖ وَمُھْجَتُہٗ بِمُھْجَتِہٖ تَقَبَّلْ مِنْ نام مریض مع نام والدہ لکھے وَاشْفِہٖ سَرِیْعًا بِمُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

فائدہ اگر مریضہ عورت ہو تو یوں لکھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الطَّیْرُ فِدْیَۃٌ مِنْ نام مریضہ

عمل گوسفند

عمل گندم

عمل کبوتر برائے مریض

عمل کبوتر برائے مریضہ

مع مادر لحمہٗ بلحمہا ودمہٗ بدمہا وعظمہٗ بعظمہا وشعرہٗ بشعرہا و جلدہٗ بجلدہا ومخہٗ بمخہا ومہجتہٗ بمہجتہا فتقبل من نام مریضہ مع نام مادر واشفہا سریعاً بمحمدٍ واھل بیتہٖ صلوات اللہ وسلامہٗ علیہم اجمعین عمل گوسفند بہر دفع وبا روایت ہے کہ ایک گوسفند کے کان میں سات مرتبہ اس دعا کو پڑھیں پھر ذبح کرکے پکاویں جو اس کا شوربا یا بوٹی کھائے خدا اسکو محفوظ رکھیگا اور کلہ وغیرہ دفن کر دیں بعد بسم اللہ کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یا مؤمن یا مھیمن یا مزین خلصنا من الوباء یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان یا عالم الغیب والنجوی یا خالق یا رازق یا دائم خلصنا من الوباء یا کاشف الضر والبلاء یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان اجعل لی فرجا ومخرجا ایاک نعبد وایاک نستعین یا جبار یا غفار یا ستار خلصنا من الوباء یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان یا ذا النعمۃ السابغۃ یا ذا الکرامۃ الظاھرۃ یا ذا الحجۃ البالغۃ خلصنا من الوباء یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان یا رجاء یا مرتجی یا عظیم الرجاء یا سمیع الدعاء یا ملیکا لا یرام یا لطیفا لا یظام یا قیوما لا ینام خلصنا من الوباء یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان یا قائما لا یزول ادفع عنا الوباء یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان بحق محمدٍ واھل بیتہ الطاھرین اور یہ تعویذ بازو پر باندھے بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اللھم صل علی محمدٍ وآل محمدٍ ھھھھ * ٦٦٦٦ ٦٦ ووھ صر لا للعماحم ام ا

ہ ااآمرھ اا ااھ اا اا لا اا ام لھا اا اا الا اسھا اام

دعائے عریضہ یہ دعا لکھ کر بند کرکے مہر کرے درمیان آٹے یا پاک مٹی کے رکھ دے دریا یا نہر یا گہرے کنوئیں میں ڈالے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی خدمت میں پہونچتا ہے اور متکفل حاجات ہوتے ہیں اور پندرھویں شعبان کو

عمل گوسفند بہر دفع وبا

علی الصباح دریا میں ڈالنا معمول اصحاب ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کتبت الیک
یا مولای صلوات اللہ علیک مستغیثا بک وشکوت مانزل بی مستجیرا
باللہ عزوجل ثم بک من امر قد دھمنی واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی
بعض لبی وغیر خطیر نعمۃ اللہ عندی اسلمنی عند تخیل وردہ الخلیل وتبرأ
منی عند ترائی قبالہ الی الحمیم وعجزت عن دفاعہ حیلتی وخاننی فی تحملہ صبری
وقوتی فلجات فیہ الیک وتوکلت وتوسلت فی المسئلۃ للہ جل ثناؤہ علیہ وعلیک
فی دفاعہ عنی علما بمکانک من اللہ رب العلمین ولی التدبیر ومالک
الامور واثقا بک فی المسارعۃ فی الشفاعۃ الیہ جل ثناؤہ فی امری متیقنا
لاجابتہ تبارک وتعالی ایاک باعطاء سؤلی وانت یا مولای صلوات اللہ
علیک جدیر بتحقیق ظنی وتصدیق املی فیک فی امر جو حاجت رکھتا ہو وہ یہاں
لکھدے فیما لاطاقۃ لی بحملہ ولاصبرلی علیہ وان کنت مستحقا لہ ولاضعافہ
بقبیح افعالی وتفریطی فی الواجبات التی للہ عزوجل فاغثنی یا مولای
صلوات اللہ وسلامہ علیک عند اللھف وقدم المسئلۃ للہ عزوجل
وفی امری قبل حلول التلف وشماتۃ الاعداء فبک بسطت النعمۃ علی
واسئل اللہ جل جلالہ لی نصرا عزیزا وفتحا قریبا فیہ بلوغ الامال وخیر
المبادی وخواتیم الاعمال والامن من المخاوف کلھا فی کل حال انہ جل ثناؤہ
لما یشاء فعال لما یرید وھو حسبی ونعم الوکیل فی المبدأ والمال ما شاء اللہ
لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پس جو وقت عریضہ دریا یا نہر میں ڈالنے
کا ارادہ کرے بتوجہ تمام پکارے کہ یا حسین بن روح اور یہ دعا پڑھ کے عریضہ
ڈال دے سَلَامٌ عَلَیْکَ اَشْھَدُ اَنَّ وَفَاتَکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَنَّکَ حَیٌّ عِنْدَ
اللّٰہِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُکَ فِیْ حَیَاتِکَ الَّتِیْ لَکَ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ
وَھٰذِہٖ رُقْعَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلٰی مَوْلَانَا صَاحِبِ الْعَصْرِ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَسَلِّمْھَا
اِلَیْہِ فَاَنْتَ الثِّقَۃُ الْاَمِیْنُ

دعائے عریضہ

باب ساتواں بیانمیں تولد فرزند وطلب اولاد وغیرہ کے

باب ساتواں

تعویذ برائے اولاد برائے فرزند نرینہ

برائے حفاظت حمل برائے آسانی وضع حمل

ہرگاہ اولاد نہ ہوتی ہو سورۂ آل عمران زعفران وگلاب سے لکھ کر عورت باندھے حمل رہے گا ہرگاہ سورۂ فجر گیارہ مرتبہ پڑھ کے آلۂ تناسل پر دم کرے اور زوجہ سے نزدیکی کرے اللہ تعالےٰ فرزند عطا کریگا جو عورت سات دن روزہ رکھے اور وقت افطار اکیس مرتبہ اَلْمُصَوِّرُ پانی پر پڑھ کے پیے فرزند نیک صورت سے حاملہ ہوگی مہج الدعوات میں وارد ہے ہرگاہ چاہے بیٹی نہ ہو بیٹا ہو جب حمل کے چار مہینے گذر جاویں رو بقبلہ ہو کر شکم پر عورت حاملہ کے ہاتھ رکھے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا پس جب بیٹا پیدا ہو نام اسکا محمد رکھے ہرگاہ سورۂ بیّنہ لکھ کر پانی سے دھو کر حاملہ پیے تو حمل اس کا سلامت رہے گا ہر آفت اور گرنے سے ہرگاہ کسی عورت کا حمل گر پڑتا ہو پس شہادت کی انگلی اسکے پیٹ پر پھراوے اور انیس بار اَلْمُبْدِئُ کہے اور جس کار کی ابتدا میں اگر چھپن بار یہی اسم مبارک کہے تو جلد باسانی ہوگا ہرگاہ یہ آیت پوست آہو پر لکھ کر حاملہ باندھے یا ابتدائے حمل سے چالیس دن پاس اسکے رہے پھر کھول رکھے اور پھر نویں مہینہ کے شروع سے باندھ لے سب آفات سے وہ فرزند محفوظ رہے گا وایوب اذنادی ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبنا لہ فکشفنا مابہ من ضر واتیناہ اھلہ ومثلھم معھم رحمۃ من عندنا وذکری للعابدین اگر عورت حاملہ ہرگاہ سورۂ ذاریات یا واقعہ یا انشقاق لکھ کر اپنے پاس رکھے وضع حمل باسانی ہوگا اگر عورت کے فرزند نہ ہوتا ہو مشک و زعفران لکھ کر بازوے راست پر عورت باندھے بحکم خدا حمل رہے گا علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ الا الا الا الا الا الا اھیا اسراھیا یا رءوف یا قدوس بعزتک یا عزیز بقدرتک یا قدوس بجبروتک یا جبار بعظمتک یا عظیم بمنّک یا منّان بجلمک یا حلیم بعلمک یا علیم بمغفرتک یا غفار برحمتک یا ارحم الراحمین بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ الطاھرین

یہ شکل لکھ کر ران راست میں حاملہ کے باندھ دیں بآسانی وضع حمل ہوگا۔ **دیگر** آسانی وضع حمل کے واسطے یہ آیات لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھے اور جب وضع حمل ہو چکے تو فوراً کھول لیوے بسم اللہ کے بعد لکھے اولم یرالذین کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقنٰھما وجعلنا من الماء کل شیء حی افلا یومنون وآیۃ لھم اللیل نسلخ منہ النھار فاذا ھم مظلمون ونفخ فی الصور فاذا ھم من الاجداث الی ربھم ینسلون کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار اور وارد ہے جس دن لڑکا پیدا ہو اگر عورت سات دانہ خرما کھائے تو باعث زیادتی فہم لڑکے کا ہے اور ہرگاہ جاوشیر پانی میں پیس کے دو قطرے ناک کے داہنے سوراخ میں اور ایک قطرہ بائیں میں ڈالے اور داہنے کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہے تو لڑکا محفوظ رہے گا ام الصبیان کے شر سے اور یہ سب فعل قبل کاٹنے ناف کے بجا لائیں ہرگاہ سورۂ الحاقۃ یا سورۂ بلد لکھ کر جب لڑکا پیدا ہو باندھ دیں بےخوف رہے گا ہر عیب سے ہرگاہ لڑکا بہت روتا ہو یہ آیات لکھ کر باندھ دیں رونا اس کا کم ہو جائیگا فضربنا علٰی اٰذانھم فی الکھف سنین عددا ثم بعثنٰھم لنعلم ای الحزبین احصٰی لما لبثوا امدا اور ورد اللہ الذین کفروا بغیظھم لم ینالوا خیرا وکفی اللہ المومنین القتال وکان اللہ قویا عزیزا افمن ھذا الحدیث تعجبون وتضحکون ولا تبکون وانتم سامدون۔

اخرج نفسی من ھذا المحبس

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اشتکش کلسمیہا ۵

علیقفتی ترت ۱۱۱۶

۱۲۳۴۵ ۱۱۱۱۱ ابجہو اکمہیبوہ

مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ یہ تعویذ لڑکے کے باندھے کہ چیچک نہ نکلے گی اور اگر دانے نکلیں گے تو زیادہ نہ نکلیں گے اور تکلیف نہ دیں گے ....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ ۱۶	رب العلمین ۳	الرحمٰن ۲	الرحیم ۱۳
مالک یوم الدین ۵	ایاک ۱۰	نعبد ۱۱	وایاک ۸
نستعین ۹	اھدنا الصراط ۶	المستقیم ۷	صراط الذین ۱۲
انعمت علیھم ۴	غیر المغضوب ۱۵	علیھم ۱۴	ولا الضالین ۱

قاعدہ ہندسوں کے بھرنے کا یہ ہے کہ ایک سے ہم تک پہونچائے ۱۲

برائے گریہ اطفال ۔ برائے دفع ام الصبیان

برائے چیچک

برائے خوردن خاک ۔ برائے زیادتی شیر ۔ دانت آسانی سے نکلیں ۔ احکام وقت تولد ۔ احکام عقیقہ

ہر گاہ لڑکا مٹی کھاتا ہو یہ تعویذ باندھے پھر مٹی نہ کھائیگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ویقذفون بالغیب من مکان بعید وحیل بینھم وبین مایشتھون کما فعل باشیاعھم من قبل انھم کانوا فی شک مریب ہر گاہ عورت کا دودھ کم ہو جائے سورۂ یٰسین یا سورۂ فتح یا سورۂ حجر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیے دودھ زیادہ ہو گا۔ ہر گاہ سورۂ ق لکھ کر دھوئے اور لڑکے کے منھ میں اندر سے مل دے باآسانی دانت نکلیں گے۔ ہر گاہ سورۂ ابراہیم سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر لڑکے کے پاس رکھے ڈرنے سے اور سب درد اور دکھ سے بےخوف ہوگا۔ ہر گاہ وقت تولد خاک تربت سے تالو لڑکے کا اُٹھاویں ہر درد و بلا سے امان پائیگا لڑکا جب پیدا ہو تو غسل دے نیت کرے غسل مولود دیتے ہیں ہم اسکو واسطے رضائے خدا کے اول سر و گردن پھر داہنے اور بائیں طرف دھوویں اور ساتویں دن نام لڑکے کا رکھیں چہاردہ معصوم علیہم السلام کے ناموں سے کہ موجب برکت کا ہے۔ اور عقیقہ سنت مؤکدہ ہے اگر بر وقت امکان نہ ہو تو بعد میسر ہونے کے کرے بعض علما نے واجب جانا ہے اور ساتویں دن اگر ہو تو بہتر ہے تا حد بلوغ طفل باپ پر سنت ہے اور بعد بلوغ تا آخر عمر خود پر سنت ہے اگر ساتویں دن پیش از ظہر مرجائے عقیقہ نہیں ہے اگر عقیقہ میں تاخیر کرے جب تک کہ عقیقہ نہ ہوگا لڑکا رنج و بلا میں مبتلا رہیگا حیوان عقیقہ اونٹ یا گوسفند ہو چاہیے کہ نر ہو خواہ بیٹا ہو خواہ بیٹی اور مادہ بھی دونوں کے لیے خوب ہے اور بعض نے کہا بیٹے کے لیے نر ہو اور بیٹی کے لئے مادہ۔ اونٹ ہو تو چھ برس کا یا زیادہ اور بکرا ہو تو دو برس کا یا زیادہ اور بھیڑ ا سات مہینے کا ہو یا زیادہ ہو فربہ بےعیب ہو لنگڑا داغی کان کٹا سینگ ٹوٹا نہ ہو اور چہارم حصہ دائی کا حق ہے جانب پا کیں سے اگر بے دائی جنا ہو تو اُس کی ماں کو دیں کہ وہ تصدق کردے اور اگر دایہ مسلمان نہ ہو قیمت دیویں اور عقیقہ کم سے کم دس مومن صلحا کو دیں ہر چند زیادہ کو کھلاویں تو بہتر ہے اور سنت ہے ہڈی نہ توڑیں گوشت بند بند سے جدا کریں پکا کر کھلاویں اگر کچا بھی تقسیم کریں تو جائز ہے مگر واسطے روغن وغیرہ کے کچھ نقد دیتے ہیں اور ران پاپ اور جنکو کہ باپ مولود کا روئی کپڑا دیتا ہو وہ لوگ بھی

نہ کھائیں اور کل کھال وغیرہ تصدق کردیں اور وقت ذبح یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
هٰذِہٖ عَقِیْقَةُ عَنْ نام لڑکے کا اور اسکے باپ کا لیویں پھر کہیں لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَ
دَمُهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْهَا وِقَاءً لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ نام فرزند اور اسکے باپ کا لیوے فائدہ اور اگر دختر ہو
تو یوں کہے لَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَدَمُهَا بِدَمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا
وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً لِفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانٍ نام لڑکی اور اسکے باپ
کا لے دوسری روایت میں ہے کہ یہ دعا پڑھے یَا قَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ اِنِّیْ
وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ
اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ بس ذبح کرے
اور بعد ذبح کرنے کے کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنْ نام
فرزند کا اور اسکے باپ کا لیوے اور جس وقت عقیقہ کریں اسی وقت سر بھی منڈوادیں لکھا
ہے کہ برابر وزن سر کے بالوں کے چاندی تصدق کریں **بیان ختنہ** ختنہ واجب
ہے کہ اور ساتویں دن سنت مؤکدہ ہے اور بعد اسکے تا بلوغ بھی سنت ہے اور
بعد بلوغ اپنے اوپر واجب ہے بعضوں نے کہا نزدیک بلوغ ولی طفل پر واجب
ہے اور وقت ختنہ یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ هٰذِہٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّةُ نَبِیِّکَ
صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاتِّبَاعٌ مِّنَّا لَکَ وَلِنَبِیِّکَ بِمَشِیَّتِکَ وَبِاِرَادَتِکَ وَقَضَائِکَ لِاَمْرٍ
اَرَدْتَهٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَهٗ وَحُکْمٍ اَنْفَذْتَهٗ فَاَذَقْتَهٗ حَرَّ الْحَدِیْدِ فِیْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ
لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِیْ عُمُرِهٖ وَادْفَعِ
الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ فِی الْغِنٰی وَادْفَعْ عَنْهُ
الْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ **بیان** تو مدت دودھ پلانے فرزند کی دو برس ہیں
بے عذر اور دو برس سے زیادہ پلانا جائز نہیں ہے اور اکیس مہینے سے کمتر نہ دیں
مگر یہ کہ دایہ میسر نہ ہو یا مقدور نہ ہو یا ماں کو دودھ نہ ہو یا بیمار ہو اور سنت ہے دایہ

عفیفہ عاقلہ ہو اور منع فرمایا اُس دودھ کو جو زنا سے ہو اور اس عورت کے دودھ کو جو احمق ہو اور بدخلق ہو اور آنکھ میں کچھ عیب ہو اس واسطے کہ دودھ تاثیر کرتا ہے فرزند کو کہ صورت وسیرت میں شبیہ دایہ کی ہوتا ہے اگر ماں لڑکے کی دودھ پلانے کی اجرت مانگے باپ پر واجب ہے کہ دیوے

باب آٹھواں بیان میں استخارہ ولباس وقصد وغیرہ کے

استخارہ ذات الرقاع

طریق استخارہ ذات الرقاع جس مطلب کے لیے چاہے دیکھے تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم خیرۃ من اللہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ افعلہ اور تین پرچہ کاغذ پر لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم خیرۃ من اللہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ لاتفعلہ فلان بن فلانۃ کے مقام پر ہر پرچہ میں نام اپنا اور اپنی ماں کا لکھے بعدہ ہر رقعہ کو لپیٹ کے نیچے جانماز کے رکھے پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَخِیْرُ اللہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ پھر سجدہ سے اُٹھکر بیٹھے اور کہے اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ پھر نیت کر کے ان رقعوں کو باہم ملا دے پھر ایک ایک نکالے اگر تین رقعے پے درپے افعلہ نکلیں تو وہ کام ضرور کرے اگر تین پے درپے لاتفعلہ نکلیں وہ کام ہرگز ہرگز نہ کرے[ف]

بیان قطع لباس اور جامہ نو پہننا

بیان قطع لباس اور پہننا بس چاہیے کہ پیر اور جمعرات اور جمعہ کے دن کپڑا قطع کرے[ع] تو مبارک ہوگا اور بدھ اور جمعرات اور جمعہ کے روز پہنے کہ مبارک ہوگا بس جس وقت کہ نیا کپڑا پہنے تو کورے پیالے میں تھوڑا پانی لے اور انا انزلناہ اور قل ہو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون اس پر دس دس بار پڑھ کے یہ دعا پڑھے اور پانی کو کپڑے پر چھڑک دے جب تک اس کپڑے کا تار تار

[ف] واضح ہو کہ یہ صورت استخارہ کی بطور واجب کے ہے اور اگر رقعے برابر ایک طرح کے نہ نکلیں تو پانچ رقعوں تک نکالے اور جس قسم کے رقعہ زیادہ ہوں اس پر عمل کرے اس صورت میں استخارہ مطلق تصور ہوگا ۱۲

[ع] اس سے مراد بیونتا ہے ۱۲

بدن پر رہے گا کشایش روزی ہوگی ہر آفت سے نجات پاوے گا اللھم اجعلہ ثوب یمن
و تقی و برکۃ اللھم ارزقنی فیہ حسن عبادتک و عملا بطاعتک و اداء شکر
نعمتک الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی و اتجمل بہ فی
الناس دوسری روایت میں وارد ہے تھوڑا پانی نئے پیالے میں لے کے تینیس ۳۳ مرتبہ
انا انزلناہ پڑھ کے اس کپڑے پر چھڑکے جب پہنے تو کلمہ طیبہ پڑھے فائدہ مذکور ہوگا
سر تراشیدن اور ناخن لینا جمعرات اور جمعہ کے دن بہت فضیلت ہے اور فصد
لینا اول ماہ سے پانزدہم تک موجب مضرت ہے اور سولھویں سے آخر ماہ تک موجب
صحت اور اصلاح بدن ہے شاخ کا بھی یہی حکم ہے اور حالت اضطرار میں ناچاری
ہے شاخ لگانے سے ضعف نہیں ہوتا

باب نواں بیان میں ان چیزوں کے جن سے فقیری و توانگری ہوتی ہے

وہ چیزیں کہ باعث انکے فقر و پریشانی ہوتی ہے وہ یہ ہیں کہ جالا مکڑی کا گھر میں رکھنا
اور حمام میں پیشاب کرنا اور حالت جنابت میں کچھ کھانا اور گزنی لکڑی سے خلال کرنا
اور کھڑے ہو کر کنگھی کرنا اور جھاڑو و دیگر کوڑا گھر میں رکھنا اور قسم جھوٹی کھانا اور زنا
کرنا اور حرص ظاہر کرنا اور سو رہنا درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور سو رہنا بعد صبح قبل
نکلنے آفتاب کے اور بہت جھوٹ بولنا اور گانا بجانا یا سننا اور رات کو اگر کوئی
سوال کرے کچھ اسکو نہ دینا اور خرچ زیادہ اندازے سے اٹھانا اور عزیزوں سے بدی
کرنا اور پانی کھلا رکھنا رات کو کہ شیطان تھوکتا ہے اور وہ چیزیں کہ باعث انکے
توانگری ہوتی ہے وہ یہ ہیں کہ نماز ظہر و عصر اور مغرب و عشا ملا کے پڑھنا اور بعد نماز
صبح و عصر تعقیب پڑھنا اور احسان نیکی کرنا عزیزوں سے اور گھر کو صاف رکھنا جھاڑو
سے اور مال اپنا برادران مومن کو تقسیم کرنا اور صبح کو واسطے تلاش روزی کے جانا اور
استغفار بہت پڑھنا اور مال مردم میں خیانت نہ کرنا اور بات حق و سچ کہنا اور جو
موذن الفاظ کہے یہ بھی کہے اور پاخانہ میں بات نہ کرنا اور طلب دنیا میں حرص نہ کرنا اور

شکر کرنا اُس نعمت پر جو خدا نے دی ہے اور جھوٹ قسم سے پرہیز کرنا اور ہاتھ دھو کر کھانا کھانا
اور جو دانے دسترخوان پر گریں اُن کا کھانا اور رات کو باوضو سونا اور جو امور کہ باعث
پریشانی اوپر مذکور ہو چکے ہیں اُسکا ترک کرنا۔

باب سوال حقوق والدین و اقربا و ہمسایہ وغیرہ میں

وارد ہے کہ نیکی کرنا عزیزوں سے باعث قبول اعمال و زیادتی مال و طول عمر ہے اور دفع
کرتا ہے بلا کو حساب قیامت آسان کرتا ہے اور صراط سے بآسانی گذریگا فرمایا جو کہ
کسی عزیز کے گھر جاوے واسطے اسکے دیکھنے کے یا کچھ قسم مال سے پہونچاوے
حق تعالےٰ ثواب سو شہیدوں کا ہر قدم اُٹھانے میں عطا کرتا ہے اور چالیس ہزار
نیکی نامۂ عمل میں اسکے لکھتا ہے اور چالیس ہزار گناہ مٹاتا ہے چالیس ہزار درجے
بہشت میں بلند کرتا ہے اور ایسا ہے کہ سو برس عبادت خدا با خلاص بجا لایا ہو اور
وارد ہے حدیث میں کہ چالیس گھر ہر طرف سے ہمسایہ کے ہیں جو کوئی دفع آزار کرے
ان سے خدا روز قیامت گناہ سے اُسکے درگذریگا نیک سلوک کرنا ہمسایہ سے عمر دراز
کرتا ہے فرمایا صلہ رحم با برادران مومن حساب قیامت کو آسان کرتا ہے گناہوں سے
نگاہ رکھتا ہے اور منقول ہے کہ فرمایا کوئی فرزند جزائے حق پدر و مادر ادا نہیں کرسکتا مگر
دو چیز ایک یہ ہے باپ غلام ہو کسی کا اسکو خرید کرکے آزاد کردے یا باپ کے ذمہ
قرضہ ہو اور بیٹا اس کو ادا کردے دوسری حدیث میں فرمایا کہ جو نیکوکار ہے ماں باپ
سے حالت زندگی میں ان کی اور بعد مرگ ان کے قرض اُنکا ادا نہ کرے اور طلب آمرزش
واسطے اُن کے نہ کرے تو خدا تعالےٰ اسکو عاق پدر و مادر لکھے گا اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ فرزند حیات والدین میں عاق ہو اور بعد مرنے والدین کے قرض اُنکا ادا کرے اور
واسطے اُن کے استغفار کرے پس خدا تعالےٰ اسکو نیکوکار لکھے گا فرمایا ادنیٰ حقوق والدین
سے یہ ہے کہ اُن کے منھ پر اُف نہ کہے اور اُن کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرے اور راہ میں
ان کے آگے راستہ نہ چلے اور اگرچہ وہ ظلم کریں مگر یہ اُن کے لیے طلب آمرزش کرے اور

حقوق والدین

اُن کے سامنے اس طور سے جائے جیسے گنہگار حاکم جابر کے سامنے جاتا ہے۔

باب گیارھواں بیان چہل حدیث میں

وارد ہے جسے چالیس حدیثیں یاد ہوں تو بروز قیامت جاننے والا علم دین کا اُٹھے گا۔ اسواسطے چالیس حدیثیں چنکر لکھیں کہ ہر وقت جنکی ضرورت ہوتی ہے حدیث اوّل فرمایا جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی کسی مومن کو خوش کرے گویا مجھے خوش کیا اُس نے اور جسنے مجھے خوش کیا اُسنے خدا کو خوش کیا اور فرمایا جو مومن مسکرادے مومن کو دیکھکے تو ایک حسنہ لکھا جائے گا اور مومن کو خوش کرنے میں ہزار حسنے ملیں گے جو حاجت مومن کی برلائے گا اسکو بہشت ملے گا اور عزیز و آشنا کو اپنے بہشت میں داخل کریگا۔ اگر ناصبی نہ ہوں اور فرمایا روا کرنا مومن کی حاجت کو بہتر ہے ہزار بندے آزاد کرنے سے اور ہزار گھوڑے راہ خدا میں جنگ پر بھیجنے سے اور بہتر ہے بیس حج سے کہ ہر حج میں سو ہزار درہم خرچ کرے اور فرمایا جو کوئی راہ چلے واسطے روا کرنے حاجت برادر مسلمان اپنے کے حق تعالےٰ پچھتر ہزار ملک بھیجتا ہے کہ اس کو سایہ کریں اور ہر قدم پر نیکی لکھیں اور گناہ مٹادیں درجے بلند کریں جب اسکی کارسازی سے فارغ ہوتا ہے تو ثواب حج وعمرہ نامۂ عمل میں اُسکے لکھتا ہے فرمایا جو کوئی ایک حاجت برادر مومن کی برلائے خدا سو حاجت اسکی برلائے گا کہ ایک اُنمیں سے بہشت ہے فرمایا اگر کسی مومن برہنہ کو کپڑا پہنائے حق تعالےٰ اسکو حلۂ جنت پہنائیگا اور امان میں رکھے گا جب تک کہ تار اسکا باقی رہے گا اور حدیث میں فرمایا جو شخص قدرت رکھتا ہو حاجت برلانے میں مومن کی اور برنہ لائے حق تعالےٰ مسلط کرتا ہے اسپر ایک سانپ کہ انگوٹھا اُس کا کاٹا کرے قبر میں قیامت تک اگر حق تعالےٰ چاہے تو اپنی رحمت سے بخشدے اور فرمایا حق تعالےٰ دوست رکھتا ہے اپنے بندے کو کہ کپڑے اپنے پاکیزہ کرے عطر لگائے گھر کو صاف اور آراستہ رکھے چراغ پیش از غروب آفتاب روشن کرے تو فقر دور ہوتا ہے روزی زیادہ ہوتی ہے شکستہ حالی میں کفران نعمت کرنے کو خدا دوست نہیں رکھتا ہے

فرمایا جو کہ پائجامہ کھڑے ہوکر پہنے تو تین دن تک حاجت اُس کی روا نہ ہوگی اور قبلہ رو
اور منھ طرف آدمیوں کے کرکے بھی نہ پہنے کہ موجب رنج و غم ہے منقول ہے کہ سزاوار
نہیں ہے کسی کو کہ ننگا ہو کر کپڑا ران پر سے دور کرے دن ہو یا رات شیطان نظر کرتا ہے
طرف اسکے چاہتا ہے کہ معصیت میں گرفتار کرے اور فرمایا جو شخص چاہے کہ عمر اس کی
دراز ہو تو ناشتا علی الصباح کرے کفش خوب پہنے اور بالاپوش ہلکا بنا دے حدیث
میں وارد ہے کہ جو شخص کفش سیاہ پہنے تو قیامت کے دن ساتھ جابروں کے محشور ہوگا
دوسری حدیث میں فرمایا ہے ضعف چشم پیدا کرتا ہے ذکر کو سست کرتا ہے اور
موجب غم و اندوہ ہے وارد ہے کہ راوی نے پوچھا کالی ٹوپی پہنکر نماز پڑھوں
فرمایا کہ وہ لباس ہے اہل جہنم کا دوسری حدیث میں فرمایا نہ پہنو وہ جامہ فرعون کا
ہے اور بعضوں نے مکروہ لکھا ہے لیکن تین چیز عمامہ و موزہ و عبا جائز ہے منقول
ہے کہ کفش زرد پہنو جب تک وہ پاؤں میں ہوگی شاد و مسرور ہوگے مال و فرزند
پیدا ہوگا آنکھوں کو جلا دیتی ہے غم کو برطرف کرتی ہے ذکر کو سخت کرتی ہے اور
حدیث میں فرمایا کہ جو شخص کفش سفید خریدے پرانی نہ ہوگی وہ کہ مال اُسکے ہاتھ آئیگا
اُس جگہ سے کہ گمان نہ رکھتا ہو وارد ہے فرمایا جو شخص انگوٹھی عقیق کی ہاتھ میں رکھے
حاجت اسکی برآویگی انجام کار خیر ہوگا اور دزد سے سفر میں بخطر ہوگا دوسری حدیث میں
فرمایا حرز ہے دشمن اور ہر بلا سے اور نفاق و فقر و درویشی کو برطرف کرتی ہے غم و اندوہ نہیں
ہوتا ہے محفوظ رکھتی ہے ہر بدی اور حاکم ظالم سے اور حدیث میں فرمایا دو رکعت نماز ساتھ
انگوٹھی عقیق کے بہتر ہے ہزار رکعت سے کہ بے عقیق کے ہو خدا دوست رکھتا ہے اُس کو کہ
ہاتھ میں عقیق ہو اور بلند کرے ہاتھ واسطے دعا کے اسکا ہاتھ روپیہ سے خالی نہ رہیگا موجب
آسانی ہے ہر دشواری سے فرمایا انگوٹھی زمرد کی ہاتھ میں رکھے تو ہاتھ اسکا فقیر نہیں ہوتا یعنی
فقر ساتھ تونگری کے بدل جاتا ہے فرمایا جو شخص انگوٹھی فیروزہ کی ہاتھ میں رکھے تو ہاتھ
اس کا تنگ نہ ہوگا دل و چشم کو قوت دیتا ہے حاجت برآتی ہے خدائے تعالیٰ فرماتا ہے
کہ میں اُس سے شرم کرتا ہوں جسکے ہاتھ میں فیروزہ ہو اور میری جانب بلند کرے واسطے

دعا کے ہاتھ پس نا امید نہیں کرتا ہوں میں چاہیے کہ اوپر نگینہ کے الملک للہ الواحد
القہار کھدا ہو اور نیچے للہ الملک فرمایا نماز ساتھ انگوٹھی جزع یمانی کے برابر
ستر نماز کے ہے اور ثواب اسکا واسطے اسکے لکھا جاتا ہے منقول ہے کہ رکھنا انگوٹھی
حدید کا شیاطین کو دفع کرتا ہے جسوقت حاکم ظالم پاس جائے تو پہن لے اگر ڈرتا ہو
اس کے شر سے محفوظ رہیگا حاجت بر آویگی اگر عورتوں کو وضع حمل کا درد دشوار ہو تو
انگوٹھی حدید کی باندھ دے باسانی وضع حمل ہوگا اور چشم زخم دفع ہوگا لازم ہے کہ نجاست
ڈھیل سے بچائے ہر وقت نہ پہنے فرمایا انگوٹھی درنجف کی ہاتھ میں رکھو کہ نگاہ کرنے
سے اس پر حق تعالے ثواب زیارت حج وعمرہ نامۂ اعمال میں لکھتا ہے اور ثواب زیارت
پیغمبروں اور نیکوکاروں کا حاصل ہوگا اور منقول ہے کہ عقیق زرد کے اوپر ماشاء اللہ
لا قوۃ الا باللہ استغفر اللہ اور نیچے اسکے محمد و علی کھدا ہوا ہو اگر یہ انگوٹھی پاس
رکھے چور اور راہزن سے بےخطر رہے گا اور واسطے دین کے حافظ ہے اور روایت ہے کہ
جب صبح ہو تو داہنے ہاتھ میں انگوٹھی عقیق کی ہو اور کسی چیز کو نہ دیکھے ہتھیلی کی طرف نگینہ
پھیر کے دیکھے اور انا انزلناہ اور یہ دعا پڑھے تو حق تعالے اپنی حفظ و حمایت میں رکھیگا ہر
بلا سے کہ زمین و آسمان سے نازل ہو اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَکَفَرْتُ
بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِیَتِہِمْ وَظَاہِرِہِمْ وَ
بَاطِنِہِمْ وَاَوَّلِہِمْ وَاٰخِرِہِمْ منقول ہے کہ سرمہ لگانا رات کو آنکھوں کو نفع کرتا ہے
منہ کو خوشبو و شیریں کرتا ہے اور پلکیں مضبوط ہوتی ہیں اور اگتی ہیں اور بینائی زیادہ اور تیز
ہوتی ہے اور پانی بہنا موقوف ہوتا ہے آنکھ سے اور جلائے چشم اور قوت جماع زیادہ
کرتا ہے اور منہ کو نورانی کرتا ہے ضعف بصر دور کرتا ہے سونے سے پہلے چار سلائی
داہنی آنکھ میں اور تین سلائی بائیں آنکھ میں لگائے منقول ہے کہ تین چیزیں ہیں کہ اگر وہ
کرے گا تو جذام و سفید داغ پیدا ہوتا ہے نورہ لگانا بدھ و جمعہ کے دن اور غسل و وضو
کرنا اس پانی سے جو آفتاب سے گرم ہوا ہو اور حالت جنابت میں بے غسل کیے کچھ کھانا
فرمایا تین امروں کو خدا دشمن رکھتا ہے سو رہنا شب کو بدون جاگنے کے اور ہنسنا

بے محل اور پیٹ بھرے پر کھانا کھانا جو شخص دنیا میں سیر ہو قیامت میں بھوکا ہوگا یہ بھی کفران نعمت ہے کہ آدمی بے تحاشا کھائے اور کہے مجھے فلاں کھانے نے اذیت دی منقول[۲۶] ہے فرمایا رات کو کھانا ترک نہ کرو اگرچہ ٹکڑا نان خشک کا ہو کہ باعث قوت دل و قوت جماع ہوتا ہے اور جو شخص کھانا پیہم ہفتے اور راتوار کی شب ترک کرے طاقت اس کی برطرف ہوتی ہے چالیس دن تک پھر نہیں آتی ہے شب کا کھانا نفع دیتا ہے دن کے کھانے سے فرمایا آدمی کے بدن میں ایک رگ ہے کہ عشا اس کا نام ہے جو کہ رات کو کچھ نہ کھاوے وہ رگ کوستی ہے تا صبح کہ خدا تجھے بھوکا پیاسا رکھے جیسا کہ تو نے مجھے بھوکا رکھا پس ترک نہ کرے کھانا اگرچہ بقدر ایک لقمہ یا ایک چلو پانی ہو فرمایا[۲۷] سزاوار نہیں مومن کو کہ صبح بے ناشتہ کیے گھر سے جاوے فرمایا[۲۸] جب بعد کھانے کے ہاتھ دھوئے تو آنکھوں اور ابرو پر ہاتھ پھیرے اور تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ الْمُفْضِلِ مفضل نے کہا جب میں نے اس طور کیا تو ہرگز درد چشم نہ دیکھا فرمایا[۲۹] نجومی اور رمال پاس نہ جاؤ تصدیق انکی نہ کرو فرمایا[۳۰] ہرگاہ دانستہ مال خیانت خرید کرے ایسا ہے کہ گویا آپ ہی خیانت کی فرمایا[۳۱] ہرگاہ حق کسی برادر مومن کا حبس کرے حق تعالےٰ برکت روزی اس پر حرام کرتا ہے مگر یہ کہ توبہ کرے اور حق اسکا واپس کردے فرمایا[۳۲] بدون چکائے مزدوری کے مزدور سے کام نہ لو فرمایا[۳۳] جو کہ گناہ کسی کا سنے اور اس کو فاش کرے ایسا ہے کہ وہ گناہ آپ کیا ہوگا۔ فرمایا اسپند میں شفا ہے بہتر درد کی پس عادت کرو اسپند کی فرمایا جس گھر میں اسپند ہوگا اس سے شیطان ستر گھر تک دوری کرے گا فرمایا[۳۴] جو کہ ایک بکری پالے خدائے تعالےٰ روزی اس کی دے گا اور روزی گھر والے کی زیادہ کرے گا فقر اس سے ایک منزل دور رہوگا اور جو کہ دو پالے دو منزل اس سے پریشانی دور رہو گی جو کہ تین پالے حق تعالےٰ روزی ان کی دے گا اور گھر والے کی اصل پریشانی دور کرے گا

باب بارھواں ثواب مباشرت ومتعہ میں

منقول ہے کہ فرمایا ہر گاہ شوہر متوجہ ہو زوجہ سے اپنی ایسا ہے کہ راہ خدا میں اس نے تلوار کھینچی ہو واسطے جہاد کے جب مجامعت کرے تو گناہ اس کے گرتے ہیں مثل گرنے پتے درخت کے جب غسل کرے گناہ سے پاک ہوتا ہے فرمایا جو شخص متعہ کرے عمر میں ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہے دوسری حدیث میں فرمایا کہ عذاب نہ کیا جاوے گا وہ مرد اور وہ عورت کہ متعہ کرے مگر عورت عفیفہ مومنہ ہو اس سے متعہ کرے اور مدت اور مہر معین کریں پس صیغہ کی کئی صورتیں ہیں اگر وکیل کریں تو پہلے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا بلافاصلہ کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ صورت دوسری اگر وکیل عورت کا ہو اور مرد خود سے صیغہ جاری کرے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت تیسری یہ ہے کہ مرد وعورت خود صیغہ جاری کریں عورت کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ فائدہ جاننا چاہیے کہ متعہ کرنا زن مسلمہ یا اہل کتاب یعنی یہودیہ اور نصرانیہ سے درست ہے اور زن بت پرست اور ناصبیہ اور خارجیہ سے درست نہیں مگر اہل کتاب کو بھی منع کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور

---

۱ متعہ میں دیا میں نے ذات موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو بیچ مدت معلوم کے مبلغ معلوم پر ۱۲ ۲ قبول کیا میں نے واسطے موکل اپنے کے بیچ مدت معلومہ کے مبلغ معلوم پر ۱۲ ۳ متعہ میں دیا میں نے تجھ کو نفس موکلہ اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے مہر معلوم پر ۱۲ ۴ قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے ذات اپنی کے بیچ مدت معلومہ کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ۵ متعہ میں دیا میں نے تجھے ذات اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے ساتھ مہر معلوم کے ۱۲ ۶ قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے نفس اپنے کے بیچ مدت معلوم کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲

نہ جانے دے ان کو معابد میں اُن کے اور کسی کی کنیز سے بغیر اجازت اُسکے آقا کے متعہ
درست نہیں اور اگر زوجہ منکوحہ حرّہ کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح یا متعہ کرے تو اجازت
زوجہ مذکورہ کی درکار ہے اور زن زانیہ اور فاحشہ سے متعہ[1] جائز نہیں خصوصاً بازاری
کسبیوں سے جن کا یہ پیشہ ہے جب تک کہ وہ توبہ نہ کریں اور صیغہائے متعہ ہوں یا صیغہائے
نکاح دائمی سب میں شرط ہے کہ پڑھنے والا ان صیغوں کے معنی جانتا ہو اور الفاظ کو مخارج
سے نکالے اقل درجہ اسکا یہ ہے کہ سننے والے کو تمیز ہو جائے کہ اُس نے اس مقام پر
ہائے ہوز کہی اور اس مقام پر حائے حطی اسی طرح الف و عین وغیرہ میں فرق معلوم ہو اور یہ بھی
شرط ہے کہ پڑھنے والا جانتا ہو کہ یہ صیغے الفاظ ماضی سے پڑھے جاتے ہیں مگر قصد انشا
کا رہتا ہے یعنی یہ خیال کرے کہ اسی صیغہ سے نکاح یا متعہ ہو جائیگا نہ یہ کہ نکاح یا متعہ ہو چکا ہے
اسکا حال بیان کرتا ہوں اور مدت میں لازم ہے کہ ایک دن یا دس برس مثلاً مقرر کیا جائے
نہ یہ کہ تعداد جماع کی معین ہو کہ یہ صحیح نہیں ہے اور مہر میں لازم ہے کہ جو چیز مالیت
رکھتی ہو اور غیر مشروع نہ ہو وہ مقرر کی جائے مگر کمی و زیادتی کی حد نہیں جس پر راضی طرفین ہو جائے
اور ایک صورت متعہ کی یہ بھی ہے کہ بعد تعین مہر اور مدت کے مرد سے عورت کہے کہ
میں نے تجھ کو اپنی طرف سے وکیل کیا کہ تو صیغہ متعہ اپنے ساتھ پڑھ لے پس مرد کہے
مَتَّعتُ[2] نَفسَ مُوَکِّلَتِي لِنَفسِي فِي المُدَّةِ المَعلُومَةِ عَلَی المَهرِ المَعلُومِ پھر خود ہی کہے
قَبِلتُ[3] المُتعَةَ لِنَفسِي فِي المُدَّةِ المَعلُومَةِ عَلَی المَهرِ المَعلُومِ اور اگر ان صیغوں کے
پڑھنے پر قادر نہ ہوں اور دوسرا پڑھنے والا ممکن نہ ہو تو اپنی زبان میں بھی متعہ کر سکتے ہیں اس
طرح کہ عورت کہے مرد سے کہ متعہ میں دیا میں نے تجھے ذات اپنی کو اس قدر مہر اور اتنی
مدت پر فوراً مرد کہے قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے اپنی ذات کے اس قدر مہر اور اتنی
مدت پر مگر ضرور ہے کہ عورت ان کلمات کو متصل کہے یعنی پہلے سے یہ کلمات اُس کو

[1] اقوی جواز ہے بکراہت ۱۲ [2] متعہ میں دیا میں نے ذات موکلہ اپنی کو واسطے ذات اپنی کے بیچ مدت معلومہ کے مہر معلوم پر ۱۲ [3] قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے ذات اپنی کے بیچ مدت معلومہ کے مہر معلوم پر ۱۲

یاد ہوں اور موافق لب ولہجۂ اہل ہند کے ادائے قرأت ضروری لازم ہے مثل اسکے
ہائے ہوز کو حائے حطی سے تمیز کرے

باب تیرھواں بیان نکاح میں

باب تیرھواں بیان نکاح میں

منقول ہے کہ نماز کدخدا کی بہتر ہے ستر نماز سے کہ مرد بے زن ادا کرے اور فرمایا کہ جو شخص نکاح کرے برائے حسن وجمال وطمع مال وہ دونوں سے محروم رہیگا اور نزدیک محققین کے حرام ہے عقد زن مومنہ شیعہ کا مرد سنی سے اور سنت ہے کہ نکاح شب کو واقع ہو اور قمر در عقرب یا تحت الشعاع نہ ہو اور راہبین جیسے کے نکاح کا ترک کرنا حدیث سے ثابت نہیں اور مہمانی کا کھانا کرنا پانچ مقام پر سنت ہے عروسی و تولد و ختنہ میں اور نئے مکان میں جب آوے اور جسوقت سفر مکہ سے گھر آوے پس جب نکاح پڑھا جائے تو وکیل اور تعین مہر ہو اور بعد حاصل کرنے اجازت مرد و عورت کے نکاح پڑھیں اور وکیل عورت کا عورت سے اسطرح اجازت لے کہ میں تمہارا وکیل ہوکر تمہارا نکاح فلاں شخص سے جو فلاں شخص کے بیٹے ہیں اس قدر زر مہر پر پڑھوں تم نے اپنی جانب سے مجھ کو وکیل کیا بس بعد حصول اجازت اول یہ خطبہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِہٖ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِخْلَاصًا بِوَحْدَانِیَّتِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ بَرِیَّتِہٖ وَعَلَی الْاَصْفِیَآءِ مِنْ عِتْرَتِہٖ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ کَانَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ عَلَی الْاَنَامِ اَنْ اَغْنَاھُمْ بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ فَقَالَ سُبْحَانَہٗ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَقَوْلُہُ الْحَقُّ وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَآئِکُمْ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ تَنَاکَحُوْا وَتَنَاسَلُوْا تَکْثُرُوْا فَاِنِّیْ اُبَاھِیْ بِکُمُ الْاُمَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَوْ بِالسِّقْطِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ اگر مرد و عورت دونوں بالغ ہوں پہلے وکیل عورت کا مرد

کے وکیل کے ساتھ صیغہ جاری کرے اور کہے صورت اول أَنْكَحْتُ[1] مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ[2] النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت دوسری وکیل عورت کا کہے أَنْكَحْتُ[3] مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[4] النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت تیسری وکیل عورت کا کہے أَنْكَحْتُ[5] مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[6] النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي هٰذَا عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت چوتھی وکیل عورت کا کہے أَنْكَحْتُ[7] نَفْسَ مُوَكِّلَتِي وَكَالَةً عَنْهَا وَعَنْ أَبِيهَا مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[8] النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت پانچویں وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ[9] مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[10] التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت چھٹی وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ[11] مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[12] التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت ساتویں وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ[13] مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[14] التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ

---

[1] نکاح میں دیا میں نے وکیل کرنے والی اپنی کو وکیل کرنے والے تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [2] قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے وکیل کرنے والے اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [3] نکاح میں دیا میں نے موکل تیرے کو موکلہ اپنی کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [4] قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [5] نکاح میں دیا میں نے موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [6] قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے اس موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [7] نکاح میں دیا میں نے ذات موکلہ اپنی کو از روے وکالت کے اسکی طرف سے اور اس کے باپ کی طرف سے موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [8] قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [9] تزویج میں دیا میں نے موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [10] قبول کیا میں نے تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [11] تزویج میں دیا میں نے موکل تیرے کو موکلہ اپنی کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [12] قبول کیا میں نے تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [13] تزویج میں دیا میں نے موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [14] قبول کیا میں نے تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲۔

المعلوم صورت آٹھویں وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي بِمُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت نویں وکیل عورت کا کہے اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اگر خود مرد و عورت صیغہ جاری کریں پہلے عورت کہے اَنْكَحْتُ نَفْسِي مِنْ نَفْسِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ لِنَفْسِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اگر وکیل عورت کا مرد کے ساتھ صیغہ پڑھے تو وکیل عورت کا کہے اَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِي مِنْكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر مرد کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِنَفْسِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اگر عورت و مرد دونوں نابالغ ہوں اور باذن ولی یعنی باپ یا دادا کے عقد واقع ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْكَحْتُ بِنْتَ مُوَكِّلِي اِبْنَ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کے ولی کا کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اگر عورت نابالغہ ہو اور مرد بالغ ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْكَحْتُ بِنْتَ مُوَكِّلِي مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اگر عورت بالغہ ہو اور مرد نابالغ ہو تو پہلے وکیل عورت کا یوں کہے اَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِي مِنِ ابْنِ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر وکیل مرد کے ولی کا کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اور اگر مرد و عورت دونوں نابالغ ہوں

ـــــــــــــ

لے تزویج میں دیا میں نے موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ہے قبول کیا میں نے تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ سے نکاح میں اور تزویج میں دیا میں نے موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ کے قبول کیا میں نے نکاح کو اور تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ھ نکاح میں دیا میں نے اپنے نفس کو ساتھ تیرے نفس کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ لہ قبول کیا میں نے تجھ کو واسطے اپنے نفس کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ھ نکاح میں دیا میں نے موکلہ اپنی کو ساتھ تیرے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ھ قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے ذات اپنی کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ہ نکاح میں دیا میں نے اپنے موکل کی بیٹی کو تیرے موکل کے بیٹے کے ساتھ اوپر مہر معلوم کے ۱۲ نلہ قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے بیٹے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ لله نکاح میں دیا میں نے اپنے موکل کی بیٹی کو تیرے موکل کے ساتھ اوپر مہر معلوم کے ۱۲ سلہ قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے بیٹے اپنے موکل کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ –

اور دونوں کے ولی صیغہ پڑھیں تو اول عورت کا ولی کہے اَنْکَحْتُ[1] اِبْنَتِیْ وَلَایَۃً عَنْھَا اِبْنَکَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر مرد کا ولی کہے قَبِلْتُ[2] النِّکَاحَ لِابْنِیْ ھٰذَا عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ صیغہ فضولی یہ ہے کہ عورت و مرد کا کوئی ولی موجود نہ ہو اسلیے کہ سوائے باپ اور دادا کے اور کوئی ولی شرعی نہیں ہے اور عورت و مرد دونوں نابالغ ہوں تو یہ صیغہ پڑھا جائے اول عورت کی طرف سے ایک شخص کہے اَنْکَحْتُ زَیْنَبَ مُحَمَّدًا عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ دوسرا شخص مرد کی طرف سے کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُحَمَّدٍ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ اور اسی نکاح کو مرد و عورت بعد بلوغ قبل مباشرت چاہیں بحال رکھیں چاہیں فسخ کر دیں حاجت طلاق کی نہیں ہے واضح ہو کہ زینب اور محمد کی جگہ نام اُن مرد و عورت کا لیا جائے جنکا نکاح ہوتا ہے اگر کسی مقام پر صیغہ پڑھنے والے دو شخص ممکن ہوں تو ایک ہی شخص دونوں کا وکیل ہو کر پہلے بوکالت عورت کے کہے اَنْکَحْتُ[3] مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وہی شخص بوکالت مرد کے بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ[4] النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ واضح ہو کہ تکرار صیغوں کی نو صورتیں جو اول لکھی ہیں لفظ اَنْکَحْتُ اور زَوَّجْتُ کے ساتھ وہ ہر موقع پر ہو سکتی ہیں واسطے اختصار کے ہر مقام پر طول نہیں دیا ہر شخص سمجھ سکتا ہے خود سمجھ سکتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ مہر سنت مقرر کریں کہ ایک سو سات یا پانچ روپیہ ہیں اور حدیث میں وارد ہے کہ وہ بدترین عورت ہے جس کا مہر بہت ہو اور واضح ہو کہ اگر عورت اپنے شوہر کو مہر اپنا معاف کر دے تو ثواب عظیم اس کو عطا ہوتا ہے روایات صحیحہ میں وارد ہے کہ جو عورت مہر اپنا شوہر کو عفو کرے عقد دائمی ہو یا منقطع یعنی متعہ ہو حق تعالےٰ بعوض ہر درہم کے ایک نور اُسکو قبر میں عنایت فرماتا ہے اور بعوض ہر درہم کے ہزار فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ واسطے اس عورت کے نیکیاں

ف ۵ اس صیغہ ایجاب و قبول میں بجائے زینب اور محمد کے [illegible] ۱۲ —

---

[1] نکاح میں دیا میں نے بیٹی اپنی کو ولایۃً تیرے بیٹے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ —

[2] قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے اس بیٹے اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ —

[3] نکاح میں دیا میں نے اپنی موکلہ کو ساتھ اپنے موکل کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ —

[4] قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے اپنے موکل کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ —

حقوق شوہر بر زن

لکھیں قیامت تک حقوق شوہر عورت پر بہت ہیں از انجملہ منقول ہے کہ عورت
بے رضائے شوہر کوئی کام نہ کرے حتیٰ کہ روزہ سنتی بھی نہ رکھے اور اپنے مال سے
بھی بلا اجازت شوہر تصدق نہ کرے شوہر کو منع نہ کرے جماع سے اگرچہ پشت شتر پر ہو گھر سے
نہ جائے بے رخصت شوہر اور فرمایا بدترین وہ عورت ہے جو لڑکا نہ جنے اور کینہ ور ہو اعمال بد سے
پروا نہ کرے اپنی آواز شوہر کی آواز پر بلند کرے پیغمبر خدا صلعم فرماتے ہیں کہ اگر سوائے
خدا کے دوسرے کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں حکم کرتا کہ عورتیں اپنے شوہروں کو
سجدہ کریں حقوق زن شوہر پر یہ ہیں کہ شوہر بدخلقی نہ کرے اس لیے کہ وہ

حقوق زن بر شوہر

اس کی بمنزلہ اسیر کے ہے نفقہ دے نادانستگی سے قصور ہو تو بخشدے کم سے کم
مہینے میں دو مرتبہ گوشت اور پندرہ دن روغن کھلائے اور چار مہینے میں ایک
مرتبہ مباشرت واجب ہے اگر عذر شرعی نہ ہو مثل مرض وسفر کے اور عید وغیرہ
کو بہتر دے اور دونوں سے اور میوہ فصل کا دے عورت سے کوئی راز اپنا نہ
کہے مشورہ نہ کرے اپنے کاموں کو عورت کی تدبیر پہ نہ رکھے بلکہ اُسکے کہے کے برخلاف کرے

[illegible]

باب چودھواں بیان میں نکاح نامہ کے

چاہیے کہ شوہر زوجہ کو سند نکاح ومہر کی لکھ دے اس طرح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ النِّکَاحَ ذَرِیْعَۃً لِلْوِصَالِ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَانْکِحُوْا
مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَۃً
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہِ الْمَعْصُوْمِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اما بعد بموجب امر حق سبحانہ وتعالے وبرطبق حدیث نبوی
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ
بحالت صحت نفس وثبات عقل ونفاذ جوارح اقرار صحیح شرعی نمودم فلاں بن شرافت پناہ
نجابت دستگاہ فلاں کہ بعقد نکاح دائمی خود درآوردم بانوے حجلۂ عصمت شمع
شبستان عفت فلانہ بنت سلالۂ خاندان سروری نقاوہ دودمان برتری فلاں را بہ مبلغ

فلاں کہ نصف آں مبلغ فلاں میشود و صیغۂ عقد نکاح در جلسہ واحدہ واقع شد ما بین وکیلان جانبین احدہما بزیور صدق و صفا آراستہ فلاں از جانب منکوحہ موصوفہ ثانیہما بحلیۂ ورع و اتقا پیراستہ فلاں از جانب ناکح مذکور یعنی منمقر تان و لہٰذا مسماۃ موصوفہ را الکلام برذمۂ خود گرفتم و ایں وثیقہ را برضا و رغبت خود بلاجبر و اکراہ نوشتم رو بروئے جماعت مومنین و زمرۂ مسلمین کہ گواہی اکثر آنہا برحاشیۂ قرطاس صدق اساس ہذا ثبت است۔ نِكَاحًا صَحِيحًا شَرْعِيًّا جَائِزًا نَافِذًا عَلٰى طَرِيْقِ الشُّهْرَةِ وَالْاِعْلَانِ لَا عَلٰى سَبِيْلِ الْخُفْيَةِ وَالْكِتْمَانِ بنا برآں ایں چند کلمہ بطریق مہرنامہ نوشتہ شد کہ سند باشد وعند الحاجت بکار آید مرقوم بتاریخ فلاں ماہ فلاں سنہ فلاں

باب پندرھواں بیان میں صحبت وغیرہ کے

باب پندرھواں

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب زوجہ کو اپنے گھر میں لائے تو شوہر و زوجہ روبقبلہ کھڑے ہوں اور شوہر اپنا ہاتھ پیشانی زوجہ پر رکھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا وَبِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُهَا فَاِنْ قَضَيْتَ لِيْ مِنْهَا وَلَدًا فَاجْعَلْهُ مُبَارَكًا تَقِيًّا مِنْ شِيْعَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلِ الشَّيْطَانَ فِيْهِ شِرْكًا وَّ لَا نَصِيْبًا اور دونوں پاؤں زوجہ کے ایک ظرف میں دھوئے اور اس پانی کو کونہائے خانہ تک چھڑک دے کہ موجب خیر و برکت کا ہوگا اور جاننا چاہیے کہ زوجہ سے مباشرت کس وقت کرے کہ ضرر نہ ہو اور اولاد جو پیدا ہو تو بے عیب و نقص ہو پس حرام ہے قربت کرنا عورت سے حیض و نفاس میں اور بنا بر احتیاط استحاضہ میں بھی اور بعد تمام ہو جانے حیض کے اور قبل غسل جماع کرنا بعضے اسکو بھی حرام جانتے ہیں اور اجتناب احوط ہے مگر ضرورت ہو تو بعد دھونے فرج کے مقاربت کر سکتا ہے اگر اول شب پیٹ بھرا ہو تو قصد نہ کرے کہ خوف ہے درد قولنج و فالج و لقوہ و نقرس و سنگ مثانہ و سلس البول و ضعف چشم و بڑھ جانے بیضوں کا اور آخر شب مجامعت کرنا مصلح بدن ہے جب قصد کرے تو تعجیل نہ کرے زوجہ سے صحبت کرنے میں پہلے

دست بازی وخوش طبعی کرے اور چھپا کے کرے کہ کوئی واقف نہو فرمایا جماع نہ کرے
مرد بدھ کی شب اگر جماع کرے تحت الشعاع میں اور حمل رہے وہ ساقط ہوگا فرمایا اگر
جماع کرے اول ماہ ودرمیان ماہ وآخر ماہ حمل ساقط ہوگا اور نزدیک ہے کہ اگر
فرزند ہو تو دیوانگی وخبط دماغ ومرگی وجذام میں مبتلا ہوگا دوسری روایت ہے کہ جو
جماع کرے ایام حیض میں پس اگر فرزند پیدا ہو تو جذام وسفید داغ میں مبتلا ہوگا فرمایا دشمن
ہم اہل بیت کا نہیں ہے مگر وہ کہ ولد الزنا ہو یا ماں اس کی حیض میں حاملہ ہوئی ہوگی فرمایا
وقت جماع بات نہ کرو اگر لڑکا پیدا ہوگا تو گونگا ہوگا اور اسوقت فرج کی طرف نہ دیکھے
اگر فرزند پیدا ہوگا تو اندھا ہوگا فرمایا جماع نہ کرو اس جگہ جہاں کوئی جاگتا ہو کہ وہ نفس
تمہارا سنے یا دیکھے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو زناکار ہوگا فرمایا مرد کبھی مقاربت نہ کرے
رو بقبلہ و پشت بقبلہ اور کشتی میں جماع نہ کرے اور سفر میں جس جگہ پانی نہ ملے اور منع
فرمایا کہ کوئی شخص محتلم ہو اور پیش از غسل جماع کرے کہ یہ مکروہ ہے اور اگر فرزند پیدا ہوگا
تو دیوانہ ہوگا فرمایا جماع نہ کرو بعد از پیشین اگر فرزند پیدا ہوگا تو احول ہوگا اور بشہوت
وخواہش کسی اور عورت کے اپنی بی بی سے جماع بعد ظہر نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو مخنث
ودیوانہ ہوگا فرمایا وقت طلوع آفتاب جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا چوری کرے گا
اور رومال علیحدہ اپنا اپنا رکھیں واسطے پاک کرنے کے اسواسطے کہ اول دشمنی اور آخر جدائی
ہوتی ہے ایک رومال رکھنے سے اور استادہ جماع نہ کرو اگر فرزند ہو تو اُس سے فعل بد
ہوں گے اور شب عید الفطر مقاربت نہ کرو اگر فرزند ہوگا تو شر اُس سے ظاہر ہونگے
اور شب عید قرباں جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو چھ یا چار انگلی ہاتھ میں ہونگی اور
درخت میوہ دار کے نیچے مقاربت نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو جلاّد وکشندۂ مردم یا رئیس
وسرگروہ ظالموں کا ہوگا اور برابر آفتاب کے بے پردہ ڈالے مقاربت نہ کرو کہ فرزند
ہمیشہ بدحالی وپریشانی میں رہے گا اور درمیان اذان واقامت کے جماع نہ کرو اگر فرزند
پیدا ہوگا تو راغب ہوگا خون کرنے میں اور جو عورت حاملہ ہو اور بے وضو جماع کرے تو
وہ لڑکا کور دل اور بخیل ہوگا اور یہ جو بعضے لوگ کہتے ہیں کہ عورت حاملہ سے ساتویں

یا آٹھویں مہینہ کے بعد سے جماع حرام ہے یہ بے اصل ہے ہاں اگر خوف اسقاط حمل یا ضرر پہونچے حاملہ کا ہو تو وہ اور بات ہے جب سے یہ خوف ہو احتراز لازم ہے اور شب نیمۂ شعبان جماع نہ کرو اگر لڑکا ہوگا تو شوم ہوگا اور داغ سیاہ منھ پر ہوگا اور روز آخر شعبان جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو ظالموں میں سے ہوگا اُسکے ہاتھ سے ہلاک ہوں گے بہت لوگ اور جوانی میں لاغر ہوگا اور پشت بام پر جماع نہ کرو اگر فرزند ہوگا تو منافق ہوگا اور ریا کنندہ اور صاحب بدعت ہوگا اور جس روز سفر کو جاوے اس شب کو بھی جماع نہ کرے اگر فرزند پیدا ہوگا تو مال ناحق صرف کریگا۔ اگر ساعت اول شب جماع کرے فرزند پیدا ہوگا تو ساحر ہوگا دنیا کو آخرت پر اختیار کریگا فرمایا برہنہ مرد و عورت جماع نہ کریں مثل گدھوں کے اسواسطے کہ ملائکہ مقربین دور رہتے ہیں فرمایا جماع نہ کرو اس دن یا اُس شب کہ گہن یا آندھی ہو اور طلوع صبح سے تا نکلنے آفتاب کے اور غروب آفتاب سے تا دفع ہونے سرخی مغرب کے یا شب و روز زلزلہ واللہ اگر جماع کرے ان وقتوں میں اور فرزند پیدا ہوگا نہ دیکھے گا اُس فرزند میں وہ چیز کہ دوست رکھے اسواسطے کہ آیات غضب الٰہی کو سہل جانتا اور لکھا ہے کہ جب مردے کو غسل دے چکے اور غسل مس میت نہ کیا ہو اور جماع کرے پہلے وضو کرلے فرمایا ہرگاہ کسی کے بدن میں درد ہو یا حرارت غالب ہو تو جماع کرے زوجہ سے تا دفع ہو فرمایا زن آزاد کے برابر زن آزاد دوسری کے جماع نہ کرے لیکن کنیز سے سامنے دوسری کنیز کے مضائقہ نہیں ہرگاہ جماع کرے اور غسل نہ کیا ہو اور چاہے کہ پھر کرے تو وضو کرلے فرمایا اگر زوجہ اپنی سے جماع کرے اور وہ آزاد ہو تو منی اپنی باہر فرج کے نہ ڈالے بعضے علمانے حرام جانا ہے بے رخصت زوجہ کے منی گرانا باہر فرج کے مگر کنیز سے جماع کرنے میں منی باہر گرانا جائز ہے اور پیر کی شب جماع کرو اگر فرزند پیدا ہو تو حافظ قرآن و راضی بہ قسمت خدا ہوگا اگر ہفتے کی شب جماع کرے لڑکا پیدا ہوگا تو شہادت اسکو نصیب ہوگی منہ خوشبو دل سخی جوان مرد ہوگا اور زبان غیبت و بہتان سے پاک ہوگی اگر جماع کرے شب پنجشنبہ کو اور فرزند پیدا ہو عالم احکام شریعت کا ہوگا اگر جمعرات کے دن وقت دوپہر جماع کرے زوجہ سے

فرزند پیدا ہوگا تو شیطان نزدیک اُسکے نہو گا جب تک کہ بوڑھا ہو اور سلامتی ہوگی دین و دنیا میں اگر جماع کرے شب جمعہ میں فرزند پیدا ہوگا تو خطیب و سخنگو ہوگا اگر روز جمعہ بعد عصر جماع کرے فرزند پیدا ہوگا تو دانا مشہور ہوگا حدیث میں وارد ہے اگر چاہے کہ شیطان نزدیک نہو تو بِسْمِ اللّٰهِ اور پناہ خدا سے مانگے شر شیطان مردود سے فرمایا جبکہ ارادہ کرے جماع کا تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ وَلَدًا وَاجْعَلْهُ تَقِيًّا زَكِيًّا لَيْسَ فِيْ خَلْقِهٖ زِيَادَةٌ وَّلَا نُقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَهٗ اِلٰى خَيْرٍ راوی نے پوچھا فرزند میں کیونکر شرکت ہوتی ہے حضرت نے فرمایا اگر وقت جماع نام خدا لیوے شیطان دور ہوتا ہے اگر نہ لیوے تو ذکر اپنا اس شخص کے ذکر کے ساتھ داخل کرتا ہے پس جماع دونوں سے ہوا اور نطفہ ایک ہے راوی نے پوچھا کیونکر پہچانا جاوے کہ شیطان کس میں شریک ہوا ہے فرمایا جو کہ ہم کو دوست رکھتا ہے شیطان اُس میں شریک نہیں ہوا ہے

باب سولھواں بیان نفقہ و رضاعت وغیرہ میں

اور اسمیں دو فصلیں ہیں فصل اول نفقہ میں جان تو کہ اول نفقہ اپنے نفس کا واجب ہے اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ کوئی شوہر زوجہ کی حق تلفی کے لیے اپنا نفقہ بفراغت کرے تاکہ اس کے لیے کچھ نہ بچے بلکہ تنگدست پر لازم ہے کہ آپ اتنا کھالے جسمیں مرے نہیں اور اتنا پہنے جسمیں ستر عورتین ہو جائے پھر زوجہ کو دے اسی طرح عمدہ کھانا اور اچھا کپڑا یہ سب استطاعت پر موقوف ہے اپنا ہو یا زوجہ کا اس سے بچے تو اسکو نفقہ ازواج میں صرف کرنا واجب ہے خواہ ایک زوجہ ہو خواہ چار مگر سب کو برابر نفقہ دے یہ نہیں کہ بوجہ محبت کسی زوجہ کو زیادہ دے اور کسی کو کم اسلیے کہ عدالت کرنا واجب ہے اور اگر عدالت نہ کرسکے تو ایک ہی زوجہ پر اکتفا کرے اور وجوب نفقہ میں شرط ہے کہ زوجہ دائمی ہو خواہ آزاد سے نکاح کیا ہو خواہ کنیز مسلمان سے بشرطیکہ زوجہ بغیر عذر شرعی مثل مرض وغیرہ کے منع نہ کرے شوہر کو اپنی صحبت داری سے نہ کسی وقت میں نہ کسی مکان میں جہاں وہ طالب ہو پس ایسی زوجہ کا نفقہ شوہر پر واجب ہے اگرچہ وہ خود صاحب مال و مقدور ہو اور زن متوعہ و

صغیرہ اور نافرمان اور مرتدہ اور مطلقہ بائن کا نفقہ ساقط ہے اور جس عورت کو طلاق رجعی دیا ہو
اسکا نفقہ زمان عدہ تک واجب ہے اور زن حاملہ کا زمان وضع حمل تک جب اُس کو طلاق
دے اور نفقہ حاملہ کا بعد وفات شوہر کے بنا بر روایات مشہورہ کے کچھ نہیں اور بنا بر ایک روایت کے حصہ
ولد نہیں ہوگا پس زن متوعہ کا سوائے سوز مہر کے اور کوئی حق ذمہ شوہر کے نہیں ہے اور اگر چار منکوحہ ہوں
تو راتوں کی تقسیم میں بھی مساوات رکھے یعنی ایک ایک شب سب کے پاس شب باش ہو اور اگر ایک ہو
تو ایک شب اسکی اور تین شبوں میں اختیار ہے جہاں چاہے بسر کرے اگر دو ہیں تو دو شبیں انکی اور
دو شبوں میں اختیار ہے اگر تین ہیں تو تین شبیں انکی اور ایک شب میں اختیار ہے جہاں
چاہے رہے اور اگر ایک زوجہ حرہ اور ایک کنیز مسلمان منکوحہ ہو تو دو شبیں زوجہ حرہ کی اور ایک
کنیز منکوحہ کی اور اگر زن دوشیزہ یعنی باکرہ سے نکاح کرے تو سات شبیں ابتدائے عقد سے
مخصوص اسکی ہیں اور اگر غیر باکرہ سے نکاح کیا ہے تو ابتدائے عقد سے تین شبیں اسکی مخصوص
اور بعد گذرنے اُن مخصوص راتوں کے پھر سب کا حساب برابر ہے اور اُن راتوں کی تقسیم میں فقط سونا
ہمراہ اسکے یا مکان میں اسکے واجب ہے مقاربت واجب نہیں ہے البتہ چار مہینے میں ایک دفعہ
مقاربت واجب ہے اور مستحب ہے کہ جس عورت کی رات کی باری ہو صبح بھی وہیں کرے
اور دن میں کسی کا حصہ نہیں اس لیے کہ دن فکر معاش کے لیے ہے اور جن زنان
مذکورۃ الصدر کا نفقہ ذمہ شوہر سے ساقط ہے انکا حصۂ شب خوابی بھی شوہر پر
واجب نہیں ہے **فصل دوسری احکام رضاعت میں** واضح ہو کہ اگر لڑکا اپنی ماں کا
دودھ نہ پیے بوجہ اسکے کہ ماں بیمار ہو یا اُسکے دودھ نہو یا ماں بہ نسبت انّا کے اجرت زیادہ
طلب کرے یا اور کسی وجہ سے لڑکا دائی یعنی انّا کا دودھ پیے تو وہ انّا اس لڑکے کی بمنزلۂ
ماں کے ہوگئی اور انّا کا شوہر بمنزلۂ باپ کے اور انّا کی اولاد بمنزلۂ بھائی بہن کے اسی طرح
اگر وہی انّا اسی شوہر کے دودھ سے جسکے دودھ سے اس لڑکے کو پلایا ہے دوسرے
لوگوں کے لڑکوں کو دودھ پلائے خواہ اسی حمل سے خواہ دوسرے حمل سے تو وہ لڑکے
بھی اس لڑکے کے آپسمیں بہن بھائی ہوگئے مثل بھائی بہن حقیقی کے ہاں اگر وہ انّا ایک
شوہر کے دودھ سے کسی لڑکے کو پلائے اور پھر اس شوہر سے مفارقت شرعی کرکے

تقسیم شب

احکام رضاعت

دوسرا شوہر کرے اور اسکے دودھ سے کسی کی دختر کو پلاوے تو نکاح اُن دونوں شیرخواروں کا
آپس میں حرام نہوگا اور اگر کسی شخص کی چند بیبیاں ہوں اور علیحدہ علیحدہ لڑکوں کو دودھ
پلائیں تو سب شیرخوار آپسمیں بھائی بہن ہوجائیں گے اب واضح ہو کہ دودھ پلانے میں
چند شرطیں ہیں کہ جب تک وہ سب شرطیں متحقق نہوں گی رضاعت ثابت نہوگی اور نشر
حرمت نہوگا **اول** دودھ بسبب وضع حمل کے حاصل ہوا ہو خود بخود نہ اترا ہو اور اسی طرح
اگر قبل وضع حمل کے دودھ اُترا ہو اسکا بھی اعتبار نہیں **دوم** اس عورت کو دودھ نکاح[1]
سے حاصل ہوا ہو زنا کے حمل سے نہو والا اسکا اعتبار نہ ہوگا **سوم** لڑکے نے دودھ
پستان میں اپنا مُنھ لگا کر پیا ہو الگ دودھ کر نہ دیا ہو **چہارم** کم سے کم پندرہ مرتبہ
پے درپے ایک ہی عورت کا لڑکے نے دودھ پیا ہو اور ہر مرتبہ سیر ہوکر خود پستان کو چھوڑ دیا ہو
یا آٹھ پہر کامل متصل دودھ پیا ہو اگرچہ پندرہ مرتبہ سے کم پیا ہو **پنجم** اس پندرہ مرتبہ یا آٹھ پہر
کے درمیان میں کسی اور عورت کا دودھ نہ پیا ہو اور اگر مثلاً اس آٹھ پہر میں ایک
عورت کا دودھ دو تین مرتبہ پیا اور اتفاق سے بعد ازاں وہ لڑکا تمام روز شب
میں گرسنہ رہا یا خواب و بیہوشی میں رہا تو نشر حرمت نہوگا **ششم** لڑکا دو برس کے اندر
ہو اور یہ بھی واضح ہو کہ شیرخوار کا باپ نکاح نہیں کرسکتا مرضعہ یعنی انّا کی دختر سے اسی طرح
اور اگر بعد نکاح رضاعت متحقق ہوجائے تو سبب بطلان نکاح سابق کا ہوگا مثلاً اگر
نانی نواسا یا نواسی کو بشرائط مذکورۂ بالا دودھ پلاوے تو بیٹی اس کی اس کے داماد پر
حرام مؤبد ہوجائے گی اس لیے کہ اولاد مرضعہ کی رضیع کے باپ پر حرام ہے بخلاف
دادی کے کہ اگر پوتا یا پوتی کو دودھ پلائے تو بہو اسکی اس کے پسر پر حرام نہوگی

باب سترھواں

باب سترھواں بیان طلاق وغیرہ میں

اور اسمیں کئی فصلیں **فصل اول** کیفیت طلاق میں چاہیے کہ صیغہ طلاق کا حضور
میں دو عادلوں کے مجلس واحد میں خود یا وکیل اسکا واقع کرے اور دونوں عادل مجلس واحد

[1] یعنے بطور جائز کے ہو خواہ نکاح سے یا متعہ سے ۱۲

شرائط طلاق

میں متوجہ ہو کر سنیں اور دونوں مرد ہوں پس اگر غصہ میں یا بیہوشی میں یا بغیر قصد کے یا حضور میں ایک عادل کے یا ایک مجلس میں ایک مرد عادل کے سامنے اور دوسری مجلس میں دوسرے مرد عادل کے سامنے یا حضور میں فقط عورتوں کے واقع کرے تو طلاق صحیح نہو گی اور جس عورت کو طلاق دے چاہیے کہ اُسکو معین کر دے اور وہ اسکی زوجہ دائمی ہو اور پاک ہو حیض و نفاس سے اور اس طہر میں اُس نے مباشرت نہ کی ہو اسلیے کہ اگر مباشرت کر چکا ہے تو پھر جبتک حیض نہ آئے اور وہ پاک نہ ہو طلاق دینا صحیح نہیں ہے اسی طرح اگر طلاق دے زن منکوحہ مدخولہ کو ایام حیض و نفاس میں باوجود علم اور اپنی موجودگی کے تو یہ بھی طلاق صحیح نہیں ہے اور تمام ہو جانا مدت متعہ کا یا بخشدینا بقیہ مدت متعہ کا زن ممتوعہ کو بھی بجائے طلاق کے ہے پس صیغہ طلاق کا اگر خود کہے تو یوں کہے زَوْجَتِیْ زَیْنَبُ طَالِقٌ زینب کی جگہ نام اُس عورت کا لے واضح ہو کہ طالق اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی رہا شوندہ اور اگر وہ عورت موجود ہو تو اسکی طرف اشارہ کر کے یوں کہے زَوْجَتِیْ هٰذِهٖ طَالِقٌ یا اس عورت کو مخاطب کر کے یوں کہے اَنْتِ طَالِقٌ اور اگر وکیل ہو تو یہ کہے زَوْجَةُ مُوَکِّلِیْ زَیْنَبُ طَالِقٌ یا بموجودگی زوجہ یوں کہے زَوْجَةُ مُوَکِّلِیْ هٰذِهٖ طَالِقٌ اور مثل صیغوں نکاح کے اس میں بھی شرط ہے کہ بقصد انشا واقع کرے اور قرأت ضروری کا خیال رکھے کہ تا و طا وغیرہ میں فرق معلوم ہو

فصل دوم اقسام طلاق اور اسکی دو قسمیں ہیں بائن و رجعی

اقسام طلاق

بائن تو وہ طلاق ہے کہ جسمیں ابتداءً رجوع نہ کر سکے اور وہ پانچ عورتیں ہیں ایک زن غیر مدخولہ دوسری وہ عورت جو سن یاس کو پہونچی ہو یعنی حیض کے دیکھنے سے مایوس ہو اور وہ پچاس برس ہیں غیر قریشی میں اور ساٹھ برس ہیں قریشی میں تیسری وہ لڑکی کہ سن حیض کو نہ پہونچی ہو چوتھی زن مختلعہ یعنی جس نے کچھ دیکر شوہر سے طلاق لی ہو پس جبتک کہ وہ

---

۱ زوجہ میری زینب طلاق پانے والی ہے ۱۲ ۲ زوجہ میری یہ طلاق پانے والی ہے ۱۲ ۳ تو طلاق پانے والی ہے ۱۲ ۴ زوجہ میرے موکل کی زینب طلاق پانے والی ہے ۱۲ ۵ زوجہ میرے موکل کی یہ طلاق پانے والی ہے ۱۲

اس رقم کو پھیر نہ لے شوہر سے شوہر رجوع نہیں کر سکتا پانچویں وہ عورت کہ جسکو اسکے
شوہر نے طلاق دے کر ایام عدہ میں رجوع کی ہو اور پھر دوبارہ طلاق دیکر رجوع کی
ہو پھر تیسری مرتبہ جو طلاق دے گا تو وہ عورت حرام ہو جائے گی جبتک کہ وہ ایک شوہر
اور نہ کرے کہ اُسکو محلل کہتے ہیں آزاد ہو یا بندہ اور محلل میں شرط ہے نکاح دائمی کی
اور مباشرت کی پس جب یہ شخص اس عورت کو بلا جبر و اکراہ بشرائط معتبرہ طلاق دے
اور عدہ طلاق گذر جائے تب شوہر اول اس سے نکاح کر سکتا ہے اور طلاق رجعی وہ
ہے کہ جسمیں شرعًا رجوع کر سکتا ہے خواہ رجوع کرے یا نہ کرے پس اگر زن مختلعہ نے جو
کچھ دیا تھا پھیر لیا تو وہ طلاق رجعی کہلائے گی اسلیے کہ اب شوہر رجوع کر سکتا ہے اور
بائن بھی ہے اسلیے کہ ابتداءً رجوع نہیں کر سکتا تھا اور طلاق رجعی میں درمیان عدہ کے
رجوع کر سکتا ہے اور بعد عدہ کے عقد جدید کر سکتا ہے فصل سوم احکام طلاق رجعی میں
ہرگاہ عورت کو بشرائط مذکورہ بالا طلاق دے اور وہ عورت غیر ہو ان عورتوں کی
جو طلاق بائن میں مذکور ہوئیں تو اثنائے عدہ میں رجوع کر سکتا ہے اور جبتک وہ عورت
عدہ تمام نہ کرے حکم زوجیت میں ہے یعنی مستحق نان و نفقہ کی ہے اور باہم اُن کے
توارث ہوگا اگر اثنائے عدہ میں کوئی زوجہ و شوہر میں سے مرجائے یعنی ایک دوسرے کی میراث
پائے گا اور رجوع اُسے کہتے ہیں کہ شوہر اثنائے عدہ میں اس سے کہے رَاجَعْتُكِ[1] یا کہے
کہ میں نے تجکو طلاق نہیں دی یا اس سے مقاربت کرے یا بوسہ لے یا شہوت سے
مس کرے اور رجوع حالت حیض و احرام میں درست ہے اگرچہ مقاربت بوجہ
حیض و احرام کے نہیں کر سکتا اور جس طرح آگاہ کرنا زوجہ کا طلاق میں ضرور نہیں ہے
اسی طرح رجوع میں بھی اطلاع ضرور نہیں پس اگر زوجہ غائب کو طلاق دے اور
عدہ میں رجوع کرلے تو یہ دونوں فعل درست ہیں اور گواہ کرنا رجوع میں ضرور نہیں
بلکہ مستحب ہے اور نان و نفقہ بائن کا ایام عدہ میں نہیں ہے مگر جبکہ وہ حاملہ ہو پس نفقہ
اس کا وضع حمل تک واجب ہے فصل چہارم عدہ میں پس ایک عدہ طلاق ہے

[1] رجوع کی میں نے تجھ سے ۱۲

اور دوسرا عدۂ وفات جو عورت آزاد ہو اور مدخلہ شوہر کی ہو اور صاحب عادت معینہ ہو یعنی ہر ماہ میں اُسکو حیض آتا ہو تو عدۂ طلاق اُسکا علی الاشہر تین طہر ہیں اس طرح کہ ایک طہر تو وہی ہے جسمیں طلاق دی گئی ہے اسکے بعد حیض آکے دوسرا طہر شروع ہو گا پھر حیض آکے تیسرا طہر شروع ہو گا پس جب یہ طہر بھی کامل ہو جائیگا اور حیض دیکھے گی تو عدہ اسکا تمام ہوا خواہ شوہر اس کا آزاد ہو خواہ غلام اور جو عورت حائض نہوتی ہو باوجودیکہ سن حائض کا رکھتی ہے تو عدہ اس کا تین مہینے ہیں روز طلاق سے اور جو عورت یائسہ یا صغیرہ ہے بنابر مشہور عدہ اُن کا کچھ نہیں اور بنا بر قول سید مرتضیٰ وغیرہ کے عدۂ طلاق انکا بھی تین مہینے ہیں اور زوجہ غیر مدخولہ کا عدہ کچھ نہیں علی الاتفاق اور عدۂ طلاق زن حاملہ کا وضع حمل ہے خواہ لڑکا سالم پیدا ہو خواہ ناقص اور زن متمتع بہا یعنی ممتوعہ کی جب مدت متعہ تمام ہو گئی یا شوہر نے بقیہ مدت اسکو بخشدی تو اُسی روز سے عدہ اسکا دو حیض ہے اور اگر حیض نہ آتا ہو باوجودیکہ سن حیض کا رکھتی ہو یا عادت حیض کی معین نہو تو پینتالیس روز ہیں پس اس عدہ کے تمام ہونے کے بعد دوسرا شخص اس عورت سے نکاح یا متعہ کر سکتا ہے مگر یہ شخص جس نے پہلے متعہ کیا تھا اگر یہی دوسرا متعہ اُس سے کرے اسکو حاجت انتظار گذرنے ایام عدہ کی نہیں ہے یعنی تمامی مدت متعہ کے بعد یا مدت متعہ بخش دینے کے ساتھ ہی دوسرا متعہ اس سے کر سکتا ہے خواہ اس عورت کو حمل بھی اس شخص کا رہگیا ہو اور عدہ زنا کا کچھ نہیں ہے یعنی اگر کسی عورت نے کسی شخص سے زنا کیا ہو چاہے اس زنا سے حاملہ ہو گئی ہو یا نہیں پس وہی شخص زانی یا دوسرا شخص اس عورت سے نکاح یا متعہ کر سکتا ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ جب کوئی عورت نکاح یا متعہ سے حاملہ ہو تو بعد دینے طلاق یا مدت متعہ تمام ہونے یا مدت متعہ بخش دینے اسکے شوہر کے بھی دوسرا شخص اس عورت سے نکاح یا متعہ نہیں کر سکتا جب تک کہ وضع حمل نہ ہو جائے اور عدہ طلاق کا روز علم سے ہے یعنی جس روز زوجہ کو معلوم ہو کہ شوہر نے طلاق دی اور عدۂ[1] وفات کا

[1] عورت عدہ وفات اس دن سے رکھے گی جس دن اس کو اپنے شوہر کے انتقال کی خبر ملی ہے اور عدۂ طلاق اس دن سے شمار ہو گا جس دن اسکی طلاق واقع ہوئی ہے ۱۲۔

روز وفات شوہر سے ہے اور مدت اسکی چار مہینے دس روز ہے اگر عورت حرۂ منکوحہ ہو دائمی ہو یا متمتع بہا مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ صغیرہ ہو یا کبیرہ یائسہ ہو یا غیر یائسہ عادت حیض معین ہو یا غیر معین شوہر اس کا غلام ہو یا آزاد پاس ہو یا برسوں سے سفر میں ہو اور وہاں سے وفات کی خبر آوے اور اگر زوجہ شخص متوفی کی حاملہ منکوحہ دائمی ہو یا متوعہ کنیز ہو یا آزاد عدہ وفات اسکا ابعد الاجلین ہے یعنی اگر وضع حمل پہلے ہو جائے تو انتظار عدۂ وفات یعنی چار مہینے دس روز کا کرے اور اگر چار مہینے دس روز پہلے گذر جاویں تو انتظار وضع حمل کا کرے فصل پنجم خلع میں اگر نزاع و بیزاری جانب زوجہ سے ہو اور زوجہ کچھ بطور فدیہ دے کر شوہر سے طلاق لے اگرچہ زر مہر ہی سے وہ بعوض طلاق کے دست بردار ہو تو اسکو خلع کہتے ہیں پس اسمیں بھی شرط ہے کہ شوہر بالغ و عاقل ہو اور بقصد و اختیار خلع واقع کرے اور عورت حیض میں نہو اور اس طہر میں شوہر نے مباشرت نہ کی ہو جیسا کہ طلاق میں گذرا اور ضرور ہے کہ دو شاہد عادل نے صیغۂ خلع کو وقت واقع کرنے کے سنا ہو پس پہلے فدیہ مشخص کیا جائے کہ کیا مقدار اسکی ہے یا کیا شے مالیت کی ہے اور حد فدیہ کی کچھ نہیں جس پر تراضی طرفین ہو جائے پس اگر وکیل ہو تو یوں کہے زَوْجَۃُ مُوَکِّلِیْ زَیْنَبُ مُخْتَلِعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ زینب کی جگہ نام اس عورت کا لے اور اگر بعوض زر مہر ہو تو کہے عَلٰی عِوَضِ الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ و لفظ مُخْتَلِعَۃٌ بکسر لام و بفتح لام دونوں کا احتمال ہے پس احوط ہے کہ ایک مرتبہ مُخْتَلِعَۃٌ کے ساتھ کہے اور دوسری مرتبہ مُخْتَلَعَۃٌ کے ساتھ اور اگر خود شوہر صیغہ کہے تو یوں کہے زَوْجَتِیْ زَیْنَبُ مُخْتَلِعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ یا زوجہ کو مخاطب کر کے کہے خَلَعْتُکِ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ یا یوں کہے اَنْتِ مُخْتَلِعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ اور قرأت ضروری کا لحاظ اور معنوں کا جاننا جیسا کہ اوپر مذکور ہو چکا ہے اس میں بھی شرط ہے اور

ف۱ زوجہ موکل میرے کی زینب خلع پانے والی ہے اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲ ف۲ زوجہ میری زینب خلع پانے والی ہے اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲ ف۳ خلع کیا میں نے تجھ کو اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲ ف۴ تو خلع پانے والی ہے اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲

بیان خلع

بعد صیغۂ خلع[1] کے صیغہ طلاق بھی واقع کرے اور اگر درمیان عدہ کے زوجہ و شوہر میں سے کوئی مرجائے تو میراث اسمیں ساقط ہے بخلاف طلاق کے اسمیں زمان عدہ تک توارث فیمابین ہوگا **فصل ششم** ظہار میں واضح ہو کہ ظہار کرنا یعنی اپنی زوجہ کو اپنی ماں یا بہن کی پشت سے تشبیہ دینا حرام ہے ہرگاہ ایسا کریگا تو وہ عورت حرام ہوجائے گی جبتک کہ کفارہ نہ دے پس اسمیں شرط ہے کہ زوجہ مدخولہ ہو اور شوہر بالغ اور عاقل ہو اور اُس نے بقصد و اختیار ظہار کیا ہو اور دو شخص گواہ عادل نے مجلس واحد میں سنا ہو اور ظہار ایام حیض میں واقع نہو اور اس طہر میں شوہر نے مباشرت نہ کی ہو اور صیغۂ عربی کے ساتھ ظہار کیا ہو پس اگر شوہر نے حالت غصہ میں یا عدم حضوری دو عادل میں یا بغیر صیغۂ عربی کے ظہار کیا ہوگا تو وہ صحیح نہیں اور صیغہ اُسکا یہ ہے کہ شوہر زوجہ سے کہے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَھْرِ اُمِّی[2] یا کہے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَھْرِ اُخْتِی[3] پس بعد ظہار کے اگر بغیر کفارہ دیے جماع کریگا تو دو کفارے شوہر پر واجب ہوجائیں گے اور کفارہ ظہار کا وہی ہے جو باب ہفتدہم فصل اول کفارہ صوم میں تفصیل گذرا اور واضح ہو کہ کیسا ہی وہ شخص نادار ہو مگر کفارہ دیے جماع زوجہ حلال نہیں ہوتا ہاں یہ ترکیب البتہ ہے کہ بعد ظہار کے اگر طلاق دیدے اور بعد گزرنے عدہ طلاق کے پھر از سر نو عقد جدید کرلے تو بنا بر مشہور کے کفارہ ساقط ہے

فصل ہفتم اُن عورتوں کے بیان میں جو بسبب نسب کے خواہ کسی وجہ دیگر سے حرام ہوئی ہیں مخفی نہ رہے کہ حرام ہیں ماں اور بہن اور دادی اور نانی اور مائیں اُنکی جہانتک کہ سلسلہ اُن کا چڑھتا جائے اور بیٹی اور پوتی اور نواسی اور بھتیجی اور بھانجی اور اولاد اُن کی خواہ بہن اور بھائی حقیقی کی اولاد ہوں خواہ مادری خواہ پدری کی اور خالہ اور پھوپھی حقیقی ہوں خواہ سوتیلی اور ماں زوجہ کی یعنی خوشدامن حقیقی اور اُسکی دادی اور نانی خواہ زوجہ سے ہمبستر ہوا ہو یا نہیں البتہ خسر کی اور بیبیوں میں بنا بر مشہور کے عدم حرمت ہے

---

[1] صیغہ خلع کافی ہے اگرچہ یہ احوط ہے کہ بعد صیغہ خلع صیغۂ طلاق بھی جاری کردیا جائے جسطرح یہ بھی احوط ہے کہ جب زوجہ یا وکیل زوجہ صیغہ خلع جاری کرچکے تو زوجہ یا اس وکیل کی طرف سے قبول بھی واقع ہو ۱۲

[2] تو اوپر میرے مانند پشت ماں میری کے ہے ۱۲

[3] تو اوپر میرے مانند پشت بہن میری کے ہے ۱۲

اور اگر زن مدخولہ کی ماں حقیقی سے زنا کرے تو زوجہ اُس پر حرام ہو جائے گی اور بیٹی زن مدخولہ کی اور اولاد اس کی دختر کی خواہ پہلے شوہر سے ہو خواہ بعد مفارقت اسکے اور شوہر سے پیدا ہوئی ہو حرام ہے بخلاف دختر زن غیر مدخولہ کے کہ قبل مباشرت اسکو طلاق دیکر اسکی دختر سے نکاح کرسکتا ہے اور جس عورت سے جماع کیا ہو خواہ بنکاح خواہ بزنا اس عورت کی پوتی اور نواسی بھی اس شخص پر حرام ہے اور اگر معاذاللہ کوئی شخص اپنی پھوپھی یا خالہ سے زنا نہ کرے تو اُن کی بیٹیاں اس شخص پر حرام مؤبد ہو جائینگی یعنی مثل ماں کے کبھی کسی طرح حلال نہو نگی ہاں اگر جماع دھوکے میں واقع ہوا ہو یا نکاح پھوپھی اور خالہ کی بیٹی کا پیشتر زنا سے ہو چکا تو حرام نہ ہونگی اور مدخولہ باپ کی بیٹے پر اور بیٹے کی باپ پر حرام مؤبد ہے اور یہ حکم کنیز کا ہے اسلیے کہ زوجہ ہر ایک کی انمیں سے بمجرد عقد کے دوسرے پر حرام مؤبد ہو جاتی ہے چاہے دخول ہوا ہو یا نہیں اور بہن زوجۂ مدخولہ کی حقیقی ہو یا سوتیلی آزاد ہو یا کنیز جمعاً حرام ہے ہاں زوجہ کو طلاق دیکر بعد گذرنے ایّام عدہ کے اس سے نکاح کرسکتا ہے اور اگر کوئی زوجہ کی بہن سے زنا کرے گا تو زوجہ اُسپر حرام نہیں ہوگی اور زوجہ کی بھانجی یا بھتیجی سے بغیر اجازت زوجہ کے عقد نہیں کرسکتا اگر کریگا تو بعض فقہا نے فرمایا ہے کہ زوجہ کو اختیار ہے چاہے ایسے عقد کو برقرار رکھے اور چاہے فسخ کردے اور چاہے اپنے عقد کو فسخ کردے بغیر طلاق کے ہاں اگر زوجہ کی پھوپھی یا خالہ سے عقد کرے تو اجازت زوجہ کی درکار نہیں اور اگر کوئی شخص زنا کرے ایسی عورت سے کہ وہ صاحب شوہر ہو یا شوہر کے ایّام عدہ میں ہو تو وہ عورت اس زانی پر حرام مؤبد ہو جائیگی اور اگر ایّام عدہ میں دانستہ عقد کریگا تو بمجرد عقد حرام مؤبد ہو جائیگی گو دخول نہ کیا ہو ہاں اگر نادانستہ عقد کیا ہوگا تو بعد دخول حرام مؤبد ہو جائیگی قبل دخول نہیں اور اگر کسی طفل یا مرد سے کوئی لواطہ کرے اگرچہ بقدر سر ذکر اسکی دبر میں گیا ہو تو مائیں اور بہنیں اور بیٹیاں اسکی اس وطی کرنے والے پر حرام مؤبد ہو جاتی ہیں ہاں اگر نکاح انکا قبل اس لواطہ کے اس شخص سے ہو چکا ہے تو حرام نہ ہوں گی اور جو

سلہ زوجہ حرام نہ ہوگی ۱۲ منہ مد ظلہ۔

عورت کہ نو برس سے سن کم رکھتی ہو اور اس کا شوہر مقاربت کرے اور اس وجہ سے مخرج بول وحیض یا مخرج حیض وبراز اسکا پھٹکر ایک ہو جائے تو وہ بھی اپنے شوہر پر حرام مؤبد ہو جاتی ہے مگر بعض مجتہدین فرماتے ہیں کہ اگر علاج پذیر ہو صحت پا جائے تو حلال ہو جائے گی اور سوا انکے اور صورتیں بھی حرام مؤبد ہو جانے کی ہیں جو کتب مطولہ میں مذکور ہیں اس مختصر میں ضروری احکام پر اکتفا کی گئی جن کا اکثر اتفاق پڑتا ہے۔

باب اٹھارھواں خلاصہ تجوید یعنی قراءت میں

واضح ہو کہ تجوید کے معنی لغت میں خوب کرنا ہیں اور اصطلاح میں یہ معنی ہیں۔ ادا کرنا ہر حرف کا اسکے اصلی مخرج سے۔ اور اسکا جاننا ہر مرد و عورت پر واجب ہے اس لیے کہ بغیر اسکے جانتے اور حروف کو مخارج سے نکالنے کے نماز صحیح نہیں ہے۔ اور نماز وہ چیز ہے۔ کہ ارکان ایمان میں اس سے عمدہ کوئی شے نہیں ہے اور اسی سے مومن و کافر میں تمیز کی جاتی ہے کہ کافر نماز نہیں پڑھتا حدیث میں وارد ہے کہ بروز حشر اول پرسش نماز کی ہوگی پس جس شخص کی نماز مقبول ہوگی اسکے اعمال بھی قبول ہونگے اور جس شخص کی نماز قبول نہ ہوگی اسکے اور اعمال بھی مقبول نہ ہونگے پس صحت نماز کی شرطوں میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ مشتبہ الصوت حروف جنکے بے مخرج سے پڑھنے میں آواز یکساں رہتی ہے اور باہمی فرق معلوم ہوتا جیسے ہمزہ ہ۔ ع۔ اور ح۔ ہ۔ اور ت۔ ط اور ذ۔ ز۔ ض۔ ظ ث۔ س۔ ص اگر مخرج سے نہ نکالے جائینگے تو آواز میں مشابہ رہیں گے انکو انکے مخرج سے ادا کرے اگر ایسا نہ کریگا تو گنہگار ہوگا اور نماز اسکی باطل ہوگی اسلیے کہ تغیر حروف میں معانی لفظوں کے بالکل بدل جاتے ہیں مثلاً درود شریف یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اسکے معنی یہ ہیں کہ خداوندا رحمت نازل کر تو اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ کے۔ اور اسکی نماز میں پڑھنے کی بڑی تاکید ہے کہ اگر کوئی تشہد کے آخر میں درود نہ پڑھے گا تو اسکی نماز قبول نہو گی پس اگر کوئی شخص اس لفظ صلّ کو کہ صاد سے ہے سین سے سَلِّ پڑھے گا تو اس کے معنی بدل جائینگے کیونکہ سین سے سَلِّ

باب اٹھارھواں

ضرورت قراءت

کے معنی یہ ہیں تلوار کھینچ لیں معاذ اللہ یہ دعائے بد ہو جائے گی اور اسی طرح بہت سے الفاظ ہیں جنکے معانی اختلاف حروف میں بدل جاتے ہیں لیکن یہ بھی واضح ہو کہ جس طرح سے قاری لوگ حرفوں کو مخرج سے عمدہ لہجہ سے نکالتے ہیں یہ کچھ ضرور نہیں ہے بس واجب اسی قدر ہے کہ ان حرفوں کے مخارج جانتا ہو اور اپنی دانست میں اپنے ارادے سے جہاں تک ممکن ہو ان حرفوں کو انکے مخارج سے نکالے تاکہ سننے والے کو تمیز ہو جائے کہ اس شخص نے صاد پڑھا یا سین۔ باقی اور تمام حروف مثل لام میم۔ نون وغیرہ کے اگرچہ اُنکے بھی مخارج ہیں مگر ان مخرج سے نکالنا مستحب ہے۔ واجب نہیں ہے اب یہاں پر انھیں حروف کی کیفیت بیان کی جاتی ہے جن کا جاننا واجب ہے اور جنکو مخرج سے ادا نہ کرنے میں نماز باطل ہو جاتی ہے اور وہ کل تیرہ حرف ہیں۔ اور ظاہراً اُنکا صاف کر لینا چنداں مشکل نہیں ہے۔ جو مرد و عورت دل سے قصد کرے تو انشاء اللہ تعالےٰ ایک ہفتہ یا دو ہفتہ میں یہ حروف صاف ہو جائیں گے اور نماز اسکی صحیح اور درست ہو جائیگی یہ بھی جاننا چاہیے کہ الف اور ہمزہ کی تحقیق میں چند قول ہیں مگر صحیح یہ ہے کہ یا تو وہ اپنی شکل پر ہو جیسے (ء) اس صورت میں چاہے وہ متحرک ہو جیسے ھُؤُلَاۤءِ میں اور چاہے وہ ساکن ہو جیسے بِئْسَ میں ہر حال میں وہ ہمزہ ہے اور مخرج ہمزہ سے نکالا جائیگا۔ اور اگر بصورت الف لکھا ہو تو اس کی دو قسمیں ہیں اگر الف پر حرکت ہے یعنی زیر۔ زبر پیش۔ تو وہ بھی حکم ہمزہ میں ہے جیسے اَلحَمدُ اور اِیَّاکَ اور اُولٰۤئِکَ میں سرے والے تینوں الف حکم ہمزہ میں ہیں اور مخرج ہمزہ سے نکالے جائیں گے اور جو الف ہوگا وہ ہمیشہ ساکن ہوگا اور اپنے پہلے والے حرف سے ملا کر پڑھا جائیگا جیسے عَالَمِیْنَ میں عین کے بعد الف ہے پس اسی جہت سے الف کو شمار نہیں کیا اب واضح ہو کہ اُن تیرہ حروف مشتبھۃ الصوت کی چھ قسمیں ہیں پہلی (ہمزہ ء۔ ہ) انکا ایک مخرج ہے ابتدائے حلق جانب سینہ سے نکالو مگر ہمزہ میں آواز پر زور دے کے کھٹکے کے ساتھ اور ہ میں آواز کو نرم کر کے آسانی کے ساتھ دوسری (ح۔ ع) انکا ایک مخرج ہے حلق کے بیچ میں سے نکالو بھری ہوئی آواز

کے ساتھ تیسری (ث۔ ظ) انکا ایک مخرج ہے۔ زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دونوں
دانتوں کی نوک سے لگا کے نکالو مگر ظ میں زبان کے پیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو
اور ث میں نہیں۔ چوتھی (ث۔ ذ۔ ظ) ان کا ایک مخرج ہے۔ زبان کی نوک کو
سامنے والے اوپر کے دونوں دانتوں کی نوک سے لگا کے نکالو مگر ظ میں زبان کے
پیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو اور ث۔ ذ میں نہیں پانچویں (ز۔ س۔ ص) ان کا
ایک مخرج ہے۔ زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دونوں دانتوں کی
نوک سے لگا کے نکالو مگر ص میں زبان کے پیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو اور ز۔ س
میں نہیں چھٹی (ض) زبان کے پہلو کے کنارے کو نیچے کی داڑھوں کی جڑ سے لگا
کے نکالو چاہو دہنی جانب چاہو بائیں جانب جو جس کو سہل معلوم ہو۔ یہ بھی معلوم
رہے کہ ان تیرہ حرفوں کو مخارج سے نکالنے میں بھی مشکلات تھیں۔ مثل دانتوں
کے نام اور ص۔ س کی صفیر وغیرہ کے لیکن ان کو ترک کر دیا کہ پھر مشکل پڑ جاتی
اور عوام کو خصوصاً عورتوں کو یاد نہ ہو سکتا اور یہ باتیں زائد و غیر ضروری بھی
تھیں۔ بس نماز کے صحیح ہونے کے واسطے اسی قدر ضروری تھا جو لکھا گیا۔ فقط۔

ھھنا تم الکتاب بعون الملک الوھاب

طریق قرأت حروف مشتبہ الصوت

سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ
اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝

وقف لازم ع ۱۲ وقف غفران

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا
طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْــَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ۝ **وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ**
تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ
بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّيْٓ اِذًا
لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ
جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَي
الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

وقف غفران

وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الَّیْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْہُ النَّھَارَ فَاِذَا ھُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝
وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا ؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ
الْعَلِیْمِ ؕ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِیْمِ ۝ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَھَآ اَنْ تُدْرِکَ الْقَمَرَ وَلَا
الَّیْلُ سَابِقُ النَّھَارِ ؕ وَکُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝ وَ
اٰیَۃٌ لَّھُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَھُمْ فِی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ ۝
وَخَلَقْنَا لَھُمْ مِّنْ مِّثْلِہٖ مَا یَرْکَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْھُمْ
فَلَا صَرِیْخَ لَھُمْ وَلَا ھُمْ یُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَۃً مِّنَّا وَمَتَاعًا
اِلٰی حِیْنٍ ۝ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْکُمْ وَ
مَا خَلْفَکُمْ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِیْھِمْ مِّنْ اٰیَۃٍ مِّنْ
اٰیٰتِ رَبِّھِمْ اِلَّا کَانُوْا عَنْھَا مُعْرِضِیْنَ ۝ وَاِذَا قِیْلَ
لَھُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰہُ اَطْعَمَہٗٓ ۖ قلے اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً
تَاْخُذُھُمْ وَھُمْ یَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَۃً
وَّلَآ اِلٰٓی اَھْلِھِمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا ھُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا
مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜٚ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ
صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً
فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ
نَفْسٌ شَیْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰکِھُوْنَ ۝ ھُمْ وَاَزْوَاجُھُمْ

وقف لازم وقف النبیؐ وقف غفران

فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِکِ مُتَّکِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِیْهَا فَاکِهَةٌ وَّ
لَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝
وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْکُمْ
یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَکُمْ
عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ م هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِیْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْکُمْ جِبِلًّا کَثِیْرًا ط
اَفَلَمْ تَکُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ کُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ ۝
اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُکَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ
اَرْجُلُهُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا
عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ۝
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا
وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَکِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ط
اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ط
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ۝ لِّیُنْذِرَ مَنْ کَانَ
حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ۝ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا
لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِکُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا
لَهُمْ فَمِنْهَا رَکُوْبُهُمْ وَمِنْهَا یَاْکُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط
اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝
لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَهُمْ لا وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝
فَلَا یَحْزُنْکَ قَوْلُهُمْ م اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝
اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ۝
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ

وقف غفران

ع ۴

وقف لازم

وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ع ۵ ۱۶

التماس بخدمت برادران ایمانی از طرف خاکسار عقیدت شعار اذل الکونین سید تصدق حسین رضوی متخلص بہ عاشق ملازم قدیم مطبع ہذا

بعد حمد کردگار و نعت رسول مختار و منقبت حیدر کرار و محامد ائمۂ اطہار علیہم التحیۃ والثنا کے یہ ادنی الخلائق عرض رسا ہے کہ یہ کتاب مستطاب جب سے کہ تالیف ہوئی آج تک اکثر مطابع میں ہوئی لیکن اُسی اختصار کے ساتھ جیسی کہ تالیف ہوئی تھی۔ اور مطبع میں بھی سنہ ۱۸۷۹ء تک اسی قدر بکرات و مرات طبع ہوتی رہی۔ لیکن چونکہ اُس میں مسائل اور احکام دین اور اعمال باوجود

ضروری ہونے کے بہت کم تھے اور اکثر حضرات اور احباب بروقت کرنے اعمال
یا ملاحظہ کرنے کسی مسئلہ ضروری کے پریشان خاطر ہوتے تھے لہذا
کمترین نے سنہ ۱۸۸۴ء میں جب یہ کتاب شریف طبع ہونے لگی تو حسب استدعا
حضرات شائقین آقائے نامدار مالک مطبع اودھ اخبار دام اقبالہ سے
خواہش احباب کو ظاہر کر کے اس کا اہتمام اضافہ و صحت وغیرہ اپنے متعلق کیا
اور بڑی بڑی کتابوں مستند مثل زاد المعاد و سفینۃ النجات و جامع عباسی و
اعمال الصالحین و حدیقۃ المتقین و ریاض مطبوعۂ طہران و صحیفۂ کاملہ وغیرہ وغیرہ
سے عمدہ عمدہ اعمال ضروری دوازدہ ماہ اور مسائل بکار آمد انتخاب کر کے
اور فتوائے حال علمائے خاندان اجتہاد سے مطابق کر کے کتاب کو زیادہ کیا
اور صحت کاپی و پروف میں وہ مشقت کی جس سے حضرات ناظرین بہت خوش
ہوئے اور کمترین کی محنت کی داد مل گئی اور آج تک وہ مطبوعہ ہر دل عزیز ہے
اس کے بعد کمترین کربلائے معلی گیا اور تین برس کامل وہاں رہا اور خدمت
بابرکت نائب امام حجۃ الاسلام مستجمع شرائط ملکیہ فقیہ عدیم النظیر فی البریہ جناب
شیخ زین العابدین المازندرانی الحائری اعلی اللہ مقامہ فی اعلی علیین میں اکثر
حاضر رہا اور شرف استفادہ سے مشرف ہو گیا اس عرصہ میں بار دوم یہ
کتاب کمترین کی غیبت میں بھی طبع ہوئی مگر اسی قدر جس قدر اضافہ ہو چکی تھی۔
اب کہ یہ دعاگو حسب اقتضائے آب و خواب یہاں پھر واپس آیا اور
آقائے نامدار ممدوح نے مجھ کو میرے عہدہ پر سرفراز فرمایا تو پھر احباب
نے اصرار کیا کہ اب جو مطبع میں تحفۃ العوام طبع ہو تو کچھ ضروری اضافہ جو
رہ گیا ہے وہ بھی کر دینا خصوصاً دعائے جوشن کبیر اور جوشن صغیر ضرور درج
ہو اور نیز دیگر اعمال ضروری میں بھی خیال رہے کہ جن جن دعاؤں کا حوالہ
صحیفۂ کاملہ وغیرہ سے دیا ہے وہ سب اسی میں داخل ہوں تاکہ بروقت اعمال
دوسری کتابوں کی طرف رجوع کرنے کی حاجت باقی نہ رہے اور نیز

مسائل میں بھی فلاں فلاں مقام پر اضافہ ہو کہ پھر ضروری اور روزمرہ کے کار آمد
مسائل میں یہ کتاب جامع ہو جائے اور کتابت میں بھی کسی قدر وضاحت کر دی
جائے کہ شب کے پڑھنے میں چنداں دقت نہ رہے کمترین نے عذر کیا کہ
پھر اس صورت میں کتاب کا حجم زیادہ ہو جائے گا اور قیمت بڑھ جائے گی
مگر ان حضرات نے نہ مانا اور بڑے اصرار سے اپنے شوق کو ظاہر فرمایا
تا اینکہ اس مرتبہ کے طبع میں پھر کمترین نے بحضور آقائے نامدار کوشش
کی اور بعد حصول اجازت بڑی محنت و مشقت سے از سر نو اصل کی
نظر ثانی کی اور ہر ہر مقام مناسب پر بہت کچھ اضافہ کیا اور ایسی ایسی چیزیں
عمدہ اور ضروری زیادہ کیں کہ یقین ہے حضرات ناظرین نہایت خوش ہو کے
اور مالک مطبع کے حق میں دعائے خیر فرمائیں گے۔ تفصیل کل چیزوں کی فہرست
مطالب نفس کتاب ملحقۂ عنوان سے واضح ہو گی کہ کن کن عمدہ فوائد کا اس میں
انتخاب مندرج ہے

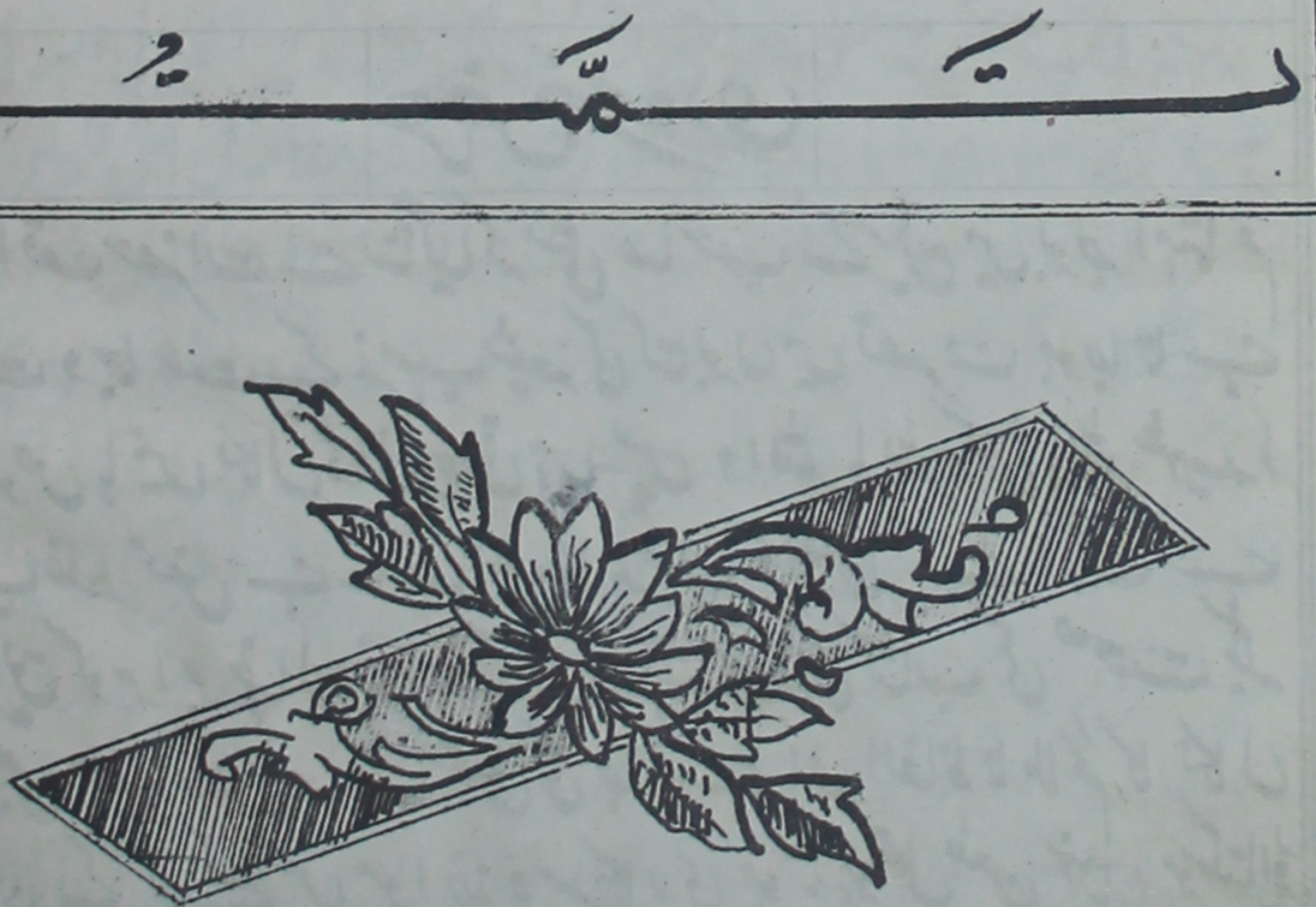
عرض ضروری

اکثر ناواقف حضرات سے سنا گیا کہ منشی صاحب کے مطبع میں بوجہ اہتمام
اہل سنت و جماعت کے مذہب شیعہ کی کتابوں میں تصرف ہو جاتا ہے
اور مخصوص باتیں نکال ڈالی جاتی ہیں۔ پس واللہ باللہ و کفیٰ باللہ شہیدا
کہ یہ سب غلط محض ہے۔ مالک مطبع کا مذہب فریقین سے الگ ہے
وہ ہر فریق کو برابر خیال فرماتے ہیں مذہب شیعہ کی کتاب کی صحت بلکہ
کتابت بھی حضرات شیعہ سے متعلق کی جاتی ہے ہاں الفاظ نا ملائم کا نکال
ڈالنا جن کے رکھنے میں مواخذہ سرکاری ہوتا ہو محل طعن نہیں ہو سکتا اور
نہ اس سے نفس مطلب کتاب کا فوت ہوتا ہے اور وہ کون ایسا مطبع ہے
جو ان امور متذکرہ کا پابند نہیں ہے۔ اگر بنظر انصاف ملاحظہ ہو تو دریا کوزہ

میں بند ہوا ہے یعنی اس قدر زیادتی احکام و اعمال پر کچھ بھی حجم نہیں ہے اور انشاء اللہ تعالےٰ سب حضرات بعد ملاحظہ کتاب نہایت مسرور ہوں گے کہ اس مختصر میں کن کن مطول کتابوں کا خلاصہ کس عمدگی و صحت کے ساتھ درج ہے اب یہ ارذ الخلائق حضرات ناظرین سے دست بستہ ملتجی ہے کہ اوقات مخصوص میں اس گنہگار کو بھی دعائے خیر عافیت سے محروم نہ فرمائیں اور اگر کہیں لغزش ملاحظہ ہو تو سہو بشری پر محمول فرما کے خطا پوشی کو کام میں لائیں لان العذر عند کرام الناس مقبول والعفو من اخیارہم مامول۔ یہ بھی واضح ہو کہ اس کمترین نے حق تالیف اس کتاب کا مطبع منشی نولکشور کو بخوشی خاطر اپنی ہبہ کر دیا

(تصدق حسین رضوی)

تمت



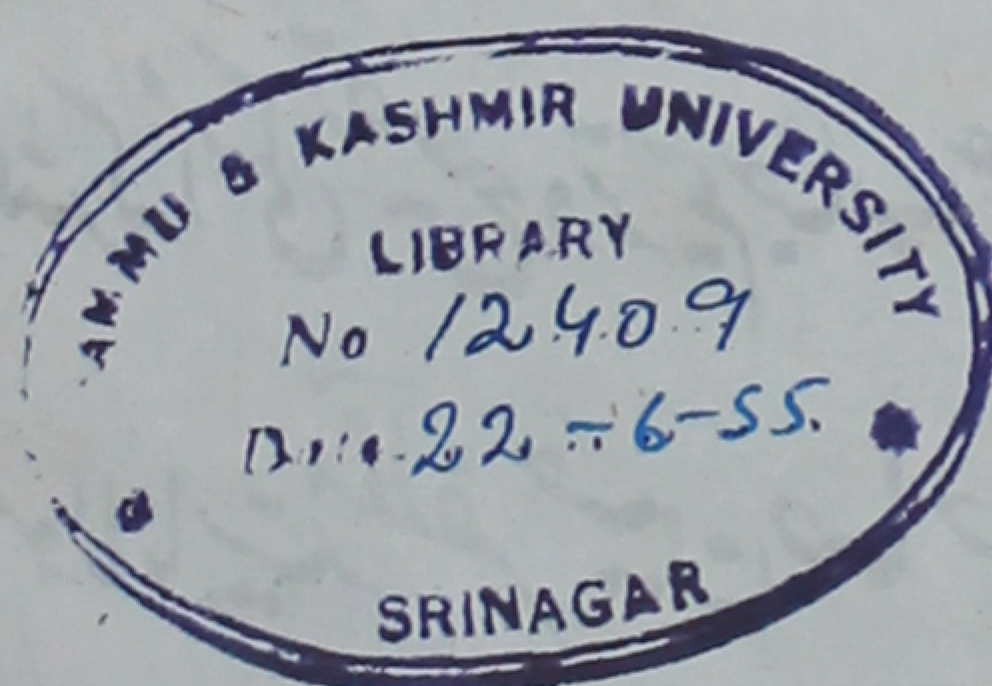
توثیق

باسمہ عزّ شانہ

کتاب تحفۃ العوام مقبول ہر خاص و عام جو اوراد و وظائف و مسائل
حلال و حرام کا اگرچہ اچھا ذخیرہ ہے مگر بعض بعض مقامات پر حک و اصلاح
کی ضرورت تھی الحمد للہ کہ اُسکی تصحیح و ترمیم جناب عمدۃ الواعظین قدوۃ العلمأ
الخیّرین ثالث النیّرین مولانا سیّد مظفر حسین صاحب نے فرما دی جسکو
احقر نے بھی از ابتدا تا انتہا دیکھا اور ضروری حواشی و احتیاطات کا اضافہ
کر دیا اب انشاء اللہ عمل اس کتاب پر مع ان حواشی و احتیاطات کے جائز بلکہ
موجب ثواب ہے، واللہ الموفق للصّواب فقط

الاحقر احمد علی عفی عنہ

مُہر


JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY
LIBRARY
No 12409
SRINAGAR


ALLAMA IQBAL LIBRARY
12409

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتابون کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لئے موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر شائق کو چھاپہ خانہ سے مِل سکتی ہے قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے دو صفحہ جو سادے تھے ان مین بعض کتب فقہ و حدیث اُردو و فارسی وغیرہ مذہب امامیہ کے درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کے اور بھی کتب موجودہ کارخانہ ہذا سے قدردانون کو آگاہی حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
فقہ کی نہایت مفید کتاب	
زاد الصالحین۔ جس کے چودہ ۱۴ حصے ہین۔ آٹھ حصے شائع ہو چکے ہین اسمین جملہ ضروری مسائل و احکام شرعی مذہب امامیہ کے مع اذکار سال و اعمال وغیرہ وغیرہ غرضکہ ہزارون مفید اور کارآمد باتین درج ہین ایسی مذہبی جامع کتاب آج تک زبان اُردو مین شائع نہین ہوئی اسپر چار مجتہدین کی توثیق کی مہرین ہین غرضکہ قابل دید ہے۔	
حصہ اول فضیلت علم و عملیات وغیرہ	۶ہ/
حصہ دوم آداب و کیفیت طعام وغیرہ	۲عہ/

نام کتاب	قیمت
حصہ سوم۔ مطہرات و اعمال ہر ماہ مین	عہ/
حصہ چہارم عقاب ترک نماز واجبہ وغیرہ مین	عہ/
حصہ پنجم۔ نماز عصر و تعقیبات نماز عصر مین	عہ/ ۱۰/
حصہ ششم۔ فضائل صلوات مین،	عہ/
حصہ ہفتم۔ نماز صبح و تعقیبات وغیرہ مین	۱۰/
حصہ ہشتم فضیلت جمعہ و اعمال و نماز روز جمعہ۔	۶ہ/
فقہ فارسی (اہل تشیع)	
جامع عباسی بست بابی۔ اکثر مسائل فقہ امامیہ کی جامع کتاب ہے۔ حاشیہ پر ترجمۃ الصلوٰۃ وغیرہ چڑھے ہین مصنفہ خاتم المجتہدین شیخ الاسلام مولانا شیخ بہاء الدین رح	۲عہ/

نام کتاب	قیمت
ترجمہ شرائع الاسلام موسوم بہ جامع الرضوی فقہ اثنا عشری مین یہ کتاب مشہور و داخل درس ہے جملہ حلال و حرام کے مسائل کا بیان ہے اصل کتاب شیخ ابو القاسم جعفر بن الحسن کی تصنیف سے عربی مین تھی مگر چونکہ ہر شخص اس سے مستفید نہین ہوسکتا تھا لہذا مولانا عبد الغنی صاحب کشمیری نے اس کو فارسی مین ترجمہ کیا۔	سہ ۱ر
حلیۃ المتقین - اس مین شرع محمدی کے مکارم و محاسن کا بیان ہے	عہ ر
دعائے جوشن کبیر و صغیر	۲ر
تذکرۃ المعاد - فقہ مین بے مثل کتاب ہے سیکڑون فوائد اس مین درج ہین	۳ر
زاد المومنین - اعمال عاشورہ و وصایائے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام -	۸ر
ترجمہ صحیفۃ الرضا ضروری احادیث کا ترجمہ ہے -	۳ر

فقہ اردو اہل تشیع

نام کتاب	قیمت
انارۃ البصائر و کشف السرائر - اسمین	۰

نام کتاب	قیمت
اُصول دین مذہب اثنا عشری کو بدلائل بیان کیا گیا ہے از نواب شفاء الدولہ ذکاء الملک سید افضل علیخان صاحب بہادر جلد دوم - بیان نبوت مین ایضاً جلد سوم بیان امامت مین	عالہا کمیشن عہ ۱ر
اعمال الصالحین - اس مین دعائین مختصر و طولانی ماثورہ درج ہین از مولوی سید مصطفےٰ الحسین منظر ثانی جناب مجتہد العصر سید آقا حسین صاحب -	۸ر
بعد حمد ہندی نظم - مختصر طور پر مسائل فقہ اہل تشیع کا بیان ہے	۲ر
حلیۃ العرائس - اس مین مستند کتب سے نکاح کے ضروری مسائل منتخب کر کے درج کیے گئے ہین -	۵ر
احکام الائمہ - احکام ضروریہ نماز روزہ و تعقیبات بعد نماز از حاجی حسن علی صاحب	۴ر
مواعظ جعفری - باصول و فروع دین مذہب امامیہ از سید غلام حیدر خان صاحب نقوی جائسی	۵ر